جامع قوانین اور مفصل تعلیلات پر مشتمل کتاب

تعلیلاتِ خادمیہ

حافظ خادم حسین

مُدرس جامعۃ نظامیۃ رضویۃ لاہور

مکتبۃ مجددیۃ سلطانیۃ

ملکپلاڑہ دینہ جہلم

جامع قوانین اور مفصل تعلیلات پر مشتمل کتاب

تعلیلات خادمیہ

حافظ خادم حسین

مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

مکتبہ مجددیہ سلطانیہ

ملک بازار دینہ جہلم

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب: **تعلیلات خادمیہ**

تصنیف: حافظ خادم حسین رضوی

کمپوزنگ: محمد واحد بخش سعیدی

صفحات: 677

سن طباعت: محرم الحرام ۱۴۲۷ھ/فروری 2006

مطبع:

ناشر

مکتبہ مجددیہ سلطانیہ ''ملک پلازہ'' دینہ، جہلم

ملنے کے پتے

مکتبہ قادریہ، داتا دربار مارکیٹ۔ لاہور Ph:7226193

مکتبہ اہل سنت، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری گیٹ۔ لاہور

ضیاء القرآن پبلی کیشنز۔ لاہور ضیاء القرآن پبلی کیشنز۔ کراچی

مکتبہ اعلیٰ حضرت، داتا دربار مارکیٹ۔ لاہور

مکتبہ ضیائیہ، بوہڑ بازار۔ راولپنڈی مکتبہ الفجر، سرائے عالمگیر

مکتبہ العصر، جی۔ ٹی روڈ کریالہ کھاریاں۔ گجرات

انتساب

اپنے شیخِ طریقت سراپا شفقت ومحبت قدوۃ السالکین حضرت قبلہ

خواجہ محمد عبدالواحد زید مجدہ الکریم (المعروف حاجی پیر صاحب)

کے نام

جن کے فیضانِ نظر نے میرے دل کو درد آشنا کیا اور عشقِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء سے سرشار کیا

جلا سکتی ہے شمعِ کشتہ کو موجِ نفس ان کی

الٰہی ! کیا چھپا ہوتا ہے اہل دل کے سینوں میں

حافظ خادم حسین رضوی

۱۹ ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ

الاهداء

اپنے استاذ و مربی غوث العلماء سند الفقہاء مفتی اعظم حضرت قبلہ علامہ مولانا مفتی محمد عبدالقیوم قادری رضوی ہزاروی نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ

کی خدمت میں

جو اپنے ہمعصر اور بعد میں آنے والوں کے لیے نشانِ منزل بن گئے۔

جو سختیِ منزل کو سامانِ سفر سمجھے

اے وائے تن آسانی ناپید ہے وہ راہی

حافظ خادم حسین رضوی

۱۷ ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

علم ساری کائنات کو محیط ہے۔ بلکہ اس کی رسائی ماوراء الکائنات تک بھی ہے۔ یہ مسلسل وسعت پذیر ہے۔ ہر روز طلوع ہونے والا سورج نت نئی جہتوں میں اس کی وسعت کا پیغام لے کر طلوع ہوتا ہے۔ جب تک یہ نظامِ کائنات جاری ہے یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ علم کی وسعتوں کا جب یہ عالم ہے تو اس میں کثیر در کثیر انواع واقسام کا پایا جانا ایک فطری اور ناگزیر امر ہے۔ چنانچہ مختلف زمانوں میں متعدد علماء نے اپنے اپنے ذوق اور طبعی رجحان کے مطابق اس کی مختلف تقسیمات کی ہیں۔ اور ہر تقسیم کے تحت متعدد اقسام بیان کی ہیں۔ علم کی ان اقسام میں ایک قسم کا نام علوم مدونہ ہے۔ علوم مدونہ کی اقسام' ہر قسم کے نام' تعارف اور اس پر تصنیف شدہ کتابوں کی تفصیل وغیرہ امور پر متعدد کتب لکھی جا چکی ہیں۔ علم صرف یا تصریف بھی انہی مدونہ علوم کی ایک قسم ہے۔[1]

صرف کا لغوی معنی ہے۔

الصرف رد الشيء من حالة إلى حالة او ابداله بغيره يقال صرفته فانصرف[2]

ترجمہ: صرف کے معنی ہیں کسی چیز کی ایک حالت کو دوسری حالت سے بدل دینا یا ایک چیز کو دوسری سے بدل لینا۔ عربی محاورہ ہے **صرفته فانصرف** میں نے اسے پھیرا وہ پھر گیا۔

اور تصریف کے لغوی معنی ہیں:

التصريف كالصرف .إلا في التكثير وأكثر ما يقال في صرف الشيء من حالة إلى حالة ومن أمر إلى أمر[3]

ترجمہ: تصریف کے معنی صرف کی مانند ہیں۔ لیکن اس کے معنوں میں تکثیر پائی جاتی ہے۔ اور عام طور پر یہ کسی شے کی ایک حالت کو دوسری حالت کی طرف یا ایک امر کو دوسرے امر کی طرف پھیرنے کے معنوں میں آتا ہے۔

اصطلاحی اعتبار سے لفظ صرف دو معنوں اور لفظ تصریف ایک معنی میں مستعمل ہے۔ لفظ صرف اور تصریف کا مشترکہ اصطلاحی مفہوم یوں ہیں۔

---

1. اس موضوع پر لکھی گئی چند کتابوں اور ان کے مؤلفین کے نام یہ ہیں۔
   (1) الفہرست۔ ابن ندیم (2) احصاء العلوم۔ فارابی (3) مفاتیح العلوم۔ خوارزمی
   (4) الفوائد الخاقانیہ۔ محمد امین (5) کشف الظنون۔ حاجی خلیفہ (6) مفتاح السعادۃ' طاش کبری زادہ
   (7) کشف اصطلاحات الفنون' محمد علی بن علی
2. المفردات: امام راغب' ص: 280' 181
3. المفردات: امام راغب ص: 281

’’یہ اس علم کا نام ہے جس میں ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے کے قواعد اور کلمات کی گردان اور ان میں تبدیل و تعلیل کا حال معلوم ہو‘‘

لفظ صرف کے دوسرے اصطلاحی معنی کا تعلق علم فقہ سے ہے۔ علامہ سید شریف علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تعریف یوں بیان کی ہے۔

بیع الأثمان بعضها ببعض [1]

ترجمہ: اثمان یعنی سونا اور چاندی کو باہم ایک دوسرے کے عوض فروخت کرنا۔

فقہ کی کتابوں میں اس موضوع پر مستقل باب ہوتا ہے۔ علامہ ابن ندیم نے اپنی کتاب الفہرست ۳۷۷ھ میں مکمل کی۔ یہ علم کی اقسام ان کے تعارف اور ان پر تصیف کردہ کتب کے بارے میں قدیم ترین تصانیف میں سے ایک ہے۔ علم الصرف کے بارے میں اس عہد تک مختلف علماء کی تصنیف شدہ کتابوں کے نام اس طرح سے ہیں۔

کتاب التصریف :	8عدد	کتاب التصاریف :	2عدد
کتاب الاشتقاق	12عدد [2]	کتاب المشتق من المختلف والموتلف	1عدد
کتاب جمل اصول التصریف	1عدد	کتاب الادغام	1عدد

وغیرہ وغیرہ۔ یہ تعداد سرسری گنتی سے حاصل شدہ ہے امید ہے کہ درست ہی ہوگی۔ اس علم پر تصنیف کردہ کسی کتاب کا نام مجھے باوجود تلاش کے کتاب الصرف نہیں مل سکا۔ جب کہ ’’الصرف‘‘ کے فقہی اصطلاحی معنی پر مختلف علمائے کرام کی کتابوں کے نام اس طرح سے درج ہیں۔

کتاب الصرف	4عدد	کتاب التصریف والنقد والسکہ	1عدد

اس تفصیل سے یہ نتیجہ اخذ کرنا غلط نہ ہوگا چوتھی صدی ہجری کے ربع ثالث تک یہ علم ’’علم تصریف‘‘ کے نام سے معروف تھا۔ جب کہ موجودہ دور میں یہ علم ’’علم صرف‘‘ کے نام سے مشہور ہے۔

---

[1] التعریفات: ص116

[2] واضح رہے کہ علم صرف اور علم اشتقاق دو الگ الگ علوم ہیں۔ اقسام و اصناف علوم کی کتابوں میں دونوں کو جدا جدا بیان گیا ہے۔ لیکن چونکہ بالعموم دونوں علموں کو یک جا بیان کیا جاتا ہے اکٹھا ہی پڑھا پڑھایا جاتا ہے۔ کیونکہ دونوں کے مبادی مشترکہ ہیں اور علم اشتقاق کے قواعد بہت قلیل ہیں۔ اس لیے اس علم پر مستقل تصانیف کی تعداد بھی قلیل ہے۔ راقم الحروف عفی عنہ نے بھی دونوں علموں کی تصانیف کو اکٹھا کر دیا ہے اس علم کی تعریف، علم صرف اور اس علم کا فرق اور اشتقاق کی اقسام وغیرہ وابحاث کے لیے ملاحظہ ہو کشف الظنون 1 / 101، 102 نواب صدیق حسن خان نے اس کتاب کی اس پوری بحث کو من و عن اپنی کتاب ابجد العلوم میں حوالہ کے بغیر نقل کر دیا ہے۔

ابتداء میں اس علم کی جداگانہ حیثیت نہ تھی بلکہ یہ نحو میں شامل تھا۔اس کے قواعد وضوابط نحو کی کتابوں میں نحو کے ساتھ ہی پڑھائے جاتے تھے۔مگر جب علوم میں وسعت پیدا ہوئی اوران کے قواعد وضوابط میں تہذیب' تدقیق' تفصیل اور تشریح کا زمانہ آیا تو اسے ایک مستقل علم کی حیثیت دے دی گئی۔اسے مستقل علم کی شکل دینے والے علامہ ابوعثمان مازنی ہیں [1]۔

لفظ نحو کے متعدد معانی ہیں ایک معنی تصریف بھی ہے۔ممکن ہے کہ کلمات میں تغیر وتبدل کے باعث تسمیۃ الکل باسم الجزء کے قاعدہ کے مطابق اس کا نام علم نحو پڑ گیا ہو۔مولانا محمد عبدالعلی مداری فرماتے ہیں۔

النحو لغة ...... التصريف نحو نحوت بصري إليه اى صرفت والانحاء نحوه مثل انحيت عنه بصري اى عدلته [2].

ترجمہ: لفظ نحو کے لغوی معنوں میں سے ایک تصریف (پھیرنا) بھی ہے عربی محاورہ میں نحوت بصری الیہ اس کا معنی ہے میں نے اپنی آنکھ اس کی طرف پھیر دی۔انحاء (باب افعال) کے معنی بھی اسی طرح ہے عربی محاورہ ہے انحیت عنه بصری اس کا معنی بھی میں نے اپنی آنکھ اس سے پھیر لی ہے۔

صرف علوم آلیہ یعنی ایسے علوم جو قرآن حکیم' احادیث مبارکہ کو سمجھنے میں معاون اور مددگار ہوتے ہیں۔اس کی ضرورت اور اہمیت کے بارے میں زبان زدِ عوام وخاص عربی کا یہ مقولہ ہی کافی ہے۔الصرف ام العلوم والنحو ابوھا.

امام زرکشی رحمۃ اللہ علیہ نے البرہان میں فرمایا۔

(عربی) زبان کو سمجھنے کے لیے علم الصرف کی اہمیت علم النحو سے بڑھ کر ہے کیوں کہ علم صرف میں کلمہ کی ذات میں غور وفکر ہوتا ہے اور نحو میں اس کے عوارض اور طاری ہونے والے احوال پر غور کیا جاتا ہے۔یہ ان علوم میں داخل ہے جن کی ایک مفسر قرآن کو ضرورت ہوتی ہے [3]۔

---

[1] (الف) كشف الظنون :412/1

(ب) دائرة معارف القرن العشرين 616/6

(ج) ابجد العلوم' ص:323

(د) رضی شرح شافیہ 1 /2 نوٹ:اس کے حاشیہ میں علم نحو کی متقدمین کے نزدیک (جب علم صرف اس کی ایک قسم شمار ہوتی تھی) اور متاخرین کے نزدیک (جب علم الصرف اس کی قسم ٹھہری) کی تعریف وغیرہ مفید ابحاث ہیں۔

نوٹ: شیخ محمد حنیف گنگوہی نے علامہ معاذ بن مسلم التوفی 187ھ شاگرد ابوالاسود دوکلی کو اس کا واضع قرار دیا ہے۔قرة العيون في تذكرة الفنون : ص116 نہ معلوم انکا ماخذ کیا ہے۔

[2] لمعات الحيرة في طبقات النحاة ص193۔تبصرة الطلاب في تذكرة طبع الكتاب ص2

نوٹ: دونوں کتابیں مولانا محمد عبدالعلی مداری کی تالیف ہیں۔

[3] البرهان في علوم القرآن 1 /208

علامہ ابن فارس نے فرمایا

جو آدمی اس علم کے حصول میں ناکام رہا وہ علوم کے ایک بڑے حصہ کے حصول میں ناکام رہا۔ جیسا کہ لفظ "وجد" کے معانی میں ابہام ہے جب اسے مختلف اوزان پر ڈھالا جائے گا تو اس کے معانی کی وضاحت ہوتی جائے گی۔ وُجْداً مال کے ملنے کے لیے وِجْدَاناً گم شدہ چیز کے پانے کے لیے۔ 'مَوْجِدَۃ" غضب ناک ہونے کے لیے اور "وَجْداً" غمگین ہونے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ نیز ارشاد باری تعالی ہے۔

وأما القاسطون فكانوا لجهنم حطبا (الجن . ۴)

ترجمہ: ظلم کرنے والے جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

اور اسی "قسط" کے مادہ میں تغیر کے ساتھ ایک اور صیغہ آیا تو معنی بدل گیا۔ چنانچہ قرآن مجید میں ہے۔

اقسطوا إن الله يحب المقسطين (الحجرات: ۹)

ترجمہ: انصاف کرو اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

علم صرف کا الفاظ کے معانی پر اثر ملاحظہ ہو کہ کس طرح ایک مادہ سے مختلف الفاظ کا معنی ظلم سے عدل میں تبدیل ہو گیا[1]

علم الصرف کا عمل دخل اسماء اور افعال دونوں میں ہے۔ مثلاً ریت میں موجود رستہ کو "خِبَّۃ" کہتے ہیں۔ اور خُبَّۃ اس رستہ کو کہتے ہیں جو ہری بھری اور قحط زدہ زمین کے درمیان ہو[2]۔

امام لغت علامہ ازہری[3] نے لکھا کہ "ذکر" مہمل ہے عربی زبان میں یہ لفظ استعمال نہیں ہوتا۔ لیکن علامہ تاج الکندی نے اس کتاب کے حاشیہ پر لکھ دیا جس لفظ کو علامہ ازہری نے مہمل قرار دیا ہے وہ تو مستعمل ہے قرآن مجید میں ہے۔ **وادكر بعد امة** (یوسف: ۴۵) نیز قرآن مجید میں ہے **فهل من مدكر** (القمر: ۱۵) یہ علامہ تاج الکندی کی غلطی ہے جو علم صرف کے ایک قاعدہ سے غفلت کا ثمرہ ہے۔ درست وہی ہے جو علامہ ازہری نے لکھا کیونکہ "ادکر" اصل میں "اذتکر" تھا جو باب افتعال سے ماضی کا صیغہ ہے کہ اور "مدکر" دراصل "مذتکر" تھا یہ بھی باب افتعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے[4]۔

---

1. البرهان في علوم القرآن 208/1
2. الاتقان فی علوم القرآن 2/573 (ترجمہ) البرہان: 1/208
3. لغت کی مشہور کتاب تہذیب اللغۃ کے مؤلف ہیں۔ ازہری کی نسبت جامع ازہر کے باعث نہیں بلکہ ان کے جد امجد "ازہر" کے باعث ہے۔ ہرات کے باشندے تھے۔ القاموس الوحید ص 38
4. البرهان في علوم القرآن 209/1

علامہ جاراللہ زمخشری نے آیت مبارکہ

الشیطان سول لهم واملی لهم (سوره محمد : ۲۵)

کی تفسیر میں لکھا۔

سول لهم سهل لهم ركوب العظائم من السَّوَل وهو الاسترخاء وقد اشتقه من السُّؤل من لا علم له بالتصريف والاشتقاق ۱.

ترجمہ: سول لهم کا معنی ہے شیطان نے بڑے بڑے گناہوں کا ارتکاب ان کے لیے آسان بنا دیا یہ لفظ سَوَل سے مشتق ہے جس کا معنی ہے استرخاء (نرم ہونا) اور جس شخص کے پاس صرف اور اشتقاق کا علم نہیں اس نے اسے سؤل سے مشتق قرار دیا ہے۔

امام زرکشی نے فرمایا کہ یہ امام ابن سکیت پر تعریض ہے ۲۔

علم صرف واشتقاق سے نابلد ہونے کی صورت میں قرآن کریم کے غلط معانی اور مفہوم تک پہنچنے کی ایک اور مثال علامہ زمخشری نے آیت مبارکہ

یوم ندعوا کل اناس بإمامهم (الاسراء:۱۷) کے تحت یوں بیان کی۔

ومن بدع التفاسير ان الامام جمع أم وإن الناس يدعون يوم القيامة بامهاتهم وإن الحكمة في الدعاء بالامهات دون الآباء رعاية حق عيسى عليه السلام واظهار شرف الحسن والحسين وأن لا يفتضح أولاد الزنى ۳ .

ترجمہ: نئی اور من گھڑت تفسیروں سے ایک یہ ہے کہ اس آیت مبارکہ میں لفظ امام اُمّ (ماں) کی جمع ہے اور لوگوں کو قیامت کے دن ان کی ماؤں کے ناموں کے ساتھ پکارا جائے گا۔ اور باپوں کے ناموں کو چھوڑ کر ماؤں کے ناموں سے پکارے جانے میں یہ (تین) حکمتیں ہیں۔ (۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حق کی رعایت (۲) حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کے شرف وعظمت کا اظہار (۳) زنا کی اولاد کو رسوائی سے بچانا۔

مزید تلاش وجستجو سے اس طرح کی مزید مثالیں بھی مل سکتی ہیں ۴۔

---

۱ الکشاف 537/3   ۲ البرهان فی علوم القرآن 209/1

۳ الکشاف :459/2

۴ الاتقان 2/181 اس میں اختصار ہے۔

نوٹ: مزید مثالوں کے لیے ملاحظہ ہو۔ 1۔ البرہان فی علوم القرآن۔ 2۔ الجاسوس علی القاموس وغیرہ کتب۔

مندرجات بالا سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ جو شخص علم صرف کونظر انداز کر کے قرآن مجید' احادیث مبارکہ' عربی زبان کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے اور قرآن وحدیث سے براہ راست منشائے ایزدی اور منشائے رسول کریم ﷺ تک رسائی حاصل کرنے کا دعوی کرتا ہے وہ اپنے دعوی میں سچا نہیں۔ اس کا دعوی دیوانے کی بڑ سے بڑھ کو کچھ نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن وحدیث کو سمجھنے کے لیے دیگر مطلوبہ علوم کے ساتھ علم صرف ونحو میں مہارت اور ملکہ ہونا بنیادی شرط ہے۔

یاد رہے کہ جب تک کسی شخص کو اپنے متعلقہ علم کے مبادی اور اصول وقواعد پر پورا احاطہ حاصل نہ ہو اور اس کے ہر ہر مسئلہ سے کامل واقفیت کے حصول کے بعد وہ اس علم کے اصول سے فروع کے استخراج کا ملکہ پیدا نہ کرے اسے اپنے متعلقہ علم میں حاذق اور ماہر تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ اور نہ ہی اسے اس میں حاوی مانا جاسکتا ہے۔ یہ ملکہ مسائل ومبادی' قوانین وضوابط کے رٹ لینے اور ان سے فروع کے استخراج کی مشق حاصل کیے بغیر میسر نہیں آسکتا۔ ممکن ہے کہ ایک قانون مبتدی بھی سمجھتا ہو اور منتہی بھی لیکن مبتدی کو ملکہ حاصل نہیں ہوتا جب کہ ماہر اور حاذق اس سے بہرہ ور ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ملکہ مسائل کو صرف سمجھ لینے اور ازبر کر لینے سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ یہ اس سے برتر کوئی اور چیز ہے جو صرف ماہر اور حاذق کو نصیب ہوتی ہے۔

پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ قرآن مجید' حادیث مبارکہ اور عربی زبان وادب کو درست سمجھنے کے لیے کچھ دیگر علوم کے ساتھ علم صرف میں مہارت اور ملکہ کا ہونا شرط ہے۔ درس نظامی کی عام درس گاہوں اور دارالعلوموں میں علم صرف اگرچہ نصاب کا بنیادی اور لازمی جزو ہوتا ہے لیکن ان کا المیہ یہ ہے کہ اس علم کو پڑھانے کے باوجود اساتذہ کرام بالعموم اپنے طلبہ میں اس علم کی مہارت اور ملکہ پیدا کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ جس کے برے اثرات ان کی ساری عمر میں ظاہر ہوتے رہتے ہیں لیکن مقام شکر ہے کہ چند جامعات اس سے مستثنیٰ ہیں ان میں تعلیم پانے والے طلبہ جہاں دیگر علوم میں خاصی دسترس رکھتے ہیں وہیں علم صرف میں ان کی مہارت مسلم ہوتی ہے۔ دور حاضر میں دارالعلوم جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کو ایسے مدارس میں ایک برتر مقام حاصل ہے۔ اس خوبی کا سہرا جامع معقول ومنقول استاذ الاساتذہ حضرت مولانا حافظ خادم حسین صاحب زید علمہ وشرفہ کے سر بندھتا ہے۔ جن کی مہد تربیت سے فیض یافتہ علماء اپنے ہم عصروں سے خصوصیت کے ساتھ علم صرف کی مہارت میں بلند مقام پر فائز ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم' اساتذہ کرام کی تربیت اور بزرگوں کی نگاہ عنایات نے ان کی ذات میں یہ خوبی پیدا کردی ہے کہ وہ اپنے زیر تعلیم طلبہ میں علم صرف میں مہارت اور ملکہ پیدا کردیتے ہیں۔ وہ برصغیر پاک وہند میں اس علم کے چند چوٹی کے ماہر اساتذہ میں شمار ہوتے ہیں انہیں یہ مقام استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ جیسی عظیم القدر ہستی کی نگرانی میں جامعہ نظامیہ جیسی عظیم درسگاہ میں مسلسل تیرہ برس تک اس فن کی تدریس سے حاصل ہوا۔ حضرت مولانا زید فیضہ وعلمہ دیگر فنون کی تدریس میں بھی اپنے ہم عصروں میں کسی سے پیچھے نہیں۔

ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

مولانا محترم بڑی حساس اور بے باک طبیعت کے مالک ہیں اگرچہ وہ محکمہ اوقاف میں بحیثیت خطیب بھی فرائض انجام دیتے ہیں لیکن وقت کے حاکموں کو بے راہ روی اور شریعت سے بغاوت پر برسر منبر ڈانٹ دیتے ہیں اس سلسلہ میں کسی نرمی اور مداہنت کے روادار نہیں ان کے نزدیک سود وزیاں کا پیمانہ عام لوگوں کے پیمانوں سے الگ ہے۔ان کے اخلاص اور للہیت نے ان کو ایسے بلند مقام پر فائز کر رکھا ہے۔حکمران باوجود ان کی ''بے نیازی'' بلکہ ان کی نظروں میں ان کی ''خودسری'' کے کچھ بگاڑ نہیں سکے۔

تدریس اور تقریر کی گوناگوں مصروفیات کے باوجود انہوں نے تحریری میدان میں نمایاں کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔

اب تک کی ان کی تحریری خدمات کی تفصیل یوں ہیں۔

1۔ اعلیٰ حضرت قدس سرہ بحیثیت مرجع العلماء۔

یہ دورہ حدیث شریف کے امتحان میں ان کا تحقیق مقالہ ہے۔جو اپنی جامعیت اور افادیت کے باعث فتاوی رضویہ (جدید ایڈیشن) کی جلد نمبر 1 کے شروع میں چھپ رہا ہے۔

2۔اسی مقالہ کو بعد میں مزید اضافات کے ساتھ مرتب کیا جس کی ضخامت پانچ سو صفحات سے بڑھ گئی ہے۔ابھی تک طبع نہیں ہوا۔

3۔ تیسیر ابواب الصرف۔جو 680 صفحات پر مشتمل ایک انتہائی مفید تالیف ہے۔اس کے کئی ایڈیشن چھپ چکے ہی۔

4۔ تعلیلات خادمیہ زیر نظر تالیف مہموز' مثال' اجوف' ناقص' لفیف' مخلوط ابواب اور مضاعف کے ابواب کے سارے صیغوں اصل صورت اور قوانین کے اجراء کے بعد مختلف حالتوں سے گذرنے کے بعد موجودہ صورت سے بحث پر مشتمل ہے۔ فقیر راقم الحروف اپنی کم علمی کے باعث یہ دعوی کرنے کی پوزیشن میں تو نہیں ہے۔لیکن یوں کہا جاسکتا ہے کہ علم صرف پر اس طرح کی مفصل کتاب میری نظر سے نہیں گذری اگرچہ جامع التعلیلات اس نہج کی ایک تالیف فارسی زبان میں موجود ہے۔ لیکن ''ہر گلے را رنگ وبو دیگر است'' درحقیقت انہوں نے اس کتاب میں اپنی تدریسی منہاج واسلوب کو تحریر کی زبان دینے کی کامیاب کوشش کی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی کریم ورحیم بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ اس تالیف کو ان کی اس علم میں پہلی تالیف سے بڑھ کر مقبول عام بنائے۔اور انہیں مزید علمی فتوحات کی توفیق مرحمت فرمائے۔ان کو صحت وعافیت اور خدمت دین سے بھرپور لمبی زندگی عطا فرمائے۔بزرگوں کی شفقتیں ان کے شامل حال فرمائے۔

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

صلی اللہ علیہ حبیبہ محمد وآلہ وسلم

دعاجو

محمد علیم الدین نقشبندی عفی عنہ

6 دسمبر 2005ء

حرفِ آغاز

حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہری دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد اب تک دین حق کو مٹانے کے لیے بڑی بڑی آندھیاں اور جھکڑ چلے۔ ہمارے اسلاف نے ہر دور میں ان طوفانوں کا بڑی بے جگری سے مقابلہ کرتے ہوئے دینِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کے جھنڈے کو سرنگوں نہیں ہونے دیا۔

سلام اس پر کہ جس کے نام لیوا ہر زمانے میں
بڑھا دیتے ہیں ٹکڑا سرفروشی کے فسانے میں

عروج وزوال تاریخ کا حصہ ہیں جو قومیں دورِ انحطاط میں اپنے افکار ونظریات پر سختی سے کاربند رہیں۔ ان کے دوبارہ عزت و وقار حاصل کرنے اور سربلند ہونے میں دیر نہیں لگتی لیکن جو قومیں اپنے افکار ونظریات کو چھوڑ کر اغیار کی نقالی میں مصروف ہو جاتی ہیں۔ تباہی و بربادی ہمیشہ کے لیے ان کا مقدر بن جاتی ہے۔

یہ بات پیش نظر رہے پختہ افکار ونظریات پر وہی قوم ثابت قدم رہ سکتی ہے جس کا نصاب تعلیم اغیار کا مرہونِ منت نہ ہو۔

اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت الامام شاہ احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان نے جو دس اصول دینِ حقہ کی ترویج واشاعت کے لیے بیان فرمائے کاش اہل سنت وجماعت کے قائدین اور امراء ان کو اپناتے تو ہر محفل وجلسہ کے اختتام پر اہلِ سنت کی زبوں حالی پر رونا نہ رویا جاتا۔ فرنگیوں کی برصغیر آمد کے بعد ہمارے اسلاف نے جس پامردی اور استقامت کے ساتھ ان کا مقابلہ کیا وہ تاریخ اسلام کا ایک درخشاں باب ہے۔

ان کے چلے جانے کے بعد چاہیے تو یہ تھا کہ دینی مدارس کو فروغ وترقی دے کر اپنے اسلاف کے دیے ہوئے نظام تعلیم کی حفاظت کا مزید بندوبست کیا جاتا۔

لیکن العجب ثم العجب آہستہ آہستہ دینی مدارس کے اربابِ حل وعقد مغربی یلغار کے زیر دام آتے گئے اور آج معاملہ یہاں تک آ پہنچا کہ جو کتابیں سرکاری سطح پر مسلمان بچوں کو تباہ کرنے کے لیے پڑھائی جاتی تھیں۔ انہیں مدارس دینیہ کے نصاب میں شامل کر لیا گیا۔ جن میں لڈی بھنگڑے وغیرہ کو پاکستانی ثقافت کے طور پر پیش کیا گیا اور بعض افراد کو مسلمانوں کے ہیرو کے طور پر پیش کیا گیا۔ حالانکہ مفتیانِ اسلام نے ان کے برے عقائد کی بنیاد پر انہیں دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا تھا۔

پختہ افکار کہاں ڈھونڈنے جائے کوئی
اس زمانے کی ہوا ہر چیز بناتی ہے خام

جس قوم کا نصاب تعلیم اغیار کے افکار و نظریات پر مشتمل ہو یا وہ قوم نظام تعلیم میں غیروں کی محتاج ہو تو غلامی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔ اس پر درویشِ لاہوری علامہ اقبال کی گواہی پڑھیے اور غور و فکر کیجئے کہ اہل اسلام کے نصاب تعلیم کو بدلنے کا کتنا پرانا منصوبہ تھا۔ جیسے اس دور میں پایہ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

اک لُرد فرنگی نے کہا اپنے پسر سے
منظر وہ طلب کر کہ تری آنکھ نہ ہو سیر
سینے میں رہیں رازِ ملوکانہ تو بہتر
کرتے نہیں محکوم کو تیغوں سے زیر
تعلیم کے تیزاب میں ڈال اس کی خودی کو
ہوجائے ملائم تو جدھر چاہے اسے پھیر
تاثیر میں اکسیر سے بڑھ کر ہے یہ تیزاب
سونے کا ہمالہ ہو تو مٹی کا ہے اک ڈھیر

ان اشعار کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے ایک انگریز نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا مسلمانوں کو ایسی تعلیم پڑھاؤ جس کے بعد وہ سونا بھی ہو تو مٹی بن جائے۔ غیر اسلامی تعلیم سے بڑھ کر اور کوئی چیز مسلمانوں کے لیے زیادہ تباہ کن نہیں۔

آج دنیاوی تعلیم کو ترقی اسلام کا نام دے کر درس نظامی کے نصاب میں شامل کیا جارہا ہے اور اس پر عجیب قسم کے دلائل بھی دیے جارہے ہیں۔

اس دنیوی تعلیم کے بارے میں تاجدار گولڑہ فاتح مرزائیت شہنشاہ ولایت حضرت قبلہ سید پیر مہر علی شاہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا موقف بھی پڑھیے اور غور و فکر کیجئے کہ ہمارے اسلاف آنے والے حالات و واقعات سے کتنے باخبر تھے اور ایک ہم ہیں کہ سب کچھ سامنے دیکھ کر اس سے بچنے کی کوئی تدبیر نہیں کر رہے۔

مباش ایمن از علمے کہ خوانی
کہ از وے روح قومے میتواں کشت

اسلامیہ کالج پشاور کی تعمیر و ترقی کے لیے سر عبدالقیوم نے آپ کو لے جانا چاہا تو آپ نے پسند نہ فرمایا۔ آپ کے تشریف نہ لے جانے پر سر عبدالقیوم نے آپ کو ایک خط ان الفاظ میں تحریری کیا۔

دیگر اقوام ہم مسلمانوں سے علم حاصل کر کے بہرور ہو چکی ہیں مگر ہم خود اپنے بزرگوں کا ورثہ ہاتھ سے دے بیٹھے ہیں

حضرت قبلہ نے اسے جواب دیتے ہوئے تحریر فرمایا آپ کے اس فقرہ پر تعجب ہوا۔ مخدوما اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کے نزدیک علم معتد بہ علوم شرائع و ادیان ہیں یعنی علوم الٰہیہ اور وہ بفضلہ تعالیٰ اپنے خدام سمیت محفوظ و مصون ہیں۔ ہمارے نزدیک تا حال دیگر اقوام ان علوم سے بے بہرہ ہیں پس آپ کے اس فقرہ بالا کی صحت بالکل صورت پذیر نہیں ہوتی البتہ ہمارے ہاتھ سے ان علوم پاک کا نکل جانا اس صورت میں صحیح ہو جائے گا کہ اب بحسب "کلمۃُ خیرٍ اُرِیْدَ بِھَا شرٌّ" ترقی اسلام کے نام سے کام لیا جائے۔

فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا ط وَھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

اس کے لیے صحیح عنوان ترقی اسلام نہیں ترقی اسباب معیشت ہے۔ اور وہ بھی غیر شرعی اسباب سے

بر عکس نہند نام زنگی کافور

اس کے بعد ما دشما سے جو زندہ رہے گا دیکھ لے گا کہ اس طرزِ تعلیم کا اثر احکامِ شرعیہ، صوم وصلوۃ وغیرہ پس پشت ڈالنے اور ظاہر اعزاز وشکم پروری کے بغیر کچھ نہ ہوگا۔ جسے اللہ محفوظ رکھے۔

اس وقت دینی مدارس کو حکومتی اور فرنگی آسیب سے بچانے کے لیے علمائے اسلام کو اپنے اسلاف جیسا کردار ادا کرنا ہوگا۔

تازہ خواہی داشتن گر داغ ہائے سینہ را
گاہے گاہے باز خواں قصۂ پارینہ را

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر واحسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے محبوب کریم ﷺ کی غلامی سے سرفراز فرمایا اور عربی زبان کے ساتھ جو کتاب وسنت کی زبان ہے اشتغال کی توفیق عطا فرمائی۔ اور ایسے عظیم اساتذہ اور محسنین کو ہمارے لیے مقدر فرمایا جنہوں نے ہمیں عربی زبان وادب کی تعلیم کے ساتھ دینی واخلاقی تربیت سے بھی نوازا۔

فالحمد للہ علی ذلک حمدا کثیرا

پیش نظر کتاب تعلیلاتِ خادمیہ جامع قوانین اور مفصل تعلیلات پر مشتمل ہے۔ مفصل تعلیلات لکھنے کی ضرورت اس لیے پیش آئی کہ مشاغل اتنے بڑھ گئے کہ پڑھنے پڑھانے والوں کے پاس اتنا وقت نہیں بچتا کہ وہ تمام صیغوں کی تفصیلاً تعلیلات کریں اس موضوع پر میری نظر سے کوئی مفصل کتاب نہیں گزری اگر کسی نے کچھ لکھا ہے تو چند گردانوں پر اکتفا کیا یا معتد گردانوں کے بعض صیغے لکھ کر باقی صیغوں کو ان پر قیاس کرنے کا اشارہ دے دیا۔

اس کتاب میں بعض صیغوں کو بعض پر قیاس کرنے یا چند صیغے لکھ کر الی آخرہ لکھنے والے اسلوب سے احتراز کیا گیا ہے۔

(۱) قوانین کو درج ذیل انداز میں تحریر کیا گیا ہے۔
سب سے پہلے صحیح کے پھر مہموز کے پھر مضاعف کے پھر معتل کے قوانین بیان کیے گئے۔

(۲) گردانوں کی تعلیلات کو درج ذیل ترتیب سے لکھا گیا ہے۔ سب سے پہلے مہموز کی مکمل (مہموز الفاء، مہموز العین، مہموز اللام) تعلیلات لکھی گئیں۔ پھر مضاف کی مکمل تعلیلات لکھی گئیں۔ پھر معتل کی مکمل (مثال، اجوف، ناقص، لفیف مفروق، لفیف مقرون) تعلیلات لکھی گئیں آخر میں مخلوط ابواب کی مکمل تعلیلات لکھی گئیں۔

(۳) تعلیل کرتے ہوئے قانون کا حوالہ اور ان کا نمبر بھی لکھ دیا گیا۔

(۴) بعض صیغوں میں دو قانون جاری ہو سکتے تھے ایک کو جاری کر کے دوسرے کی نشاندہی کر دی گئی۔

(۵) اس کتاب کا نام تعلیلاتِ خادمیہ حضرت قبلہ علامہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی زید مجدہ نے تجویز کیا۔

(۶) اس کتاب کی کمپوزنگ واشاعت میں عزیزم مولانا محمد واحد بخش سعیدی عم فیضہ کی مجھے بھرپور معاونت حاصل رہی۔ بلا مبالغہ مولانا موصوف اگر اخلاص ومحبت سے میری معاونت نہ فرماتے تو شاید یہ کتاب منظر عام پر نہ آتی۔ اللہ تعالیٰ انہیں دارین کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے آمین۔

(۷) دینی مدارس کے طلباء اِدھر اُدھر مت دیکھیں بلکہ اپنے عزائم کو بلند رکھتے ہوئے خالص درس نظامی خوب لگن اور محنت سے پڑھیں۔

اب تیرا بھی دور آنے کو ہے اے فقرِ غیور
کہ کھا گئی روحِ فرنگی کو ہوائے سیم وزر

(a) اس کتاب سے استفادہ کرنے والا حضرات سے مؤدبانہ التماس ہے اگر کہیں کسی قانون میں اشتباہ پائیں یا کسی صیغہ کی تعلیل میں غلطی نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کی جاسکے۔

آخر میں اس کتاب کی تکمیل پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے مجھے ہمت اور توفیق عطا فرمائی اس آرزو کے ساتھ اپنی بات کو ختم کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے اسے میرے لیے ذریعہ نجات اور طلباء کے لیے نفع بخش بنائے آمین ثم آمین۔

حافظ خادم حسین رضوی

۱۸ ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ

بسم الله الرحمن الرحيم

فہرست

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
1	انتساب	3
2	الاهداء	4
	مقدمہ: از حضرت علامہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی	5
3	حرف آغاز: از حافظ خادم حسین رضوی	12
4	صحیح کے قوانین	21
5	مہموز کے قوانین	30
6	مضاعف کے قوانین	33
7	معتل کے قوانین	35
	مہموز کی تعلیلات	50
8	مہموز الفاء از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (اَلْاَخْذُ)	50
9	مہموز العین از باب فَتَحَ یَفْتَحُ (اَلسُّؤَالُ)	54
10	مہموز اللام از باب فَتَحَ یَفْتَحُ (اَلْقِرَاءَ ةُ)	62
11	مہموز الفاء از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِیْتِمَارُ)	72
12	مہموز الفاء از باب اِسْتِفْعَالٌ (اَلْاِسْتِئْذَانُ)	77
13	مہموز اللام از باب اِفْعِلَّالٌ (اَلْاِطْمِئْنَانُ)	84
	مضاعف کی تعلیلات	90
14	مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (اَلْمَدُّ)	90
15	مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (اَلْفِرَارُ)	103
16	مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ (اَلْبِرُّ)	111
17	مضاعف ثلاثی از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِمْتِدَادُ)	121
18	مضاعف ثلاثی از باب اِسْتِفْعَالٌ (اَلْاِسْتِمْدَادُ)	127
19	مضاعف ثلاثی از باب اِنْفِعَالٌ (اَلْاِنْسِدَادُ)	134
20	مضاعف ثلاثی از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِمْدَادُ)	140
21	مضاعف ثلاثی از باب مُفَاعَلَةٌ (اَلْمُحَاجَّةُ)	147

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
	مثال کی تعلیلات	154
22	مثال واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (اَلْوَعْدُ)	154
23	مثال واوی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ (اَلْوَضْعُ)	160
24	مثال واوی از باب حَسِبَ یَحْسِبُ . (اَلْوَرْمُ)	166
25	مثال واوی از باب کَرُمَ یَکْرُمُ (اَلْوَسْمُ)	166
26	مثال واوی از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِتِّقَادُ)	167
27	مثال واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ (اَلْاِسْتِیْجَابُ)	172
28	مثال واوی از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِیْعَادُ)	173
29	مثال یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (اَلْمَیْسَرُ)	173
30	مثال یائی از باب حَسِبَ یَحْسِبُ (اَلْیُتْمُ)	173
31	مثال یائی از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِتِّسَارُ)	174
32	مثال یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ (اَلْاِسْتِیْقَاظُ)	176
33	مثال یائی از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِیْقَانُ)	176
34	مثال یائی از باب مُفَاعَلَةٌ (اَلْمُیَاسَرَةُ)	179
	اجوف کی تعلیلات	180
35	اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (اَلْقَوْلُ)	180
36	اجوف واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ (اَلْخَوْفُ)	190
37	اجوف واوی از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِحْتِیَاجُ)	199
38	اجوف واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ (اَلْاِسْتِغَاثَةُ)	205
39	اجوف واوی از باب اِنْفِعَالٌ (اَلْاِنْقِیَادُ)	211
40	اجوف واوی از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِقَامَةُ)	217
41	اجوف یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (اَلْبَیْعُ)	222
42	اجوف یائی از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِخْتِیَارُ)	230
43	اجوف یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ (اَلْاِسْتِخَارَةُ)	235
44	اجوف یائی از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِطَارَةُ)	241

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
	ناقص کی تعلیلات	248
45	ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (اَلدَّعْوَۃُ)	248
46	ناقص واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ (اَلرِّضْوَانُ)	260
47	ناقص واوی از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِدِّعَاءُ)	270
48	ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ (اَلْاِسْتِعْلَاءُ)	280
49	ناقص واوی از باب اِنْفِعَالٌ (اَلْاِنْمِحَاءُ)	289
50	ناقص واوی از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِعْطَاءُ)	296
51	ناقص واوی از باب تَفْعِیْلٌ (اَلتَّسْمِیَۃُ)	306
52	ناقص واوی از باب تَفَعُّلٌ (اَلتَّعَدِّیُ)	314
53	ناقص واوی از باب تَفَاعُلٌ (اَلتَّنَاجِیُ)	323
54	ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (اَلرَّمْیُ)	332
55	ناقص یائی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ (اَلنِّسْیَانُ)	343
56	ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ (اَلرَّعْیُ)	353
57	ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِجْتِبَاءُ)	364
58	ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِشْتِرَاءُ)	371
59	ناقص یائی از باب اِفْعِیْعَالٌ (اَلْاِکْلِیْلَاءُ)	378
60	ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِهْدَاءُ)	385
61	ناقص یائی از باب تَفْعِیْلٌ (اَلتَّسْرِیَۃُ)	392
62	ناقص یائی از باب مُفَاعَلَۃٌ (اَلْمُمَارَاۃُ)	400
63	ناقص یائی از باب تَفَعُّلٌ (اَلتَّقَرِّیُ)	408
64	ناقص یائی از باب تَفَاعُلٌ (اَلتَّهَادِیُ)	415
	لفیف کی تعلیلات	424
65	لفیف مفروق از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (اَلْوِقَایَۃُ)	424
66	لفیف مفروق از باب سَمِعَ یَسْمَعُ (اَلْوَجْیُ)	437
67	لفیف مفروق از باب حَسِبَ یَحْسِبُ (اَلْوَلْیُ)	448

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
68	لفیف مفروق از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِتِّقَاءُ)	461
69	لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَالٌ (اَلْاِسْتِیْفَاءُ)	470
70	لفیف مفروق از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِیْفَاءُ)	479
71	لفیف مفروق از باب تَفْعِیْلٌ (اَلتَّوْلِیَةُ)	487
72	لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَةٌ (اَلْمُوَالَاةُ)	496
73	لفیف مفروق از باب تَفَعُّلٌ (اَلتَّوَقِّیْ)	504
74	لفیف مفروق از باب تَفَاعُلٌ (اَلتَّوَالِیْ)	512
75	لفیف مقرون از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (اَلطَّیُّ)	521
76	لفیف مقرون از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِسْتِوَاءُ)	533
77	لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَالٌ (اَلْاِسْتِحْیَاءُ)	540
78	لفیف مقرون از باب اِنْفِعَالٌ (اَلْاِنْزِوَاءُ)	548
79	لفیف مقرون از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِحْیَاءُ)	554
80	لفیف مقرون از باب تَفْعِیْلٌ (اَلتَّرْوِیَةُ)	561
81	لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَةٌ (اَلْمُسَاوَاةُ)	569
	مخلوط ابواب کی تعلیلات	577
82	مہموز الفاء اور ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ (اَلْاِبَاءُ)	577
83	مہموز العین اور ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ (اَلرُّؤْیَةُ)	591
84	مہموز الفاء لفیف مقرون از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (اَلْاَیُّ)	604
85	مثال واوی مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ (اَلْوَدُّ)	619
86	مہموز الفاء ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (اَلْاَلْوُ)	630
87	مہموز العین ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِرَاءَةُ)	646
88	مہموز اللام مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (اَلْاِمَامَةُ)	655
89	اجوف یائی مہموز اللام از باب فَتَحَ یَفْتَحُ (اَلْمَشِیْئَةُ)	665

صحیح کے قوانین

(1) اگر مدہ زائدہ مفرد مکبر میں دوسری جگہ واقع ہو تو جمع اقصیٰ اور تصغیر بناتے ہوئے اسے واوِ مفتوحہ سے بدلنا ضروری ہے۔

جیسے ضَارِبٌ سے ضُوَيْرِبٌ اور ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ اور ضُوَيْرِبَةٌ . ضَارِبٌ کے الف کو ضُوَيْرِبٌ میں واو سے بدلا گیا اور ضَارِبَةٌ کے الف کو ضَوَارِبُ. اور ضُوَيْرِبَةٌ میں واو سے بدلا گیا۔

(2) ہر وہ کلمہ جس کے آخر میں نون تنوین ہو جب اس کلمہ پر الف لام داخل ہو یا اس کلمہ کو دوسرے کلمہ کی طرف مضاف کیا جائے تو نون تنوین کو حذف کر دینا ضروری ہے۔

جیسے: حَمْدٌ سے اَلْحَمْدُ اور غُلَامٌ سے غُلَامُ زَيْدٍ.

نوٹ: نون تنوین کی تعریف:

نون تنوین اس نون ساکن کو کہتے ہیں جو کلمہ کے آخری حرف کی حرکت کے تابع ہو کر پڑھا جاتا ہو۔

جیسے زَيْدٌ. زَيْدٍ. زَيْداً.

(3) ہر وہ کلمہ جس کے آخر میں نون تثنیہ یا نون جمع ہو اگر اس پر الف لام داخل ہو تو نون تثنیہ اور نون جمع برقرار رہیں گے۔

جیسے: نَاصِرَانِ اور نَاصِرُوْنَ سے اَلنَّاصِرَانِ اور اَلنَّاصِرُوْنَ.

اور اگر وہ کلمہ مضاف ہو جائے تو نون تثنیہ وجمع گر جائیں گے۔

جیسے: نَاصِرَا زَيْدٍ. نَاصِرُوْا زَيْدٍ. اصل میں نَاصِرَانِ. اور نَاصِرُوْنَ تھے۔

(4) فعل مضارع پر حروف نواصب اور جوازم میں سے کوئی حرف داخل ہو یا اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوں یا فعل مضارع حاضر معروف سے فعل امر حاضر معروف کی بحث بنائی جائے تو فعل مضارع کے آخر سے نون اعرابی گرا دینا واجب ہے۔

جیسے: لَنْ يَّضْرِبَا. لَنْ يَّضْرِبُوْا. لَمْ يَضْرِبَا. لَمْ يَضْرِبُوْا. لَيَضْرِبَانِّ . لَيَضْرِبُنَّ. لَيَضْرِبُنْ. لَتَضْرِبِنْ. اِضْرِبَا. اِضْرِبُوْا. لِيَضْرِبَا. لِيَضْرِبُوْا. لَا تَضْرِبَا. لَا تَضْرِبُوْا. وغیرہ

(5) اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف يَرْمَلُوْنَ میں سے کوئی حرف آ جائے تو نون ساکن اور نون تنوین کا حروف يَرْمَلُوْنَ میں ادغام کرنا واجب ہے۔

نوٹ: نون ساکن کے ادغام کے لیے یہ شرط ہے کہ نون ساکن اور حروف يَرْمَلُوْن جدا جدا کلموں میں واقع ہوں۔

جیسے مَنْ يَّشَاءُ. مِنْ رَّبِّهِمْ. مِنْ مَّقَامٍ. مِنْ وَّرَاءٍ. مِنْ نَّصِيْرٍ.

نوٹ: اگر نون ساکن اور حروف يَرْمَلُوْن ایک ہی کلمہ میں واقع ہوں تو ادغام نہیں ہوگا۔

جیسے: دُنْیَا. صِنْوَانٌ. وغیرہ۔

نون تنوین کے بعد حروف یَرْمَلُوْن کی مثالیں

غَدًا یَّرْتَعْ وَیَلْعَبْ. غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ. نَصْرٌ مِّنَ اللهِ. عَدُوٌّ الِّجِبْرِیْلَ. رَعْدٌ وَّبَرْقٌ. کُلًّا نُّمِدُّ.

نوٹ: حروف یَمُوْنَ میں ادغام غنہ کے ساتھ ہوگا۔ لیکن لام اور راء میں بغیر غنہ کے ادغام ہوگا۔

نوٹ: اگر نونِ متحرک کے بعد حروف یَرْمَلُوْنَ میں سے کوئی حرف آجائے تو نونِ متحرک کا حروف یَرْمَلُوْنَ میں ادغام کرنا جائز ہے۔

جیسے: اَنَا وَلِیٌّ سے اَنَا وَّلِیٌّ. پڑھنا جائز ہے۔

(6) اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد لفظ باء آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو میم سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: مِنْ بَعْدِ اور لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ.

(7) اور اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو اظہار کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔

جیسے: یَنْهَوْنَ. یَنْؤُوْنَ. سَوَاءٌ عَلَیْهِمْ. عَذَابٌ اَلِیْمٌ وغیرہ

حروف حلقی چھ ہیں۔

عین	نورِ	اے	بود	شش	حرف حلقی
وغین	عین	خاءو	حاءو	هاءو	ہمزہ

(8) اور اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف یَرْمَلُوْن، حروف حلقی اور لفظ باء کے علاوہ پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو اخفاء کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔

جیسے: مِنْ قَبْلِکَ. اُنْزِلَ. کُنْتُ. کَاْسًا دِهَاقًا. عَذَابًا قَرِیْبًا. مَاءً ثَجَّاجًا.

نوٹ: الف ہمیشہ ساکن ہونے کی وجہ سے نون ساکن اور نون تنوین کے بعد نہیں آتا۔

تنبیہ: جس پر حرکت آئے وہ ہمزہ کہلاتا ہے اور جو ہمیشہ ساکن ہو وہ الف کہلاتا ہے۔

نوٹ: صرف پڑھانے والے اساتذہ کرام اگر خود مُجَوِّدْ ہوں تو طلبہ کو اِدغام، اِظہار، اقلاب اور اِخفاء کرنے کا مکمل طریقہ سکھائیں۔ اگر خود مُجَوِّدْ نہ ہوں تو قراءِ عظام کی خدمات سے استفادہ کیا جائے۔

(9) ہمزہ زائد یعنی جو ہمزہ کسی کلمہ کے شروع میں واقع ہو اس کی دو قسمیں ہیں

(۱) ہمزہ وصلی (۲) ہمزہ قطعی

ہمزہ وصلی کی وجہ تسمیہ:۔

وصلی وَصْـــلٌ سے بنا ہے جس کا معنی ملنا ملانا ہے جب ہمزہ وصلی درمیان کلام میں آئے تو خود گر کر ماقبل کو مابعد سے ملا دیتا ہے اس لیے اس کو ہمزہ وصلی کہتے ہیں۔

ہمزہ وصلی کا حکم

ہمزہ وصلی دو حالتوں میں گر جاتا ہے۔

نمبر1: جب ہمزہ وصلی درمیان کلام میں آئے تو پڑھنے میں گر جائے گا لکھنے میں برقرار رہے گا۔

جیسے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سے ملا کر پڑھا جائے تو اَلْحَمْدُ کے شروع سے ہمزہ وصلی گرا کر اس طرح پڑھتے ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

نمبر۲: ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہو جائے تو عموماً ہمزہ وصلی دونوں طرح یعنی لکھنے اور پڑھنے میں گر جاتا ہے۔

جیسے اُقْلُ. سے قُلْ .

ہمزہ قطعی کی وجہ تسمیہ

ہمزہ قطعی کو ہمزہ قطعی اس لیے کہتے ہیں کہ یہ قَطْعٌ سے بنا ہے جس کا معنی کاٹنا جدا کرنا ہے۔ جب ہمزہ قطعی درمیان کلام میں آئے تو گرتا نہیں بلکہ برقرار رہ کر ماقبل کو مابعد سے جدا اور علیحدہ رکھتا ہے۔ اس لیے اس کو ہمزہ قطعی کہتے ہیں۔

ہمزہ قطعی کا حکم

نمبر ا: ہمزہ قطعی درمیان کلام میں نہیں گرتا۔

جیسے ءَ اَنْذَرْتَهُمْ.

نمبر۲: اگر ہمزہ قطعی کا مابعد متحرک ہو جائے تو بھی نہیں گرتا۔

جیسے: اَقِمِ الصَّلٰوةَ .

ہمزہ قطعی کی ۹ قسمیں ہیں

(ا)	باب افعال کا ہمزہ	جیسے	اَكْرَمَ :
(۲)	واحد متکلم کا ہمزہ	جیسے	اَضْرِبُ:
(۳)	اسم تفضیل کا ہمزہ	جیسے	اَضْرَبُ
(۴)	جمع کا ہمزہ	جیسے	اَشْرَاف
(۵)	اعلام کا ہمزہ	جیسے	اِبْرَاهِيْمُ:
(۶)	بناء کا ہمزہ	جیسے	اِصْبَعٌ

(۷) فعل تعجب کا ہمزہ جیسے مَا اَضْرَبَهٗ وَاَضْرِبْ بِهٖ

(۸) استفہام کا ہمزہ جیسے اَكَفَرْتَ. اَسْتَغْفَرْتَ

(۹) نِدا کا ہمزہ جیسے اَعَبْدَ اللّٰهِ

ے ہمزہ قطعی نوں پچھانی ہور تمامی وصلی
اِسْتِفْہام ندا تکلّم افعالی تے اصلی
فعل تَعَجُّب جمع نے اَفْعَل آکھے شاہ ولایت
اَعْلَمَاں دے آکھ سنائے رب کیتی حدایت

(10): اگر باب افتعال کے فاکلمہ میں دال ذال زاء میں سے کوئی حرف آجائے تو تائے افتعال کو دال سے تبدیل کردیتے ہیں۔ اگر فاکلمہ میں بھی دال ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہوگا۔

جیسے اِدْتَعَوَ سے اِدْدَعَوَ سے اِدَّعَوَ سے اِدَّعَیَ سے اِدَّعٰی

اور اگر فاکلمہ میں ذال واقع ہو تو ادغام و اظہار دونوں جائز ہیں۔

اظہار کی صورت: جیسے: اِذْتَكَرَ سے اِذْدَكَرَ.

ادغام کی دو صورتیں ہیں

نمبر 1: ذال کو دال کرکے دال کا دال میں ادغام کریں۔

جیسے: اِذْدَكَرَ سے اِدْدَكَرَ سے اِدَّكَرَ.

نمبر 2: دال کو ذال کریں پھر ذال کا ذال میں ادغام کریں۔

جیسے: اِذْدَكَرَ سے اِذْذَكَرَ سے اِذَّكَرَ.

اگر فاکلمہ میں زا واقع ہو تو اظہار و ادغام دونوں جائز ہیں۔

نمبر 1: اظہار کی صورت۔ جیسے: اِزْتَلَفَ سے اِزْدَلَفَ

ادغام کی دو صورتوں میں سے ایک صورت جائز ہے۔

(1) یعنی دال کو زا کرنا پھر زا کا زا میں ادغام کرنا جائز ہے۔

(2) لیکن زا کو دال کرنا پھر دال کا دال میں ادغام کرنا جائز نہیں۔

جیسے: اِزْدَلَفَ سے اِزَّلَفَ جائز او اِدَّلَفَ ناجائز۔

نوٹ: صرف ونحو میں جہاں بھی لفظ واجب استعمال ہو اس کا معنی ضروری ہوتا ہے۔

(11): اگر باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں صاد، ضاد، طا، ظا میں سے کوئی حرف آجائے تو تائے افتعال کو طا سے تبدیل کر دیتے ہیں پھر اگر فاکلمہ میں بھی طا ہو تو طا کا طا میں ادغام کرنا واجب ہوگا۔

جیسے اِطْتَلَبَ سے اِطْطَلَبَ سے اِطَّلَبَ.

اور اگر فاکلمہ میں ظا واقع ہو تو اظہار و ادغام دونوں جائز ہیں۔

نمبر 1: اظہار کی مثال۔

جیسے: اِظْتَلَمَ سے اِظْطَلَمَ

نمبر 2: ادغام کی دو صورتیں ہیں۔

(1) ظا کو طا کریں پھر طا کا طا میں ادغام کریں۔

جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِطْطَلَمَ سے اِطَّلَمَ.

(2) طا کو ظا کریں پھر ظا کا ظا میں ادغام کریں۔

جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِظْظَلَمَ سے اِظَّلَمَ.

اور اگر فاکلمہ میں صاد، ضاد واقع ہوں تو ادغام و اظہار دونوں جائز ہیں۔

نمبر 1: اظہار کی صورت: جیسے اِضْتَرَبَ سے اِضْطَرَبَ'

اِصْتَبَرَ' سے اِصْطَبَرَ

نمبر 2: ادغام کی دو صورتیں ہیں۔

ادغام کی صورت نمبر 1: طا کو صاد، ضاد کرنا پھر صاد کا صاد میں اور ضاد کا ضاد میں ادغام کرنا۔

جیسے: اِضْطَرَبَ سے اِضْضَرَبَ سے اِضَّرَبَ.

اور اِصْطَبَرَ سے اِصْصَبَرَ سے اِصَّبَرَ.

ادغام کی صورت نمبر 2: صاد اور ضاد کو طا کرنا پھر طا کا طا میں ادغام کرنا یہ صورت جائز نہیں۔

جیسے: اِضْطَرَبَ سے اِطْطَرَبَ سے اِطَّرَبَ. اور اِصْطَبَرَ سے اِطْطَبَرَ سے اِطَّبَرَ

(12): اگر باب افتعال کے فاکلمہ میں ثا واقع ہو تو تائے افتعال کو ثا کرنا پھر ثا کا ثا میں ادغام کرنا بہتر اور افضل ہے۔

جیسے: اِثْتَقَلَ سے اِثْثَقَلَ سے اِثَّقَلَ.

لیکن ثا کو تا کرنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اِثْتَقَلَ سے اِتْتَقَلَ سے اِتَّقَلَ.

(13) اگر باب افتعال کے عین کلمہ میں تا' ثا' جیم' دال' ذال' زا' سین' شین' صاد' ضاد' طا' ظا' میں سے کوئی حرف آجائے تو تائے افتعال کو عین کلمہ کے ہم جنس کر کے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں۔

جیسے: اِخْتَصَمَ سے اِخَصَّمَ.

اور اِهْتَدٰی سے اِهَدّٰی.

قانون کی وضاحت:

جب تائے افتعال کو عین کلمہ کے ہم جنس کر دیا جائے تو ادغام کرنے کے دو طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ: پہلے حرف کی حرکت ما قبل کو دے کر ادغام کیا جائے۔

جیسے اِخْتَصَمَ سے اِخْصَصَمَ اور اِهْتَدٰی سے اِهْدَدٰی. اب پہلے صاد کی حرکت خا اور پہلے دال کی حرکت ھا کو دے کر صاد کا صاد میں اور دال کا دال میں ادغام کیا تو اِخَصَّمَ اور اِهَدّٰی بن گئے۔ فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی اسے گرا دیا تو خَصَّمَ اور هَدّٰی بن گئے۔

دوسرا طریقہ:

اِخْصَصَمَ اور اِهْدَدٰی میں پہلے صاد اور پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے صاد کا دوسرے صاد میں اور پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کیا تو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا خا اور پہلے صاد اسی طرح ھا اور پہلے دال کے درمیان۔ پھر اجتماع ساکنین والے قانون کے مطابق پہلے صاد اور پہلے دال کو کسرہ کی حرکت دی تو اِخِصَّمَ اور اِهِدّٰی بن گئے۔ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی اسے حذف کر دیا تو خِصَّمَ اور هِدّٰی بن گئے۔

نوٹ نمبر 1: ساکن کو حرکت دینے کا قاعدہ اَلسَّاكِنُ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ

نوٹ نمبر 2: اسی قانون کے مطابق سورۃ یسین شریف کی آیت ۴۹ میں لفظ يَخِصِّمُوْنَ اور سورہ یونس کی آیت نمبر ۳۵ میں لفظ لَا يَهِدِّیْ استعمال ہوا ہے۔

نوٹ نمبر 3: اسم فاعل کی بحث میں فا کلمہ پر تین حرکتیں پڑھنی جائز ہیں۔ فتحہ' کسرہ' ضمہ۔

فتحہ کی مثال مُخَصِّمٌ. کسرہ کی مثال مُخِصِّمٌ.

ضمہ کی مثال مُخُصِّمٌ.

(14): ہر وہ مصدر کہ جس کے فا کلمہ میں نون واقع ہو وہ باب انفعال سے نہیں آتا۔ اگر باب اِنْفِعَال کا معنی لینا مقصود ہو تو اسے باب افتعال سے لاتے ہیں۔

جیسے: اِنْتَكَسَ ' اِنْتَظَرَ وغیرہ

(15): اگر باب تَفَعُّلٌ' تَفَاعُلٌ یاتَفَعْلُلٌ کی تا پر فعل مضارع کی تاء آ جائے تو فعل مضارع معروف میں ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے۔

جیسے:تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلُ ' تَتَقَابَلُ سے تَقَابَلُ. اور تَتَدَحْرَجُ سے تَدَحْرَجُ.

(16): اگر باب تَفَعُّلٌ یاتَفَاعُلٌ کے فاکلمہ میں تا' ثا' جیم' دال' ذال' زا' سین' شین' صاد' ضاد' طا' ظا' میں سے کوئی حرف آ جائے تو تائے تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کو فاکلمہ کے ہم جنس کرتے ہیں پھر جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں فعل ماضی' فعل مضارع اور فعل امر حاضر معروف کے شروع میں ابتدا بالسکون سے بچنے کے لیے ہمزہ وصلی لاتے ہیں۔

جیسے:تَطَهَّرَ سے طْطَهَّرَ سے طَّهَّرَ سے اِطَّهَّرَ .

تَذَاكَرَ سے ذْذَاكَرَ سے ذَّاكَرَ سے اِذَّاكَرَ.

نوٹ: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل کے بابوں کی تعداد کے بارے میں اختلاف اسی قانون کی وجہ سے ہے۔ جو حضرات نو باب شمار کرتے ہیں وہ کہتے ہیں چونکہ قانون کے مطابق ان کے شروع میں ہمزہ وصلی آتا ہے اس لیے یہ دو باب بھی باہمزہ وصل کے بابوں میں شمار ہوں گے۔

اور جو حضرات باہمزہ وصل کے سات باب شمار کرتے ہیں ان کا موقف یہ ہے کہ یہ مستقل باب نہیں بلکہ ضرورت کے تحت ان کے شروع میں ہمزہ وصلی لایا گیا ہے۔ اس لیے ان کو مستقل ابواب قرار نہیں دیا جاسکتا۔صرف اَلضَّرُوْرَةُ تُبِيْحُ الْمَحْظُوْرَاتِ کی وجہ سے ایسا ہوا ہے۔

(17) ہر وہ باب جس کی ماضی معروف میں چار حروف ہوں خواہ تمام اصلی ہوں یا تین اصلی اور ایک زائد ہو تو اس باب کے فعل مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم ہوگی ورنہ مفتوح۔

جیسے:اَكْرَمَ ' يُكْرِمُ. صَرَّفَ ' يُصَرِّفُ. قَاتَلَ ' يُقَاتِلُ. بَعْثَرَ ' يُبَعْثِرُ.

اسی طرح وہ ابواب جو بَعْثَرَ کے ساتھ ملحق ہیں۔

جیسے جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ وغیرہ۔

اس فعل مضارع کی مثالیں جس کی ماضی چار حرفی نہیں۔

جیسے:ضَرَبَ. يَضْرِبُ. نَصَرَ. يَنْصُرُ. اِجْتَنَبَ. يَجْتَنِبُ. اِسْتَنْصَرَ. يَسْتَنْصِرُ. تَقَبَّلَ. يَتَقَبَّلُ. تَقَابَلَ. يَتَقَابَلُ. تَسَرْبَلَ. يَتَسَرْبَلُ. اِبْرَنْشَقَ. يَبْرَنْشِقُ. اِقْشَعَرَّ. يَقْشَعِرُّ وغیرہ۔

مصادرِ ابوابِ غیر ثلاثی مجرد کے قواعد

(18) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے آخر میں تا ہو' فاکلمہ مفتوح ہو اور اس کا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے مابعد پہلا حرف

مفتوح ہوگا۔

باب فَعْلَلَةٌ. اوراس کے ملحقات کے مصادر جیسے:بَعْثَرَةٌ اور جَلْبَبَةٌ .اور باب مُفَاعَلَةٌ کا مصدر مُقَاتَلَةٌ

(19) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے فاکلمہ سے پہلے تا ہو اس طرح کہ فاکلمہ مفتوح ہو اور اسکا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے مابعد پہلا حرف مضموم ہوگا۔

باب تَفَعْلُلٌ. اوراس کے ملحقات کے مصادر جیسے تَقَلْنُسٌ. اسی طرح باب تَفَاعُلٌ. اور تَفَعُّلٌ. کے مصادر جیسے: تَقَابُلٌ. اور تَقَبُّلٌ.

(20) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے فاکلمہ سے پہلے تا ہو اس طرح کہ فاکلمہ ساکن ہو اس مصدر میں ساکن کے بعد پہلا حرف مکسور ہوگا۔ جیسے تَفْعِيلٌ. تَصْرِيفٌ.

(21) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو اس طرح کہ ہمزہ وصلی کے بعد والا حرف ساکن ہو تو ساکن کے بعد پہلا حرف مکسور ہوگا۔

جیسے:اِفْتِعَالٌ. اِجْتِنَابٌ. اِسْتِفْعَالٌ اِسْتِنْصَارٌ. اِنْفِعَالٌ . اِنْفِطَارٌ. اِفْعِلَالٌ . اِحْمِرَارٌ. اِفْعِيلَالٌ. اِدْهِيمَامٌ. اِفْعِيعَالٌ. اِخْشِيشَانٌ. اِفْعِوَّالٌ . اِجْلِوَّاذٌ.

نوٹ: باب اِفَّعُلٌ اور اِفَّاعُلٌ کے مصادر اس قاعدہ سے مستثنٰی ہیں کیونکہ یہ باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کی فرع ہیں جس کی وضاحت ماقبل ہو چکی ہے۔

(22) ایسا مصدر جس کے شروع میں ہمزہ قطعی ہو اس طرح ان کا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے بعد والا پہلا حرف مفتوح ہوگا۔

جیسے: اِفْعَالٌ. اِكْرَامٌ.

نوٹ:حرف ساکن کے بعد پہلے حرف کی حرکت کو واضح کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اکثر لوگ اسی حرف کے تَلَفُّظ میں غلطی کرتے ہیں جیسے مُنَاسَبَت کو مُنَاسِبَت اور اِجْتِنَاب کو اِجْتَنَاب' اِنْتِخَاب کو اِنْتَخَاب اور اِمْتِحَان کو اِمْتَحَان اور مُطَالَعَه کو مُطَالِعَه پڑھتے ہیں۔

غیر ثلاثی مجرد ابواب کے فعل مضارع معروف کے عین کلمہ کی حرکت کا قاعدہ

(23) اگر فعل ماضی میں فاکلمہ سے پہلے تا ہو تو فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مفتوح ورنہ مکسور ہوگا۔

فعل مضارع معروف کے عین کلمہ مفتوح ہونے کی مثالیں:

تَقَبَّلَ سے يَتَقَبَّلُ. تَقَابَلَ سے يَتَقَابَلُ. تَسَرْبَلَ سے يَتَسَرْبَلُ. اسی طرح باب تَفَعْلُلٌ کے ملحقات میں بھی فعل مضارع معروف میں عین کلمہ مفتوح ہوگا جیسے تَجَلْبَبَ سے يَتَجَلْبَبُ. تَمَسْكَنَ. سے يَتَمَسْكَنُ وغیرہ۔

فعل مضارع معروف میں عین کلمہ مکسور ہونے کی مثالیں:

اِجْتَنَبَ سے یَجْتَنِبُ. صَرَّفَ سے یُصَرِّفُ. بَعْثَرَ سے یُبَعْثِرُ. اِقْشَعَرَّ سے یَقْشَعِرُّ. وغیرہ۔

نوٹ: رباعی اور اس کے تمام ملحقات میں عین کلمہ سے پہلا لام اور جو حرف اس کی جگہ آئے وہ مراد ہوگا۔

نوٹ: خلاصہ کلام یہ ہے کہ باب تَفَعْلُلٌ اور اس کے ملحقات اسی طرح باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کی گردانوں میں فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مفتوح ہوگا باقی ابواب میں فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مکسور ہوگا۔

نوٹ: ثلاثی مجرد کے کل آٹھ ابواب ہیں۔

ان میں سے پانچ ابواب مُطّرِد کہلاتے ہیں یعنی زیادہ استعمال ہونے والے۔ باقی تین ابواب کو شاذ کہا جاتا ہے۔ یعنی کم استعمال ہونے والے۔

ثلاثی مجرد کے ابواب سے فعل مضارع معروف کے عین کلمہ پر تینوں حرکتیں آتی ہیں۔ فتحہ، کسرہ، ضمہ، جیسے سَمِعَ. یَسْمَعُ ۔ ضَرَبَ. یَضْرِبُ اور کَرُمَ. یَکْرُمُ.

قانون نمبر 24

اسم ظرف فعل مضارع صحیح مکسور العین اور مثال سے مطلقاً (فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ. یَعِدُ (اصل میں یَوْعِدُ تھا) سے مَوْعِدٌ . یَیْسِرُ سے مَیْسِرٌ

فعل مضارع صحیح مفتوح العین اور مضموم العین اسی طرح ناقص لفیف سے اسم ظرف مطلقاً (فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے یَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ . یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ. یَدْعُوْ سے مَدْعًی. یَرْمِیْ سے مَرْمًی. یَطْوِیْ سے مَطْوًی. یَلِیْ (اصل میں یَوْلِیُ تھا) سے مَوْلًی.

مضاعف سے اسم ظرف فعل مضارع صحیح کی طرح آتا ہے۔ یعنی مکسور العین سے مَفْعِلٌ کے وزن پر جیسے یَحِلُّ سے مَحِلٌّ اور مضارع مفتوح العین اور مضموم العین سے مَفْعَلٌ کے وزن پر جیسے یَبَرُّ سے مَبَرٌّ اور یَضُرُّ سے مَضَرٌّ

نوٹ: غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف ہمیشہ اسم مفعول کے وزن پر آئے گا۔ جیسے مُجْتَنَبٌ . مُکْرَمٌ. مُبَعْثَرٌ. مُتَسَرْبَلٌ. مُبْرَنْشَقٌ. مُقْشَعَرٌّ. مَجْلَبَبٌ. مُتَجَلْبَبٌ. مُکْوَهَدٌ.

مہموز کے قوانین

قاعدہ نمبر 1: ہمزہ منفردہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔ یعنی ہمزہ ساکنہ کو فتحہ کے بعد الف' کسرہ کے بعد یا اور ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کیا جائے گا۔

جیسے: رَأس سے رَاسٌ' ذِئبٌ سے ذِیبٌ اور بُؤسٌ سے بُوسٌ.

نوٹ: ہمزہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنے کے لیے شرط یہ ہے کہ ہمزہ ساکنہ کو حرکت دینے کا کوئی قاعدہ موجود نہ ہو۔

جیسے: یَؤُمُّ اور یَئِنُّ . اصل میں یَأْمُمُ اور یَأْنِنُ تھے ان مثالوں میں ہمزہ کو الف سے تبدیل نہیں کیا جائے گا بلکہ پہلی میم اور پہلے نون کی حرکت ماقبل ہمزہ کو دے کر میم کا میم میں اور نون کا نون میں ادغام کیا جائے گا۔ جیسے: یَؤُمُّ' یَئِنُّ

قاعدہ نمبر 2:

ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد آئے تو ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: أَءْمَنَ سے اٰمَنَ' أُءْمِنَ سے اُوْمِنَ' اِءْمَاناً سے اِیْمَاناً.

قاعدہ نمبر 3:

ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو ضمہ کے بعد واؤ' کسرہ کے بعد یا اور فتحہ کے بعد الف سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

جیسے: جُؤَنٌ سے جُوَنٌ اور مِئَرٌ سے مِیَرٌ اور اِلْتَأَمَ سے اِلْتَامَ.

قاعدہ نمبر 4:

دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔

جیسے: جَاءٍ اور اَئِمَّةٌ سے اَیِمَّةٌ.

وضاحت: جَاءٍ اصل میں جَایِیٌ تھا معتل کے قانون نمبر ۱ کے مطابق یا الف فاعل کے بعد واقع ہوئی اور ماضی میں بدل چکی ہے اس یا کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا۔ تو جَاءِءٌ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہو گئے ہیں کہ ان میں سے ایک مکسور ہے دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو جَاءِیٌ بن گیا۔ یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا یا اور نون تنوین کے درمیان یا کو حذف کر دیا تو جَاءٍ ہو گیا۔

نوٹ: اس قانون کو وجوبی قرار دے کر اس کی مثال اَئِمَّةٌ دینا درست نہیں کیونکہ قرآن پاک میں لفظ اَئِمَّةٌ دوسرے ہمزہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

نوٹ: لفظ اَئِمَّةٌ کو سامنے رکھتے ہوئے بعض صرفیوں نے اس قاعدہ کو جوازی لکھا ہے ان کے نزدیک لفظ جَاءٍ میں قلب مکانی کی

وجہ سے یا آخر میں آ گئی جیسے: جَـاىِئٌ میں قلب مکانی کی تو جَاءِ یٌ بن گیا۔ پھر یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ اس کے بعد اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرادی تو جَاءٍ بن گیا۔

قاعدہ نمبر 5:

دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: اَءَ ادِمُ سے اَوَادِمُ. اُءَ مِلُ سے اُوَمِلُ.

قاعدہ نمبر 6:

اگر ہمزہ جو واؤ مدہ زائدہ یا یا مدہ زائدہ یا یائے تصغیر کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو ماقبل حرف کے ہم جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں۔

جیسے: خَطِیْئَةٌ سے خَطِیَّةٌ اور مَقْرُوْءَ ةٌ سے مَقْرُوْوَةٌ سے مَقْرُوَّةٌ. اُفَیْئِسٌ سے اُفَیِّیسٌ سے اُفَیِّسٌ.

قاعدہ نمبر 7:

اگر ہمزہ الف مفاعل کے بعد اور یا سے پہلے واقع ہو تو اس ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ پھر دوسری یا کو الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: خَطَایَا

وضاحت: خَـطَایَا اصل میں خَـطَایِیُ تھا معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یا کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو خَـطَاءِ یُ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یا سے تبدیل کر دیا تو خَـطَـائِیُ بن گیا۔ اب درج بالا قانون کے مطابق ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدل دیا تو خَـطَایَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق دوسری یا کو الف سے تبدیل کیا تو خَـطَایَا بن گیا۔

قاعدہ نمبر 8:

اگر ہمزہ متحرک کا ماقبل حرف ساکن مدہ زائدہ اور یائے تصغیر نہ ہو تو اس ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دینا پھر ہمزہ کو گرانا جائز ہے۔

جیسے: یَسْئَلُ سے یَسَلُ. قَدْ اَفْلَحَ سے قَدَفْلَحَ . یَرْمِیُ اَخَاهُ سے یَرْمِیَخَاهُ.

نوٹ: یہ قاعدہ تمام افعال رؤیت میں وجوباً جاری ہوتا ہے اور افعال رؤیت کے اسمائے مشتقات یعنی اسم فاعل ومفعول وغیرہ میں جوازاً جاری ہوتا ہے۔

افعال رؤیت کی مثال:

اَرٰی. یُرِیْ. اَرِ. ان کا اصل اَرْءَ یَ . یُرْءِ یُ. اَرْءِ تھا۔

اَدْءَ یَ میں ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ کو گرادیا۔ پھر یا کو الف سے تبدیل کردیا تو تو اَدٰی بن گیا۔

یُدْءِ یُ میں ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ کو گرادیا۔ پھر یا کو ساکن کردیا تو یُدِیْ ہو گیا۔

اَدْءِ میں ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اَدِ ہو گیا۔

اسمائے مشتقات میں سے اسم فاعل کی مثال: مُرٍ.

اصل میں مُرْئِیٌ تھا ہمزہ کی حرکت را کو دی اس کے بعد یا پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گر گئی تو مُـــــرٍ بن گیا۔ اگر ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو نہ دیں تو یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گر جائے گی تو مُرْءٍ ی پڑھا جائے گا۔

قاعدہ نمبر 9: اگر ہمزہ متحرکہ حرف متحرک کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید دونوں طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

نوٹ: بین بین قریب کو تسہیل قریب اور بین بین بعید کو تسہیل بعید بھی کہتے ہیں۔

بین بین قریب کی تعریف:

ہمزہ کو اپنے مخرج اور ہمزہ پر جو حرکت ہے اس کے مطابق جو حرف علت بنتا ہے اس کے مخرج کے درمیان پڑھنے کو بین بین قریب کہتے ہیں۔

بین بین بعید کی تعریف:

ہمزہ کو اپنے مخرج اور ہمزہ کے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق جو حرف علت بنتا ہے اس کے مخرج کے درمیان پڑھنے کو بین بین بعید کہتے ہیں۔ جیسے: سَاَلَ ' سَئِمَ اور لَؤُمَ .

- نوٹ: اگر ہمزہ اور ماقبل حرف پر ایک ہی حرکت ہو تو اس ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ جیسے: لفظ سَـاَلَ اس میں ہمزہ کو دونوں صورتوں میں ہمزہ اور الف کے مخرج کے درمیان ہی پڑھا جائے گا اس لیے کہ ہمزہ اور ماقبل حرف دونوں پر فتحہ ہے۔ سَئِمَ میں بین بین قریب کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور یا کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا اور بین بین بعید کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا۔ لَـؤُمَ میں بین بین قریب کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور واؤ کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا اور بین بین بعید کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا۔

عرضِ مصنف صرف پڑھانے والے اساتذۂ کرام طلباء کو تسہیل کرنے کا طریقہ ضرور سکھائیں۔

قاعدہ نمبر 10:

اگر ہمزہ استفہام ہمزہ قطعی پر داخل ہو تو تین صورتیں جائز ہیں۔

نمبر۱: ہمزہ قطعی کو تسہیل کے ساتھ پڑھا جائے۔ جیسے: اَ ءَ نْتُمْ

نمبر۲: ہمزہ قطعی کو واؤ سے بدل کر پڑھا جائے۔ جیسے: اَوَنْتُمْ

نمبر۳: ہمزہ استفہام اور ہمزہ قطعی کے درمیان الف کا اضافہ کیا جائے۔ جیسے: ءَاَنْتُمْ سے ا اَنْتُمْ.

قاعدہ نمبر 11:

اگر ہمزہ استفہام ہمزہ وصلی پر آجائے تو ہمزہ وصلی کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

جیسے: ءَ اللّٰہُ سے آللّٰہُ. ءَ اَلْحَسَنُ سے اَلْحَسَنُ وغیرہ۔

مُضَاعَفْ کے قوانین

قاعدہ نمبر 1:

جب دو حروف ہم جنس یا قریب المخرج جمع ہو جائیں ان میں سے پہلا حرف ساکن ہو تو پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیتے ہیں خواہ دونوں حروف ایک کلمہ میں ہوں یا جدا جدا کلموں میں ہوں۔ لیکن ادغام کے لیے شرط ہے کہ پہلا ساکن مدہ نہ ہو۔

ایک کلمہ کی مثال: مَدْدٌ سے مَدٌّ اور شَدْدٌ سے شَدٌّ اور عَبَدْتُمْ سے عَبَدْتُّمْ۔

دو کلموں کی مثال: اِذْهَبْ بِنَا سے اِذْهَبّ بِنَا اور عَصَوْا وَ كَانُوْا سے عَصَوْا وَّكَانُوْا ۔

اگر پہلا ساکن مدہ ہو تو ادغام نہیں کریں گے۔ جیسے: فِيْ يَوْمٍ

قاعدہ نمبر 2:

اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ پہلے حرف کا ماقبل بھی متحرک ہو تو پہلے حرف کو ساکن کر کے پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔ لیکن ادغام کے لیے شرط یہ ہے کہ جس کلمہ میں وہ حروف واقع ہوں وہ کلمہ اسم متحرک العین نہ ہو۔ جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ . فَرَرَ سے فَرَّ.

نوٹ: جیسے: سَبَبٌ. رِدَدٌ. عِلَلٌ . سُرُرٌ . دُرَرٌ. میں ادغام نہیں ہوگا کیونکہ یہ اسماء متحرک العین ہیں۔

قاعدہ نمبر 3:

اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ پہلے حرف متحرک کا ماقبل ساکن غیر مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔

جیسے: یَمْدُدُ سے یَمُدُّ اور یَفْرِرُ سے یَفِرُّ اور یَعْضَضُ سے یَعَضُّ.

لیکن جَلْبَبَ میں کلمہ ملحق ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوگا۔

قاعدہ نمبر 4:

اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ ان کا ماقبل ساکن مدہ اور یائے تصغیر ہو تو پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔

جیسے: حَاجَجَ سے حَاجَّ اور یُحَاجِجُ سے یُحَاجُّ. مُمَیْدِدٌ سے مُمَیْدٌّ.

نوٹ: اگر ادغام کرنے کے بعد دوسرے حرف پر امر یا کسی حرف جازم کی وجہ سے جزم آ جائے تو دوسرے حرف کو تینوں حرکتیں دے کر پڑھنا جائز ہے۔

(۱) اَلسَّاكِنُ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ کے مطابق کسرہ دیا جائے۔ جیسے: لَمْ یَفِرِّ. فِرِّ

(۲) فتحہ دے کر پڑھا جائے کیونکہ وہ ضمہ اور کسرہ کے مقابلہ میں خفیف حرکت ہے۔ جیسے: لَمْ یَفِرَّ. فِرَّ.

(۳) صیغہ امر اور جس صیغہ پر حرف جازم داخل ہو اس کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے گا۔ جیسے: لَمْ یَفْرِرْ. اِفْرِرْ.

نوٹ: اگر مضارع مضموم العین ہو تو دوسرے حرف کو عین کلمہ کا لحاظ کرتے ہوئے ضمہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: لَمْ یَمُدَّ. مُدَّ.

لَمْ یَمُدِّ. مُدِّ.

لَمْ یَمُدُّ. مُدُّ.

لَمْ یَمْدُدْ. اُمْدُدْ.

معتل کے قوانین

قاعدہ نمبر 1:

اگر واؤ علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان میں واقع ہو تو اس واؤ کو بغیر کسی شرط کے گرا دینا واجب ہے۔

جیسے: یَوْعِدُ سے یَعِدُ. اور یَوْزِنُ سے یَزِنُ. یَوْرِمُ سے یَرِمُ اور یَوْلِیُ سے یَلِیُ .

اسی طرح اگر واؤ علامت مضارع مفتوحہ اور فتحہ کے درمیان واقع ہو تو اسے بھی گرا دیتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ عین یا لام کلمہ میں حرف حلقی ہو۔

جیسے: یَوْهَبُ سے یَهَبُ. یَوْضَعُ سے یَضَعُ.

نوٹ: یَوْجَلُ میں واؤ کو اس لیے نہیں گرایا گیا کہ اس میں حرف حلقی والی شرط نہیں پائی گئی۔

نوٹ: حروف حلقی چھ ہیں جن کو اس شعر میں بیان کیا گیا ہے۔

حرف حلقی شش بود اے نورِ عین

همزه هاء و حاء و خاء و عین و غین

قاعدہ نمبر 2:

اگر مصدر فِعْلٌ کے وزن پر ہو اور اس کے فا کلمہ میں واؤ واقع ہو تو اس واؤ کو گرا دیتے ہیں پھر اس واؤ کے بدلے آخر میں تا کا اضافہ کر کے تا کے ماقبل کو فتحہ دے دیتے ہیں۔ عین کلمہ کو الساکن اذا حرک حرک بالکسر کے مطابق کسرہ دیتے ہیں۔

جیسے: وِعْدٌ سے عِدَةٌ . وِزْنٌ سے زِنَةٌ اور وِسْعٌ سے سِعَةٌ

نوٹ: اگر مصدر فعل مضارع مفتوح العین کا ہو تو عین کلمہ کو فتحہ دینا بھی جائز ہے۔

جیسے: سِعَةٌ کو سَعَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ﴾

(سورۃ البقرۃ: آیت: نمبر ۲۴۷)

قاعدہ نمبر 3:

واؤ ساکن غیر مدغم (غیر مشدد) کسرہ کے بعد یا ہو جاتی ہے۔

جیسے: مِوْعَادٌ سے مِیْعَادٌ ۔ مِوْزَانٌ سے مِیْزَانٌ

اِجْلِوَّاذٌ میں واؤ مشدد ہونے کی وجہ سے یاء سے تبدیل نہیں کی جائے گی۔

اسی طرح یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واؤ ہو جاتی ہے۔

جیسے: مُیْسِرٌ سے مُوْسِرٌ۔ یُیْقِنُوْنَ سے یُوْقِنُوْنَ

مُیَزٌ میں یا مشدد ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل نہیں کی جائے گی۔

اسی طرح الف ضمہ کے بعد واؤ اور کسرہ کے بعد یا سے تبدیل کیا جائے گا۔

جیسے: قَاتَلَ سے قُوْتِلَ. مِحْرَابٌ. سے مَحَارِیْبُ اور مِضْرَابٌ سے مَضَارِیْبُ.

قاعدہ نمبر 4:

اگر واؤ اور یا اصلی باب افتعال کے فا میں واقع ہوں تو واؤ اور یا کو تا کرنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا واجب ہے۔

جیسے: اِوْتَقَدَ سے اِتْتَقَدَ سے اِتَّقَدَ اور اِیْتَسَرَ سے اِتْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ.

نوٹ نمبر 1: اِتَّخَذَ. یَتَّخِذُ میں یا کو تا کرنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا خلافِ قانون ہے۔ کیونکہ اِتَّخَذَ کا اصل اِءْ تَخَذَ ہے مہموز کا قانون نمبر 3 جاری ہوا تو اِیْتَخَذَ بن گیا۔ اِیْتَخَذَ میں یا ہمزہ سے بدل کر باب افتعال کے فاکلمہ میں آئی اس کو تا سے بدلنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا خلاف قانون ہے جسے اہل صرف کی اصطلاح میں شاذ کہا جاتا ہے۔

نوٹ نمبر 2: صاحب علم الصیغۃ مجاہد جنگ آزادی ۱۸۵۷ء حضرت علامہ قبلہ مفتی محمد عنایت احمد کاکوروی نور اللہ مرقدہ نے اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ کے بارے میں فرمایا اس کو اَخَذَ سے مشتق قرار دے کر شاذ نہیں کہا جائے گا۔ بلکہ اس کا اصل تَخِذَ ہے یعنی اس کی تا اصلی ہے جب اس کو باب افتعال پر لے گئے تو اِتْتَخَذَ بن گیا۔ اِتَّبَعَ کی طرح پہلی تا کا دوسری تا میں ادغام کر دیا تو اِتَّخَذَ بن گیا رہی یہ بات کہ اَخَذَ اور تَخِذَ کی باہم معنوی کیا مناسبت ہے تو علامہ کاکوروی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ علامہ بیضاوی علیہ الرحمۃ کی تحقیق کے مطابق دونوں کا معنی ایک ہے۔

قاعدہ نمبر 5:

اگر واؤ مضموم یا مکسور کلمہ کے شروع میں آئے یا واؤ مضموم کلمہ کے درمیان میں آئے تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

جیسے: وُجُوْہٌ سے اُجُوْہٌ ' وِشَاحٌ سے اِشَاحٌ اور اَدْوُرٌ سے اَدْءُرٌ۔

اگر واؤ مفتوح کلمہ کے شروع میں ہو تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنا شاذ ہے۔

جیسے: وَحَدٌ سے اَحَدٌ اور وَنَاۃٌ سے اَنَاۃٌ

قاعدہ نمبر 6:

اگر دو متحرک واؤ ایک کلمہ کے شروع میں جمع ہو جائیں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

جیسے: وَوَاصِلُ سے اَوَاصِلُ اور وُوَیْصِلٌ سے اُوَیْصِلٌ اور وُوَیْصِلَۃٌ سے اُوَیْصِلَۃٌ.

قاعدہ نمبر 7:

اگر واؤ اور یا متحرک ہوں ماقبل ان کا مفتوح ہو تو اس واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ چند شرائط

کے ساتھ۔

(1) وہ واؤ اور یا فا کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: فَوْعَدَ اور تَیْسَّرَ.

(2) لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: طَوٰی اور حَیِیَ

(3) الف تثنیہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: دَعَوَا . رَمَیَا.

(4) مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: طَوِیْلٌ ' غَیُوْرٌ اور غَیَابَةٌ.

(5) یائے مشدد اور نون تاکید سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: عَلَوِیٌّ ' اِخْشَیِنَّ

(6) وہ واؤ اور یا ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو رنگ اور عیب کے معنی میں ہو۔ جیسے: عَوِرَ اور صَیِدَ

(7) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلَانٌ کے وزن پر ہو۔ جیسے: دَوَرَانٌ اور سَیَلَانٌ.

(8) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلٰی کے وزن پر ہو۔ جیسے: صَوَرٰی اور حَیَدٰی

(9) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلَةٌ کے وزن پر ہو۔ جیسے: حَوَكَةٌ. حَیَكَةٌ .

(10) ایسے باب افتعال میں نہ ہوں جو بمعنی تفاعُلٌ کے ہو۔

جیسے: اِجْتَوَرَ اور اِعْتَوَرَ بمعنی تَجَاوَرَ اور تَعَاوَرَ کے۔

واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کرنے کی مثالیں۔

جیسے: قَوَلَ سے قَالَ . عَوَدَ سے عَادَ' عَوَدَ سے عَادَ. بَیَعَ سے بَاعَ. زَیَدَ سے زَادَ . طَیَرَ سے طَارَ . دَعَوَ سے دَعَا. رَمَیَ سے رَمیٰ وغیرہ۔

نوٹ: شرط نمبر 9 کا تعلق فَعَلَةٌ صفتی کے ساتھ نہیں بلکہ فَعَلَة اسمی کے ساتھ ہے۔ یعنی اگر واؤ اور یا فَعَلَةٌ اسمی میں واقع ہوں تو ان کو الف سے تبدیل کیا جائے۔ جیسے: قَوَلَةٌ . بَیَعَةٌ سے قَالَةٌ . بَاعَةٌ اور اگر واؤ اور یا فَعَلَةٌ صفتی میں واقع ہوں تو ان کو الف سے تبدیل نہ کیا جائے۔

جیسے: حَوَكَةٌ . حَیَكَةٌ

جز نمبر 1: واؤ اور یاء جب الف سے تبدیل ہو جائیں اور ان کا مابعد بھی ساکن ہو تو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا جائے گا۔

جیسے: دَعَوُوْا سے دَعَوْا. اور رَمَیُوْا سے رَمَوْا.

واؤ اور یا کے الف ہونے کے بعد تائے تانیث آ جائے متحرک ہو یا ساکن دونوں صورتوں میں الف گرا دیا جائے گا۔

الف کی تائے تانیث ساکنہ کے ساتھ جمع ہونے کی مثالیں

جیسے: دَعَوَتْ سے دَعَاتْ سے دَعَتْ اور رَمَیَتْ سے رَمَاتْ سے رَمَتْ.

الف کی تائے تانیث متحرکہ کے ساتھ جمع ہونے کی مثالیں:

جیسے: دَعَوَتَا سے دَعَاتَا سے دَعَتَا اور رَمَیَتَا سے رَمَاتَا سے رَمَتَا.

جز نمبر 2: ماضی معروف میں صیغہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک جب واؤ اور یا الف ہو کر گر جائیں تو واوی مفتوح العین اور مضموم العین میں فاکلمہ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے: قَوَلْنَ سے قُلْنَ اور طَوُلْنَ سے طُلْنَ.

لیکن واوی مکسور العین اور اجوف یائی میں مطلقاً (یعنی عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) جب واؤ اور یا الف ہو کر گر جائیں تو فاکلمہ کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: واوی مکسور العین کی میں خَوِفْنَ سے خِفْنَ اور اجوف یائی میں زَیَدْنَ سے زِدْنَ .

قاعدہ نمبر 8:

اگر واؤ اور یا متحرک کا ماقبل ساکن ہو تو اس واؤ اور یا کی حرکت ماقبل کو دینا واجب ہے اگر نقل کی جانے والی حرکت فتحہ کی ہو تو واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کر دینا بھی ضروری ہے۔

جیسے: یَقْوَلُ سے یَقَالُ اور یَبْیَعُ سے یَبَاعُ.

اگر نقلِ حرکت کے بعد واؤ اور یا کا مابعد ساکن ہو تو واؤ اور یا کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں گے۔

جیسے مَقْوُوْلٌ سے مَقُوْوْلٌ سے مَقُوْلٌ اور مَبْیُوْعٌ سے مَبُیْوْعٌ سے مَبُوْعٌ سے مَبِوْعٌ سے مَبِیْعٌ.

نقل حرکت کے لیے درج ذیل شرائط ہیں

(1) واؤ اور یا فاکلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: مَنْ وَّعَدَ اور مَنْ یَّسَّرَ.

(2) واؤ اور یا لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے یَطْوِیْ اور یَحْیٰ

(3) واؤ اور یا مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: مِقْوَالٌ ' مِبْیَاعٌ ' تِحْوَالٌ ' تِبْیَانٌ ' تَمْیِیْزٌ وغیرہ۔

نوٹ: شرط نمبر 3 سے اسم مفعول کی واؤ مستثنیٰ ہے۔ یعنی اگر اسم مفعول کی واؤ سے پہلے واؤ اور یا آجائیں تو ان کی حرکت ماقبل کو دی جائے گی۔ پھر ایک واؤ اور یاء کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں گے۔

جیسے: مَقْوُوْلٌ سے مَقُوْلٌ اور مَبْیُوْعٌ سے مَبِیْعٌ. (مَبِیْعٌ کی مکمل تعلیل ص 230 پر دیکھیں)

نوٹ شرط نمبر 3: کے مطابق اسم آلہ صغریٰ اور وسطیٰ میں واؤ اور یا کی حرکت اسم آلہ کبریٰ کے تابع ہونے کی وجہ سے ماقبل کو نہیں دی جائے گی۔

(4) واؤ اور یاء ایسے کلمہ میں نہ ہوں جس میں عیب اور رنگ کا معنی پایا جاتا ہو۔

جیسے: یَعْوَرُ. یَصْیَدُ. اَبْیَضُ اَسْوَدُ. وغیرہ۔

(5) واؤاور یااسم تفضیل میں نہ ہوں جیسے :اَقْوَلُ اور اَبْیَعُ

(6) واؤاور یافعل تعجب میں نہ ہوں جیسے مَا اَقْوَلَهٗ اورمَا اَبْیَعَهٗ.

(7) واؤاور یاکلمہ ملحق میں نہ ہوں جیسے :شَرْیَفَ اور جَهْوَرَ .

قاعدہ نمبر 9:

اگرواؤاور یاماضی مجہول کے عین کلمہ میں واقع ہوں تو ان میں دوطرح کی تعلیل کرنا جائز ہے۔

نمبر 1: واؤاور یاکے ماقبل کوساکن کر کے واؤاور یا کی حرکت ماقبل کو دی جائے اس صورت میں واو ساکن غیر مدغم ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے یا سے بدل جائے گی۔

جیسے :قُوِلَ سے قِیْلَ اور بُیِعَ سے بِیْعَ.

نوٹ: ابدال کی صورت میں قِیْلَ اور بِیْعَ میں اشمام کرنا بھی جائز ہے۔یعنی فاکلمہ کے کسرہ کو ضمہ کی بُو دے کر پڑھنا۔

نمبر 2: ماقبل حرف کی حرکت کو باقی رکھتے ہوئے واؤاور یا کی حرکت گرادی جائے اس صورت میں یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واؤ ہو جائے گی۔

جیسے قُوِلَ سے قُوْلَ اور بُیِعَ سے بُوْعَ.

ماضی مجہول میں تعلیل کے لیے شرط یہ ہے کہ ماضی معروف میں تعلیل ہو چکی ہو۔جیسے :قَالَ اور بَاعَ میں تعلیل کی وجہ سے قِیْلَ اور بِیْعَ میں تعلیل کی گئی۔عَوِرَ اور صَیِدَ میں تعلیل نہیں ہوئی اس لیے عُوِرَ اور صُیِدَ میں تعلیل نہیں کی جاتی۔

جزنمبر 2: جب واؤاور یا صیغہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک گر جائیں تو واوی مفتوح العین میں فاکلمہ کو ضمہ' اور واوی مکسور العین اور اجوف یائی میں مطلقاً فاکلمہ کو کسرہ دیں گے۔اس صورت میں صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک معروف و مجہول کے صیغے ایک جیسے ہو جائیں گے۔معروف و مجہول کے صیغوں میں ان کے اصل کے اعتبار سے فرق کیا جائے گا۔مثلاً معروف قُلْنَ کا اصل قَوَلْنَ ہے اور مجہول قُلْنَ کا اصل قُوِلْنَ ہے اسی طرح زِدْنَ معروف کا اصل زَیَدْنَ ہے اور مجہول زِدْنَ کا اصل زُیِدْنَ ہے۔

فائدہ: باب استفعال سے اجوف واوی کی ماضی مجہول میں نقل حرکت اس قانون کے مطابق نہیں کی جاتی بلکہ قاعدہ نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی جاتی ہے۔جیسے :اُسْتُقْوِمَ سے اُسْتُقِوْمَ. سے اُسْتُقِیْمَ.

اس وجہ سے قِیْلَ میں کی گئیں تعلیلات اُسْتُقِیْمَ میں جاری نہیں ہوں گی۔

قاعدہ نمبر 10:

(الف) اگر فعل کے لام کلمہ میں ضمہ اور کسرہ کے بعد واؤاور یا واقع ہوں تو یَفْعُلُ ' تَفْعُلُ ' اَفْعُلُ' نَفْعُلُ میں ساکن ہو جاتی ہیں۔

جیسے :یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ اور یَرْمِیُ سے یَرْمِیْ ۔تَدْعُوُ سے تَدْعُوْ. تَرْمِیُ سے تَرْمِیْ. اَدْعُوُ سے اَدْعُوْ.

أَرْمِیُ سے اَرْمِیْ. نَدْعُوُ سے نَدْعُوْ. نَرْمِیُ سے نَرْمِیْ

اور اگر واؤ اور یا فعل کے لام کلمہ میں فتحہ کے بعد واقع ہوں تو مذکورہ بالا صیغوں میں قاعدہ نمبر ۷ کے مطابق الف سے بدل جائیں گی۔

جیسے: یَرْضَوُ سے یَرْضَیُ اور یَرْضَیُ سے یَرْضٰی . یَخْشَیُ سے یَخْشٰی. تَرْضَوُ سے تَرْضَیُ. سے تَرْضٰی. تَخْشَیُ سے تَخْشٰی. اَرْضَوُ سے اَرْضَیُ سے اَرْضٰی . اَخْشَیُ سے اَخْشٰی. نَرْضَوُ سے نَرْضَیُ سے نَرْضٰی . نَخْشَیُ سے نَخْشٰی .

(ب) اگر ضمہ کے بعد واؤ ہو اور اس کے بعد ایک اور واؤ ہو اسی طرح کسرہ کے بعد یا ہو اور اس کے بعد ایک اور یا ہو تو اس واؤ اور یا کی حرکت گرا دیتے ہیں۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ اور ایک یا گرا دیتے ہیں۔

جیسے: یَدْعُوُوْنَ سے یَدْعُوْوْنَ سے یَدْعُوْنَ . اور تَرْمِیِیْنَ سے تَرْمِیْیْنَ سے تَرْمِیْنَ.

(ج) اگر ضمہ کے بعد واؤ ہو اور اس کے بعد یا ہو اسی طرح کسرہ کے بعد یا ہو اور اس کے بعد واؤ ہو تو اس واؤ اور یا کے ماقبل کو ساکن کر کے ان کی حرکت ماقبل کو دیں گے۔ اس صورت میں واؤ ساکن ماقبل کسرہ کی وجہ سے یا سے اور یا ساکن ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے بدل جائے گی پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ اور ایک یا گرا دیں گے۔

جیسے: تَدْعُوِیْنَ سے تَدْعِوْیْنَ سے تَدْعِیْیْنَ سے تَدْعِیْنَ.

اور یَرْمِیُوْنَ سے یَرْمُیْوْنَ سے یَرْمُوْوْنَ سے یَرْمُوْنَ.

قاعدہ نمبر 11: اگر واؤ طرف میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اسے یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔

جیسے: دُعِوَ سے دُعِیَ ' دُعِوًا سے دُعِیًا. دَاعِوَانِ سے دَاعِیَانِ اور دَاعِوَۃٌ سے دَاعِیَۃٌ.

قاعدہ نمبر 12: اگر یا طرف میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اسے واؤ سے تبدیل کر دیتے ہیں۔

جیسے: نَهُیَ سے نَهُوَ .وغیرہ

قاعدہ نمبر 13:

اگر واؤ مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں اس شرط کے ساتھ کہ اس مصدر کے فعل ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔

جیسے: قِوَامًا سے قِیَامًا. کیونکہ قَامَ ماضی میں واؤ الف سے بدل چکی ہے۔ لیکن قِوَامًا باب مُفَاعَلَہ کے مصدر میں تعلیل نہیں ہوگی کیونکہ قَاوَمَ فعل ماضی میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اور اگر واؤ جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اس واؤ کو بھی یا سے تبدیل کر دیتے ہیں اس شرط کے ساتھ کہ وہ

واؤواحد میں ساکن ہو یا اس کے واحد میں تعلیل ہو چکی ہو۔

جیسے: جِوَاضٌ سے جِیَاضٌ جو حَوْضٌ کی جمع ہے۔اسی طرح جِوَادٌ سے جِیَادٌ یہ جَیِّدٌ کی جمع ہے۔

نوٹ: جَیِّدٌ اصل میں جَیْوِدٌ تھا واؤ کو یا کیا پھر یا کا یا میں ادغام کر دیا تو جَیِّدٌ بن گیا۔

قاعدہ نمبر 14

اگر واؤ اور یا کسی سے تبدیل نہ ہوئی ہوں کلمہ غیر ملحق میں اس طرح جمع ہو جائیں کہ ان میں پہلا حرف ساکن ہو تو اس واؤ کو یا سے تبدیل کر کے یا کا یا میں ادغام کرتے ہیں اگر ماقبل ضمہ ہو تو اسے کسرہ سے بدل دیتے ہیں۔

جیسے: سَیْوِدٌ سے سَیِّدٌ، مَرْمُوْیٌ سے مَرْمُیْیٌ سے مَرْمُیٌّ سے مَرْمِیٌّ۔ اور مُضُوْیٌ سے مُضُیْیٌ سے مُضُیٌّ سے مُضِیٌّ۔

نوٹ نمبر 1: مُضِیٌّ میں عین کلمہ کا لحاظ کرتے ہوئے فا کلمہ کو بھی کسرہ دینا جائز ہے۔

جیسے: مُضِیٌّ سے مِضِیٌّ

نوٹ نمبر 2: طلبائے کرام مُضِیٌّ کی میم کو مضموم دیکھ کر فوراً اسم فاعل کا صیغہ بتا دیتے ہیں حالانکہ یہ مَضٰی یَمْضِیْ کا مصدر ہے۔

نوٹ نمبر 3: اَوٰی یَاْوِیْ کے امر اِیْوِ میں واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام نہیں کریں گے اس لیے کہ اس میں یا ہمزہ سے بدل کر آئی ہے۔

وضاحت: اِیْوِ اصل میں اِءْوِ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو یا کیا تو اِیْوِ ہو گیا اور ضَیْوَنَ میں واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام اس لیے نہیں کریں گے کہ یہ کلمہ ملحق ہے۔

قاعدہ نمبر 15:

اگر فُعُوْلٌ کا وزن ہو اور آخر میں دو واؤ جمع ہو جائیں تو دونوں واؤ کو یا سے تبدیل کر کے پہلی یا کا دوسری میں ادغام کر دیتے ہیں ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیتے ہیں۔اس کسرہ کی مناسبت سے فا کلمہ کو بھی کسرہ دینا جائز ہے۔

جیسے: دُلُوْوٌ سے دُلُیْیٌ سے دُلُیٌّ سے دُلِیٌّ اور دِلِیٌّ

نوٹ: دُلُوْوٌ، دَلْوٌ کی جمع ہے۔

قاعدہ نمبر 16:

اگر واؤ اسم کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ اور واؤ کو یا سے تبدیل کرتے ہیں۔پھر یا کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے حذف کر دیتے ہیں۔جیسے: اَدْلٍ۔

اصل میں اَدْلُوٌ تھا اس قانون کے مطابق اَدْلِیٌ بن گیا یا کا ضمہ گرا دیا تو اَدْلِیْنْ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حذف کی وجہ سے یاء گرگئی تو اَدْلٍ بن گیا۔ اسی طرح تَعَلٍّ اور تَعَالٍ اصل میں تَعَلُّوٌ اور تَعَالُوٌ تھے اس قانون کے مطابق تَعَلِّيٌ اور تَعَالِيٌ بن گئے یا کا ضمہ گرادیا تو تَعَلِّيْنٌ اور تَعَالِيْنٌ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرگئی تو تَعَلٍّ اور تَعَالٍ بن گئے۔

اسی طرح اگر یا اسم کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس یا کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرتے ہیں پھر یا کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرادیتے ہیں۔

جیسے: اَظْبٍ. اصل میں اَظْبُيٌ تھا اس قانون کے مطابق اَظْبِيٌ بن گیا یا کا ضمہ گرادیا تو اَظْبِيْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرادی تو اَظْبٍ. بن گیا۔

قاعدہ نمبر 17:

اگر واؤ اور یا الف اسم فاعل کے بعد واقع ہوں تو اس واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل کردینا واجب ہے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ واؤ اور یا ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب میں الف سے بدل چکی ہوں۔

جیسے: قَاوِلٌ سے قَائِلٌ اس کی ماضی معروف قَالَ ہے۔ اور بَايِعٌ سے بَائِعٌ اس کی ماضی معروف بَاعَ ہے۔

اور اگر وہ واؤ اور یا ماضی میں سلامت ہوں تو اسم فاعل میں بھی سلامت رہیں گے یعنی ان کو ہمزہ سے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ جیسے: عَاوِرٌ اس کی ماضی عَوِرَ ہے۔ اور صَايِدٌ اس کی ماضی صَيِدَ ہے۔

قاعدہ نمبر 18: اگر واؤ اور یا طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں تو ان کو ہمزہ سے تبدیل کردینا واجب ہے۔

جیسے: دِعَاوٌ سے دِعَاءٌ اور رِدَايٌ سے رِدَاءٌ

اَسْمَاءٌ ' اَحْيَاءٌ ' كِسَاءٌ ' رِدَاءٌ اصل میں اَسْمَاوٌ ' اَحْيَايٌ ' كِسَاوٌ اور رِدَايٌ تھے۔ تمام صیغوں میں اسی قانون کے مطابق واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل کیا گیا۔ اگرچہ اَسْمَاوٌ اور كِسَاوٌ میں پہلے واؤ کو معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق یا سے تبدیل کیا گیا ہے پھر اسی قانون کے مطابق یا کو ہمزہ سے تبدیل کیا گیا ہے۔

قاعدہ نمبر 19: اگر حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہو تو دو حال سے خالی نہیں اصلی ہوگا یا زائد اگر اصلی ہو تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنے کے لیے شرط یہ ہے کہ الف مَفَاعِل سے پہلے بھی حرف علت ہو۔

جیسے: قَوَاوِلُ میں واؤ اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہوئی اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہے اسے ہمزہ سے تبدیل کردیا تو قَوَائِلُ ہوگیا۔ اور بَوَايِعُ میں یا اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہوئی اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہے۔ اسے ہمزہ سے تبدیل کردیا تو بَوَائِعُ ہوگیا۔

حرف علت اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہو لیکن الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہ ہو تو واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل

نہیں کریں گے۔ جیسے: مَقَاوِلُ اور مَبَايِعُ جو کہ جمع ہیں مَقَالٌ اور مَبِيعٌ کی۔

نوٹ: مَقَاوِلُ اور مَبَايِعُ اسم آلہ صغری اور اسم آلہ وسطی کی جمع بھی بن سکتی ہیں۔

اگر حرف علت زائد الف مفاعل کے بعد واقع ہو تو اسے مطلقاً ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ (مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو یا نہ ہو)

مثال اس حرف علت زائد کی جو الف مفاعل کے بعد واقع ہو اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو۔

جیسے: طَوَاوِلُ سے طَوَائِلُ، طَوَاوِقُ سے طَوَائِقُ حَوَاوِلُ سے حَوَائِلُ۔ جو کہ جمع ہیں۔ طَوِيْلَةٌ، طَوُوْقَةٌ اور حَوَالَةٌ کی۔

مثال اس حرف علت زائد کی جو الف مفاعل کے بعد واقع ہو اور الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہ ہو۔

جیسے: شَرَايِفُ سے شَرَائِفُ. عَجَاوِزُ سے عَجَائِزُ. رَسَالُ سے رَسَائِلُ. جو کہ جمع ہیں شَرِيْفَةٌ. عَجُوْزَةٌ. اور رِسَالَةٌ کی۔ لیکن مَصَائِبُ جو مُصِيبَةٌ. کی جمع ہے۔ اس میں اصلی یا کو ہمزہ سے تبدیل کرنے کے لیے شرط نہیں پائی گئی اس کے باوجود اس یا کو ہمزہ سے تبدیل کیا جانا خلاف قانون یعنی شاذ ہے۔

قاعدہ نمبر 20:

اگر واؤ اصل میں تیسری جگہ ہو جب چوتھی جگہ یا اس سے آگے چلی جائے لیکن ضمہ یا واؤ ساکن کے بعد نہ ہو تو اسے یا سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔

جیسے: يُدْعَوَانِ سے يُدْعَيَانِ، اَعْلَوْتُ سے اَعْلَيْتُ اور اِسْتَعْلَوْتُ سے اِسْتَعْلَيْتُ.

نوٹ: بعض صرفیوں کے نزدیک مِدْعَاةٌ اسم آلہ کی جمع مَدَاعِيُوْ میں واؤ کو اسی قانون کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر کے یا کا یا میں ادغام کیا گیا ہے۔

جیسے: مَدَاعِيُوْ سے مَدَاعِيُيْ سے مَدَاعِيٌّ

نوٹ: مَدَاعِيٌّ میں سَيِّدٌ والا قانون اس لیے جاری کرنے میں تامل کیا جاتا ہے کہ مَدَاعِيُوْ میں یا الف سے بدل کر آئی ہے۔

نوٹ نمبر 2: يَدْعُوْ میں واؤ کو یا سے اس لیے تبدیل نہیں کیا گیا کہ اس میں واؤ ضمہ کے بعد واقع ہے اور مَدْعُوٌّ میں (جو قانون کے مطابق مَدْعُوٌّ پڑھا جاتا ہے) واؤ کو یا سے اس لیے تبدیل نہیں کیا گیا کہ اس میں واؤ سے پہلے واؤ ساکن ہے۔

قاعدہ نمبر 21: الف زائدہ اگر تثنیہ اور جمع مؤنث سالم کے الف سے پہلے آ جائے تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔

جیسے: حُبْلٰی سے حُبْلَيَانِ اور حُبْلَيَاتٌ. اور ضُرْبٰی سے ضُرْبَيَانِ. ضُرْبَيَاتٌ.

قاعدہ نمبر 22:

جو یا فُعْلٌ جمع کے عین کلمہ میں واقع ہو یا فُعْلٰی مؤنث صفتی کے عین کلمہ میں واقع ہو اس یا کو برقرار رکھ کر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کریں گے۔

جیسے: بُیْضٌ جو کہ اَبْیَضُ کی جمع ہے اس کو بِیْضٌ پڑھیں گے اور حُیْکٰی مؤنث صفتی کو حِیْکٰی پڑھیں گے۔ اگر یا فُعْلٰی اسمی کے عین کلمہ میں واقع ہو تو قاعدہ نمبر 3 کے مطابق یا ساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کریں گے۔ جیسے طُوْبٰی جو اَطْیَبُ کی مؤنث ہے اصل میں طُیْبٰی تھا اسی طرح کُوْسٰی جو کہ اَکْیَسُ کی مؤنث ہے اصل میں کُیْسٰی تھا۔

نوٹ: اسم تفضیل میں فُعْلٰی اسمی کی طرح یا کو ماقبل ضمہ ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کریں گے۔

جیسے: بُیْعٰی سے بُوْعٰی اور زُیْدٰی سے زُوْدٰی.

نوٹ: فُعْلٰی اسمی کی تعریف: وہ لفظ جو مبہم ذات پر دلالت کرے جس میں کسی صفت کی رعایت نہ کی گئی ہو۔ جیسے: طُوْبٰی .

فعلی صفتی کی تعریف: وہ لفظ جو غیر مبہم ذات پر دلالت کرے جس میں کسی صفت کی رعایت کی گئی ہو۔ جیسے غُزْوٰی .

قاعدہ نمبر 23:

واو فَعْلُوْلَۃٌ مصدر کے عین کلمہ میں واقع ہو تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ جیسے: کَوْنُوْنَۃٌ سے کَیْنُوْنَۃٌ.

فائدہ: بعض صرفیوں نے اس قاعدہ میں بہت طویل گفتگو کی ہے کہ کَیْنُوْنَۃٌ کا اصل کَیْوَنُوْنَۃٌ تھا پھر سَیِّدٌ والے قاعدے کے مطابق واو کو یا کیا پھر یا کو حذف کر دیا لیکن مصنف علم الصیغہ غازی جنگ آزادی علامہ مفتی محمد عنایت احمد کاکوروی رحمہ اللہ تعالٰی فرماتے ہیں صحیح یہ ہے کہ کَیْنُوْنَۃٌ کا اصل کَوْنُوْنَۃٌ ہے۔

قاعدہ نمبر 24:

اَفَاعِلُ اور مَفَاعِلُ کا وزن ہو اور اس کے لام کلمہ میں یا واقع ہو اگر اس پر الف لام داخل ہو یا وہ مضاف ہو تو حالت رفعی وجری میں یا ساکن ہو جاتی ہے۔

جیسے: هٰذِهِ الْجَوَارِیْ . وَجَوَارِیْکُمْ . مَرَرْتُ بِالْجَوَارِیْ وَجَوَارِیْکُمْ.

اگر اس پر الف لام داخل نہ ہو اور نہ ہی وہ مضاف ہو تو حالت رفعی اور جری میں یا کو آخر سے حذف کر دیتے ہیں۔ یا غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین ماقبل سے ملحق ہو جائے گی۔

جیسے: هٰذِهٖ جَوَارٍ. مَرَرْتُ بِجَوَارٍ.

حالت نصبی میں یا مطلقاً مفتوح ہو گی۔ (مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ معرف باللام ہو یا نہ ہو اسی طرح مضاف ہو یا نہ ہو) جیسے: رَاَیْتُ الْجَوَارِیَ ' رَاَیْتُ جَوَارِیَ. رَاَیْتُ جَوَارِیَکُمْ

قاعدہ نمبر 25: اگر فُعْلیٰ (بالضم) کے لام کلمہ میں واؤ واقع ہو تو اس کی تین صورتیں ہیں۔

(1) وہ کلمہ اسم جامد ہوگا۔

(2) فُعْلیٰ صفتی ہوگا۔

(3) وہ صیغہ اسم تفضیل ہوگا۔

اگر وہ کلمہ اسم جامد یا صیغہ اسم تفضیل ہو تو واؤ کو یا سے تبدیل کریں گے۔

اسم جامد کی مثال: جیسے: دُنْوٰی سے دُنْیَا

اسم تفضیل کی مثال: جیسے: دُعْوٰی سے دُعْیٰ

اگر فُعْلیٰ صفتی ہو تو واؤ برقرار رہے گی۔ جیسے: غُزْوٰی

اگر فَعْلیٰ (بالفتح) کے لام کلمہ میں یا واقع ہو تو اسکی دو صورتیں ہوں گی۔

(1) فَعْلیٰ اسمی ہوگا۔

(2) فَعْلیٰ صفتی ہوگا۔

اگر فَعْلیٰ اسمی ہو تو یا واؤ سے بدل جائے گی۔ جیسے: تَقْیٰی سے تَقْوٰی .

اگر فَعْلیٰ صفتی ہو تو یا برقرار رہے گی۔ جیسے: صَدْیَا .

قاعدہ نمبر 26: ہر جمع ناقص کی جو فَعَلَۃٌ کے وزن پر ہو۔ اس کے فا کلمہ کو ضمہ دینا واجب ہے۔ جیسے: دُعَاۃٌ اور رُمَاۃٌ .

اصل میں دَعَوَۃٌ اور رَمَیَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کیا تو دَعَاۃٌ اور رَمَاۃٌ بن گئے۔ پھر اس قانون کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاۃٌ اور رُمَاۃٌ بن گئے۔

نوٹ: فَعَلَۃٌ جمع کی وضاحت قانون نمبر 7 کی شرط نمبر 9 کے تحت گزر چکی ہے۔

نوٹ: صَلٰوۃٌ زَکٰوۃٌ اور قَنٰوۃٌ جیسے مفردات کے ساتھ مشابہت سے بچنے کے لیے دُعَاۃٌ اور رُمَاۃٌ وغیرہ کے فا کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں۔

قاعدہ نمبر 27:

اگر تین یا ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہوں کہ پہلی یا کا ادغام دوسری یا میں ہو اور تیسری یا لام کلمہ میں واقع ہو تو تیسری یا کو نسیاً منسیاً حذف کر دیں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ کلمہ فعل یا شبہ فعل نہ ہو۔

نوٹ: نسیاً منسیا کا مطلب یہ ہے کہ یاء کو اس طرح حذف کریں گے جیسے وہ کلمہ میں تھی ہی نہیں۔ جیسے رُخَیٌّ اور رُخَیَّۃٌ .

رُخَیٌّ اور رُخَیَّۃٌ کی وضاحت:

رُخَيٌّ اور رُخَيَّةٌ کی وضاحت:

ان کا اصل رُخَيْيِوٌ اور رُخَيْيِوَةٌ تھا پہلی یا کا دوسری یا میں ادغام کر دیا تو رُخَيِّوٌ اور رُخَيِّوَةٌ ہو گئے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا کیا تو رُخَيِّيٌ اور رُخَيِّيَةٌ ہو گئے۔ پھر اس قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو رُخَيٌّ اور رُخَيَّةٌ بن گئے۔

نوٹ: لیکن يُحَيِّيْ اور مُحَيِّيْ میں مذکورہ قانون اس لیے جاری نہیں ہوگا کہ پہلا فعل ہے اور دوسرا شبہ فعل ہے۔

قاعدہ نمبر 28: اگر دو مشدد یائیں اسم متمکن کے آخر میں جمع ہو جائیں تو دوسری یائے مشدد کو نسیاً مَنْسِيًّا حذف کر دیں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ دوسری یا نسبت، مصدریت اور مبالغہ کے لیے نہ ہو۔

دوسری یا کو حذف کرنے کی مثال: طَوٰی يَطْوِيْ سے اسم آلہ کبری کی تصغیر کے صیغے مُطَيٌّ اور مُطَيَّةٌ آتے ہیں۔

ان کا اصل مُطَيْوِيٌّ اور مُطَيْوِيَّةٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یا کیا پھر یا کا یا میں ادغام کر دیا تو مُطَيِّيٌّ اور مُطَيِّيَّةٌ بن گئے۔ پھر بعد یائے ساکنہ کا یا متحرکہ میں ادغام کر دیا تو مُطَيِّيٌّ اور مُطَيِّيَّةٌ ہو گئے۔ پھر اس قانون نمبر 28 کے مطابق دو مشدد یائیں اسم متمکن کے آخر میں جمع ہو گئیں دوسری یائے مشدد کو نسیاً مَنْسِيًّا حذف کر دیا تو مُطَيٌّ اور مُطَيَّةٌ بن گئے۔

نوٹ: طَوٰی يَطْوِيْ اور اَوٰی يَأْوِيْ وغیرہ کے اسم مفعول کی تصغیر کے صیغوں میں بھی یہی قانون جاری ہوتا ہے۔

قانون نمبر 29 اجتماع ساکنین کی دو قسمیں ہیں (یعنی جب دو ساکن حروف جمع ہو جائیں)

(1) اجتماع ساکنین علی حدہ (2) اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

اجتماع ساکنین علی حدہ کی تعریف

اجتماع ساکنین علی حدہ دو ساکنوں کا ایسا اجتماع کہ جس میں پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر ہو اور دوسرا ساکن مدغم ہو اور دونوں ساکن ایک کلمہ میں ہوں۔

حکم: اجتماع ساکنین علی حدہ کو حالت وقف اور وصل دونوں میں پڑھنا جائز ہے۔

حالت وقف کی مثال: اِحْمَارّْ. اُحْمُوْرّْ. سِيْرّْ.

حالت وصل کی مثال: اِحْمَارَّ زَيْدٌ. اُحْمُوْرَّ زَيْدٌ.

یائے تصغیر کی مثال: خُوَيْصَّةٌ، اصل میں خُوَيْصِصَةٌ تھا ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے دونوں متحرک ہیں مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے میں ادغام کر دیا تو خُوَيْصَّةٌ بن گیا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی تعریف

اجتماع ساکنین علی حدہ کی شرائط میں سے ایک ایک شرط دو دو شرطیں یا تینوں شرائط نہ پائی جائیں تو وہ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی سات صورتیں بنتی ہیں

(1) دوسرا ساکن مدغم ہو کلمہ بھی ایک ہو لیکن پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر نہ ہو جیسے یَخِصِّمُ اصل میں یَخْصَصِمُ تھا ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے صاد کی حرکت گرا کر دوسرے صاد میں ادغام کر دیا تو یَخْصِّمُ ہوگا۔ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا اس لیے کلمہ ایک ہے۔ اور دوسرا ساکن بھی مدغم ہے لیکن پہلا ساکن مدہ اور یائے تصغیر میں سے کوئی نہیں۔ اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ کے مطابق پہلے ساکن کو کسرہ کی حرکت دی تو یَخِصِّمُ بن گیا۔

(2) پہلا ساکن مدہ ہو کلمہ بھی ایک ہو لیکن دوسرا ساکن مدغم نہ ہو جیسے قُلْنَ اصل میں قَوُلْنَ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْنَ ہو گیا۔ دوسرا ساکن مدغم نہ ہونے کی وجہ سے الف اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ الف گرا کر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ بن گیا۔

(3) پہلا ساکن مدہ ہو دوسرا مدغم بھی ہو لیکن کلمہ ایک نہ ہو جیسے اِضْرِبُنَّ اصل میں اِضْرِبُوْا تھا جب آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو اِضْرِبُوْنَّ بن گیا۔ ایک کلمہ نہ ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا واؤ اور نون مشدد کے درمیان واؤ گرا دی تو اِضْرِبُنَّ بن گیا۔

(4) پہلی دو شرطیں نہ پائی جائیں یعنی پہلا ساکن مدہ نہ ہو اور دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اگرچہ کلمہ ایک ہو جیسے لفظ زَیْدْ حالت وقف میں اس میں پہلا ساکن یائے مدہ اور دوسرا ساکن مدغم نہیں اگرچہ کلمہ ایک ہے۔

(5) آخری دو شرطیں نہ ہوں یعنی دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو اگرچہ پہلا ساکن مدہ ہو۔ جیسے اِضْرِبُوا الْقَوْمَ اصل میں اِضْرِبُوْا اَلْقَوْمَ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو اِضْرِبُوْا الْقَوْمَ بن گیا۔ آخر دو شرطیں نہ ہونے کی وجہ سے واؤ اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا اس لیے واؤ گرا دی تو اِضْرِبُوا الْقَوْمَ بن گیا۔

(6) پہلی اور آخری شرط نہ پائی جائے یعنی پہلا ساکن مدہ نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو اگرچہ ثانی مدغم ہو۔

جیسے: لِتُغْدَوُنَّ اصل میں لِتُغْدَوْا تھا آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو لِتُغْدَوْنَّ بن گیا پہلا ساکن مدہ اور کلمہ ایک نہ ہونے کی وجہ سے واؤ اور نون مشدد کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ اگرچہ دوسرا ساکن مدغم ہے معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیا تو لِتُغْدَوُنَّ بن گیا۔

(7) اجتماع ساکنین علی حدہ کی تینوں شرطیں نہ پائی جائیں یعنی پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر نہ ہو، دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو۔

جیسے قُلِ الْحَقُّ اصل میں قُلْ اَلْحَقُّ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو قُلْ الْحَقُّ بن گیا اجتماع ساکنین علی حدہ کی تینوں شرطیں نہیں پائی گئیں اس لیے دونوں لاموں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا تو قانون کے مطابق پہلے لام کو کسرہ دے دیا تو قُلِ الْحَقُّ بن گیا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کا حکم: اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کو حالت وقف میں پڑھا جائے گا۔ جیسے زَیْدْ.

اگر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ حالت وصل میں ہو تو دیکھیں گے کہ پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ ہے تو بالاتفاق مدہ اور نون خفیفہ کو حذف کر دیں گے۔

مدہ کی مثال: جیسے اِضْرِبُوْا الْقَوْمَ. سے اِضْرِبُوا الْقَوْمَ.

نون خفیفہ کی مثال: جیسے لَا تُهِنَ الْفَقِيْرَ.

اصل میں لَا تُهِيْنَنْ اَلْفَقِيْرَ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو لَا تُهِيْنَنْ الْفَقِيْرَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا نون خفیفہ اور لام کے درمیان پہلا ساکن نون خفیفہ ہے اس کو گرا دیا تو لَا تُهِيْنَ الْفَقِيْرَ بن گیا۔

نوٹ: نیچے دیئے گئے تین صیغے جب اجوف سے ہوں تو ان کے بارے میں اختلاف ہے کہ پہلا ساکن حذف کیا جائے گا یا دوسرا

(1) باب افعال کا مصدر ۔ جیسے: اِقَامَۃ .

(2) باب استفعال کا مصدر۔ جیسے: اِسْتِقَامَۃ .

(3) اسم مفعول کا صیغہ ۔ جیسے مَقُوْلٌ .

وضاحت: اِقَامَۃ اصل میں اِقْوَامًا اور اِسْتِقَامَۃ اصل میں اِسْتِقْوَامًا تھا دونوں میں واؤ متحرک ماقبل حرف ساکن ہے واؤ کا فتحہ نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِقَاامًا اور اِسْتِقَاامًا بن گئے۔ دو الفوں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ ساکن کو گرانے کے بارے میں صرفیوں کا اختلاف ہے بعض صرفی پہلے الف کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسرا الف علامت ہے اور علامت کو حذف نہیں کیا جاتا پھر حذف کیے جانے والے الف کے بدلے آخر میں تا ماقبل کے فتحہ کے ساتھ زیادہ کرتے ہیں تو اِقَامَۃ اور اِسْتِقَامَۃ بن جاتے ہیں۔

بعض صرفی دوسرے الف کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسرا الف زائد ہے اور زائد حرف حذف ہونے کے زیادہ حقدار ہے۔ پھر حذف ہونے والے الف کے بدلے آخر میں تا ماقبل کے فتحہ کے ساتھ زیادہ کرتے ہیں تو اِقَامَۃ اور اِسْتِقَامَۃ بن جاتے ہیں۔

اسم مفعول کی مثال: جیسے: مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا واؤ کا ضمہ نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ پھر دونوں واؤ کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ بعض صرفی پہلی واؤ کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسری واؤ علامت ہے اور علامت کو حذف نہیں کیا جاتا تو مَقُوْلٌ بروزن مَفُوْلٌ بن گیا۔

اور بعض صرفی دوسری واؤ کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسری واؤ زائدہ ہے اور زائد حرف حذف ہونے کے زیادہ لائق ہوتا ہے تو ان کے نزدیک مَقُوْلٌ بروزن مَفُعْلٌ بن گیا۔

اگر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ نہ ہو اس ساکن کو حرکت دیں گے جو کلمہ کے آخر میں ہو جیسے قُلْ اَلْحَقُّ میں ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو قُلْ الْحَقُّ بن گیا پھر پہلے لام کو کسرہ دیا تو قُلِ الْحَقُّ بن گیا۔

اگر ساکن کلمہ کے آخر میں نہ ہو تو پہلے ساکن کو کسرہ دیں گے جیسے یَخِصِّمُ اصل میں یَخْتَصِمُ تھا صحیح کے قانون نمبر 13 کے مطابق یَخْصَصِمُ ہو گیا۔ پھر پہلے صاد کی حرکت گرا کر پہلے صاد کا دوسرے صاد میں ادغام کر دیا تو یَخْصِّمُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا خا اور پہلے صاد کے درمیان پہلا ساکن مدہ اور نون خفیفہ نہیں اسی طرح پہلا ساکن کلمہ کے آخر بھی نہیں تو قانون کے مطابق پہلے ساکن کو کسرہ دیا تو یَخِصِّمُ بن گیا۔

قاعدہ نمبر 30: ہر وہ جگہ جہاں اجتماع ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن غیر مدہ واوِ جمع ہو تو اکثر اسے ضمہ کی حرکت دیتے ہیں۔

جیسے تُدْعَوْنَ سے لَتُدْعَوُنَّ.

اور اگر پہلا ساکن غیر مدہ یائے وحدت ہو تو اس کو کسرہ کی حرکت دینا واجب ہے۔

جیسے تُدْعَيْنَ سے لَتُدْعَيِنَّ.

قانون نمبر 31 اگر مصدر سے کوئی حرف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے (ان دو ساکنوں میں کوئی ایک ساکن تنوین نہ ہو) تو اس حذف شدہ ساکن کے بدلے آخر میں تا لانا ضروری ہے۔ جیسے اِقْوَامًا سے اِقَامَةً. اور اِسْتِقْوَامًا سے اِسْتِقَامَةً.

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نَصَرَ یَنْصُرُ
جیسے اَلْاَخْذُ (پکڑنا یا لینا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول

فعل ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

نوٹ:۔صیغہ واحد متکلم کے علاوہ فعل مضارع معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: یَأْخُذُ . یَأْخُذَانِ. یَأْخُذُوْنَ إلی آخرہ لیکن ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے جوازاً تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔
جیسے:یَاخُذُ. یَاخُذَانِ ' یَاخُذُوْنَ. تَاخُذُ. تَاخُذَانِ. یَاخُذْنَ. تَاخُذُ. تَاخُذَانِ. تَاخُذُوْنَ. تَاخُذِیْنَ. تَاخُذَانِ. تَاخُذْنَ. نَاخُذُ.

اٰخُذُ:۔صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں اَءْ خُذُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو ما قبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت الف سے وجوباً تبدیل کر دیا تو اٰخُذُ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

نوٹ:صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے:یُؤْخَذُ. یُؤْخَذَانِ. یُؤْخَذُوْنَ إلی آخرہ ۔لیکن ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق جوازاً واؤ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے یُوْخَذُ. یُوْخَذَانِ ' یُوْخَذُوْنَ. تُوْخَذُ. تُوْخَذَانِ. یُوْخَذْنَ. تُوْخَذُ. تُوْخَذَانِ. تُوْخَذُوْنَ. تُوْخَذِیْنَ. تُوْخَذَانِ. تُوْخَذْنَ. نُوْخَذُ.

اُوْخَذُ :۔صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں اُءْ خَذُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو ما قبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت واؤ سے تبدیل کیا تو اُوْخَذُ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا جس نے پانچ صیغوں (صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر کو جزم دی اور سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں :لَمْ یَأْخُذْ' إلی آخرہ. اور مجہول میں لَمْ یُؤْخَذْ إلی آخرہ

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیا۔جس نے مضارع کے پانچ صیغوں (صیغہ واحد مذکرومؤنث غائب،واحد مذکر حاضر،واحد وجمع متکلم) کے آخر کو نصب اور سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا۔دو صیغے یعنی جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں لَنْ یَّاْخُذَ اِلی آخرہ اور مجہول میں لَنْ یُّؤْخَذَ اِلی آخرہ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیا۔نون تاکید ثقیلہ فعل مضارع کے تمام صیغوں میں جبکہ نون تاکید خفیفہ فعل مضارع کے صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیَاْخُذَنَّ الی آخرہ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُؤْخَذَنَّ إلی آخرہ اسی طرح نون تاکید خفیفہ معروف میں لَیَاْخُذَنْ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَیُؤْخَذَنْ الی آخرہ.

بحث فعل امر حاضر معروف

خُذْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاْخُذُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر کو ساکن کردیا تو اُءْ خُذْ بن گیا۔پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کردیا اُوْخُذْ بن گیا لیکن خلاف قیاس اس کو خُذْ پڑھتے ہیں۔

نوٹ نمبر1:۔ خُذْ کی طرح امر حاضر معروف کے باقی پانچ صیغوں میں بھی دونوں ہمزوں کو خلاف قانون حذف کیا جائے گا اسی طرح کُلْ اور مُرْ میں بھی دونوں ہمزوں کو خلاف قانون حذف کیا جاتا ہے خُذَا ، خُذُوْا خُذِیْ، خُذَا خُذْنَ۔

نوٹ نمبر2:یادرہے کہ کُلْ اور خُذْ میں دونوں ہمزوں کو حذف کرنا واجب ہے لیکن فعل امر مُرْ کے دو حال ہیں۔پہلا حال یہ ہے کہ اگر لفظ مُرْ کلام کے شروع میں آئے تو دونوں ہمزوں کو حذف کرنا ضروری ہے جیسا ہمارے آقا ومولا ﷺ نے ارشاد فرمایا

"مُرُوْا اَوْلَادَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعٍ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَیْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِیْنَ وَ فَرِّقُوْا بَیْنَهُمْ فِی الْمَضَاجِعِ"

(مشکوۃ شریف کتاب الصلاۃ ۵۸ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

دوسرا حال یہ ہے کہ اگر لفظ مُرْ درمیان کلام میں واقع ہو تو ہمزہ وصلی گرجائے گا لیکن اصلی ہمزہ برقرار رہے گا۔جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان عالی شان ہے

﴿وَأْمُرْ اَهْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ﴾ (سورہ طٰہٰ آیت:۱۳۲)

بحث فعل امر حاضر مجہول وغائب ومتکلم معروف ومجہول

فعل مضارع کے شروع میں لام امر مکسور لگا کر جن صیغوں کے آخر میں حرکت آتی ہے انہیں ساکن کر دیا اور جن صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے اسے گرا دیا۔ دو صیغے جمع مؤنث غائب وحاضر مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔ جیسے: معروف میں لِيَأْخُذْ. إلى آخره اور مجہول میں لِيُؤْخَذْ إلى آخره

بحث فعل امر حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع معروف ومجہول کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول کے آخر میں آئیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں خُذَنَّ، خُذَنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لِتُؤْخَذَنَّ، لِتُؤْخَذَنْ.

بحث فعل نہی حاضر وغائب، ومتکلم معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن اور سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں لَا يَأْخُذْ إلى آخره. اور مجہول میں لَا يُؤْخَذْ إلى آخره.

بحث فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَا يَأْخُذَنَّ. لَا يَأْخُذَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَا يُؤْخَذَنَّ. لَا يُؤْخَذَنْ.

نوٹ: فعل مضارع معروف ومجہول کے علاوہ افعال کی باقی بحثوں میں صیغہ واحد متکلم کے علاوہ معروف میں ہمزہ کو الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا جائز ہے۔

بحث اسم ظرف

اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَأْخَذٌ، مَأْخَذَانِ، مَأْخِذٌ، مُتَّخَذٌ۔ لیکن صیغہ واحد وتثنیہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَاخَذٌ. مَاخَذَانِ.

بحث اسم آلہ

اسم آلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مِئْخَذٌ. مِئْخَذَةٌ. مِئْخَاذٌ. وغیرہ۔ لیکن صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ صغریٰ، وسطیٰ اور کبریٰ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر کے پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: مِيْخَذٌ. مِيْخَذَانِ.

مِيْخَذَةٌ . مَيْخَذَتَانِ. اور مِيْخَاذٌ. مَيْخَاذَانِ .

بحث اسم تفضیل مذکر

اٰخَذُ. اٰخَذَانِ. اٰخَذُوْنَ۔ صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ خَذُ. اَءْ خَذَانِ. اَءْ خَذُوْنَ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کردیا تو اٰخَذُ. اٰخَذَانِ. اٰخَذُوْنَ. بن گئے۔

اَوَاخِذُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءَ اخِذُ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوبا واوٗ سے تبدیل کردیا تو اَوَاخِذُ ہوگیا۔

اُوَيْخِذٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُ اَيْخِذٌ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوبا واوٗ سے تبدیل کردیا تو اُوَيْخِذٌ بن گیا۔

نوٹ:۔ اسم تفضیل مونث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اُخْذٰی . اُخْذَيَانِ . اُخْذَيَاتٌ. اُخَذٌ. اُخَيْذٰی.

بحث فعل تعجب

مَا اٰخَذَهٗ :۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَءْ خَذَهٗ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوبا الف سے تبدیل کردیا تو مَا اٰخَذَهٗ بن گیا۔

اٰخِذْ بِهٖ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب:۔

اصل میں اَءْ خِذْ بِهٖ تھا۔ دوسرے ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق وجوبا الف سے تبدیل کردیا تو اٰخِذْ بِهٖ بن گیا۔

نوٹ: باقی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اُخِذَ اور اُخِذَتْ.

بحث اسم فاعل

نوٹ:۔ اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اٰخِذٌ. اٰخِذَانِ. اٰخِذُوْنَ. الی آخرہ

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے بھی اپنی اصل پر ہیں۔ لیکن صیغہ واحد مذکر سے لے کر صیغہ جمع مونث سالم تک مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَأْخُوْذٌ. مَأْخُوْذَانِ. مَأْخُوْذُوْنَ. مَأْخُوْذَةٌ. مَأْخُوْذَتَانِ. مَأْخُوْذَاتٌ سے مَاخُوْذٌ. مَاخُوْذَانِ. مَاخُوْذُوْنَ. مَاخُوْذَةٌ. مَاخُوْذَتَانِ. مَاخُوْذَاتٌ.

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَتَحَ یَفْتَحُ. اَلسُّؤَالُ (پوچھنا)

سَائِلٌ:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ باقی صیغوں کو بھی بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُئِلَ ۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول۔

سُئِلَ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔اسی طرح باقی صیغوں کو بھی بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف ومجہول

فعل مضارع معروف یَسْئَلُ سے نَسْئَلُ تک یعنی صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک اسی طرح فعل مضارع مثبت مجہول یُسْئَلُ سے نُسْئَلُ تک مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا جائز ہے۔ جیسے یَسْئَلُ. یَسْئَلَانِ. یَسْئَلُوْنَ. تَسْئَلُ. تَسْئَلَانِ. یَسْئَلْنَ. تَسْئَلُ. تَسْئَلَانِ. تَسْئَلُوْنَ. تَسْئَلِیْنَ. تَسْئَلَانِ. تَسْئَلْنَ. اَسْئَلُ. نَسْئَلُ سے یَسَلُ. یَسَلَانِ. یَسَلُوْنَ. تَسَلُ. تَسَلَانِ. یَسَلْنَ. تَسَلُ. تَسَلَانِ. تَسَلُوْنَ. تَسَلِیْنَ. تَسَلَانِ. تَسَلْنَ. اَسَلُ. نَسَلُ اسی طرح یُسْئَلُ. یُسْئَلَانِ. یُسْئَلُوْنَ. تُسْئَلُ. تُسْئَلَانِ. یُسْئَلْنَ. تُسْئَلُ. تُسْئَلَانِ. تُسْئَلُوْنَ. تُسْئَلِیْنَ. تُسْئَلَانِ. تُسْئَلْنَ. اُسْئَلُ. نُسْئَلُ سے یُسَلُ. یُسَلَانِ. یُسَلُوْنَ. تُسَلُ. تُسَلَانِ. یُسَلْنَ. تُسَلُ. تُسَلَانِ. تُسَلُوْنَ. تُسَلِیْنَ. تُسَلَانِ. تُسَلْنَ. اُسَلُ. نُسَلُ.

بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْئَلْ. لَمْ تَسْئَلْ. لَمْ اَسْئَلْ. لَمْ نَسْئَلْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُسْئَلْ. لَمْ تُسْئَلْ. لَمْ اُسْئَلْ. لَمْ نُسْئَلْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْئَلاَ. لَمْ یَسْئَلُوْا. لَمْ تَسْئَلاَ. لَمْ تَسْئَلُوْا. لَمْ تَسْئَلِیْ. لَمْ تَسْئَلاَ.

اور مجہول میں: لَمْ یُسْئَلاَ. لَمْ یُسْئَلُوْا. لَمْ تُسْئَلاَ. لَمْ تُسْئَلُوْا. لَمْ تُسْئَلِیْ. لَمْ تُسْئَلاَ.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْئَلْنَ. لَمْ تَسْئَلْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُسْئَلْنَ. لَمْ تُسْئَلْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْئَلَ. لَنْ تَسْئَلَ. لَنْ اَسْئَلَ. لَنْ نَّسْئَلَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّسْئَلَ. لَنْ تُسْئَلَ. لَنْ اُسْئَلَ. لَنْ نُّسْئَلَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْئَلاَ. لَنْ یَّسْئَلُوْا. لَنْ تَسْئَلاَ. لَنْ تَسْئَلُوْا. لَنْ تَسْئَلِیْ. لَنْ تَسْئَلاَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّسْئَلاَ. لَنْ یُّسْئَلُوْا. لَنْ تُسْئَلاَ. لَنْ تُسْئَلُوْا. لَنْ تُسْئَلِیْ. لَنْ تُسْئَلاَ.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْئَلْنَ. لَنْ تَسْئَلْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّسْئَلْنَ. لَنْ تُسْئَلْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ لام تاکید فعل مضارع کے شروع میں اور نون تاکید کو آخر میں لگا دیتے ہیں۔نون تاکید کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) نون تاکید ثقیلہ (۲) نون تاکید خفیفہ۔

معروف ومجہول کے پانچ صیغوں میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا یعنی واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم اور دو صیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) میں نون تاکید سے پہلے ضمہ ہوگا۔ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں نون تاکید سے پہلے کسرہ ہوگا۔ چھ صیغوں (چار تثنیہ کے اور دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا

نوٹ نمبر۱: نون تاکید ثقیلہ کی حرکت کا قاعدہ: جن صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف آتا ہے ان صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ خود مکسور ہوگا ورنہ مفتوح ہوگا۔

نوٹ نمبر۲: نون تاکید خفیفہ فعل مضارع کے صرف ان صیغوں میں آتا ہے جن میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف نہیں آتا اور وہ

آٹھ صیغے ہیں۔ یعنی واحد مذکر غائب، جمع مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مونث حاضر اور واحد وجمع متکلم۔

نوٹ نمبر ۳: ان صیغوں میں جو حرکتیں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے آتی ہیں وہی حرکتیں نون تاکید خفیفہ سے پہلے آتی ہیں۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَيَسْئَلَنَّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُسْئَلَنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَيَسْئَلَنْ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَيُسْئَلَنْ .

بحث فعل امر حاضر معروف

سَلْ :۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِسْئَلْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اِسَلْ بن گیا۔ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرادیا تو سَلْ بن گیا۔

سَلاَ : صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلاَنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْئَلاَ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی تو اِسَلاَ بن گیا۔ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرادیا تو سَلاَ بن گیا۔

سَلُوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْئَلُوْا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی تو اِسَلُوْا بن گیا۔ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرادیا تو سَلُوْا بن گیا۔

سَلِيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْئَلِيْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اِسَلِيْ بن گیا۔ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرادیا تو سَلِيْ بن گیا۔

سَلْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِسْئَلْنَ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو سَلْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

نوٹ: سَاَلَ . یَسْاَلُ سے فعل امر کے صیغے جب ابتدائے کلام میں واقع ہوں تو ان میں مہموز کا قانون نمبر 8 جاری ہوگا۔ یعنی ان کو سَلْ' سَلاَ الی آخرہ پڑھا جائے گا۔ جیسے قرآن مجید میں سَلْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ ۔ اور حدیث مبارکہ صحیح بخاری جلد ۱ ص ۱۹ میں سَلُوْنِیْ عَمَّا شِئْتُمْ (تم پوچھو مجھ سے جو چاہو) کے الفاظ موجود ہیں۔ اور اگر فعل امر کا صیغہ درمیان کلام میں واقع ہو تو مہموز کا قانون نمبر 8 جاری نہیں ہوگا۔ جیسے قرآن مجید میں وَاسْئَلِ الْقَرْيَةَ اور فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ کے الفاظ موجود ہیں۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی اور چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ اور صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُسْئَلْ. لِتُسْئَلاَ. لِتُسْئَلُوْا لِتُسْئَلِیْ. لِتُسْئَلاَ. لِتُسْئَلْنَ.

نوٹ: مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ان صیغوں کو۔ لِتُسَلْ لِتُسَلاَ. لِتُسَلُوْا. لِتُسَلِیْ. لِتُسَلاَ. لِتُسَلْنَ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب اور واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَسْئَلْ . لِيَسْئَلاَ. لِيَسْئَلُوْا. لِتَسْئَلْ. لِتَسْئَلاَ. لِيَسْئَلْنَ. لِاَسْئَلْ. لِنَسْئَلْ.

اور مجہول میں: لِيُسْئَلْ . لِيُسْئَلاَ. لِيُسْئَلُوْا. لِتُسْئَلْ. لِتُسْئَلاَ. لِيُسْئَلْنَ. لِاُسْئَلْ. لِنُسْئَلْ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر کے آخر میں آتے ہیں۔

نوٹ: فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول کے تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر

اسے گرادینا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَسَلْ . لِیَسَلاَ . لِیَسَلُوْا . لِتَسَلْ . لِتَسَلاَ . لِیَسَلْنَ . لِاَسَلْ . لِنَسَلْ .

اور مجہول میں: لِیُسَلْ . لِیُسَلاَ . لِیُسَلُوْا . لِتُسَلْ . لِتُسَلاَ . لِیُسَلْنَ . لِاُسَلْ . لِنُسَلْ .

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَسْئَلْ . لاَ تَسْئَلاَ . لاَ تَسْئَلُوْا . لاَ تَسْئَلِیْ . لاَ تَسْئَلاَ . لاَ تَسْئَلْنَ .

اور مجہول میں: لاَ تُسْئَلْ . لاَ تُسْئَلاَ . لاَ تُسْئَلُوْا . لاَ تُسْئَلِیْ . لاَ تُسْئَلاَ . لاَ تُسْئَلْنَ .

نوٹ: فعل نہی حاضر معروف ومجہول کے تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل دے کر ہمزہ کو گرادینا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ تَسَلْ . لاَ تَسَلاَ . لاَ تَسَلُوْا . لاَ تَسَلِیْ . لاَ تَسَلاَ . لاَ تَسَلْنَ .

اور مجہول میں: لاَ تُسَلْ . لاَ تُسَلاَ . لاَ تُسَلُوْا . لاَ تُسَلِیْ . لاَ تُسَلاَ . لاَ تُسَلْنَ .

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَسْئَلْ . لاَ یَسْئَلاَ . لاَ یَسْئَلُوْا . لاَ تَسْئَلْ . لاَ تَسْئَلاَ . لاَ یَسْئَلْنَ . لاَ اَسْئَلْ . لاَ نَسْئَلْ .

اور مجہول میں: لاَ یُسْئَلْ . لاَ یُسْئَلاَ . لاَ یُسْئَلُوْا . لاَ تُسْئَلْ . لاَ تُسْئَلاَ . لاَ یُسْئَلْنَ . لاَ اُسْئَلْ . لاَ نُسْئَلْ .

نوٹ: فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول کے تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل دے کر ہمزہ کو گرادینا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ یَسَلْ . لاَ یَسَلاَ . لاَ یَسَلُوْا . لاَ تَسَلْ . لاَ تَسَلاَ . لاَ یَسَلْنَ . لاَ اَسَلْ . لاَ نَسَلْ .

اور مجہول میں: لاَ یُسَلْ . لاَ یُسَلاَ . لاَ یُسَلُوْا . لاَ تُسَلْ لاَ تُسَلاَ . لاَ یُسَلْنَ . لاَ اُسَلْ . لاَ نُسَلْ .

بحث اسم ظرف

مَسْئَلٌ :۔صیغہ واحد اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا جائز ہے جیسے: مَسَلٌ اسی قاعدہ نمبر 8 کے مطابق تثنیہ کے صیغہ مَسْئَلَانِ کو مَسَلَانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ :صیغہ جمع اسم ظرف۔اپنی اصل پر ہے۔

مُسَیْئِلٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَیِّلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ

مِسْئَلٌ ، مِسْئَلَانِ : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِسَلٌ اور مِسَلَانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ : صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مُسَیْئِلٌ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغری اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَیِّلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مِسْئَلَةٌ. مِسْئَلَتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِسَلَةٌ اور مِسَلَتَانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ : صیغہ جمع اسم آلہ وسطی اپنی اصل پر ہے۔

مُسَیْئِلَةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَیِّلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مِسْئَالٌ. مِسْئَالَانِ : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِسَالٌ . مِسَالَانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِیْلُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مُسَیْئِیْلٌ اور مُسَیْئِیْلَةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبری اپنی اصل پر ہے۔

ان صیغوں کو مہموز کا قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَیِّیْلٌ اور مُسَیِّیْلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَسْئَلُ اَسْئَلاَنِ. اَسْئَلُوْنَ: تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق اَسَلُ. اَسَلاَنِ. اَسَلُوْنَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اَسَائِلُ :صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اُسَیْئِلُ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق اُسَیِّلُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

سُئْلٰی ، سُئْلَیَانِ ، سُئْلَیَاتٌ:۔صیغہ ہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کیمطابق ہمزہ کو واو سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے سُوْلٰی سُوْلَیَانِ سُوْلَیَاتٌ۔

سُئَلٌ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل ۔اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے سُوَلٌ .

سُئَیْلٰی: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل تعجب

مَا اَسْئَلَهُ. وَاَسْئِلْ بِه : دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَا اَسَلَهُ. وَاَسِلْ بِه . پڑھنا بھی جائز ہے۔

سَئُلَ اور سَئُلَتْ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم فاعل

سَائِلٌ ، سَائِلاَنِ ، سَائِلُوْنَ:۔صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر سالم اسم فاعل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں

سَئَلَةٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُئَّالٌ. سُئَّلٌ. :صیغہائے جمع مذکر مکسر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

سُئْلٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے

جیسے۔ سُوْلٌ.

سُئلَاءُ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔ ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ سے بدل کر سُوَلَاءُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُئلَانٌ: ۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔ ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر سُوْلَانٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سِئَالٌ . صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُئُوْلٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔ اس کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُوَيْئِلٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اپنی اصل پر ہے۔ اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق سُوَيِّلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سَائِلَةٌ. سَائِلَتَانِ . سَائِلَاتٌ .سَوَائِلُ. سُئَلٌ. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

سُوَيْئِلَةٌ : صیغہ واحد مؤنث مصغر اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق سُوَيِّلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم مفعول

مَسْئُوْلٌ .مَسْئُوْلَانِ. مَسْئُوْلُوْنَ. مَسْئُوْلَةٌ. مَسْئُوْلَتَانِ. مَسْئُوْلَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دینا بھی جائز ہے جیسے مَسُوْلٌ مَسُوْلَانِ. مَسُوْلُوْنَ. مَسُوْلَةٌ. مَسُوْلَتَانِ. مَسُوْلَاتٌ.

مَسَائِيْلُ: ۔صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيْئِيْلٌ اور مُسَيْئِيْلَةٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيِّيْلٌ اور مُسَيِّيْلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے اَلْقِرَاءَةُ (پڑھنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

قَرَءَ. قَرَءَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَءُوْا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔اس میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَءَتْ . قَرَءَتَا. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَءْنَ . صیغہ جمع مؤنث غائب سے لے کر قَرَءْنَا جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:قَرَانَ. قَرَاتَ. قَرَاتُمَا. قَرَاتُمْ. قَرَاتِ. قَرَاتُمَا. قَرَاتُنَّ. قَرَاتُ. قَرَانَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

قُرِئَ. قُرِءَا. قُرِءَتْ . قُرِءَتَا :۔صیغہائے واحد و تثنیہ مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:قُرِیَ . قُرِیَا. قُرِیَتْ . قُرِیَتَا.

قُرِءُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہے۔اس میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرِءْنَ . صیغہ جمع مونث غائب سے قُرِءْنَا صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: قُرِیْنَ قُرِیْتَ. قُرِیْتُمَا. قُرِیْتُمْ . قُرِیْتِ. قُرِیْتُمَا. قُرِیْتُنَّ. قُرِیْتُ. قُرِیْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف ومجہول

یَقْرَءُ. تَقْرَءُ. اَقْرَءُ. نَقْرَءُ. یُقْرَءُ. تُقْرَءُ. اُقْرَءُ. نُقْرَءُ. صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، صیغہ واحد مذکر حاضر، صیغہ واحد

وجمع متکلم معروف ومجہول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

یَقْرَءَ انِ. تَقْرَءَ انِ. یُقْرَءَ انِ. تُقْرَءَ انِ. صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر معروف ومجہول۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

یَقْرَءُ وْنَ. تَقْرَءُ وْنَ. یُقْرَءُ وْنَ. تُقْرَءُ وْنَ. صیغہائے جمع مذکر غائب وحاضر معروف ومجہول۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

تَقْرَئِیْنَ. تُقْرَئِیْنَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر معروف ومجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

یَقْرَئْنَ . تَقْرَئْنَ. یُقْرَئْنَ. تُقْرَئْنَ. صیغہائے جمع مؤنث غائب وحاضر معروف ومجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:یَقْرَانَ. تَقْرَانَ. یُقْرَانَ. تُقْرَانَ.

بحث فعل نفی جحد بلَم جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازمہ لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب،واحد مذکر حاضر،واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَقْرَاْ . لَمْ تَقْرَاْ . لَمْ اَقْرَاْ . لَمْ نَقْرَاْ .

اور مجہول میں:لَمْ یُقْرَاْ. لَمْ تُقْرَاْ. لَمْ اُقْرَاْ. لَمْ نُقْرَاْ.

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَقْرَا . لَمْ تَقْرَا . لَمْ اَقْرَا . لَمْ نَقْرَا .

اور مجہول میں:لَمْ یُقْرَا. لَمْ تُقْرَا. لَمْ اُقْرَا. لَمْ نُقْرَا

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَقْرَءَ ا.لَمْ یَقْرَئُوْا. لَمْ تَقْرَءَ ا. لَمْ تَقْرَءُ وْا. لَمْ تَقْرَئِیْ. لَمْ تَقْرَءَ ا.

اور مجہول میں: لَمْ یُقْرَءَا. لَمْ یُقْرَئُوْا. لَمْ تُقْرَءَا. لَمْ تُقْرَءُوْا. لَمْ تُقْرَئِیْ. لَمْ تُقْرَءَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقْرَأْنَ. لَمْ تَقْرَأْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُقْرَأْنَ. لَمْ تُقْرَأْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَن ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّقْرَأَ. لَنْ تَقْرَأَ. لَنْ اَقْرَأَ. لَنْ نَّقْرَأَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّقْرَأَ. لَنْ تُقْرَأَ. لَنْ اُقْرَأَ. لَنْ نُّقْرَأَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّقْرَءَا. لَنْ یَّقْرَئُوْا. لَنْ تَقْرَءَا. لَنْ تَقْرَءُوْا. لَنْ تَقْرَئِیْ. لَنْ تَقْرَءَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّقْرَءَا. لَنْ یُّقْرَئُوْا. لَنْ تُقْرَءَا. لَنْ تُقْرَئُوْا. لَنْ تُقْرَئِیْ. لَنْ تُقْرَءَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّقْرَأْنَ. لَنْ تَقْرَأْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّقْرَأْنَ. لَنْ تُقْرَأْنَ.

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے لَنْ یَّقْرَانَ. لَنْ تَقْرَانَ. لَنْ یُّقْرَانَ. لَنْ تُقْرَانَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَقْرَأَنَّ. لَتَقْرَأَنَّ. لَاَقْرَأَنَّ. لَنَقْرَأَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَقْرَأَنْ. لَتَقْرَأَنْ. لَاَقْرَأَنْ. لَنَقْرَأَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُقْرَأَنَّ. لَتُقْرَأَنَّ. لَاُقْرَأَنَّ. لَنُقْرَأَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُقْرَأَنْ. لَتُقْرَأَنْ. لَاُقْرَأَنْ. لَنُقْرَأَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے

حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔

جیسےنون تا کید ثقیلہ معروف میں :لَیَقْرَئُنَّ. لَتَقْرَئُنَّ.

اورنون تا کید خفیفہ معروف میں :لَیَقْرَئُنْ. لَتَقْرَئُنْ.

جیسےنون تا کید ثقیلہ مجہول میں :لَیُقْرَئُنَّ. لَتُقْرَئُنَّ.

اورنون تا کید خفیفہ مجہول میں :لَیُقْرَئُنْ. لَتُقْرَئُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کرنون تا کید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسےنون تا کید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں :لَتَقْرَئِنَّ. لَتَقْرَئِنْ. جیسےنون تا کید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُقْرَئِنَّ. لَتُقْرَئِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تا کید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسےنون تا کید ثقیلہ معروف میں ۔لَیَقْرَءَ انِّ. لَتَقْرَءَ انِّ. لَیَقْرَئْنَانِّ. لَتَقْرَءَ انِّ. لَتَقْرَءْ نَانِّ. اورنون تا کید ثقیلہ مجہول میں :لَیُقْرَءَ انِّ. لَتُقْرَءَ انِّ. لَیُقْرَئْنَانِّ. لَتُقْرَءَ انِّ. لَتُقْرَءْ نَانِّ.

نوٹ نمبر 1: ان صیغوں میں مہموز کے وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف ومجہول میں جاری ہوئے ہیں۔

نوٹ نمبر 2: فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز تھا۔اس بحث کے ان صیغوں میں ہمزہ کوصرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

فعل امر حاضر معروف

اِقْرَأْ :۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرَأُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِقْرَأْ بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:اِقْرَا .

اِقْرَءَ ا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرَءَ انِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِقْرَءَ ا بن گیا۔اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اِقْرَءُ وْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرَئُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِقْرَئُوْا بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اِقْرَئِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرَئِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِقْرَئِیْ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اِقْرَأْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرَأْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِقْرَأْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر اِقْرَانَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُقْرَأْ. لِتُقْرَءَا. لِتُقْرَئُوْا لِتُقْرَئِیْ. لِتُقْرَءَا. لِتُقْرَأْنَ.

صیغہ واحد مذکر حاضر میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِتُقْرَا۔ تثنیہ کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔ جمع مذکر، واحد مؤنث حاضر کے صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب اور واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَقْرَأْ. لِيَقْرَءَا. لِيَقْرَئُوْا. لِتَقْرَأْ. لِتَقْرَءَا. لِيَقْرَأْنَ. لِأَقْرَأْ. لِنَقْرَأْ.

اور مجہول میں: لِيُقْرَأْ. لِيُقْرَءَا. لِيُقْرَئُوْا. لِتُقْرَأْ. لِتُقْرَءَا. لِيُقْرَأْنَ. لِأُقْرَأْ. لِنُقْرَأْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کرکے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لِيَقْرَا. لِتَقْرَا. لِأَقْرَا. لِنَقْرَا. اور مجہول میں: لِيُقْرَا. لِتُقْرَا. لِأُقْرَا. لِنُقْرَا.

معروف ومجہول کے تثنیہ کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔
اور جمع مذکر غائب کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔
صیغہ جمع مؤنث غائب میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف ومجہول میں: لِيَقْرَانَ. لِيُقْرَانَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَقْرَأْ. لَا تَقْرَءَا. لَا تَقْرَئُوْا. لَا تَقْرَئِيْ. لَا تَقْرَءَا. لَا تَقْرَأْنَ.

اور مجہول میں: لَا تُقْرَأْ. لَا تُقْرَءَا. لَا تُقْرَئُوْا. لَا تُقْرَئِيْ. لَا تُقْرَءَا. لَا تُقْرَأْنَ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کرکے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف ومجہول میں: لَا تَقْرَا. لَا تُقْرَا.

معروف ومجہول کے تثنیہ کے صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر حاضر میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف ومجہول میں: لَا تَقْرَانَ. لَا تُقْرَانَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔
جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور تین صیغوں (تثنیہ

وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَقْرَأْ . لَا یَقْرَءَا. لَا یَقْرَئُوْا. لَا تَقْرَأْ. لَا تَقْرَءَا. لَا یَقْرَأْنَ. لَا اَقْرَأْ. لَا نَقْرَأْ.

اور مجہول میں: لَا یُقْرَأْ . لَا یُقْرَءَا. لَا یُقْرَئُوْا. لَا تُقْرَءْ . لَا تُقْرَءَا. لَا یُقْرَأْنَ. لَا اُقْرَأْ. لَا نُقْرَأْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لَا یَقْرَا . لَا تَقْرَا. لَا اَقْرَا. لَا نَقْرَا. اور مجہول میں: لَا یُقْرَا . لَا تُقْرَا. لَا اُقْرَا. لَا نُقْرَا.

معروف ومجہول کے تثنیہ کے صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ اور جمع مذکر غائب کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ صیغہ جمع مؤنث غائب میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف ومجہول میں: لَا یَقْرَانَ. لَا یُقْرَانَ.

بحث اسم ظرف

مَقْرَءٌ . صیغہ واحد اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقْرَئَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقَارِئُ: صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مُقَیْرِئٌ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِقْرَءٌ. مِقْرَءَانِ . مَقَارِئُ . وَ مُقَیْرِئٌ. صیغہ واحد وتثنیہ وجمع وواحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مِـقْـرَءَ انِ کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ لیکن مِقْرَئَانِ میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ ہی پڑھا جائے گا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِقْرَئَۃٌ . مِقْرَءَ تَانِ. صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ وسطیٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقَارِئُ اور مُقَيْرِئَۃٌ صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِقْـرَاءٌ . مِقْرَاءَ انِ . مَقَارِیْئُ . مُقَيْرِيْئٌ اور مُقَيْرِيْئَۃٌ . اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ تصغیر کے صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 مطابق یاء کرنا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: مُقَيْرِيٌّ. مُقَيْرِيَّۃٌ.

بحث اسم تفضیل مذکر۔

أَقْرَءُ. أَقْرَءَ انِ. أَقْرَءُ وْنَ. أَقَارِئُ. وَ أُقَيْرِئٌ. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تثنیہ کے صیغہ أَقْرَءَ انِ کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ أَقْرَءَ انِ میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ ہی پڑھا جائے گا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

قُرْاٰی. قُرْءَ یَانِ. قُرْءَ یَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل مؤنث تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق قُرٰی. قُرَیَانِ. قُرَیَاتٌ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَءٌ. صیغہ جمع مؤنث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَيْئٰی: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق قُرَيّٰی پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم فاعل

قَارِئٌ. قَارِءَ انِ. قَارِءُ وْنَ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم بحث اسم فاعل تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَئَۃٌ. صیغہ جمع مذکر مکسر بحث اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَّاءٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

قُرَّءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرْءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق قُرٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَئَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرْءَ انٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق قُرَانٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قِرَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

قُرُوْءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق واؤ سے تبدیل کرنا پھر پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:قُرُوٌّ.

قُوَیْرِئٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَارِئَۃٌ. قَارِئَتَانِ. قَارِءَ اتٌ. قَوَارِئُ. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَّءٌ. قُوَیْرِئَۃٌ. صیغہ جمع مؤنث مکسر اور صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم مفعول

مَقْرُوْءٌ. مَقْرُوْءَانِ. مَقْرُوْئُوْنَ. مَقْرُوْئَةٌ. مَقْرُوْئَتَانِ. مَقْرُوْءَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق واؤ سے بدل کر پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: مَقْرُوٌّ. مَقْرُوَّانِ. مَقْرُوُّوْنَ. مَقْرُوَّةٌ. مَقْرُوَّتَانِ. مَقْرُوَّاتٌ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقَارِئُ: صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مَقَارِیُّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مُقَيْرِئٌ. اور مُقَيْرِئَةٌ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث مصغر اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُقَيْرِیٌّ. اور مُقَيْرِيَّةٌ . پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل تعجب

مَا أَقْرَءَ هُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔اپنی اصل پر ہے۔

أَقْرِءْ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یا سے تبدیل کر کے پڑھنا جائز ہے۔جیسے أَقْرِیْ بِهٖ.

قَرُءَ اور قَرُءَتْ: دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق دونوں صیغوں میں ہمزہ کو واؤ مفتوحہ سے بدل کر پڑھنا جائز ہے۔

جیسے:قَرُوَ اور قَرُوَتْ.

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز الفاء از باب اِفْتِعَالٌ جیسے (اَلْاِیْتِمَارُ) (فرمانبرداری کرنا)

اَلْاِیْتِمَارُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز الفاء از باب اِفْتِعَال۔

اصل میں اَلْاِئْتِمَارُ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اَلْاِیْتِمَارُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِیْتَمَرَ. اِیْتَمَرَا. اِیْتَمَرُوْا. اِیْتَمَرَتْ. اِیْتَمَرَتَا. اِیْتَمَرْنَ. اِیْتَمَرْتَ. اِیْتَمَرْتُمَا. اِیْتَمَرْتُمْ. اِیْتَمَرْتِ. اِیْتَمَرْتُمَا. اِیْتَمَرْتُنَّ. اِیْتَمَرْتُ. اِیْتَمَرْنَا صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اِئْتَمَرَ. اِئْتَمَرَا. اِئْتَمَرُوْا. اِئْتَمَرَتْ. اِئْتَمَرَتَا. اِئْتَمَرْنَ. اِئْتَمَرْتَ. اِئْتَمَرْتُمَا. اِئْتَمَرْتُمْ. اِئْتَمَرْتِ. اِئْتَمَرْتُمَا. اِئْتَمَرْتُنَّ. اِئْتَمَرْتُ. اِئْتَمَرْنَا تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوْتُمِرَ. اُوْتُمِرَا. اُوْتُمِرُوْا. اُوْتُمِرَتْ. اُوْتُمِرَتَا. اُوْتُمِرْنَ. اُوْتُمِرْتَ. اُوْتُمِرْتُمَا. اُوْتُمِرْتُمْ. اُوْتُمِرْتِ. اُوْتُمِرْتُمَا. اُوْتُمِرْتُنَّ. اُوْتُمِرْتُ. اُوْتُمِرْنَا صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اُؤْتُمِرَ. اُؤْتُمِرَا. اُؤْتُمِرُوْا. اُؤْتُمِرَتْ. اُؤْتُمِرَتَا. اُؤْتُمِرْنَ. اُؤْتُمِرْتَ. اُؤْتُمِرْتُمَا. اُؤْتُمِرْتُمْ. اُؤْتُمِرْتِ. اُؤْتُمِرْتُمَا. اُؤْتُمِرْتُنَّ. اُؤْتُمِرْتُ. اُؤْتُمِرْنَا تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے تمام صیغے سوائے صیغہ واحد متکلم کے اپنی اصل پر ہیں۔ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق معروف میں ہمزہ ساکنہ کو الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: یَأْتَمِرُ. یَأْتَمِرَانِ. یَأْتَمِرُوْنَ. تَأْتَمِرُ. تَأْتَمِرَانِ. یَأْتَمِرْنَ. تَأْتَمِرُ. تَأْتَمِرَانِ. تَأْتَمِرُوْنَ. تَأْتَمِرِیْنَ. تَأْتَمِرَانِ. تَأْتَمِرْنَ. نَأْتَمِرُ کو یَاتَمِرُ. یَاتَمِرَانِ. یَاتَمِرُوْنَ. تَاتَمِرُ. تَاتَمِرَانِ. یَاتَمِرْنَ. تَاتَمِرُ. تَاتَمِرَانِ. تَاتَمِرُوْنَ. تَاتَمِرِیْنَ. تَاتَمِرَانِ. تَاتَمِرْنَ. نَاتَمِرُ. پڑھنا جائز ہے۔

اور مجہول میں یُؤْتَمَرُ. یُؤْتَمَرَانِ. یُؤْتَمَرُوْنَ. تُؤْتَمَرُ. تُؤْتَمَرَانِ. یُؤْتَمَرْنَ. تُؤْتَمَرُ. تُؤْتَمَرَانِ. تُؤْتَمَرُوْنَ. تُؤْتَمَرِیْنَ. تُؤْتَمَرَانِ. تُؤْتَمَرْنَ. نُؤْتَمَرُ کو یُوْتَمَرُ. یُوْتَمَرَانِ. یُوْتَمَرُوْنَ. تُوْتَمَرُ. تُوْتَمَرَانِ. یُوْتَمَرْنَ. تُوْتَمَرُ.

تُوْتَمَرَانِ. تُوْتَمَرُوْنَ. تُوْتَمَرِيْنَ. تُوْتَمَرَانِ. تُوْتَمَرْنَ. تُوْتَمَرُ. نُوْتَمَرُ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

صیغہ واحد متکلم معروف میں اَءْتَمِرُ اور مجہول میں اُءْ تَمَرُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے وجوبا تبدیل کر دیا تو اٰتَمِرُ اور اُوْتَمَرُ بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَأْتَمِرْ. لَمْ تَأْتَمِرْ. لَمْ اٰتَمِرْ. لَمْ نَأْتَمِرْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُؤْتَمَرْ. لَمْ تُؤْتَمَرْ. لَمْ اُوْتَمَرْ. لَمْ نُؤْتَمَرْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَأْتَمِرَا. لَمْ يَأْتَمِرُوْا. لَمْ تَأْتَمِرَا. لَمْ تَأْتَمِرُوْا. لَمْ تَأْتَمِرِيْ. لَمْ تَأْتَمِرَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُؤْتَمَرَا. لَمْ يُؤْتَمَرُوْا. لَمْ تُؤْتَمَرَا. لَمْ تُؤْتَمَرُوْا. لَمْ تُؤْتَمَرِيْ. لَمْ تُؤْتَمَرَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَأْتَمِرْنَ. لَمْ تَأْتَمِرْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُؤْتَمَرْنَ. لَمْ تُؤْتَمَرْنَ.

نوٹ: اس بحث میں ہمزہ میں وہ تبدیلیاں ہوں گی۔ جو تبدیلیاں فعل مضارع معروف ومجہول میں ہو چکی ہیں۔

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَأْتَمِرَ. لَنْ تَأْتَمِرَ. لَنْ اٰتَمِرَ. لَنْ نَأْتَمِرَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُؤْتَمَرَ. لَنْ تُؤْتَمَرَ. لَنْ اُوْتَمَرَ. لَنْ نُؤْتَمَرَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَأْتَمِرَا. لَنْ يَأْتَمِرُوْا. لَنْ تَأْتَمِرَا. لَنْ تَأْتَمِرُوْا. لَنْ تَأْتَمِرِيْ. لَنْ تَأْتَمِرَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُؤْتَمَرَا. لَنْ يُؤْتَمَرُوْا. لَنْ تُؤْتَمَرَا. لَنْ تُؤْتَمَرُوْا. لَنْ تُؤْتَمَرِيْ. لَنْ تُؤْتَمَرَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَأْتَمِرْنَ. لَنْ تَأْتَمِرْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُؤْتَمَرْنَ. لَنْ تُؤْتَمَرْنَ.

نوٹ: اس بحث میں ہمزہ میں وہ تبدیلیاں ہوں گی۔ جو تبدیلیاں فعل مضارع معروف ومجہول میں ہو چکی ہیں۔

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَأْتَمِرَنَّ. لَتَأْتَمِرَنَّ. لَاٰتَمِرَنَّ. لَنَأْتَمِرَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَأْتَمِرَنْ. لَتَأْتَمِرَنْ. لَاٰتَمِرَنْ. لَنَأْتَمِرَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُؤْتَمَرَنَّ. لَتُؤْتَمَرَنَّ. لَاُوْتَمَرَنَّ. لَنُؤْتَمَرَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُؤْتَمَرَنْ. لَتُؤْتَمَرَنْ. لَاُوْتَمَرَنْ. لَنُؤْتَمَرَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَأْتَمِرُنَّ. لَتَأْتَمِرُنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَأْتَمِرُنْ. لَتَأْتَمِرُنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُؤْتَمَرُنَّ. لَتُؤْتَمَرُنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُؤْتَمَرُنْ. لَتُؤْتَمَرُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَأْتَمِرِنَّ. لَتَأْتَمِرِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُؤْتَمَرِنَّ. لَتُؤْتَمَرِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں۔ لَیَأْتَمِرَانِّ. لَتَأْتَمِرَانِّ. لَیَأْتَمِرْنَانِّ. لَتَأْتَمِرَانِّ. لَتَأْتَمِرْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُؤْتَمَرَانِّ. لَتُؤْتَمَرَانِّ. لَیُؤْتَمَرْنَانِّ. لَتُؤْتَمَرَانِّ. لَتُؤْتَمَرْنَانِّ.

نوٹ نمبر 1: ان صیغوں میں مہموز کے وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف ومجہول میں جاری ہوئے ہیں۔

نوٹ نمبر 2: فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز تھا۔ اس بحث کے ان صیغوں میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِیْتَمِرْ :۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتَمِرُ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِئْتَمِرْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرْ بن گیا۔

اِیْتَمِرَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتَمِرَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْتَمِرَا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرَا بن گیا۔

اِیْتَمِرُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتَمِرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْتَمِرُوْا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرُوْا بن گیا۔

اِیْتَمِرِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتَمِرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْتَمِرِیْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرِیْ بن گیا۔

اِیْتَمِرْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتَمِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِئْتَمِرْنَ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول و فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

فعل امر حاضر مجہول و فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول کے تمام صیغوں کو ہمزہ کی تبدیلی کے لحاظ سے فعل مضارع معروف و مجہول کے غائب و متکلم اور فعل مضارع حاضر مجہول کے صیغوں پر قیاس کیا جائے۔

جیسے: فعل امر حاضر مجہول میں۔ لِتُؤْتَمَرْ. لِتُؤْتَمَرَا. لِتُؤْتَمَرُوْا. لِتُؤْتَمَرِیْ. لِتُؤْتَمَرَا. لِتُؤْتَمَرْنَ.

جیسے: فعل امر غائب و متکلم معروف میں: لِیَأْتَمِرْ. لِیَأْتَمِرَا. لِیَأْتَمِرُوْا. لِتَأْتَمِرْ. لِتَأْتَمِرَا. لِیَأْتَمِرْنَ. لِاٰتَمِرْ. لِنَأْتَمِرْ.

اور فعل امر غائب و متکلم مجہول میں: لِیُؤْتَمَرْ. لِیُؤْتَمَرَا. لِیُؤْتَمَرُوْا. لِتُؤْتَمَرْ. لِتُؤْتَمَرَا. لِیُؤْتَمَرْنَ. لِاُوْتَمَرْ. لِنُؤْتَمَرْ.

بحث فعل نہی حاضر و غائب و متکلم معروف و مجہول

فعل نہی کے تمام صیغوں کو ہمزہ کی تبدیلی کے لحاظ سے فعل مضارع معروف و مجہول کے صیغوں پر قیاس کیا جائے۔ جیسے فعل نہی حاضر معروف میں: لَا تَـأْتَـمِرْ. لَا تَأْتَمِرَا. لَا تَأْتَمِرُوْا. لَا تَأْتَمِرِیْ. لَا تَأْتَمِرَا. لَا تَأْتَمِرْنَ. اور نہی حاضر مجہول میں: لَا تُؤْتَمَرْ. لَا تُؤْتَمَرَا. لَا تُؤْتَمَرُوْا. لَا تُؤْتَمَرِیْ. لَا تُؤْتَمَرَا. لَا تُؤْتَمَرْنَ.

جیسے فعل نہی غائب و متکلم معروف میں: لَا یَـأْتَـمِرْ. لَا یَأْتَمِرَا. لَا یَأْتَمِرُوْا. لَا تَأْتَمِرْ. لَا تَأْتَمِرَا. لَا یَأْتَمِرْنَ. لَا اٰتَمِرْ. لَا نَأْتَمِرْ اور فعل نہی غائب و متکلم مجہول میں: لَا یُؤْتَمَرْ. لَا یُؤْتَمَرَا. لَا یُؤْتَمَرُوْا. لَا تُؤْتَمَرْ. لَا تُؤْتَمَرَا. لَا یُؤْتَمَرْنَ. لَا اُوْتَمَرْ. لَا نُؤْتَمَرْ.

بحث اسم ظرف

مُؤْتَمَرٌ . مُؤْتَمَرَانِ. مُؤْتَمَرَاتٌ.

اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مُوْتَمَرٌ. مُوْتَمَرَانِ. مُوْتَمَرَاتٌ۔

بحث اسم فاعل

مُؤْتَمِرٌ . مُؤْتَمِرَانِ. مُؤْتَمِرُوْنَ. مُؤْتَمِرَةٌ. مُؤْتَمِرَتَانِ. مُؤْتَمِرَاتٌ.

اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مُوْتَمِرٌ. مُوْتَمِرَانِ. مُوْتَمِرُوْنَ. مُوْتَمِرَةٌ. مُوْتَمِرَتَانِ. مُوْتَمِرَاتٌ

بحث اسم مفعول

مُؤْتَمَرٌ . مُؤْتَمَرَانِ. مُؤْتَمَرُوْنَ. مُؤْتَمَرَةٌ. مُؤْتَمَرَتَانِ. مُؤْتَمَرَاتٌ.

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مُوْتَمَرٌ. مُوْتَمَرَانِ. مُوْتَمَرُوْنَ. مُوْتَمَرَةٌ. مُوْتَمَرَتَانِ. مُوْتَمَرَاتٌ.

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز الفاء از باب اِسْتِفْعَالٌ
جیسے اَلاِسْتِئْذَانُ (اجازت طلب کرنا)

اَلْاِسْتِئْذَانُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز الفاء از باب اِسْتِفْعَالٌ.

اپنی اصل پر ہے۔اس کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق اَلْاِسْتِیْذَانُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَأْذَنَ. اِسْتَأْذَنَا. اِسْتَأْذَنُوْا. اِسْتَأْذَنَتْ. اِسْتَأْذَنَتَا: ۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اِسْتَاذَنَ. اِسْتَاذَنَا. اِسْتَاذَنُوْا. اِسْتَاذَنَتْ. اِسْتَاذَنَتَا.

اِسْتَأْذَنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَأْذَنْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِسْتَأْذَنَّ. بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: اِسْتَاذَنَّ.

اِسْتَأْذَنْتَ. اِسْتَأْذَنْتُمَا. اِسْتَأْذَنْتُمْ. اِسْتَأْذَنْتِ. اِسْتَأْذَنْتُمَا. اِسْتَأْذَنْتُنَّ. اِسْتَأْذَنْتُ صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: اِسْتَاذَنْتَ. اِسْتَاذَنْتُمَا. اِسْتَاذَنْتُمْ. اِسْتَاذَنْتِ. اِسْتَاذَنْتُمَا. اِسْتَاذَنْتُنَّ. اِسْتَاذَنْتُ.

اِسْتَأْذَنَّا: صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اِسْتَأْذَنْنَا تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِسْتَأْذَنَّا. بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: اِسْتَاذَنَّا

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُؤْذِنَ. اُسْتُؤْذِنَا. اُسْتُؤْذِنُوْا. اُسْتُؤْذِنَتْ. اُسْتُؤْذِنَتَا: ۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:
اُسْتُوْذِنَ. اُسْتُوْذِنَا. اُسْتُوْذِنُوْا. اُسْتُوْذِنَتْ. اُسْتُوْذِنَتَا.

اُسْتُؤْذِنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُؤْذِنْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو اُسْتُؤْذِنَّ. بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:اُسْتُوْذِنَّ.

اُسْتُؤْذِنْتَ. اُسْتُؤْذِنْتُمَا. اُسْتُؤْذِنْتُمْ. اُسْتُؤْذِنْتِ. اُسْتُؤْذِنْتُمَا. اُسْتُؤْذِنْتُنَّ. اُسْتُؤْذِنْتُ. صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر واحد متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں ۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے:اُسْتُوْذِنْتَ. اُسْتُوْذِنْتُمَا. اُسْتُوْذِنْتُمْ. اُسْتُوْذِنْتِ. اُسْتُوْذِنْتُمَا. اُسْتُوْذِنْتُنَّ. اُسْتُوْذِنْتُ.

اُسْتُؤْذِنَّا: صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اُسْتُؤْذِنْنَا تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو اُسْتُؤْذِنَّا. بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:اُسْتُوْذِنَّا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَأْذِنُ. يَسْتَأْذِنَانِ. يَسْتَأْذِنُوْنَ. تَسْتَأْذِنُ. تَسْتَأْذِنَانِ. تَسْتَأْذِنُ. تَسْتَأْذِنَانِ. تَسْتَأْذِنُوْنَ. تَسْتَأْذِنِيْنَ. تَسْتَأْذِنَانِ. اَسْتَأْذِنُ. نَسْتَأْذِنُ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر واحد وتثنیہ مؤنث غائب وحاضر واحد وجمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:يَسْتَاذِنُ. يَسْتَاذِنَانِ. يَسْتَاذِنُوْنَ. تَسْتَاذِنُ. تَسْتَاذِنَانِ. تَسْتَاذِنُ. تَسْتَاذِنَانِ. تَسْتَاذِنُوْنَ. تَسْتَاذِنِيْنَ. تَسْتَاذِنَانِ. اَسْتَاذِنُ. نَسْتَاذِنُ.

يَسْتَأْذِنَّ. تَسْتَأْذِنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَسْتَأْذِنْنَ. تَسْتَأْذِنْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو يَسْتَأْذِنَّ. تَسْتَأْذِنَّ بن گئے۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے:يَسْتَاذِنَّ. تَسْتَاذِنَّ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَأْذَنُ. يُسْتَأْذَنَانِ. يُسْتَأْذَنُوْنَ. تُسْتَأْذَنُ. تُسْتَأْذَنَانِ. تُسْتَأْذَنُ. تُسْتَأْذَنَانِ. تُسْتَأْذَنُوْنَ. تُسْتَأْذَنِيْنَ. تُسْتَأْذَنَانِ. اُسْتَأْذَنُ. نُسْتَأْذَنُ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر واحد وتثنیہ مؤنث غائب وحاضر واحد وجمع متکلم ۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُسْتَاذَنُ. یُسْتَاذَنَانِ.
یُسْتَاذَنُوْنَ. تُسْتَاذَنُ. تُسْتَاذَنَانِ. تُسْتَاذَنُ. تُسْتَاذَنَانِ. تُسْتَاذَنُوْنَ. تُسْتَاذَنِیْنَ. تُسْتَاذَنَانِ. اُسْتَاذَنُ. نُسْتَاذَنُ
یُسْتَاذَنَّ. تُسْتَاذَنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَأْذَنْنَ. تُسْتَأْذَنْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو یُسْتَأْذَنَّ. تُسْتَأْذَنَّ بن گئے۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔
جیسے: یُسْتَاذَنَّ. تُسْتَاذَنَّ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَأْذِنْ. لَمْ تَسْتَأْذِنْ. لَمْ اَسْتَأْذِنْ. لَمْ نَسْتَأْذِنْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَأْذَنْ. لَمْ تُسْتَأْذَنْ. لَمْ اُسْتَأْذَنْ. لَمْ نُسْتَأْذَنْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَأْذِنَا. لَمْ یَسْتَأْذِنُوْا. لَمْ تَسْتَأْذِنَا. لَمْ تَسْتَأْذِنُوْا. لَمْ تَسْتَأْذِنِیْ. لَمْ تَسْتَأْذِنَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَأْذَنَا. لَمْ یُسْتَأْذَنُوْا. لَمْ تُسْتَأْذَنَا. لَمْ تُسْتَأْذَنُوْا. لَمْ تُسْتَأْذَنِیْ. لَمْ تُسْتَأْذَنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَأْذِنَّ. لَمْ تَسْتَأْذِنَّ. اور مجہول میں لَمْ یُسْتَأْذَنَّ. لَمْ تُسْتَأْذَنَّ.

اس بحث میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: معروف میں: لَمْ یَسْتَاذِنْ. لَمْ یَسْتَاذِنَا. لَمْ یَسْتَاذِنُوْا. لَمْ تَسْتَاذِنْ. لَمْ تَسْتَاذِنَا. لَمْ یَسْتَاذِنَّ. لَمْ تَسْتَاذِنْ. لَمْ تَسْتَاذِنَا. لَمْ تَسْتَاذِنُوْا. لَمْ تَسْتَاذِنِیْ. لَمْ تَسْتَاذِنَا. لَمْ تَسْتَاذِنَّ. لَمْ اَسْتَاذِنْ. لَمْ نَسْتَاذِنْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَاذَنْ. لَمْ یُسْتَاذَنَا. لَمْ یُسْتَاذَنُوْا. لَمْ تُسْتَاذَنْ. لَمْ تُسْتَاذَنَا. لَمْ یُسْتَاذَنَّ. لَمْ تُسْتَاذَنْ. لَمْ تُسْتَاذَنَا. لَمْ تُسْتَاذَنُوْا. لَمْ تُسْتَاذَنِیْ. لَمْ تُسْتَاذَنَا. لَمْ تُسْتَاذَنَّ. لَمْ اُسْتَاذَنْ. لَمْ نُسْتَاذَنْ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ یَّسْتَاْذِنَ. لَنْ تَسْتَاْذِنَ. لَنْ اَسْتَاْذِنَ. لَنْ نَّسْتَاْذِنَ.

اور مجہول میں :لَنْ یُّسْتَاْذَنَ. لَنْ تُسْتَاْذَنَ. لَنْ اُسْتَاْذَنَ. لَنْ نُّسْتَاْذَنَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ یَّسْتَاْذِنَا. لَنْ یَّسْتَاْذِنُوْا. لَنْ تَسْتَاْذِنَا. لَنْ تَسْتَاْذِنُوْا. لَنْ تَسْتَاْذِنِیْ. لَنْ تَسْتَاْذِنَا.

اور مجہول میں :لَنْ یُّسْتَاْذَنَا. لَنْ یُّسْتَاْذَنُوْا. لَنْ تُسْتَاْذَنَا. لَنْ تُسْتَاْذَنُوْا. لَنْ تُسْتَاْذَنِیْ. لَنْ تُسْتَاْذَنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ یَّسْتَاْذِنَّ. لَنْ تَسْتَاْذِنَّ اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَاْذَنَّ. لَنْ تُسْتَاْذَنَّ

اس بحث میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: معروف میں: لَنْ یَّسْتَاذِنَ. لَنْ یَّسْتَاذِنَا. لَنْ یَّسْتَاذِنُوْا. لَنْ تَسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ یَّسْتَاذِنَّ. لَنْ تَسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ تَسْتَاذِنُوْا. لَنْ تَسْتَاذِنِیْ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ تَسْتَاذِنَّ. لَنْ اَسْتَاذِنَ. لَنْ نَّسْتَاذِنَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّسْتَاذَنَ. لَنْ یُّسْتَاذَنَا. لَنْ یُّسْتَاذَنُوْا. لَنْ تُسْتَاذَنَ. لَنْ تُسْتَاذَنَا. لَنْ یُّسْتَاذَنَّ. لَنْ تُسْتَاذَنَ. لَنْ تُسْتَاذَنَا. لَنْ تُسْتَاذَنُوْا. لَنْ تُسْتَاذَنِیْ. لَنْ تُسْتَاذَنَا. لَنْ تُسْتَاذَنَّ. لَنْ اُسْتَاذَنَ. لَنْ نُّسْتَاذَنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں :لَیَسْتَاْذِنَنَّ. لَتَسْتَاْذِنَنَّ. لَاَسْتَاْذِنَنَّ. لَنَسْتَاْذِنَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں :لَیَسْتَاْذِنَنْ. لَتَسْتَاْذِنَنْ. لَاَسْتَاْذِنَنْ. لَنَسْتَاْذِنَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں :لَیُسْتَاْذَنَنَّ. لَتُسْتَاْذَنَنَّ. لَاُسْتَاْذَنَنَّ. لَنُسْتَاْذَنَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں :لَیُسْتَاْذَنَنْ. لَتُسْتَاْذَنَنْ. لَاُسْتَاْذَنَنْ. لَنُسْتَاْذَنَنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں :لَیَسْتَاْذِنُنَّ. لَتَسْتَاْذِنُنَّ. لَیَسْتَاْذِنُنْ. لَتَسْتَاْذِنُنْ.

اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں :لَیُسْتَاْذَنُنَّ. لَتُسْتَاْذَنُنَّ. لَیُسْتَاْذَنُنْ. لَتُسْتَاْذَنُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَسْتَاذِنِنَّ. لَتَسْتَاذِنِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُسْتَاذَنِنَّ. لَتُسْتَاذَنِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں۔ لَيَسْتَاذِنَانِّ. لَتَسْتَاذِنَانِّ. لَيَسْتَاذِنَّانِّ. لَتَسْتَاذِنَانِّ. لَتَسْتَاذِنَّانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَاذَنَانِّ. لَتُسْتَاذَنَانِّ. لَيُسْتَاذَنَّانِّ. لَتُسْتَاذَنَانِّ. لَتُسْتَاذَنَّانِّ.

نوٹ: ان صیغوں میں مہموز کے وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف ومجہول میں جاری ہوتے تھے۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَاْذِنْ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَاْذِنُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا تو اِسْتَاْذِنْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذِنْ.

اِسْتَاْذِنَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَاْذِنَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَاْذِنَا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذِنَا

اِسْتَاْذِنُوْا: ۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَاْذِنُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَاْذِنُوْا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذِنُوْا.

اِسْتَاْذِنِیْ: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَاْذِنِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے ۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَاْذِنِیْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذِنِیْ.

اِسۡتَأۡذِنَّ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسۡتَأۡذِنَّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسۡتَـــأۡذِنَّ بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:اِسۡتَاذِنَّ. اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے: لِتُسۡتَـــأۡذَنۡ. لِتُسۡتَـــأۡذَنَـــا. لِتُسۡتَأۡذَنُوۡا. لِتُسۡتَأۡذَنِیۡ. لِتُسۡتَأۡذَنَا. لِتُسۡتَأۡذَنَّ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِتُسۡتَاذَنۡ. لِتُسۡتَاذَنَا. لِتُسۡتَاذَنُوۡا. لِتُسۡتَاذَنِیۡ. لِتُسۡتَاذَنَا. لِتُسۡتَاذَنَّ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب اور واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسۡتَأۡذِنۡ. لِیَسۡتَأۡذِنَا. لِیَسۡتَأۡذِنُوۡا. لِتَسۡتَأۡذِنۡ. لِتَسۡتَأۡذِنَا. لِیَسۡتَأۡذِنَّ. لِأَسۡتَأۡذِنۡ. لِنَسۡتَأۡذِنۡ.

اور مجہول میں: لِیُسۡتَأۡذَنۡ. لِیُسۡتَأۡذَنَا. لِیُسۡتَأۡذَنُوۡا. لِتُسۡتَأۡذَنۡ. لِتُسۡتَأۡذَنَا. لِیُسۡتَأۡذَنَّ. لِأُسۡتَأۡذَنۡ. لِنُسۡتَأۡذَنۡ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔:

جیسے معروف میں: لِیَسۡتَاذِنۡ. لِیَسۡتَاذِنَا. لِیَسۡتَاذِنُوۡا. لِتَسۡتَاذِنۡ. لِتَسۡتَاذِنَا. لِیَسۡتَاذِنَّ. لِأَسۡتَاذِنۡ. لِنَسۡتَاذِنۡ.

اور مجہول میں: لِیُسۡتَاذَنۡ. لِیُسۡتَاذَنَا. لِیُسۡتَاذَنُوۡا. لِتُسۡتَاذَنۡ. لِتُسۡتَاذَنَا. لِیُسۡتَاذَنَّ. لِأُسۡتَاذَنۡ. لِنُسۡتَاذَنۡ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر

سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَأْذِنْ. لَا تَسْتَأْذِنَا. لَا تَسْتَأْذِنُوْا. لَا تَسْتَأْذِنِیْ. لَا تَسْتَأْذِنَا. لَا تَسْتَأْذِنَّ.

اور مجہول میں: لَا تُسْتَأْذَنْ. لَا تُسْتَأْذَنَا. لَا تُسْتَأْذَنُوْا. لَا تُسْتَأْذَنِیْ. لَا تُسْتَأْذَنَا. لَا تُسْتَأْذَنَّ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَسْتَاذِنْ. لَا تَسْتَاذِنَا. لَا تَسْتَاذِنُوْا. لَا تَسْتَاذِنِیْ. لَا تَسْتَاذِنَا. لَا تَسْتَاذِنَّ اور مجہول میں لَا تُسْتَاذَنْ. لَا تُسْتَاذَنَا. لَا تُسْتَاذَنُوْا. لَا تُسْتَاذَنِیْ. لَا تُسْتَاذَنَا. لَا تُسْتَاذَنَّ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَسْتَأْذِنْ. لَا یَسْتَأْذِنَا. لَا یَسْتَأْذِنُوْا. لَا تَسْتَأْذِنْ. لَا تَسْتَأْذِنَا. لَا یَسْتَأْذِنَّ. لَا أَسْتَأْذِنْ. لَا نَسْتَأْذِنْ.

اور مجہول میں: لَا یُسْتَأْذَنْ. لَا یُسْتَأْذَنَا. لَا یُسْتَأْذَنُوْا. لَا تُسْتَأْذَنْ. لَا تُسْتَأْذَنَا. لَا یُسْتَأْذَنَّ. لَا أُسْتَأْذَنْ. لَا نُسْتَأْذَنْ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لَا یَسْتَاذِنْ. لَا یَسْتَاذِنَا. لَا یَسْتَاذِنُوْا. لَا تَسْتَاذِنْ. لَا تَسْتَاذِنَا. لَا یَسْتَاذِنَّ. لَا أَسْتَاذِنْ. لَا نَسْتَاذِنْ

اور مجہول میں: لَا یُسْتَاذَنْ. لَا یُسْتَاذَنَا. لَا یُسْتَاذَنُوْا. لَا تُسْتَاذَنْ. لَا تُسْتَاذَنَا. لَا یُسْتَاذَنَّ. لَا أُسْتَاذَنْ. لَا نُسْتَاذَنْ

بحث اسم ظرف

مُسْتَأْذَنٌ. مُسْتَأْذَنَانِ. مُسْتَأْذَنَاتٌ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُسْتَاذَنٌ. مُسْتَاذَنَانِ. مُسْتَاذَنَاتٌ.

بحث اسم فاعل

مُسْتَأْذِنٌ. مُسْتَأْذِنَانِ. مُسْتَأْذِنُوْنَ. مُسْتَأْذِنَةٌ. مُسْتَأْذِنَتَانِ. مُسْتَأْذِنَاتٌ.

اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مُسْتَاذِنٌ. مُسْتَاذِنَانِ. مُسْتَاذِنُوْنَ. مُسْتَاذِنَةٌ. مُسْتَاذِنَتَانِ. مُسْتَاذِنَاتٌ.

بحث اسم مفعول

مُسْتَأْذَنٌ. مُسْتَأْذَنَانِ. مُسْتَأْذَنُوْنَ. مُسْتَأْذَنَةٌ. مُسْتَأْذَنَتَانِ. مُسْتَأْذَنَاتٌ.

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے:مُسْتَاذَنٌ. مُسْتَاذَنَانِ. مُسْتَاذَنُوْنَ. مُسْتَاذَنَةٌ. مُسْتَاذَنَتَانِ. مُسْتَاذَنَاتٌ.

☆☆☆☆☆

صرف کبیر رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل مہموز اللام از باب اِفْعِلَّالٌ جیسے:اَلْاِطْمِئْنَانُ (مطمئن ہونا)

اَلْاِطْمِئْنَانُ : صیغہ اسم مصدر رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل مہموز اللام از باب اِفْعِلَّالٌ

اپنی اصل پر ہے۔اس کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق اَلْاِطْمِیْنَانُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِطْمَأَنَّ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں اِطْمَأْنَنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اطْمَأَنَّ بن گیا۔

نوٹ:صیغہ جمع مؤنث غائب تک یہی قانون جاری ہوتا ہے۔

اِطْمَأَنَّا. اِطْمَأَنُّوْا. اِطْمَأَنَّتْ. اِطْمَأَنَّتَا.

اِطْمَأْنَنَّ: صیغہ جمع مؤنث غائب

اصل میں اِطْمَأْنَنْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اطْمَأْنَنَّ بن گیا۔

نوٹ:صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک۔باقی صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:اِطْمَأْنَنْتَ. اِطْمَأْنَنْتُمَا. اِطْمَأْنَنْتُمْ. اِطْمَأْنَنْتِ. اِطْمَأْنَنْتُمَا. اِطْمَأْنَنْتُنَّ. اِطْمَأْنَنْتُ.

اِطْمَأْنَنَّا: صیغہ جمع متکلم

اصل میں اِطْمَأْنَنْنَا تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق نون کا نون میں ادغام کر دیا تو اطْمَأْنَنَّا بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُطْمُئِنَّ بِهٖ:۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں اُطْمُئْنِنَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اُطْمُئِنَّ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَطْمَئِنُّ. تَطْمَئِنُّ. اَطْمَئِنُّ. نَطْمَئِنُّ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَطْمَئْنِنُ. تَطْمَئْنِنُ. اَطْمَئْنِنُ. نَطْمَئْنِنُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَطْمَئِنَّانِ. تَطْمَئِنَّانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَطْمَئْنِنَانِ. تَطْمَئْنِنَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَطْمَئِنُّوْنَ. تَطْمَئِنُّوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَطْمَئْنِنُوْنَ. تَطْمَئْنِنُوْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَطْمَئْنِنَّ. تَطْمَئْنِنَّ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَطْمَئْنِنْنَ. تَطْمَئْنِنْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَطْمَئِنِّيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَطْمَئْنِنِيْنَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُطْمَئَنُّ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُطْمَئْنَنُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ يَطْمَئِنَّ. لَمْ تَطْمَئِنَّ. لَمْ اَطْمَئِنَّ. لَمْ نَطْمَئِنَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يَطْمَئِنِّ. لَمْ تَطْمَئِنِّ. لَمْ اَطْمَئِنِّ. لَمْ نَطْمَئِنِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ يَطْمَئْنِنْ. لَمْ تَطْمَئْنِنْ. لَمْ اَطْمَئْنِنْ. لَمْ نَطْمَئْنِنْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتے ہیں۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَطْمَئِنَّا. لَمْ يَطْمَئِنُّوا. لَمْ تَطْمَئِنَّا. لَمْ تَطْمَئِنُّوا. لَمْ تَطْمَئِنِّي. لَمْ تَطْمَئِنَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَطْمَئْنِنَّ. لَمْ تَطْمَئْنِنَّ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ يُطْمَأَنَّ بِهٖ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يُطْمَأَنِّ بِهٖ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ يُطْمَأْنَنْ بِهٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ، بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول میں وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف و مجہول میں جاری ہوتے ہیں۔

جیسے: لَنْ يَطْمَئِنَّ. لَنْ يُطْمَأَنَّ بِهٖ. لَيَطْمَئِنَّنَّ. لَيَطْمَئِنَنْ. لَيُطْمَأَنَّنَّ بِهٖ. لَيُطْمَأَنَنْ بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِطْمَئِنَّ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: اِطْمَئِنَّ. اِطْمَئِنِّ. اِطْمَئْنِنْ.

اِطْمَئِنَّا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْمَئِنَّا بن گیا۔

اِطْمَئِنُّوا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْمَئِنُّوا بن گیا۔

اِطْمَئِنِّيْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنِّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْمَئِنِّيْ بن گیا۔

اِطْمَئْنِنَّ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئْنِنَّ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِطْمَئْنِنَّ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے: لِتُطْمَئَنَّ بِکَ. لِتُطْمَئَنِّ بِکَ. لِتُطْمَئْنَنْ بِکَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب اور واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لِيَطْمَئِنَّ. لِتَطْمَئِنَّ. لِاَطْمَئِنَّ. لِنَطْمَئِنَّ .

آخری حرف کو کسرہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لِيَطْمَئِنِّ. لِتَطْمَئِنِّ. لِاَطْمَئِنِّ. لِنَطْمَئِنِّ .

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لِيَطْمَئْنِنْ. لِتَطْمَئْنِنْ. لِاَطْمَئْنِنْ. لِنَطْمَئْنِنْ .

معروف کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِيَطْمَئِنَّا. لِيَطْمَئِنُّوْا. لِتَطْمَئِنَّا. لِيَطْمَئِنَّ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے: لِيُطْمَئَنَّ بِهٖ. لِيُطْمَئَنِّ بِهٖ. لِيُطْمَئْنَنْ بِهٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے: لَا تَطْمَئِنَّ. لَا تَطْمَئِنِّ. لَا تَطْمَئْنِنْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے لَا تَطْمَئِنَّا. لَا تَطْمَئِنُّوْا. لَا تَطْمَئِنِّيْ. لَا تَطْمَئِنَّا. لَا تَطْمَئْنِنَّ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے: لَا تُطْمَئَنَّ بِكَ. لَا تُطْمَئَنِّ بِكَ. لَا تُطْمَئْنَنْ بِكَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لَا يَطْمَئِنَّ. لَا تَطْمَئِنَّ. لَا أَطْمَئِنَّ. لَا نَطْمَئِنَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لَا یَطْمَئِنِ. لَا تَطْمَئِنِ. لَا اَطْمَئِنِ. لَا نَطْمَئِنِ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَا یَطْمَئْنِنْ. لَا تَطْمَئْنِنْ. لَا اَطْمَئْنِنْ. لَا نَطْمَئْنِنْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لَا یَطْمَئِنَّا. لَا یَطْمَئِنُّوْا. لَا تَطْمَئِنَّا. لَا یَطْمَئْنِنَّ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے: لَا یُطْمَئَنَّ بِهٖ. لَا یُطْمَئَنِّ بِهٖ. لَا یُطْمَئْنَنْ بِهٖ.

بحث اسم ظرف

مُطْمَئَنٌّ. مُطْمَئَنَّانِ. مُطْمَئَنَّاتٌ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُطْمَئْنَنٌ. مُطْمَئْنَنَانِ. مُطْمَئْنَنَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُطْمَئِنٌّ. مُطْمَئِنَّانِ. مُطْمَئِنُّوْنَ. مُطْمَئِنَّةٌ. مُطْمَئِنَّتَانِ. مُطْمَئِنَّاتٌ: صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُطْمَئْنِنٌ. مُطْمَئْنِنَانِ. مُطْمَئْنِنُوْنَ. مُطْمَئْنِنَةٌ. مُطْمَئْنِنَتَانِ. مُطْمَئْنِنَاتٌ: تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُطْمَئَنٌّ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُطْمَئْنَنٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مُطْمَئَنٌّ بِهٖ بن گیا۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے اَلْمَدُّ (کھینچنا)

اَلْمَدُّ صیغہ اسم مصدر۔ اصل میں مَدْدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَدٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

مَدَّ. مَدَّا ، مَدُّوْا ، مَدَّتْ ، مَدَّتَا: صیغہ واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں مَدَدَ ، مَدَدَا ، مَدَدُوْا، مَدَدَتْ ، مَدَدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں وجوباً ادغام کر دیا تو مَدَّ ، مَدَّا ، مَدُّوْا ، مَدَّتْ ، مَدَّتَا بن گئے۔

مَدَدْنَ: صیغہ جمع مونث غائب اپنی اصل پر ہے۔

مَدَدْتَ: صیغہ واحد مذکر مخاطب سے واحد متکلم مَدَدْتُ تک۔

مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق ایک مخرج کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔ پھر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَدَدْتَ. مَدَدْتُمَا. مَدَدْتُمْ. مَدَدْتِ. مَدَدْتُمَا. مَدَدْتُنَّ. مَدَدْتُ بن گئے۔

مَدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

مُدَّ، مُدَّا ، مُدُّوْا ، مُدَّتْ، مُدَّتَا :۔صیغہ واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں مُدِدَ ، مُدِدَا ، مُدِدُوْا ، مُدِدَتْ ، مُدِدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے۔ پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مُدَّ، مُدَّا ، مُدُّوْا ، مُدَّتْ، مُدَّتَا بن گئے۔

مُدِدْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب اپنی اصل پر ہے۔

مُدِدْتَ: صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم مُدِدْتُ تک۔

اصل میں مُدِدْتَ. مُدِدْتُمَا. مُدِدْتُمْ. مُدِدْتِ. مُدِدْتُمَا. مُدِدْتُنَّ. مُدِدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق ایک مخرج کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے جن میں سے پہلا حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔ پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مُدِدْتَ . مُدِدْتُمَا. مُدِدْتُمْ. مُدِدْتِ. مُدِدْتُمَا. مُدِدْتُنَّ. مُدِدْتُ بن گئے۔

مُدِدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَمُدُّ. یَمُدَّانِ. یَمُدُّوْنَ. تَمُدُّ. تَمُدَّانِ. تَمُدُّ. تَمُدَّانِ. تَمُدُّوْنَ. تَمُدِّیْنَ. تَمُدَّانِ. اَمُدُّ. نَمُدُّ.

اصل میں یَـمْدُدُ ، یَمْدُدَانِ' یَمْدُدُوْنَ' تَمْدُدُ' تَمْدُدَانِ . تَمْدُدُ ،تَمْدُدَانِ تَمْدُدُوْنَ' تَمْدُدِیْنَ' تَمْدُدَانِ' اَمْـدُدُ ، نَـمْـدُدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یَمْدُدْنَ. تَمْدُدْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُمَدُّ. یُمَدَّانِ. یُمَدُّوْنَ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّوْنَ. تُمَدِّیْنَ. تُمَدَّانِ. اُمَدُّ. نُمَدُّ.

اصل میں یُـمْـدَدُ ، یُمْدَدَانِ' یُمْدَدُوْنَ' تُمْدَدُ' تُمْدَدَانِ . تُمْدَدُ ،تُمْدَدَانِ تُمْدَدُوْنَ' تُمْدَدِیْنَ' تُمْدَدَانِ' اُمْدَدُ نُـمْـدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یُمْدَدْنَ. تُمْدَدْنَ .

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ' کسرہ' ضمہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَمُدَّ. لَمْ تَمُدَّ. لَمْ اَمُدَّ. لَمْ نَمُدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَمُدِّ. لَمْ تَمُدِّ. لَمْ اَمُدِّ. لَمْ نَمُدِّ.

آخری حرف کو ضمہ دے کر پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ یَمُدُّ. لَمْ تَمُدُّ. لَمْ اَمُدُّ. لَمْ نَمُدُّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ یَمْدُدْ. لَمْ تَمْدُدْ. لَمْ اَمْدُدْ. لَمْ نَمْدُدْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُمَدَّ. لَمْ تُمَدَّ. لَمْ اُمَدَّ. لَمْ نُمَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ. لَمْ اُمَدِّ. لَمْ نُمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ یُمْدَدْ. لَمْ تُمْدَدْ. لَمْ اُمْدَدْ. لَمْ نُمْدَدْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَمُدَّا. لَمْ یَمُدُّوْا. لَمْ تَمُدَّا. لَمْ تَمُدُّوْا. لَمْ تَمُدِّیْ. لَمْ تَمُدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ یُمَدَّا. لَمْ یُمَدُّوْا. لَمْ تُمَدَّا. لَمْ تُمَدُّوْا. لَمْ تُمَدِّیْ. لَمْ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَمْدُدْنَ. لَمْ تَمْدُدْنَ. اور مجہول میں لَمْ. یُمْدَدْنَ. لَمْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّمُدَّ. لَنْ تَمُدَّ. لَنْ اَمُدَّ. لَنْ نَّمُدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّمَدَّ. لَنْ تُمَدَّ. لَنْ اُمَدَّ. لَنْ نُّمَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّمُدَّا. لَنْ یَّمُدُّوْا. لَنْ تَمُدَّا. لَنْ تَمُدُّوْا. لَنْ تَمُدِّیْ. لَنْ تَمُدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّمَدَّا. لَنْ یُّمَدُّوْا. لَنْ تُمَدَّا. لَنْ تُمَدُّوْا. لَنْ تُمَدِّیْ. لَنْ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّمْدُدْنَ. لَنْ تَمْدُدْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّمْدَدْنَ. لَنْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَمُدَّنَّ. لَتَمُدَّنَّ. لَاَمُدَّنَّ. لَنَمُدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَمُدَّنْ. لَتَمُدَّنْ. لَاَمُدَّنْ. لَنَمُدَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمَدَّنَّ. لَتُمَدَّنَّ. لَاُمَدَّنَّ. لَنُمَدَّنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُمَدَّنْ. لَتُمَدَّنْ. لَأُمَدَّنْ. لَنُمَدَّنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کرنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَمُدُّنَّ. لَتَمُدُّنَّ. لَيَمُدُّنْ. لَتَمُدُّنْ.

اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُمَدُّنَّ. لَتُمَدُّنَّ. لَيُمَدُّنْ. لَتُمَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کرنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَمُدِّنَّ. لَتَمُدِّنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُمَدِّنَّ. لَتُمَدِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَيَمُدَّانِّ. لَتَمُدَّانِّ. لَيَمْدُدْنَانِّ. لَتَمُدَّانِّ. لَتَمْدُدْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُمَدَّانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَيُمْدَدْنَانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَتُمْدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

مُدَّ، مُدِّ، مُدُّ، اُمْدُدْ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو ضمہ، فتحہ، کسرہ دے کر پڑھا جاسکتا ہے۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے مُدَّ، مُدِّ مُدُّ، اُمْدُدْ ۔

مُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو مُدَّا بن گیا۔

مُدُّوا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو مُدُّوا بن گیا۔

مُدِّيْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَمُدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو مُدِّیْ بن گیا۔

اُمْدُدْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی تو مْدُدْنَ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائے تو اُمْـــدُدْنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لِتُمَدَّ . لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ لام امر کی وجہ سے دوسرا دال بھی ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُمَدَّ . لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ.

لِتُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُمَدَّا بن گیا۔

لِتُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُمَدُّوْا بن گیا۔

لِتُمَدِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُمَدِّیْ بن گیا۔

لِتُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے تو لِتُمْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

لِیَمُدَّ. لِیَمُدِّ. لِیَمُدُّ. لِیَمْدُدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لِیَمُدَّ . لِیَمُدِّ. لِیَمُدُّ. لِیَمْدُدْ.

لِیَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِیَمُدَّا بن گیا۔

لِیَمُدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِیَمُدُّوْا بن گیا۔

لِتَمُدَّ. لِتَمُدِّ. لِتَمُدُّ. لِتَمْدُدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لِتَمُدَّ . لِتَمُدِّ. لِتَمُدُّ. لِتَمْدُدْ.

لِتَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتَمُدَّا بن گیا۔

لِیَمْدُدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگایا تو لِیَمْدُدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لِاَمُدَّ. لِاَمُدِّ. لِاَمُدُّ. لِاَمْدُدْ. لِنَمُدَّ. لِنَمُدِّ. لِنَمُدُّ. لِنَمْدُدْ صیغہ واحد وجمع متکلم فعل امر متکلم معروف۔

ان کو فعل مضارع متکلم معروف اَمُدُّ. نَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون

نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

لِیُمَدَّ. لِیُمَدِّ. لِیُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لِیُمَدَّ. لِیُمَدِّ. لِیُمْدَدْ.

لِیُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِیُمَدَّا بن گیا۔

لِیُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِیُمَدُّوْا بن گیا۔

لِتُمَدَّ. لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لِتُمَدَّ. لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ.

لِتُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُمَدَّا بن گیا۔

لِیُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگایا تو لِیُمْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لِاُمَدَّ. لِاُمَدِّ. لِاُمْدَدْ. لِنُمَدَّ. لِنُمَدِّ. لِنُمْدَدْ صیغہ واحد و جمع متکلم فعل امر متکلم مجہول۔

ان کو فعل مضارع متکلم مجہول اُمَدُّ. نُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر

کے دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

لَا تَمُدَّ . لَا تَمُدِّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمْدُدْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَا تَمُدَّ . لَا تَمُدِّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمْدُدْ.

لَا تَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا تَمُدَّا بن گیا۔

لَا تَمُدُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا تَمُدُّوْا بن گیا۔

لَا تَمُدِّيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدِّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا تَمُدِّيْ بن گیا۔

لَا تَمْدُدْنَ: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لَا تَمْدُدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل نہی حاضر مجہول

لَا تُمَدَّ . لَا تُمَدِّ. لَا تُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَا تُمَدَّ . لَا تُمَدِّ. لَا تُمْدَدْ.

لا تُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لاَ تُمَدَّا بن گیا۔

لا تُمَدُّوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لاَ تُمَدُّوا بن گیا۔

لا تُمَدِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لاَ تُمَدِّیْ بن گیا۔

لا تُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لا تُمْدَدْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

لاَ یَمُدَّ. لاَ یَمُدِّ. لاَ یَمُدُّ. لاَ یَمْدُدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔آخر کے دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔جیسے: لاَ یَمُدَّ. لاَ یَمُدِّ. لاَ یَمُدُّ. لاَ یَمْدُدْ.

لاَ یَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لاَ یَمُدَّا بن گیا۔

لاَ یَمُدُّوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لاَ یَمُدُّوا بن گیا۔

لَا تَمُدَّ. لَا تَمُدِّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمْدُدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لَا تَمُدَّ. لَا تَمُدِّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمْدُدْ.

لَا تَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تَمُدَّا بن گیا۔

لَا يَمْدُدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف يَمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لَا يَمْدُدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لَا اَمُدَّ. لَا اَمُدِّ. لَا اَمُدُّ. لَا اَمْدُدْ. لَا نَمُدَّ. لَا نَمُدِّ. لَا نَمُدُّ. لَا نَمْدُدْ صیغہ واحد و جمع متکلم فعل نہی متکلم معروف۔

ان کو فعل مضارع متکلم معروف اَمُدُّ. نَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

لَا يُمَدَّ. لَا يُمَدِّ. لَا يُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول يُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لَا يُمَدَّ. لَا يُمَدِّ. لَا يُمْدَدْ.

لَا يُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول يُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا يُمَدَّا بن گیا۔

لَا يُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول يُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو

لَا یُمَدُّوْا بن گیا۔

لَا تُمَدَّ. لَا تُمَدِّ. لَا تُمْدَدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لَا تُمَدَّ. لَا تُمَدِّ. لَا تُمْدَدْ.

لَا تُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تُمَدَّا بن گیا۔

لَا یُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لَا یُمْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لَا أُمَدَّ. لَا أُمَدِّ. لَا أُمْدَدْ. لَا نُمَدَّ. لَا نُمَدِّ. لَا نُمْدَدْ صیغہ واحد و جمع متکلم فعل نہی مجہول۔

ان کو فعل مضارع متکلم مجہول اُمَدُّ. نُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔

بحث اسم ظرف

مَمَدٌّ ، مَمَدَّانِ: ۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَمْدَدٌ ، مَمْدَدَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہو گئے کہ پہلے حرف کا ماقبل ساکن ہے۔ پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَمَدٌّ ، مَمَدَّانِ بن گئے۔

مَمَادُّ ، مُمَيْدٌّ: ۔صیغہ جمع و واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَمَادِدُ اور مُمَيْدِدٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَمَادُّ اور مُمَيْدٌّ بن گئے۔

بحث اسم آلہ

مِمَدٌّ، مِمَدَّانِ، مِمَدَّةٌ، مِمَدَّتَانِ : صیغہائے واحد وتثنیہ اسم آلہ صغریٰ ووسطیٰ۔

اصل میں مِمْدَدٌ، مِمْدَدَانِ، مِمْدَدَةٌ، مِمْدَدَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مِمَدٌّ، مِمَدَّانِ، مِمَدَّةٌ، مِمَدَّتَانِ بن گئے۔

مَمَادُّ، مُمَيْدٌّ، مَمَادُّ، مُمَيْدَّةٌ: صیغہائے جمع وواحد مصغر اسم آلہ صغریٰ ووسطیٰ۔

اصل میں مَمَادِدُ. مُمَيْدِدٌ. مَمَادِدُ. مُمَيْدِدَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مِمْدَادٌ. مِمْدَادَانِ. مَمَادِيْدُ. مُمَيْدِيْدٌ. مُمَيْدِيْدَةٌ

بحث اسم تفضیل مذکر

اَمَدُّ، اَمَدَّانِ، اَمَدُّوْنَ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَمْدَدُ، اَمْدَدَانِ. اَمْدَدُوْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو اَمَدُّ، اَمَدَّانِ، اَمَدُّوْنَ بن گئے۔

اَمَادُّ، اُمَيْدٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَمَادِدُ اور اُمَيْدِدٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہوگئے۔ پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو اَمَادُّ اور اُمَيْدٌّ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

مُدّٰی، مُدَّيَانِ، مُدَّيَاتٌ: صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مونث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں مُدْدٰی، مُدْدَيَانِ، مُدْدَيَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مُدّٰی، مُدَّيَانِ، مُدَّيَاتٌ بن گئے۔

مُدَدٌ، مُدَيْدٰی: صیغہ جمع مونث مکسر، واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا اَمَدَّهٗ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَمْدَدَهٗ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

أَمْدِدْ بِهٖ. مَدِّدْ. مَدُدْتُ تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مَادٌّ ، مَادَّانِ ، مَادُّوْنَ :۔صیغہ واحد،تثنیہ،جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مَادِدٌ ، مَادِدَانِ ،مَادِدُوْنَ. تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متجانسین حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مَادٌّ ، مَادَّانِ ، مَادُّوْنَ بن گئے۔

مَدَّةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مَدَدَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مَدَّةٌ بن گیا۔

مُدَّادٌ، مُدَّدٌ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُدٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مُدْدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مُدٌّ بن گیا۔

مُدَّاءُ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مُدَدَاءُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مُدَّاءُ بن گیا۔

مُدَّانٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مُدْدَانٌ تھا مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مُدَّانٌ بن گیا۔

مِدَادٌ ، مُدُوْدٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَادَّةٌ ، مَادَّتَانِ ، مَادَّاتٌ : صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مونث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مَادِدَةٌ، مَادِدَتَانِ . مَادِدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مَادَّةٌ مَادَّتَانِ ، مَادَّاتٌ بن گئے۔

مَوَادُّ .مُوَيْدٌّ. مُوَيْدَّةٌ :صیغہ ہائے جمع مونث مکسر وواحد مذکر ومونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں مَوَادِدُ، مُوَيْدِدٌ، مُوَيْدِدَةٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مَوَادُّ مُوَيْدٌّ اور مُوَيْدَّةٌ بن گئے۔

مُدَدٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَمْدُوْدٌ . مَمْدُوْدَانِ. مَمْدُوْدُوْنَ. مَمْدُوْدَةٌ. مَمْدُوْدَتَانِ.
مَمْدُوْدَاتٌ. مَمَادِيْدُ. مُمَيْدِيْدٌ. مُمَيْدِيْدَةٌ.

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے اَلْفِرَارُ (بھاگنا)

فِرَارٌ: صیغہ اسم مصدر۔ ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ. يَضْرِبُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

فَرَّ. فَرَّا. فَرُّوْا. فَرَّتْ. فَرَّتَا: صیغہ واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں فَرَرَ ، فَرَرَا ، فَرَرُوْا، فَرَرَتْ ، فَرَرَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔
جیسے: فَرَرْنَ. فَرَرْتَ. فَرَرْتُمَا. فَرَرْتُمْ. فَرَرْتِ. فَرَرْتُمَا. فَرَرْتُنَّ. فَرَرْتُ . فَرَرْنَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

فُرَّ. فُرَّا. فُرُّوْا. فُرَّتْ. فُرَّتَا: صیغہ واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں فُرِرَ ، فُرِرَا ، فُرِرُوْا، فُرِرَتْ ، فُرِرَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔
جیسے: فُرِرْنَ. فُرِرْتَ. فُرِرْتُمَا. فُرِرْتُمْ. فُرِرْتِ. فُرِرْتُمَا. فُرِرْتُنَّ. فُرِرْتُ . فُرِرْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَفِرُّ. يَفِرَّانِ. يَفِرُّوْنَ. تَفِرُّ. تَفِرَّانِ. تَفِرُّ. تَفِرَّانِ. تَفِرُّوْنَ. تَفِرِّيْنَ. تَفِرَّانِ. اَفِرُّ. نَفِرُّ.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں يَفْرِرُ ، يَفْرِرَانِ' يَفْرِرُوْنَ' تَفْرِرُ' تَفْرِرَانِ. تَفْرِرُ ،

تَفِرَّانِ تَفِرُّونَ تَفِرِّينَ تَفِرَّانِ اَفِرُّ ، نَفِرُّ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے یَفْرِرْنَ. تَفْرِرْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُفَرُّ. يُفَرَّانِ. يُفَرُّوْنَ. تُفَرُّ. تُفَرَّانِ. تُفَرُّ. تُفَرَّانِ. تُفَرُّوْنَ. تُفَرِّيْنَ. تُفَرَّانِ. اُفَرُّ. نُفَرُّ .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں يُفْرَرُ ، يُفْرَرَانِ يُفْرَرُوْنَ تُفْرَرُ تُفْرَرَانِ . تُفْرَرُ ، تُفْرَرَانِ. تُفْرَرُوْنَ تُفْرَرِيْنَ تُفْرَرَانِ اُفْرَرُ ، نُفْرَرُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی راء کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلی راء کا دوسری راء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے يُفْرَرْنَ. تُفْرَرْنَ .

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ' کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَفِرَّ. لَمْ تَفِرَّ. لَمْ اَفِرَّ. لَمْ نَفِرَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَفِرِّ. لَمْ تَفِرِّ. لَمْ اَفِرِّ. لَمْ نَفِرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يَفْرِرْ. لَمْ تَفْرِرْ. لَمْ اَفْرِرْ. لَمْ نَفْرِرْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُفَرَّ. لَمْ تُفَرَّ. لَمْ اُفَرَّ. لَمْ نُفَرَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُفَرِّ. لَمْ تُفَرِّ. لَمْ اُفَرِّ. لَمْ نُفَرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُفْرَرْ. لَمْ تُفْرَرْ. لَمْ اُفْرَرْ. لَمْ نُفْرَرْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَفِرَّا. لَمْ يَفِرُّوْا. لَمْ تَفِرَّا. لَمْ تَفِرُّوْا. لَمْ تَفِرِّيْ. لَمْ تَفِرَّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُفَرَّا. لَمْ يُفَرُّوْا. لَمْ تُفَرَّا. لَمْ تُفَرُّوْا. لَمْ تُفَرِّيْ. لَمْ تُفَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَمْ يَفْرِرْنَ.

لَمْ تَفْرِرْنَ. اورمجہول میں لَمْ یُفْرَرْنَ. لَمْ تُفْرَرْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَفِرَّ. لَنْ تَفِرَّ. لَنْ اَفِرَّ. لَنْ نَفِرَّ.

اورمجہول میں: لَنْ یُفَرَّ. لَنْ تُفَرَّ. لَنْ اُفَرَّ. لَنْ نُفَرَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَفِرَّا. لَنْ یَفِرُّوْا. لَنْ تَفِرَّا. لَنْ تَفِرُّوْا. لَنْ تَفِرِّیْ. لَنْ تَفِرَّا.

اورمجہول میں: لَنْ یُفَرَّا. لَنْ یُفَرُّوْا. لَنْ تُفَرَّا. لَنْ تُفَرُّوْا. لَنْ تُفَرِّیْ. لَنْ تُفَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَفْرِرْنَ. لَنْ تَفْرِرْنَ. اورمجہول میں لَنْ یُفْرَرْنَ. لَنْ تُفْرَرْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَفِرَّنَّ. لَتَفِرَّنَّ. لَاَفِرَّنَّ. لَنَفِرَّنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَفِرَّنْ. لَتَفِرَّنْ. لَاَفِرَّنْ. لَنَفِرَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُفَرَّنَّ. لَتُفَرَّنَّ. لَاُفَرَّنَّ. لَنُفَرَّنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُفَرَّنْ. لَتُفَرَّنْ. لَاُفَرَّنْ. لَنُفَرَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَفِرُّنَّ. لَتَفِرُّنَّ. لَیَفِرُّنْ. لَتَفِرُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُفَرُّنَّ. لَتُفَرُّنَّ. لَیُفَرُّنْ. لَتُفَرُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَفِرِّنَّ. لَتَفِرِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُفَرِّنَّ. لَتُفَرِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَفِرَّانِّ. لَتَفِرَّانِّ. لَیَفْرِرْنَانِّ. لَتَفِرَّانِّ. لَتَفْرِرْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُفَرَّانِّ. لَتُفَرَّانِّ. لَیُفْرَرْنَانِّ. لَتُفَرَّانِّ. لَتُفْرَرْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

فِرَّ، فِرِّ، اِفْرِرْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفِرُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو دونوں راء ساکن ہوگئیں۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھا جاسکتا ہے۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے فِرَّ. فِرِّ. اِفْرِرْ.

فِرَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفِرَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو فِرَّا بن گیا۔

فِرُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفِرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو فِرُّوْا بن گیا۔

فِرِّیْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفِرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو فِرِّیْ بن گیا۔

اِفْرِرْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفْرِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی تو فْرِرْنَ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِفْرِرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ

رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لِتُفَرَّ. لِتُفَرِّ. لِتُفْرَرْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ لام امر کی وجہ سے دوسری راء بھی ساکن ہوگئی۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسری راء کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُفَرَّ. لِتُفَرِّ. لِتُفْرَرْ.

لِتُفَرَّا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُفَرَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُفَرَّا بن گیا۔

لِتُفَرُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُفَرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُفَرُّوْا بن گیا۔

لِتُفَرِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُفَرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُفَرِّیْ بن گیا۔

لِتُفْرَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُفْرَرْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے تو لِتُفْرَرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

ان کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَفِرَّ. لِیَفَرَّ. لِیَفْرِرْ. لِتَفَرَّ. لِتَفِرَّ. لِتَفِرِّ. لِتَفْرِرْ. لِاَفِرَّ. لِاَفِرِّ. لِاَفْرِرْ. لِنَفِرَّ. لِنَفِرَّ. لِنَفْرِرْ.

اور مجہول میں: لِیُفَرَّ. لِیُفَرِّ. لِیُفْرَرْ. لِتُفَرَّ. لِتُفَرِّ. لِتُفْرَرْ. لِاُفَرَّ. لِاُفَرِّ. لِاُفْرَرْ. لِنُفَرَّ. لِنُفَرِّ. لِنُفْرَرْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَفِرَّا. لِیَفِرُّوْا. لِتَفِرَّا. اور مجہول میں: لِیُفَرَّا. لِیُفَرُّوْا. لِتُفَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَفْرِرْنَ

اور مجہول میں: لِیُفْرَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَفِرَّ. لَا تَفِرِّ. لَا تَفْرِرْ. اور مجہول میں: لَا تُفَرَّ. لَا تُفَرِّ. لَا تُفْرَرْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَفِرَّا. لَا تَفِرُّوْا. لَا تَفِرِّیْ. لَا تَفِرَّا. اور مجہول میں: لَا تُفَرَّا. لَا تُفَرُّوْا. لَا تُفَرِّیْ. لَا تُفَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَفْرِرْنَ اور مجہول میں

لَا تُفْرَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا یَفِرَّ. لَا یَفِرِّ. لَا یَفْرِرْ. لَا تَفِرَّ. لَا تَفِرِّ. لَا تَفْرِرْ. لَا اَفِرَّ. لَا اَفِرِّ. لَا اَفْرِرْ. لَا نَفِرَّ. لَا نَفِرِّ. لَا نَفْرِرْ. اور مجہول میں: لَا یُفَرَّ. لَا یُفَرِّ. لَا یُفْرَرْ. لَا تُفَرَّ. لَا تُفَرِّ. لَا تُفْرَرْ. لَا اُفَرَّ. لَا اُفَرِّ. لَا اُفْرَرْ. لَا نُفَرَّ. لَا نُفَرِّ. لَا نُفْرَرْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَفِرَّا. لَا یَفِرُّوْا. لَا تَفِرَّا. اور مجہول میں: لَا یُفَرَّا. لَا یُفَرُّوْا. لَا تُفَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَفْرِرْنَ. اور مجہول میں: لَا یُفْرَرْنَ.

بحث اسم ظرف

مَفَرٌّ. مَفَرَّانِ: ۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَفْرِرٌ. مَفْرِرَان تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَفَارُّ. مُفَیْرٌّ: ۔ صیغہ جمع و واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَفَارِرُ. مُفَیْرِرٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم آلہ

مِفَرٌّ. مِفَرَّانِ. مِفَرَّةٌ. مِفَرَّتَانِ: صیغہائے واحد و تثنیہ اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ۔

اصل میں مِفْرَرٌ. مِفْرَرَانِ. مِفْرَرَةٌ. مِفْرَرَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَفَارُّ. مُفَیْرٌّ. مَفَارُّ. مُفَیْرَّةٌ: ۔ صیغہائے جمع و واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ۔

اصل میں مَفَارِرُ. مُفَیْرِرٌ. مَفَارِرُ. مُفَیْرِرَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مِفْرَارٌ. مِفْرَارَانِ. مَفَارِیْرُ. مُفَیْرِیْرٌ. مُفَیْرِیْرَةٌ.

بحث اسم تفضیل مذکر

اَفَرُّ، اَفَرَّانِ، اَفَرُّوْنَ: ۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَفْرَرُ، اَفْرَرَانِ. اَفْرَرُوْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَفَارُّ، اُفَیْرُّ: ۔ صیغہ جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَفَارِرُ اور اُفَیْرِرٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر۔ کے دوسرے حرف میں

ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

فُرّٰی ، فُرَّیَانِ ، فُرَّیَاتٌ :۔ صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مونث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں فُـرْرٰی ، فُرْرَیَانِ ، فُرْرَیَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فُرَرٌ، فُرَیْرٰی :۔ صیغہ جمع مونث مکسر، واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا أَفَرَّهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَـا أَفْـرَرَهُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

أَفْرِرْبِهٖ. فَرُرَ. فَرُرَتْ. تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

فَارٌّ ، فَارَّانِ ، فَارُّوْنَ :۔ صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں فَـارِرٌ ، فَـارِرَانِ ، فَارِرُوْنَ. تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متجانسین حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فَرَّۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فَـرَرَۃٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو فَرَّۃٌ بن گیا۔

فُرَّارٌ، فُرَّرٌ :۔ جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

فُرٌّ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فُرْرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو فُرٌّ بن گیا۔

فُرَّاءُ :۔ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فُـرَرَاءُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا

تو فُرَّاءُ بن گیا۔

فُرَّانٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فُرْرَانٌ تھا مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو فُرَّانٌ بن گیا۔

فِرَارٌ ، فُرُوْرٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

فَارَّةٌ ، فَارَّتَانِ ، فَارَّاتٌ : صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مونث سالم اسم فاعل۔

اصل میں فَارِرَةٌ، فَارِرَتَانِ . فَارِرَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو فَارَّةٌ فَارَّتَانِ ، فَارَّاتٌ بن گئے۔

فَوَارُّ .فُوَيْرٌّ. فُوَيْرَّةٌ :صیغہ ہائے جمع مؤنث مکسر و واحد مذکر و مونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں فَوَارِرُ، فُوَيْرِرٌ، فُوَيْرِرَةٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فُرَّرٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَفْرُوْرٌ . مَفْرُوْرَانِ. مَفْرُوْرُوْنَ. مَفْرُوْرَةٌ. مَفْرُوْرَتَانِ. مَفْرُوْرَاتٌ. مَفَارِيْرُ. مُفَيْرِيْرٌ. مُفَيْرِيْرَةٌ.

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ
جیسے اَلْبِرُّ (نیکی کرنا)

بِرٌّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ

اصل میں بِرْرٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو بِرٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

بَرَّ. بَرَّا. بَرُّوْا. بَرَّتْ. بَرَّتَا: صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں بَرِرَ ، بَرِرَا ، بَرِرُوْا، بَرِرَتْ ، بَرِرَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: بَرِرْنَ. بَرِرْتَ. بَرِرْتُمَا. بَرِرْتُمْ. بَرِرْتِ. بَرِرْتُمَا. بَرِرْتُنَّ. بَرِرْتُ. بَرِرْنَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

بُرَّ. بُرَّا. بُرُّوْا. بُرَّتْ. بُرَّتَا: صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں بُرِرَ ، بُرِرَا ، بُرِرُوْا، بُرِرَتْ ، بُرِرَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: بُرِرْنَ. بُرِرْتَ. بُرِرْتُمَا. بُرِرْتُمْ. بُرِرْتِ. بُرِرْتُمَا. بُرِرْتُنَّ. بُرِرْتُ. بُرِرْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَبَرُّ. يَبَرَّانِ. يَبَرُّوْنَ. تَبَرُّ. تَبَرَّانِ. تَبَرُّ. تَبَرَّانِ. تَبَرُّوْنَ. تَبَرِّيْنَ. تَبَرَّانِ. اَبَرُّ. نَبَرُّ.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں يَبْرَرُ ، يَبْرَرَانِ، يَبْرَرُوْنَ، تَبْرَرُ، تَبْرَرَانِ . تَبْرَرُ ، تَبْرَرَانِ. تَبْرَرُوْنَ، تَبْرَرِيْنَ، تَبْرَرَانِ، اَبْرَرُ ، نَبْرَرُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يَبْرَرْنَ. تَبْرَرْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُبَرُّ. يُبَرَّانِ. يُبَرُّوْنَ. تُبَرُّ. تُبَرَّانِ. تُبَرُّ. تُبَرَّانِ. تُبَرُّوْنَ. تُبَرِّيْنَ. تُبَرَّانِ. اُبَرُّ. نُبَرُّ.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں يُبْرَرُ ، يُبْرَرَانِ، يُبْرَرُوْنَ، تُبْرَرُ، تُبْرَرَانِ . تُبْرَرُ ، تُبْرَرَانِ تُبْرَرُوْنَ، تُبْرَرِيْنَ، تُبْرَرَانِ، اُبْرَرُ ، نُبْرَرُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يُبْرَرْنَ. تُبْرَرْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے

قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَبَرَّ. لَمْ تَبَرَّ. لَمْ أَبَرَّ. لَمْ نَبَرَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَبَرِّ. لَمْ تَبَرِّ. لَمْ أَبَرِّ. لَمْ نَبَرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يَبْرَرْ. لَمْ تَبْرَرْ. لَمْ أَبْرَرْ. لَمْ نَبْرَرْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُبَرَّ. لَمْ تُبَرَّ. لَمْ أُبَرَّ. لَمْ نُبَرَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُبَرِّ. لَمْ تُبَرِّ. لَمْ أُبَرِّ. لَمْ نُبَرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُبْرَرْ. لَمْ تُبْرَرْ. لَمْ أُبْرَرْ. لَمْ نُبْرَرْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَبَرَّا. لَمْ يَبَرُّوْا. لَمْ تَبَرَّا. لَمْ تَبَرُّوْا. لَمْ تَبَرِّيْ. لَمْ تَبَرَّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُبَرَّا. لَمْ يُبَرُّوْا. لَمْ تُبَرَّا. لَمْ تُبَرُّوْا. لَمْ تُبَرِّيْ. لَمْ تُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَبْرَرْنَ. لَمْ تَبْرَرْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُبْرَرْنَ. لَمْ تُبْرَرْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَبَرَّ. لَنْ تَبَرَّ. لَنْ أَبَرَّ. لَنْ نَبَرَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُبَرَّ. لَنْ تُبَرَّ. لَنْ أُبَرَّ. لَنْ نُبَرَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَبَرَّا. لَنْ يَبَرُّوْا. لَنْ تَبَرَّا. لَنْ تَبَرُّوْا. لَنْ تَبَرِّيْ. لَنْ تَبَرَّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُبَرَّا. لَنْ يُبَرُّوْا. لَنْ تُبَرَّا. لَنْ تُبَرُّوْا. لَنْ تُبَرِّيْ. لَنْ تُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَبْرَرْنَ. لَنْ تَبْرَرْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُبْرَرْنَ. لَنْ تُبْرَرْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَبَرَّنَّ. لَتَبَرَّنَّ. لَاَبَرَّنَّ. لَنَبَرَّنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَبَرَّنْ. لَتَبَرَّنْ. لَاَبَرَّنْ. لَنَبَرَّنْ .

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُبَرَّنَّ. لَتُبَرَّنَّ. لَاُبَرَّنَّ. لَنُبَرَّنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُبَرَّنْ. لَتُبَرَّنْ. لَاُبَرَّنْ. لَنُبَرَّنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَبَرُّنَّ. لَتَبَرُّنَّ. لَیَبَرُّنْ. لَتَبَرُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُبَرُّنَّ. لَتُبَرُّنَّ. لَیُبَرُّنْ. لَتُبَرُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَبَرِّنَّ. لَتَبَرِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُبَرِّنَّ. لَتُبَرِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَبَرَّانِّ. لَتَبَرَّانِّ. لَیَبْرُرْنَانِّ. لَتَبَرَّانِّ. لَتَبْرُرْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُبَرَّانِّ. لَتُبَرَّانِّ. لَیُبْرَرْنَانِّ. لَتُبَرَّانِّ. لَتُبْرَرْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

بَرَّ، بَرِّ، اِبْرُرْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبَرُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو دونوں را ساکن ہوگئیں۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھا جاسکتا ہے۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے بَرَّ. بَرِّ. اِبْرُرْ .

بَرَّا: صیغہ تثنیہ مذکرومؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبَرَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بَرَّا بن گیا۔

بَرُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبَرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بَرُّوْا بن گیا۔

بَرِّیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبَرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بَرِّیْ بن گیا۔

اِبْرَرْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبْرَرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی تو بْرَرْنَ بن گیا۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِبْرَرْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لِتُبَرَّ. لِتُبَرِّ. لِتُبْرَرْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔لام امر کی وجہ سے دوسرا حرف بھی ساکن ہوگیا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔جیسے: لِتُبَرَّ. لِتُبَرِّ. لِتُبْرَرْ.

لِتُبَرَّا: صیغہ تثنیہ مذکرومؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُبَرَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُبَرَّا بن گیا۔

لِتُبَرُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُبَرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُبَرُّوْا بن گیا۔

لِتُبَرِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُبَرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُبَرِّیْ بن گیا۔

لِتُبْرُرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُبْرُرْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے تو لِتُبْرُرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

ان بحثوں کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَبَرَّ. لِیَبَرِّ. لِیَبْرُرْ. لِتَبَرَّ. لِتَبَرِّ. لِتَبْرُرْ. لِأَبَرَّ. لِأَبَرِّ. لِأَبْرُرْ. لِنَبَرَّ. لِنَبَرِّ. لِنَبْرُرْ.

اور مجہول میں: لِیُبَرَّ. لِیُبَرِّ. لِیُبْرَرْ. لِتُبَرَّ. لِتُبَرِّ. لِتُبْرَرْ. لِأُبَرَّ. لِأُبَرِّ. لِأُبْرَرْ. لِنُبَرَّ. لِنُبَرِّ. لِنُبْرَرْ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَبَرَّا. لِیَبَرُّوْا. لِتَبَرَّا. اور مجہول میں: لِیُبَرَّا. لِیُبَرُّوْا. لِتُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَبْرُرْنَ.

اور مجہول میں: لِیُبْرَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَبَرَّ. لَا تَبَرِّ. لَا تَبْرُرْ. اور مجہول میں: لَا تُبَرَّ. لَا تُبَرِّ. لَا تُبْرَرْ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَبَرَّا. لَا تَبَرُّوْا. لَا تَبَرِّیْ. لَا تَبَرَّا. اور مجہول میں: لَا تُبَرَّا. لَا تُبَرُّوْا. لَا تُبَرِّیْ. لَا تُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَبرُرْنَ اور مجہول میں لَا تُبرَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دوساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کوفتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يَبَرَّ. لَا يَبَرِّ. لَا يَبَرُّ. لَا يَبْرَرْ. لَا تَبَرَّ. لَا تَبَرِّ. لَا تَبَرُّ. لَا تَبْرَرْ. لَا أَبَرَّ. لَا أَبَرِّ. لَا أَبَرُّ. لَا أَبْرَرْ. لَا نَبَرَّ. لَا نَبَرِّ. لَا نَبَرُّ. لَا نَبْرَرْ.

اور مجہول میں: لَا يُبَرَّ. لَا يُبَرِّ. لَا يُبَرُّ. لَا يُبْرَرْ. لَا تُبَرَّ. لَا تُبَرِّ. لَا تُبَرُّ. لَا تُبْرَرْ. لَا أُبَرَّ. لَا أُبَرِّ. لَا أُبَرُّ. لَا أُبْرَرْ. لَا نُبَرَّ. لَا نُبَرِّ. لَا نُبَرُّ. لَا نُبْرَرْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَبَرَّا. لَا يَبَرُّوْا. لَا تَبَرَّا. اور مجہول میں: لَا يُبَرَّا. لَا يُبَرُّوْا. لَا تُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَبْرُرْنَ. اور مجہول میں: لَا يُبْرَرْنَ.

بحث اسم ظرف

مَبَرٌّ: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَبْرَرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کردیا تو مَبَرٌّ بن گیا۔

مَبَرَّانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَبْـــرَرَانِ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کردیا تو مَبَرَّانِ بن گیا۔

مَبَارُّ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَبَارِرُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کو ساکن کرکے دوسری را میں ادغام کردیا تو مَبَارُّ بن گیا۔

مُبَيْرٌ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُبَیْرِرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مُبَیْرٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِبَرٌّ :۔ صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِبْرَرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مِبَرٌّ بن گیا۔

مِبَرَّانِ : صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِبْـــرَرَانِ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مِبَرَّانِ بن گیا۔

مَبَارٌّ : صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَبَارِرُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَارُّ بن گیا۔

مُبَیْرٌّ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُبَیْرِرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مُبَیْرٌّ بن گیا۔

مِبَرَّةٌ. مِبَرَّتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِبْرَرَةٌ. مِبْرَرَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مِبَرَّةٌ. مِبَرَّتَانِ بن گئے۔

مَبَارُّ : صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَبَارِرُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَارُّ بن گیا۔

مُبَیْرَّةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُبَیْـرِرَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مُبَیْرَّةٌ بن گیا۔

نوٹ: اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مِبْرَارٌ. مِبْرَارَانِ. مَبَارِیْرُ. مُبَیْرِیْرٌ. اور مُبَیْرِیْرَةٌ.

بحث اسم تفضیل مذکر

أَبَرُّ. أَبَرَّانِ. أَبَرُّوْنَ:۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَبْرَرُ. أَبْرَرَانِ. أَبْرَرُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کردیا توأَبَرُّ. أَبَرَّانِ. أَبَرُّوْنَ بن گئے۔

أَبَارُّ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں أَبَارِرُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کردیا توأَبَارُّ بن گیا۔

أُبَيِّرٌ : صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں أُبَيْرِرُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کردیا توأُبَيْرٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

بُرّٰی. بُرَّيَانِ. بُرَّيَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں بُرْرٰی. بُرْرَيَانِ. بُرْرَيَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی را کا دوسری را میں ادغام کردیا تومذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بُرَرٌ. بُرَيْرٰی: صیغہ جمع مؤنث مکسر، واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا أَبَرَّهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَبْرَرَهُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کردیا تومذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

أَبْرِرْ بِهٖ. بَرُرَ. بَرُرَتْ تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

بَارٌّ. بَارَّانِ. بَارُّوْنَ:۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں بَارِرٌ. بَارِرَانِ. بَارِرُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کردیا تومذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بَرَّةٌ. صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَـرَرَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بَـرَّةٌ بن گیا۔

بُرَّارٌ . بُرَّرٌ : صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

بُرٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُرْرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُرٌّ بن گیا۔

بُرَّاءُ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُـرَرَاءُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی را کا فتحہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُـرَّاءُ بن گیا۔

بُرَّانٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُرْرَانٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُرَّانٌ بن گیا۔

بِرَارٌ. بُرُوْرٌ. صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُوَيْرٌّ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَيْرِرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُوَيْرٌّ بن گیا۔

بَارَّةٌ. بَارَّتَانِ. بَارَّاتٌ. صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں بَـارِرَةٌ. بَارِرَتَانِ. بَارِرَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بَوَارُّ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَـوَارِرُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بَـوَارُّ بن گیا۔

بُرَّرٌ. صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بُوَيْرَّةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَيْرِرَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُوَيْرَّةٌ

بن گیا۔

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَبْرُوْرٌ . مَبْرُوْرَانِ. مَبْرُوْرُوْنَ. مَبْرُوْرَةٌ. مَبْرُوْرَتَانِ. مَبْرُوْرَاتٌ. مَبَارِيْرُ. مُبَيْرِيْرٌ. مُبَيْرِيْرَةٌ.

☆☆☆☆

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِمْتِدَادُ (لمبا ہونا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِمْتَدَّ. اِمْتَدَّا . اِمْتَدُّوْا. اِمْتَدَّتْ. اِمْتَدَّتَا:۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِمْتَدَدَ . اِمْتَدَدَا. اِمْتَدَدُوْا. اِمْتَدَدَتْ. اِمْتَدَدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کافتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِمْتَدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اِمْتَدَدْتَ. اِمْتَدَدْتُمَا. اِمْتَدَدْتُمْ. اِمْتَدَدْتِ. اِمْتَدَدْتُمَا. اِمْتَدَدْتُنَّ. اِمْتَدَدْتُ. (صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم)

اصل میں اِمْتَدَدْتَ. اِمْتَدَدْتُمَا. اِمْتَدَدْتُمْ. اِمْتَدَدْتِ. اِمْتَدَدْتُمَا. اِمْتَدَدْتُنَّ. اِمْتَدَدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِمْتَدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُمْتُدَّ. اُمْتُدَّا . اُمْتُدُّوْا. اُمْتُدَّتْ. اُمْتُدَّتَا:۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُمْتُدِدَ . اُمْتُدِدَا. اُمْتُدِدُوْا. اُمْتُدِدَتْ. اُمْتُدِدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کافتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْتُدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اُمْتُدِدْتَ. اُمْتُدِدْتُمَا. اُمْتُدِدْتُمْ. اُمْتُدِدْتِ. اُمْتُدِدْتُمَا. اُمْتُدِدْتُنَّ. اُمْتُدِدْتُ. (صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم)

اصل میں اُمْتُدِدْتَ. اُمْتُدِدْتُمَا. اُمْتُدِدْتُمْ. اُمْتُدِدْتِ. اُمْتُدِدْتُمَا. اُمْتُدِدْتُنَّ. اُمْتُدِدْتُ تھے۔مضاعف کے

قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تا میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْتُدِدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے صیغوں کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یَـمْتَـدِدُ. یَـمْتَـدِدَانِ. یَـمْتَـدِدُوْنَ. تَـمْتَـدِدُ. تَـمْتَـدِدَانِ. تَـمْتَدِدُ. تَمْتَدِدَانِ. تَمْتَدِدُوْنَ. تَمْتَدِدِيْنَ. تَمْتَدِدَانِ . اَمْتَدِدُ. نَمْتَدِدُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو یَـمْتَدُّ. یَمْتَدَّانِ. یَمْتَدُّوْنَ. تَمْتَدُّ. تَمْتَدَّانِ. تَمْتَدُّ. تَمْتَدَّانِ. تَمْتَدُّوْنَ. تَمْتَدِّيْنَ. تَمْتَدَّانِ . اَمْتَدُّ. نَمْتَدُّ. بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یَمْتَدِدْنَ. تَمْتَدِدْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے صیغوں کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُـمْتَـدَدُ. یُـمْتَـدَدَانِ. یُـمْتَـدَدُوْنَ. تُـمْتَـدَدُ. تُـمْتَـدَدَانِ. تُـمْتَدَدُ. تُمْتَدَدَانِ. تُمْتَدَدُوْنَ. تُمْتَدَدِيْنَ. تُمْتَدَدَانِ . اُمْتَدَدُ. نُمْتَدَدُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو یُـمْتَدُّ. یُمْتَدَّانِ. یُمْتَدُّوْنَ. تُمْتَدُّ. تُمْتَدَّانِ. تُمْتَدُّ. تُمْتَدَّانِ. تُمْتَدُّوْنَ. تُمْتَدِّيْنَ. تُمْتَدَّانِ . اُمْتَدُّ. نُمْتَدُّ بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یُمْتَدَدْنَ. تُمْتَدَدْنَ .

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ' کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَمْتَدَّ. لَمْ تَمْتَدَّ . لَمْ اَمْتَدَّ. لَمْ نَمْتَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَمْتَدِّ. لَمْ تَمْتَدِّ . لَمْ اَمْتَدِّ. لَمْ نَمْتَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يَمْتَدِدْ. لَمْ تَمْتَدِدْ . لَمْ اَمْتَدِدْ. لَمْ نَمْتَدِدْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمْتَدَّ. لَمْ تُمْتَدَّ . لَمْ اُمْتَدَّ. لَمْ نُمْتَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمْتَدِّ. لَمْ تُمْتَدِّ . لَمْ اُمْتَدِّ. لَمْ نُمْتَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُمْتَدَدْ. لَمْ تُمْتَدَدْ . لَمْ اُمْتَدَدْ. لَمْ نُمْتَدَدْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَمْتَدَّا. لَمْ یَمْتَدُّوْا. لَمْ تَمْتَدَّا. لَمْ تَمْتَدُّوْا. لَمْ تَمْتَدِّیْ. لَمْ تَمْتَدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ یُمْتَدَّا. لَمْ یُمْتَدُّوْا. لَمْ تُمْتَدَّا. لَمْ تُمْتَدُّوْا. لَمْ تُمْتَدِّیْ. لَمْ تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ. یَمْتَدِدْنَ. لَمْ تَمْتَدِدْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُمْتَدَدْنَ. لَمْ تُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّمْتَدَّ. لَنْ تَمْتَدَّ. لَنْ اَمْتَدَّ. لَنْ نَّمْتَدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّمْتَدَّ. لَنْ تُمْتَدَّ. لَنْ اُمْتَدَّ. لَنْ نُّمْتَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّمْتَدَّا. لَنْ یَّمْتَدُّوْا. لَنْ تَمْتَدَّا. لَنْ تَمْتَدُّوْا. لَنْ تَمْتَدِّیْ. لَنْ تَمْتَدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّمْتَدَّا. لَنْ یُّمْتَدُّوْا. لَنْ تُمْتَدَّا. لَنْ تُمْتَدُّوْا. لَنْ تُمْتَدِّیْ. لَنْ تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّمْتَدِدْنَ. لَنْ تَمْتَدِدْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّمْتَدَدْنَ. لَنْ تُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَمْتَدَّنَّ. لَتَمْتَدَّنَّ. لَاَمْتَدَّنَّ. لَنَمْتَدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَمْتَدَّنْ. لَتَمْتَدَّنْ. لَاَمْتَدَّنْ. لَنَمْتَدَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمْتَدَّنَّ. لَتُمْتَدَّنَّ. لَاُمْتَدَّنَّ. لَنُمْتَدَّنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُمْتَدَنْ. لَتُمْتَدَنْ. لَاُمْتَدَنْ. لَنُمْتَدَنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کرنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَمْتَدُّنَّ. لَتَمْتَدُّنَّ. لَیَمْتَدُّنْ. لَتَمْتَدُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُمْتَدُّنَّ. لَتُمْتَدُّنَّ. لَیُمْتَدُّنْ. لَتُمْتَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کرنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَمْتَدِّنَّ. لَتَمْتَدِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُمْتَدِّنَّ. لَتُمْتَدِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَمْتَدَّانِّ. لَتَمْتَدَّانِّ. لَیَمْتَدِدْنَانِّ. لَتَمْتَدَّانِّ. لَتَمْتَدِدْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمْتَدَّانِّ. لَتُمْتَدَّانِّ. لَیُمْتَدَدْنَانِّ. لَتُمْتَدَّانِّ. لَتُمْتَدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِمْتَدَّ ، اِمْتَدِّ ، اِمْتَدِدْ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوگئے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے۔اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے جیسے: اِمْتَدَّ ، اِمْتَدِّ ، اِمْتَدِدْ۔

اِمْتَدَّا : صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِمْتَدَّا بن گیا۔

اِمْتَدُّوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِمْتَدُّوْا بن گیا۔

اِمْتَدِیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِمْتَدِیْ بن گیا۔

اِمْتَدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِمْتَدِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُمْتَدَّ. لِتُمْتَدِّ. لِتُمْتَدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُمْتَدَّا. لِتُمْتَدُّوْا. لِتُمْتَدِّیْ. لِتُمْتَدَّا صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَمْتَدَّ. لِتَمْتَدَّ. لِاَمْتَدَّ. لِنَمْتَدَّ. لِیَمْتَدِّ. لِتَمْتَدِّ. لِاَمْتَدِّ. لِنَمْتَدِّ. لِیَمْتَدِدْ. لِتَمْتَدِدْ. لِاَمْتَدِدْ. لِنَمْتَدِدْ. اور مجہول میں: لِیُمْتَدَّ. لِتُمْتَدَّ. لِاُمْتَدَّ. لِنُمْتَدَّ. لِیُمْتَدِّ. لِتُمْتَدِّ. لِاُمْتَدِّ. لِنُمْتَدِّ. لِیُمْتَدَدْ. لِتُمْتَدَدْ. لِاُمْتَدَدْ. لِنُمْتَدَدْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَمْتَدَّا. لِیَمْتَدُّوْا. لِتَمْتَدَّا. اور مجہول میں: لِیُمْتَدَّا. لِیُمْتَدُّوْا. لِتُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَمْتَدِدْنَ. اور مجہول میں: لِيُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَمْتَدَّ. لَا تَمْتَدِّ. لَا تَمْتَدِدْ. اور مجہول میں: لَا تُمْتَدَّ. لَا تُمْتَدِّ. لَا تُمْتَدَدْ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَمْتَدَّا. لَا تَمْتَدُّوْا. لَا تَمْتَدِّيْ. لَا تَمْتَدَّا. اور مجہول میں: لَا تُمْتَدَّا. لَا تُمْتَدُّوْا. لَا تُمْتَدِّيْ. لَا تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَمْتَدِدْنَ اور مجہول میں لَا تُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يَمْتَدَّ. لَا تَمْتَدَّ. لَا أَمْتَدَّ. لَا نَمْتَدَّ. لَا يَمْتَدِّ. لَا تَمْتَدِّ. لَا أَمْتَدِّ. لَا نَمْتَدِّ. لَا يَمْتَدِدْ. لَا تَمْتَدِدْ. لَا أَمْتَدِدْ. لَا نَمْتَدِدْ. اور مجہول میں: لَا يُمْتَدَّ. لَا تُمْتَدَّ. لَا أُمْتَدَّ. لَا نُمْتَدَّ. لَا يُمْتَدِّ. لَا تُمْتَدِّ. لَا أُمْتَدِّ. لَا نُمْتَدِّ. لَا يُمْتَدَدْ. لَا تُمْتَدَدْ. لَا أُمْتَدَدْ. لَا نُمْتَدَدْ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَمْتَدَّا. لَا يَمْتَدُّوْا. لَا تَمْتَدَّا. اور مجہول میں: لَا يُمْتَدَّا. لَا يُمْتَدُّوْا. لَا تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَمْتَدِدْنَ. اور مجہول میں: لَا يُمْتَدَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مُمْتَدٌّ. مُمْتَدَّانِ. مُمْتَدَّاتٌ :صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُمْتَدَدٌ. مُمْتَدَدَانِ. مُمْتَدَدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُمْتَدٌّ. مُمْتَدَّانِ. مُمْتَدُّوْنَ. مُمْتَدَّةٌ. مُمْتَدَّتَانِ. مُمْتَدَّاتٌ :صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُمْتَدِدٌ. مُمْتَدِدَانِ. مُمْتَدِدُوْنَ. مُمْتَدِدَةٌ. مُمْتَدِدَتَانِ. مُمْتَدِدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُمْتَدٌّ. مُمْتَدَّانِ. مُمْتَدُّوْنَ. مُمْتَدَّةٌ. مُمْتَدَّتَانِ. مُمْتَدَّاتٌ:صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُمْتَدَدٌ. مُمْتَدَدَانِ. مُمْتَدَدُوْنَ. مُمْتَدَدَةٌ. مُمْتَدَدَتَانِ. مُمْتَدَدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِمْدَادُ (مدد چاہنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَمَدَّ. اِسْتَمَدَّا. اِسْتَمَدُّوْا. اِسْتَمَدَّتْ. اِسْتَمَدَّتَا:۔صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر غائب واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَمْدَدَ. اِسْتَمْدَدَا. اِسْتَمْدَدُوْا. اِسْتَمْدَدَتْ. اِسْتَمْدَدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَمْدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَمْدَدْتَ. اِسْتَمْدَدْتُمَا. اِسْتَمْدَدْتُمْ. اِسْتَمْدَدْتِ. اِسْتَمْدَدْتُمَا. اِسْتَمْدَدْتُنَّ. اِسْتَمْدَدْتُ. صیغہائے واحد تثنیہ جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں اِسْتَمْدَدْتَ. اِسْتَمْدَدْتُمَا. اِسْتَمْدَدْتُمْ. اِسْتَمْدَدْتِ. اِسْتَمْدَدْتُمَا. اِسْتَمْدَدْتُنَّ.

اِسۡتَمۡدَدۡتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تا میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اِسۡتَمۡدَدۡنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسۡتُمِدَّ. اُسۡتُمِدَّا . اُسۡتُمِدُّوۡا. اُسۡتُمِدَّتۡ. اُسۡتُمِدَّتَا :۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُسۡتُمۡدِدَ . اُسۡتُمۡدِدَا. اُسۡتُمۡدِدُوۡا. اُسۡتُمۡدِدَتۡ. اُسۡتُمۡدِدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اُسۡتُمۡدِدۡنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔
اُسۡتُمۡدِدۡتَّ. اُسۡتُمۡدِدۡتُّمَا. اُسۡتُمۡدِدۡتُّمۡ. اُسۡتُمۡدِدۡتِّ. اُسۡتُمۡدِدۡتُّمَا. اُسۡتُمۡدِدۡتُّنَّ. اُسۡتُمۡدِدۡتُّ. صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد متکلم

اصل میں اُسۡتُمۡدِدۡتَ. اُسۡتُمۡدِدۡتُمَا. اُسۡتُمۡدِدۡتُمۡ. اُسۡتُمۡدِدۡتِ. اُسۡتُمۡدِدۡتُمَا. اُسۡتُمۡدِدۡتُنَّ. اُسۡتُمۡدِدۡتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اُسۡتُمۡدِدۡنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یَسۡتَمۡدِدُ. یَسۡتَمۡدِدَانِ. یَسۡتَمۡدِدُوۡنَ. تَسۡتَمۡدِدُ. تَسۡتَمۡدِدَانِ. تَسۡتَمۡدِدُ. تَسۡتَمۡدِدَانِ. تَسۡتَمۡدِدُوۡنَ. تَسۡتَمۡدِدِیۡنَ. تَسۡتَمۡدِدَانِ . اَسۡتَمۡدِدُ. نَسۡتَمۡدِدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یَسۡتَمِدُّ. یَسۡتَمِدَّانِ. یَسۡتَمِدُّوۡنَ. تَسۡتَمِدُّ. تَسۡتَمِدَّانِ. تَسۡتَمِدُّ. تَسۡتَمِدَّانِ. تَسۡتَمِدُّوۡنَ. تَسۡتَمِدِّیۡنَ. تَسۡتَمِدَّانِ . اَسۡتَمِدُّ. نَسۡتَمِدُّ بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یَسۡتَمۡدِدۡنَ. تَسۡتَمۡدِدۡنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُسۡتَمۡدَدُ. یُسۡتَمۡدَدَانِ. یُسۡتَمۡدَدُوۡنَ. تُسۡتَمۡدَدُ. تُسۡتَمۡدَدَانِ. تُسۡتَمۡدَدُ. تُسۡتَمۡدَدَانِ. تُسۡتَمۡدَدُوۡنَ. تُسۡتَمۡدَدِیۡنَ. تُسۡتَمۡدَدَانِ . اُسۡتَمۡدَدُ. نُسۡتَمۡدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو

يُسْتَمَدُّ. يُسْتَمَدَّانِ. يُسْتَمَدُّوْنَ. تُسْتَمَدُّ. تُسْتَمَدَّانِ. تُسْتَمَدُّ. تُسْتَمَدَّانِ. تُسْتَمَدُّوْنَ. تُسْتَمَدِّيْنَ. تُسْتَمَدَّانِ.
اُسْتَمَدُّ. نُسْتَمَدُّ بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يُسْتَمْدَدْنَ. تُسْتَمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کے آخر کو فتحہ' کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمِدَّ. لَمْ تَسْتَمِدَّ. لَمْ اَسْتَمِدَّ. لَمْ نَسْتَمِدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمِدِّ. لَمْ تَسْتَمِدِّ. لَمْ اَسْتَمِدِّ. لَمْ نَسْتَمِدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمْدِدْ. لَمْ تَسْتَمْدِدْ. لَمْ اَسْتَمْدِدْ. لَمْ نَسْتَمْدِدْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُسْتَمَدَّ. لَمْ تُسْتَمَدَّ. لَمْ اُسْتَمَدَّ. لَمْ نُسْتَمَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُسْتَمَدِّ. لَمْ تُسْتَمَدِّ. لَمْ اُسْتَمَدِّ. لَمْ نُسْتَمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُسْتَمْدَدْ. لَمْ تُسْتَمْدَدْ. لَمْ اُسْتَمْدَدْ. لَمْ نُسْتَمْدَدْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمِدَّا. لَمْ يَسْتَمِدُّوْا. لَمْ تَسْتَمِدَّا. لَمْ تَسْتَمِدُّوْا. لَمْ تَسْتَمِدِّيْ. لَمْ تَسْتَمِدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَمَدَّا. لَمْ يُسْتَمَدُّوْا. لَمْ تُسْتَمَدَّا. لَمْ تُسْتَمَدُّوْا. لَمْ تُسْتَمَدِّيْ. لَمْ تُسْتَمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمْدِدْنَ. لَمْ تَسْتَمْدِدْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَمْدَدْنَ. لَمْ تُسْتَمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَسْتَمِدَّ. لَنْ تَسْتَمِدَّ. لَنْ اَسْتَمِدَّ. لَنْ نَسْتَمِدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَمَدَّ. لَنْ تُسْتَمَدَّ. لَنْ اُسْتَمَدَّ. لَنْ نُسْتَمَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دوجمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَمِدَّا. لَنْ یَّسْتَمِدُّوْا. لَنْ تَسْتَمِدَّا. لَنْ تَسْتَمِدُّوْا. لَنْ تَسْتَمِدِّیْ. لَنْ تَسْتَمِدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّسْتَمَدَّا. لَنْ یُّسْتَمَدُّوْا. لَنْ تُسْتَمَدَّا. لَنْ تُسْتَمَدُّوْا. لَنْ تُسْتَمَدِّیْ. لَنْ تُسْتَمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَمْدِدْنَ. لَنْ تَسْتَمْدِدْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَمْدَدْنَ. لَنْ تُسْتَمْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَسْتَمِدَّنَّ. لَتَسْتَمِدَّنَّ. لَأَسْتَمِدَّنَّ. لَنَسْتَمِدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَسْتَمِدَّنْ. لَتَسْتَمِدَّنْ. لَأَسْتَمِدَّنْ. لَنَسْتَمِدَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسْتَمَدَّنَّ. لَتُسْتَمَدَّنَّ. لَأُسْتَمَدَّنَّ. لَنُسْتَمَدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسْتَمَدَّنْ. لَتُسْتَمَدَّنْ. لَأُسْتَمَدَّنْ. لَنُسْتَمَدَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَسْتَمِدُّنَّ. لَتَسْتَمِدُّنَّ. لَیَسْتَمِدُّنْ. لَتَسْتَمِدُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُسْتَمَدُّنَّ. لَتُسْتَمَدُّنَّ. لَیُسْتَمَدُّنْ. لَتُسْتَمَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یا گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یا کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَسْتَمِدِّنَّ. لَتَسْتَمِدِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُسْتَمَدِّنَّ. لَتُسْتَمَدِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دوجمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَسْتَمِدَّانِّ. لَتَسْتَمِدَّانِّ. لَیَسْتَمْدِدْنَانِّ. لَتَسْتَمِدَّانِّ. لَتَسْتَمْدِدْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسْتَمَدَّانِّ. لَتُسْتَمَدَّانِّ. لَیُسْتَمْدَدْنَانِّ. لَتُسْتَمَدَّانِّ. لَتُسْتَمْدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَمِدَّ ، اِسْتَمِدِ ، اِسْتَمْدِدْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جا سکتا ہے۔ یعنی آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

اِسْتَمِدَّا : صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَمِدَّا بن گیا۔

اِسْتَمِدُّوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَمِدُّوْا بن گیا۔

اِسْتَمِدِّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَمِدِّیْ بن گیا۔

اِسْتَمْدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمْدِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِسْتَمْدِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُسْتَمَدَّ. لِتُسْتَمَدِّ. لِتُسْتَمْدَدْ.
چار صیغوں (تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُسْتَمَدَّا. لِتُسْتَمَدُّوْا.

لِتُستَمَدِی. لِتُستَمَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔لِتُستَمدَدْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں :لِیَستَمِدَّ. لِتَستَمِدَّ. لِأَستَمِدَّ .لِنَستَمِدَّ.

لِیَستَمِدِّ. لِتَستَمِدِّ. لِأَستَمِدِّ . لِنَستَمِدِّ.

لِیَستَمدِدْ. لِتَستَمدِدْ. لِأَستَمدِدْ. لِنَستَمدِدْ.

اور مجہول میں :لِیُستَمَدَّ. لِتُستَمَدَّ. لِأُستَمَدَّ. لِنُستَمَدَّ.

لِیُستَمَدِّ. لِتُستَمَدِّ. لِأُستَمَدِّ . لِنُستَمَدِّ.

لِیُستَمدَدْ. لِتُستَمدَدْ. لِأُستَمدَدْ. لِنُستَمدَدْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَستَمِدَّا. لِیَستَمِدُّوا. لِتَستَمِدَّا. اور مجہول میں :لِیُستَمَدَّا. لِیُستَمَدُّوا. لِتُستَمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں :لِیَستَمدِدْنَ. اور مجہول میں: لِیُستَمدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔جیسے معروف میں :لَا تَستَمِدَّ. لَا تَستَمِدِّ. لَا تَستَمدِدْ. اور مجہول میں :لَا تُستَمَدَّ. لَا تُستَمَدِّ. لَا تُستَمدَدْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔جیسے معروف میں: لَا تَستَمِدَّا. لَا تَستَمِدُّوا. لَا تَستَمِدِّی. لَا تَستَمِدَّا. اور مجہول میں :لَا تُستَمَدَّا. لَا تُستَمَدُّوا. لَا تُستَمَدِّی. لَا تُستَمَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں :لَا تَستَمدِدْنَ

اور مجہول میں لاَ تُسْتَمْدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ یَسْتَمِدَّ. لاَ تَسْتَمِدَّ. لاَ أَسْتَمِدَّ. لاَ نَسْتَمِدَّ.

لاَ یَسْتَمِدِّ. لاَ تَسْتَمِدِّ. لاَ أَسْتَمِدِّ. لاَ نَسْتَمِدِّ.

لاَ یَسْتَمْدِدْ. لاَ تَسْتَمْدِدْ. لاَ أَسْتَمْدِدْ. لاَ نَسْتَمْدِدْ.

اور مجہول میں: لاَ یُسْتَمَدَّ. لاَ تُسْتَمَدَّ. لاَ أُسْتَمَدَّ. لاَ نُسْتَمَدَّ.

لاَ یُسْتَمَدِّ. لاَ تُسْتَمَدِّ. لاَ أُسْتَمَدِّ. لاَ نُسْتَمَدِّ.

لاَ یُسْتَمْدَدْ. لاَ تُسْتَمْدَدْ. لاَ أُسْتَمْدَدْ. لاَ نُسْتَمْدَدْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَسْتَمِدَّا. لاَ یَسْتَمِدُّوْا. لاَ تَسْتَمِدَّا. اور مجہول میں: لاَ یُسْتَمَدَّا. لاَ یُسْتَمَدُّوْا. لاَ تُسْتَمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَسْتَمْدِدْنَ. اور مجہول میں: لاَ یُسْتَمْدَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَمَدٌّ. مُسْتَمَدَّانِ. مُسْتَمَدَّاتٌ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَمْدَدٌ. مُسْتَمْدَدَانِ. مُسْتَمْدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَمِدٌّ. مُسْتَمِدَّانِ. مُسْتَمِدُّوْنَ. مُسْتَمِدَّةٌ. مُسْتَمِدَّتَانِ. مُسْتَمِدَّاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُسْتَمْدِدٌ. مُسْتَمْدِدَانِ. مُسْتَمْدِدُوْنَ. مُسْتَمْدِدَةٌ. مُسْتَمْدِدَتَانِ. مُسْتَمْدِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَمَدٌّ. مُسْتَمَدَّانِ. مُسْتَمَدُّونَ. مُسْتَمَدَّةٌ. مُسْتَمَدَّتَانِ. مُسْتَمَدَّاتٌ :صیغہاے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔اصل میں مُسْتَمْدَدٌ. مُسْتَمْدَدَانِ. مُسْتَمْدَدُونَ. مُسْتَمْدَدَةٌ. مُسْتَمْدَدَتَانِ. مُسْتَمْدَدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مضاعف ثلاثی ازباب اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْسِدَادُ (بند ہونا)

صرف کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْسَدَّ. اِنْسَدَّا. اِنْسَدُّوْا. اِنْسَدَّتْ. اِنْسَدَّتَا:۔صیغہاے واحد تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِنْسَدَدَ. اِنْسَدَدَا. اِنْسَدَدُوْا. اِنْسَدَدَتْ. اِنْسَدَدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْسَدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اِنْسَدَدْتَ. اِنْسَدَدْتُمَا. اِنْسَدَدْتُمْ. اِنْسَدَدْتِ. اِنْسَدَدْتُمَا. اِنْسَدَدْتُنَّ. اِنْسَدَدْتُ. صیغہاے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں اِنْسَدَدْتَ. اِنْسَدَدْتُمَا. اِنْسَدَدْتُمْ. اِنْسَدَدْتِ. اِنْسَدَدْتُمَا. اِنْسَدَدْتُنَّ. اِنْسَدَدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْسَدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُنْسُدَّ بِهٖ . صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُنْسُدِدَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اُنْسُدَّ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یَنْسَدِدُ. یَنْسَدِدَانِ. یَنْسَدِدُوْنَ. تَنْسَدِدُ. تَنْسَدِدَانِ. تَنْسَدِدُ. تَنْسَدِدَانِ. تَنْسَدِدُوْنَ. تَنْسَدِدِیْنَ. تَنْسَدِدَانِ. اَنْسَدِدُ. نَنْسَدِدُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یَنْسَدُّ. یَنْسَدَّانِ. یَنْسَدُّوْنَ. تَنْسَدُّ. تَنْسَدَّانِ. تَنْسَدُّ. تَنْسَدَّانِ. تَنْسَدُّوْنَ. تَنْسَدِّیْنَ. تَنْسَدَّانِ. اَنْسَدُّ. نَنْسَدُّ. بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یَنْسَدِدْنَ. تَنْسَدِدْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُنْسَدُّ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُنْسَدَدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یُنْسَدُّ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ یَنْسَدَّ. لَمْ تَنْسَدَّ. لَمْ اَنْسَدَّ. لَمْ نَنْسَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ یَنْسَدِّ. لَمْ تَنْسَدِّ. لَمْ اَنْسَدِّ. لَمْ نَنْسَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ یَنْسَدِدْ. لَمْ تَنْسَدِدْ. لَمْ اَنْسَدِدْ. لَمْ نَنْسَدِدْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَمْ یَنْسَدَّا. لَمْ یَنْسَدُّوْا. لَمْ تَنْسَدَّا. لَمْ تَنْسَدُّوْا. لَمْ تَنْسَدِّیْ. لَمْ تَنْسَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَنْسَدِدْنَ. لَمْ تَنْسَدِدْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُنْسَدُّ بِہٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس نے آخر کو جزم دی تو دو ساکن جمع ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کے آخر کو فتحہ، کسرہ دے کر اور بغیر ادغام کے بھی پڑھا

جا سکتا ہے۔

جیسے: لَمْ یُنْسَدَّ بِہٖ. لَمْ یُنْسَدِّ بِہٖ . لَمْ یُنْسَدَدْ بِہٖ.

بحث فعل نفی تا کید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ یَنْسَدَّ. لَنْ تَنْسَدَّ. لَنْ اَنْسَدَّ. لَنْ نَنْسَدَّ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے:

لَنْ یَنْسَدَّا. لَنْ یَنْسَدُّوْا. لَنْ تَنْسَدَّا. لَنْ تَنْسَدُّوْا. لَنْ تَنْسَدِّیْ. لَنْ تَنْسَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یَنْسَدِدْنَ. لَنْ تَنْسَدِدْنَ.

بحث فعل نفی تا کید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُنْسَدُّ بِہٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا۔ جس نے آخر کو نصب دیا۔ جیسے: لَنْ یُنْسَدَّ بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تا کید با نون تا کید ثقیلہ و خفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تا کید اور آخر میں نون تا کید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) میں نون تا کید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تا کید ثقیلہ میں: لَیَنْسَدَّنَّ. لَتَنْسَدَّنَّ. لَاَنْسَدَّنَّ. لَنَنْسَدَّنَّ .

اور نون تا کید خفیفہ میں: لَیَنْسَدَّنْ. لَتَنْسَدَّنْ. لَاَنْسَدَّنْ. لَنَنْسَدَّنْ .

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تا کید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تا کید ثقیلہ و خفیفہ میں: لَیَنْسَدُّنَّ. لَتَنْسَدُّنَّ. لَیَنْسَدُّنْ. لَتَنْسَدُّنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تا کید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تا کید ثقیلہ و خفیفہ میں: لَتَنْسَدِّنَّ. لَتَنْسَدِّنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تا کید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیُنْسَدَّانِّ. لَتُنْسَدَّانِّ. لَیُنْسَدِدْنَانِّ. لَتُنْسَدَّانِّ. لَتُنْسَدِدْنَانِّ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیا۔
جیسے: لَیُنْسَدَّنَّ بِہٖ. لَیُنْسَدَّنْ بِہٖ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْسَدَّ. اِنْسَدِّ. اِنْسَدِدْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا تو دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طرح سے پڑھا جاسکتا ہے۔

(۱) دوسرے دال کو فتحہ دے کر جیسے: اِنْسَدَّ.

(۲) دوسرے دال کو کسرہ دے کر جیسے: اِنْسَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے جیسے: اِنْسَدِدْ.

اِنْسَدَّا : صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْسَدَّا بن گیا۔

اِنْسَدُّوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْسَدُّوْا بن گیا۔

اِنْسَدِّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْسَدِّیْ بن گیا۔

اِنْسَدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِنْسَدِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی

عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول تُنسَدُّ بِکَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ اس صیغہ کا آخر ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِتُنسَدَّ بِکَ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِتُنسَدِّ بِکَ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لِتُنسَدِدْ بِکَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَنسَدَّ. لِتَنسَدَّ. لِأَنسَدَّ. لِنَنسَدَّ.

لِیَنسَدِّ. لِتَنسَدِّ. لِأَنسَدِّ. لِنَنسَدِّ.

لِیَنسَدِدْ. لِتَنسَدِدْ. لِأَنسَدِدْ. لِنَنسَدِدْ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِیَنسَدَّا. لِیَنسَدُّوْا. لِتَنسَدَّا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِیَنسَدِدْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول غائب و متکلم سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِیُنسَدَّ بِہٖ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِیُنسَدِّ بِہٖ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے :لِیُنسَدَدْ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لاَ تَنسَدَّ . لاَ تَنسَدِّ . لاَ تَنسَدِدْ .

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے میں: لاَ تَنسَدَّا. لاَ تَنسَدُّوا. لاَ تَنسَدِّیْ. لاَ تَنسَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لاَ تَنسَدِدْنَ ۔

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول تُنسَدُّ بِکَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا دیا۔ اس کا آخر ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لاَ تُنسَدَّ بِکَ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لاَ تُنسَدِّ بِکَ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لاَ تُنسَدَدْ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ، کسرہ دے کر اسی طرح ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لاَ یَنسَدَّ. لاَ تَنسَدَّ. لاَ أَنسَدَّ. لاَ نَنسَدَّ.

لاَ یَنسَدِّ. لاَ تَنسَدِّ. لاَ أَنسَدِّ. لاَ نَنسَدِّ.

لاَ یَنسَدِدْ. لاَ تَنسَدِدْ. لاَ أَنسَدِدْ. لاَ نَنسَدِدْ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُنسَدُّ بِہٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا دیا۔ اس کا آخر ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَا یُنْسَدَّ بِہٖ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا یُنْسَدِّ بِہٖ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَا یُنْسَدَدْ بِہٖ.

بحث اسم ظرف

مُنْسَدٌّ. مُنْسَدَّانِ. مُنْسَدَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُنْسَدَدٌ. مُنْسَدَدَانِ. مُنْسَدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُنْسَدٌّ. مُنْسَدَّانِ. مُنْسَدُّوْنَ. مُنْسَدَّةٌ. مُنْسَدَّتَانِ. مُنْسَدَّاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُنْسَدِدٌ. مُنْسَدِدَانِ. مُنْسَدِدُوْنَ. مُنْسَدِدَةٌ. مُنْسَدِدَتَانِ. مُنْسَدِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُنْسَدٌّ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر اسم مفعول

اصل میں مُنْسَدَدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِمْدَادُ (زیادہ کرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَمَدَّ. اَمَدَّا. اَمَدُّوْا. اَمَدَّتْ. اَمَدَّتَا: صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَمْدَدَ. اَمْدَدَا. اَمْدَدُوْا. اَمْدَدَتْ. اَمْدَدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اَمْدَدْتَ. اَمْدَدْتُمَا. اَمْدَدْتُمْ. اَمْدَدْتِ. اَمْدَدْتُمَا. اَمْدَدْتُنَّ. اَمْدَدْتُ. صیغہ واحد، تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد متکلم۔

اصل میں اَمْـدَدْتَ. اَمْدَدْتُمَا. اَمْدَدْتُم. اَمْدَدْتِ. اَمْدَدْتُمَا. اَمْدَدْتُنَّ. اَمْدَدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَمْدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُمِدَّ. اُمِدَّا . اُمِدُّوْا. اُمِدَّتْ. اُمِدَّتَا:۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر'واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُمْدِدَ . اُمْدِدَا. اُمْدِدُوْا. اُمْدِدَتْ. اُمْدِدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کودے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اُمْدِدْتَ. اُمْـدِدْتُـمَـا. اُمْدِدْتُم. اُمْدِدْتِ. اُمْدِدْتُمَا. اُمْدِدْتُنَّ. اُمْدِدْتُ. صیغہ واحد' تثنیہ وجمع مذکرومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

اصل میں اُمْـدِدْتَ. اُمْدِدْتُمَا. اُمْدِدْتُم. اُمْدِدْتِ. اُمْدِدْتُمَا. اُمْدِدْتُنَّ. اُمْدِدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْدِدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُمْـدِدُ. یُمْدِدَانِ. یُمْدِدُوْنَ. تُمْدِدُ. تُمْدِدَانِ. تُـمْدِدُ. تُمْدِدَانِ. تُمْدِدُوْنَ. تُمْدِدِیْنَ. تُمْدِدَانِ. اُمْدِدُ. نُمْدِدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کودے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو یُـمِـدُّ. یُـمِدَّانِ. یُمِدُّوْنَ. تُمِدُّ. تُمِدَّانِ. تُمِدُّ. تُمِدَّانِ. تُمِدُّوْنَ. تُمِدِّیْنَ. تُمِدَّانِ . اُمِدُّ. نُمِدُّ. بن گئے۔

نوٹ:صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:یُمْدِدْنَ. تُمْدِدْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُمْـدَدُ. یُمْدَدَانِ. یُمْدَدُوْنَ. تُمْدَدُ. تُمْدَدَانِ. تُمْدَدُ. تُمْدَدَانِ. تُمْدَدُوْنَ. تُمْدَدِیْنَ. تُمْدَدَانِ . اُمْدَدُ. نُمْدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کودے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو یُـمَـدُّ. یُـمَـدَّانِ. یُـمَدُّوْنَ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّوْنَ. تُمَدِّیْنَ. تُمَدَّانِ . اُمَدُّ. نُمَدُّ. بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یُمْدَدْنَ. تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے ساتھ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَمِدَّ. لَمْ تَمِدَّ . لَمْ اَمِدَّ. لَمْ نَمِدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَمِدِّ. لَمْ تَمِدِّ . لَمْ اَمِدِّ. لَمْ نَمِدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ یَمْدِدْ. لَمْ تَمْدِدْ . لَمْ اَمْدِدْ. لَمْ نَمْدِدْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُمَدَّ. لَمْ تُمَدَّ . لَمْ اُمَدَّ. لَمْ نُمَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ . لَمْ اُمَدِّ. لَمْ نُمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ یُمْدَدْ. لَمْ تُمْدَدْ . لَمْ اُمْدَدْ. لَمْ نُمْدَدْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَمِدَّا. لَمْ یَمِدُّوْا. لَمْ تَمِدَّا. لَمْ تَمِدُّوْا. لَمْ تَمِدِّیْ. لَمْ تَمِدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ یُمَدَّا. لَمْ یُمَدُّوْا. لَمْ تُمَدَّا. لَمْ تُمَدُّوْا. لَمْ تُمَدِّیْ. لَمْ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَمْدِدْنَ. لَمْ تَمْدِدْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُمْدَدْنَ. لَمْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَمِدَّ. لَنْ تَمِدَّ. لَنْ اَمِدَّ. لَنْ نَمِدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ یُمَدَّ. لَنْ تُمَدَّ. لَنْ اُمَدَّ. لَنْ نُمَدَّ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَمِدَّا. لَنْ یَمِدُّوْا. لَنْ تَمِدَّا. لَنْ تَمِدُّوْا. لَنْ تَمِدِّیْ. لَنْ تَمِدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ یُمَدَّا. لَنْ یُمَدُّوْا. لَنْ تُمَدَّا. لَنْ تُمَدُّوْا. لَنْ تُمَدِّیْ. لَنْ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُمْدِدْنَ. لَنْ تُمْدِدْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُمْدَدْنَ. لَنْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُمِدَّنَّ. لَتُمِدَّنَّ. لَأُمِدَّنَّ. لَنُمِدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُمِدَّنْ. لَتُمِدَّنْ. لَأُمِدَّنْ. لَنُمِدَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُمَدَّنَّ. لَتُمَدَّنَّ. لَأُمَدَّنَّ. لَنُمَدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُمَدَّنْ. لَتُمَدَّنْ. لَأُمَدَّنْ. لَنُمَدَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُمِدُّنَّ. لَتُمِدُّنَّ. لَيُمِدُّنْ. لَتُمِدُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُمَدُّنَّ. لَتُمَدُّنَّ. لَيُمَدُّنْ. لَتُمَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتُمِدِّنَّ. لَتُمِدِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُمَدِّنَّ. لَتُمَدِّنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُمِدَّانِّ. لَتُمِدَّانِّ. لَيُمْدِدْنَانِّ. لَتُمِدَّانِّ. لَتُمْدِدْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُمَدَّانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَيُمْدَدْنَانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَتُمْدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اُمِدَّ، اُمِدِّ، اُمْدِدْ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمِدُّ (اصل میں تُمْدِدُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا تو اُمِدْدْ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا

جاسکتا ہے۔

(۱) آخری حرف کوفتحہ دے کر جیسے: أَمِدَّ .

(۲) آخری حرف کوکسرہ دے کر جیسے: أَمِدِّ .

(۳) بغیرادغام کے پڑھا جائے جیسے: أَمْدِدْ.

اَمِدَّا : صیغہ تثنیہ مذکرومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تُمِدَّانِ (اصل میں تُـمِدَّانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تواَمِدَّا بن گیا۔

اَمِدُّوا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تُـمِدُّوْنَ (اصل میں تُـمِدُّوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تواَمِدُّوا بن گیا۔

اَمِدِّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تُمِدِّیْنَ (اصل میں تُـمِدِّیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تواَمِدِّیْ بن گیا۔

اَمْدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تُـمْدِدْنَ (اصل میں تُـمْدِدْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف متحرک ہے تو اَمْدِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کوفتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کوبغیرادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُمَدَّ. لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ.

چارصیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔ جیسے: لِتُمَدَّا. لِتُمَدُّوْا. لِتُمَدِّیْ. لِتُمَدَّا صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُمْدَدْنَ

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَمِدَّ. لِتَمِدَّ. لِأَمِدَّ .لِنَمِدَّ.

لِیَمِدِّ. لِتَمِدِّ. لِأَمِدِّ .لِنَمِدِّ.

لِیُمْدِدْ. لِتُمْدِدْ. لِأُمْدِدْ. لِنُمْدِدْ.

اور مجہول میں: لِیُمَدَّ. لِتُمَدَّ. لِأُمَدَّ .لِنُمَدَّ.

لِیُمَدِّ. لِتُمَدِّ. لِأُمَدِّ .لِنُمَدِّ.

لِیُمْدَدْ. لِتُمْدَدْ. لِأُمْدَدْ. لِنُمْدَدْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُمِدَّا. لِیُمِدُّوْا. لِتُمِدَّا. اور مجہول میں: لِیُمَدَّا. لِیُمَدُّوْا. لِتُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیُمْدِدْنَ. اور مجہول میں: لِیُمْدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تُمِدَّ. لَا تُمِدِّ. لَا تُمْدِدْ. اور مجہول میں: لَا تُمَدَّ. لَا تُمَدِّ. لَا تُمْدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُمِدَّا. لَا تُمِدُّوْا. لَا تُمِدِّیْ. لَا تُمِدَّا. اور مجہول میں: لَا تُمَدَّا. لَا تُمَدُّوْا. لَا تُمَدِّیْ. لَا تُمَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُمْدِدْنَ اور مجہول میں لَا تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو

ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يَمِدَّ. لَا تَمِدَّ. لَا أَمِدَّ. لَا نَمِدَّ.

لَا يَمِدِّ. لَا تَمِدِّ. لَا أَمِدِّ. لَا نَمِدِّ.

لَا يَمْدِدْ. لَا تَمْدِدْ. لَا أَمْدِدْ. لَا نَمْدِدْ.

اور مجہول میں: لَا يُمَدَّ. لَا تُمَدَّ. لَا أُمَدَّ. لَا نُمَدَّ.

لَا يُمَدِّ. لَا تُمَدِّ. لَا أُمَدِّ. لَا نُمَدِّ.

لَا يُمْدَدْ. لَا تُمْدَدْ. لَا أُمْدَدْ. لَا نُمْدَدْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَمِدَّا. لَا يَمِدُّوا. لَا تَمِدَّا. اور مجہول میں: لَا يُمَدَّا. لَا يُمَدُّوا. لَا تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَمْدِدْنَ اور مجہول میں لَا يُمْدَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مُمَدٌّ. مُمَدَّانِ. مُمَدَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُمْدَدٌ. مُمْدَدَانِ. مُمْدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُمِدٌّ. مُمِدَّانِ. مُمِدُّونَ. مُمِدَّةٌ. مُمِدَّتَانِ. مُمِدَّاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُمْدِدٌ. مُمْدِدَانِ. مُمْدِدُونَ. مُمْدِدَةٌ. مُمْدِدَتَانِ. مُمْدِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُمَدٌّ. مُمَدَّانِ. مُمَدُّونَ. مُمَدَّةٌ. مُمَدَّتَانِ. مُمَدَّاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُمْدَدٌ. مُمْدَدَانِ. مُمْدَدُونَ. مُمْدَدَةٌ. مُمْدَدَتَانِ. مُمْدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب مُفَاعَلَۃٌ جیسے اَلْمُحَاجَّۃُ (باہم دلیل پیش کرنا)

اَلْمُحَاجَّۃُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب مُفَاعَلَۃٌ۔ اصل میں اَلْمُحَاجَجَۃُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو اَلْمُحَاجَّۃُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

حَاجَّ . حَاجَّا. حَاجُّوْا. حَاجَّتْ. حَاجَّتَا: ۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر غائب، واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔ اصل میں حَاجَجَ. حَاجَجَا. حَاجَجُوْا. حَاجَجَتْ. حَاجَجَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

حَاجَجْنَ. حَاجَجْتَ. حَاجَجْتُمَا. حَاجَجْتُمْ. حَاجَجْتِ. حَاجَجْتُمَا. حَاجَجْتُنَّ. حَاجَجْتُ. حَاجَجْنَا صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

حُوْجَّ . حُوْجَّا. حُوْجُّوْا. حُوْجَّتْ. حُوْجَّتَا: ۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر غائب، واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول ۔

اصل میں حُاجِجَ. حُاجِجَا. حُاجِجُوْا. حُاجِجَتْ. حُاجِجَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کیا تو حُوْجِجَ. حُوْجِجَا. حُوْجِجُوْا. حُوْجِجَتْ. حُوْجِجَتَا بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

حُوْجِجْنَ. حُوْجِجْتَ. حُوْجِجْتُمَا. حُوْجِجْتُمْ. حُوْجِجْتِ. حُوْجِجْتُمَا. حُوْجِجْتُنَّ. حُوْجِجْتُ. حُوْجِجْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد، تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں حُاجِجْنَ. حُاجِجْتَ. حُاجِجْتُمَا. حُاجِجْتُمْ. حُاجِجْتِ. حُاجِجْتُمَا. حُاجِجْتُنَّ. حُاجِجْتُ. حُاجِجْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُحَاجِجُ. یُحَاجِجَانِ. یُحَاجِجُوْنَ. تُحَاجِجُ. تُحَاجِجَانِ. تُحَاجِجُ. تُحَاجِجَانِ. تُحَاجِجُوْنَ. تُحَاجِجِيْنَ. تُحَاجِجَانِ. اُحَاجِجُ. نُحَاجِجُ تھے۔ مضاعف کے

قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کردیا یُحَاجُّ. یُحَاجَّانِ. یُحَاجُّوْنَ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّوْنَ. تُحَاجِّیْنَ. تُحَاجَّانِ. اُحَاجُّ. نُحَاجُّ بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔ یُحَاجِجْنَ. تُحَاجِجْنَ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُحَاجَجُ. یُحَاجَجَانِ. یُحَاجَجُوْنَ. تُحَاجَجُ. تُحَاجَجَانِ. تُحَاجَجُ. تُحَاجَجَانِ. تُحَاجَجُوْنَ. تُحَاجَجِیْنَ. تُحَاجَجَانِ. اُحَاجَجُ. نُحَاجَجُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کردیا یُحَاجُّ. یُحَاجَّانِ. یُحَاجُّوْنَ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّوْنَ. تُحَاجِّیْنَ. تُحَاجَّانِ. اُحَاجُّ. نُحَاجُّ بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔ یُحَاجَجْنَ. تُحَاجَجْنَ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یُحَاجَّ. لَمْ تُحَاجَّ. لَمْ اُحَاجَّ. لَمْ نُحَاجَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یُحَاجِّ. لَمْ تُحَاجِّ. لَمْ اُحَاجِّ. لَمْ نُحَاجِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ یُحَاجِجْ. لَمْ تُحَاجِجْ. لَمْ اُحَاجِجْ. لَمْ نُحَاجِجْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُحَاجَّ. لَمْ تُحَاجَّ. لَمْ اُحَاجَّ. لَمْ نُحَاجَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُحَاجِّ. لَمْ تُحَاجِّ. لَمْ اُحَاجِّ. لَمْ نُحَاجِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ یُحَاجَجْ. لَمْ تُحَاجَجْ. لَمْ اُحَاجَجْ. لَمْ نُحَاجَجْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُحَاجَّا. لَمْ یُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجَّا. لَمْ تُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجِّیْ. لَمْ تُحَاجَّا.

اور مجہول میں: لَمْ یُحَاجَّا. لَمْ یُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجَّا. لَمْ تُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجِّیْ. لَمْ تُحَاجَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُحَاجِجْنَ. لَمْ تُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُحَاجَجْنَ. لَمْ تُحَاجَجْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ. لَنْ أُحَاجَّ. لَنْ نُحَاجَّ .

اور مجہول میں: لَنْ يُحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ. لَنْ أُحَاجَّ. لَنْ نُحَاجَّ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُحَاجَّا. لَنْ يُحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجَّا. لَنْ تُحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجِّيْ. لَنْ تُحَاجَّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُحَاجَّا. لَنْ يُحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجَّا. لَنْ تُحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجِّيْ. لَنْ تُحَاجَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَنْ يُحَاجِجْنَ. لَنْ تُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُحَاجَجْنَ. لَنْ تُحَاجَجْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُحَاجَّنَّ. لَتُحَاجَّنَّ. لَأُحَاجَّنَّ. لَنُحَاجَّنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُحَاجَّنْ. لَتُحَاجَّنْ. لَأُحَاجَّنْ. لَنُحَاجَّنْ .

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُحَاجَّنَّ. لَتُحَاجَّنَّ. لَأُحَاجَّنَّ. لَنُحَاجَّنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُحَاجَّنْ. لَتُحَاجَّنْ. لَأُحَاجَّنْ. لَنُحَاجَّنْ .

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُحَاجُّنَّ. لَتُحَاجُّنَّ. لَيُحَاجُّنْ. لَتُحَاجُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُحَاجُّنَّ. لَتُحَاجُّنَّ. لَيُحَاجُّنْ. لَتُحَاجُّنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتُحَاجِّنَّ. لَتُحَاجِّنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُحَاجِّنَّ.

لَتُحَاجِنَّ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَیُحَاجِجْنَانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجِجْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَیُحَاجَجْنَانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجَجْنَانِّ.

بحث فعلِ امر حاضر معروف

حَاجَّ ، حَاجِّ حَاجِجْ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا تو حَاجّ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جا سکتا ہے۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: حَاجَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: حَاجِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: حَاجِجْ.

حَاجَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو حَاجَّا بن گیا۔

حَاجُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو حَاجُّوْا بن گیا۔

حَاجِّيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجِّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو حَاجِّيْ بن گیا۔

حَاجِجْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجِجْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے تو حَاجِجْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا ئیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو فتحہ' کسرہ دے کر اوراسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لِتُحَاجَّ. لِتُحَاجِّ. لِتُحَاجَجْ.

چار صیغوں (تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُحَاجَّا. لِتُحَاجُّوْا. لِتُحَاجِّیْ. لِتُحَاجَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُحَاجَجْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیُحَاجَّ. لِتُحَاجَّ. لِاُحَاجَّ. لِنُحَاجَّ.

لِیُحَاجِّ. لِتُحَاجِّ. لِاُحَاجِّ. لِنُحَاجِّ.

لِیُحَاجِجْ. لِتُحَاجِجْ. لِاُحَاجِجْ. لِنُحَاجِجْ.

اور مجہول میں: لِیُحَاجَّ. لِتُحَاجَّ. لِاُحَاجَّ. لِنُحَاجَّ.

لِیُحَاجِّ. لِتُحَاجِّ. لِاُحَاجِّ. لِنُحَاجِّ.

لِیُحَاجَجْ. لِتُحَاجَجْ. لِاُحَاجَجْ. لِنُحَاجَجْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُحَاجَّا. لِیُحَاجُّوْا. لِتُحَاجَّا. اور مجہول میں: لِیُحَاجَّا. لِیُحَاجُّوْا. لِتُحَاجَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں: لِیُحَاجَجْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق

دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کراور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔جیسے معروف میں :لاَ تُحَاجَّ. لاَ تُحَاجِّ. لاَ تُحَاجِجْ. اور مجہول میں :لاَ تُحَاجَّ. لاَ تُحَاجِّ. لاَ تُحَاجَجْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر'واحد'تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں :لاَ تُحَاجَّا. لاَ تُحَاجُّوْا. لاَ تُحَاجِّيْ. لاَ تُحَاجَّا. اور مجہول میں :لاَ تُحَاجَّا. لاَ تُحَاجُّوْا. لاَ تُحَاجِّيْ. لاَ تُحَاجَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں :لاَ تُحَاجِجْنَ اور مجہول میں لاَ تُحَاجَجْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور ان کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ يُحَاجَّ. لاَ تُحَاجَّ. لاَ أُحَاجَّ .لاَ نُحَاجَّ.

لاَ يُحَاجِّ. لاَ تُحَاجِّ. لاَ أُحَاجِّ .لاَ نُحَاجِّ.

لاَ يُحَاجِجْ. لاَ تُحَاجِجْ. لاَ أُحَاجِجْ .لاَ نُحَاجِجْ.

اور مجہول میں: لاَ يُحَاجَّ. لاَ تُحَاجَّ. لاَ أُحَاجَّ .لاَ نُحَاجَّ.

لاَ يُحَاجِّ. لاَ تُحَاجِّ. لاَ أُحَاجِّ .لاَ نُحَاجِّ.

لاَ يُحَاجَجْ. لاَ تُحَاجَجْ. لاَ أُحَاجَجْ .لاَ نُحَاجَجْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لاَ يُحَاجَّا. لاَ يُحَاجُّوْا. لاَ تُحَاجَّا. اور مجہول میں :لاَ يُحَاجَّا. لاَ يُحَاجُّوْا. لاَ تُحَاجَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں :لاَ يُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں: لاَ يُحَاجَجْنَ.

بحث اسم ظرف

مُحَاجٌّ. مُحَاجَّانِ. مُحَاجَّاتٌ :صیغہ واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُحَاجَجٌ. مُحَاجَجَانِ. مُحَاجَجَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن

کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُحَاجٌّ. مُحَاجَّانِ. مُحَاجُّوْنَ. مُحَاجَّةٌ. مُحَاجَّتَانِ. مُحَاجَّاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُحَاجِجٌ. مُحَاجِجَانِ. مُحَاجِجُوْنَ. مُحَاجِجَةٌ. مُحَاجِجَتَانِ. مُحَاجِجَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُحَاجٌّ. مُحَاجَّانِ. مُحَاجُّوْنَ. مُحَاجَّةٌ. مُحَاجَّتَانِ. مُحَاجَّاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُحَاجَجٌ. مُحَاجَجَانِ. مُحَاجَجُوْنَ. مُحَاجَجَةٌ. مُحَاجَجَتَانِ. مُحَاجَجَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے اَلْوَعْدُ . اَلْعِدَۃُ (وعدہ کرنا)

عِدَۃٌ :صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ :اصل میں وِعْدٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 2 کے مطابق واؤ کو حذف کرکے اس کے بدلے آخر میں تا ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لائے۔ پھر اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ والے قانون کے مطابق عین کلمہ کو کسرہ دیا تو عِدَۃٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

صیغہ واحد مذکر غائب سے لے کر جمع مؤنث غائب تک فعل ماضی معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے:وَعَدَ. وَعَدَا. وَعَدُوْا. وَعَدَتْ. وَعَدَتَا وَعَدْنَ .

صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کرکے پڑھیں گے۔ جیسے:وَعَدْتَّ، وَعَدْتُّمَا ، وَعَدْتُّمْ. وَعَدْتِّ . وَعَدْتُّمَا. وَعَدْتُّنَّ. وَعَدْتُّ.

وَعَدْنَا :صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

صیغہ واحد مذکر غائب سے جمع مؤنث غائب تک فعل ماضی مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے:وُعِدَ. وُعِدَا. وُعِدُوْا. وُعِدَتْ. وُعِدَتَا. وُعِدْنَ .

صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کرکے پڑھیں گے۔ جیسے:وُعِدْتَّ، وُعِدْتُّمَا ، وُعِدْتُّمْ. وُعِدْتِّ . وُعِدْتُّمَا. وُعِدْتُّنَّ. وُعِدْتُّ.

وُعِدْنَا :صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

فعل ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرکے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے اُعِدَ. اُعِدَا. اُعِدُوْا. اُعِدَتْ. اُعِدَتَا. اُعِدْنَ. اُعِدْتَّ .اُعِدْتُّمَا. اُعِدْتُّمْ. اُعِدْتِّ. اُعِدْتُّمَا. اُعِدْتُّنَّ. اُعِدْتُّ. اُعِدْنَا .

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَعِدُ ، یَعِدَانِ . یَعِدُوْنَ. تَعِدُ . تَعِدَانِ. یَعِدْنَ. تَعِدُ . تَعِدَانِ. تَعِدُوْنَ. تَعِدِیْنَ. تَعِدَانِ. تَعِدْنَ . اَعِدُ. نَعِدُ۔

اصل میں یَوْعِدُ . یَوْعِدَانِ. یَوْعِدُوْنَ. تَوْعِدُ. تَوْعِدَانِ. یَوْعِدْنَ. تَوْعِدُ. تَوْعِدَانِ. تَوْعِدُوْنَ. تَوْعِدِیْنَ. تَوْعِدَانِ. تَوْعِدْنَ. اَوْعِدُ ، نَوْعِدُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے یُوْعَدُ. یُوْعَدَانِ. یُوْعَدُوْنَ. تُوْعَدُ. تُوْعَدَانِ. یُوْعَدْنَ. تُوْعَدُ. تُوْعَدَانِ. تُوْعَدُوْنَ. تُوْعَدِیْنَ. تُوْعَدَانِ. تُوْعَدْنَ. اُوْعَدُ. نُوْعَدُ۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد متکلم وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے گی۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَعِدْ. لَمْ تَعِدْ. لَمْ اَعِدْ. لَمْ نَعِدْ.

اورمجہول میں: لَمْ یُوْعَدْ. لَمْ تُوْعَدْ. لَمْ اُوْعَدْ. لَمْ نُوْعَدْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَعِدَا. لَمْ یَعِدُوْا. لَمْ تَعِدَا. لَمْ تَعِدُوْا. لَمْ تَعِدِیْ. لَمْ تَعِدَا.

اورمجہول میں: لَمْ یُوْعَدَا. لَمْ یُوْعَدُوْا. لَمْ تُوْعَدَا. لَمْ تُوْعَدُوْا. لَمْ تُوْعَدِیْ. لَمْ تُوْعَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَعِدْنَ. لَمْ تَعِدْنَ اور مجہول میں: لَمْ یُوْعَدْنَ. لَمْ تُوْعَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّعِدَ. لَنْ تَعِدَ. لَنْ اَعِدَ. لَنْ نَّعِدَ.

اورمجہول میں: لَنْ یُّوْعَدَ. لَنْ تُوْعَدَ. لَنْ اُوْعَدَ. لَنْ نُّوْعَدَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّعِدَا. لَنْ یَّعِدُوْا. لَنْ تَعِدَا. لَنْ تَعِدُوْا. لَنْ تَعِدِیْ. لَنْ تَعِدَا.

اورمجہول میں: لَنْ یُّوْعَدَا. لَنْ یُّوْعَدُوْا. لَنْ تُوْعَدَا. لَنْ تُوْعَدُوْا. لَنْ تُوْعَدِیْ. لَنْ تُوْعَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّعِدْنَ. لَنْ تَعِدْنَ اور مجہول میں: لَنْ یُّوْعَدْنَ. لَنْ تُوْعَدْنَ

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَعِدَنَّ. لَتَعِدَنَّ. لَأَعِدَنَّ. لَنَعِدَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَعِدَنْ. لَتَعِدَنْ. لَأَعِدَنْ. لَنَعِدَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوعَدَنَّ. لَتُوعَدَنَّ. لَأُوعَدَنَّ. لَنُوعَدَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوعَدَنْ. لَتُوعَدَنْ. لَأُوعَدَنْ. لَنُوعَدَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَعِدُنَّ. لَتَعِدُنَّ. لَيَعِدُنْ. لَتَعِدُنْ . اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُوعَدُنَّ. لَتُوعَدُنَّ. لَيُوعَدُنْ . لَتُوعَدُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَعِدِنَّ. لَتَعِدِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُوعَدِنَّ. لَتُوعَدِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَعِدَانِّ. لَتَعِدَانِّ. لَيَعِدْنَانِّ. لَتَعِدَانِّ. لَتَعِدْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوعَدَانِّ. لَتُوعَدَانِّ. لَيُوعَدْنَانِّ. لَتُوعَدَانِّ. لَتُوعَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

عِدْ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو عِدْ بن گیا۔

عِدَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو عِدَا بن گیا۔

عِدُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو عِدُوْا بن گیا۔

عِدِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو عِدِیْ بن گیا۔

عِدْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو عِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

ان بحثوں کو فعل مضارع حاضر مجہول، فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جن صیغوں کے آخر میں ضمہ اعرابی اور نون اعرابی تھا۔ اسے گرا دیا۔ صیغہ جمع مونث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے امر حاضر مجہول میں: لِتُوْعَدْ. لِتُوْعَدَا. لِتُوْعَدُوْا. لِتُوْعَدِیْ. لِتُوْعَدَا. لِتُوْعَدْنَ.

جیسے امر غائب و متکلم معروف میں: لِیَعِدْ. لِیَعِدَا. لِیَعِدُوْا. لِتَعِدْ. لِتَعِدَا. لِیَعِدْنَ. لِأَعِدْ. لِنَعِدْ.

اور امر غائب و متکلم مجہول میں: لِیُوْعَدْ. لِیُوْعَدَا. لِیُوْعَدُوْا. لِتُوْعَدْ. لِتُوْعَدَا. لِیُوْعَدْنَ. لِأُوْعَدْ. لِنُوْعَدْ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَعِدْ اور مجہول لَا تُوْعَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَعِدَا. لَا تَعِدُوْا. لَا تَعِدِیْ. لَا تَعِدَا .

اور مجہول میں: لَا تُوْعَدَا. لَا تُوْعَدُوْا. لَا تُوْعَدِیْ. لَا تُوْعَدَا .

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَعِدْنَ. اور مجہول میں لَا تُوْعَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَعِدْ. لاَ تَعِدْ. لاَ أَعِدْ . لاَ نَعِدْ اور مجہول لاَ یُوْعَدْ. لاَ تُوْعَدْ. لاَ أُوْعَدْ. لاَ نُوْعَدْ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَعِدَا. لاَ یَعِدُوْا. لاَ تَعِدَا.

اور مجہول میں: لاَ یُوْعَدَا. لاَ یُوْعَدُوْا. لاَ تُوْعَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَعِدْنَ. اور مجہول میں لاَ یُوْعَدْنَ.

بحث اسم ظرف

نوٹ:۔ اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَوْعِدٌ. مَوْعِدَانِ. مَوَاعِدُ. وَمُوَیْعِدٌ.

بحث اسم آلہ صغریٰ' وسطیٰ' کبریٰ

مِیْعَدٌ:۔ صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ

اصل میں مِوْعَدٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْعَدٌ بن گیا۔

مِیْعَدَانِ:۔ صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْعَدَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْعَدَانِ بن گیا۔

مَوَاعِدُ ، مُوَیْعِدٌ صیغہ جمع' صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مِیْعَدَةٌ:۔ صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْعَدَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْعَدَةٌ بن گیا۔

مِیْعَدَتَانِ : صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْعَدَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْعَدَتَانِ بن گیا۔

مِیْعَادٌ ، مِیْعَادَانِ، صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْعَادٌ . مِوْعَادَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْعَادٌ. مِیْعَادَانِ بن گئے۔

مَوَاعِدُ. مُوَیْعِدَةٌ صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اور مَوَاعِیْدُ. مُوَیْعِیْدٌ. مُوَیْعِدٌ. مُوَیْعِدَةٌ. صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم تفضیل مذکر و مونث

اسم تفضیل مذکر و مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر: اَوْعَدُ. اَوْعَدَانِ. اَوْعَدُوْنَ. اَوَاعِدُ. اُوَیْعِدٌ.

اور اسم تفضیل مؤنث: وُعْدٰی. وُعْدَیَانِ. وُعْدَیَاتٌ . وُعَدٌ. وُعَیْدٰی.

نوٹ: اسم تفضیل مؤنث کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُعْدٰی اُعْدَیَانِ. اُعْدَیَاتٌ . اُعَدٌ. اُعَیْدٰی .

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَا اَوْعَدَهٗ . وَاَوْعِدْ بِهٖ. وَوَعُدَ. یَا وَعُدَتْ.

بحث اسم فاعل

وَاعِدٌ. وَاعِدَانِ. وَاعِدُوْنَ. وَعَدَةٌ. وُعَّادٌ. وُعَّدٌ. وُعُدٌ. وُعَدَاءُ. وُعْدَانٌ. وِعَادٌ . وُعُوْدٌ. وَاعِدَةٌ. وَاعِدَتَانِ. وَاعِدَاتٌ. وُعَّدٌ صیغہائے واحد' تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم و مکسر اسم فاعل۔

مذکورہ بالا صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوَیْعِدٌ۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْعِدٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْعِدٌ بن گیا۔

اَوَاعِدُ. اُوَیْعِدَةٌ۔ صیغہائے جمع مؤنث مکسر' واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاعِدُ. وُوَیْعِدَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاعِدُ. اور

اُوَیْعِدَۃٌ بن گئے۔

نوٹ:۔ اسم فاعل مذکر کے صیغہ وُعَّادٌ سے لے کر وُعُوْدٌ تک تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے:اُعَّادٌ اُعَّدٌ. اُعُدٌ . اَعْدَاءٌ. اُعْدَانٌ. اِعَادٌ. اُعُوْدٌ.

بحث اسم مفعول

مَوْعُوْدٌ. مَوْعُوْدَانِ. مَوْعُوْدُوْنَ. مَوْعُوْدَۃٌ . مَوْعُوْدَتَانِ. مَوْعُوْدَاتٌ. مَوَاعِیْدُ. مُوَیْعِیْدٌ. مُوَیْعِیْدَۃٌ

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

☆☆☆☆

صرف کبیر بحث ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَتَحَ . یَفْتَحُ جیسے اَلْوَضْعُ(رکھنا)

وَضْعٌ :صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَتَحَ . یَفْتَحُ. اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

فعل ماضی معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وَضَعَ. وَضَعَا. وَضَعُوْا. وَضَعَتْ. وَضَعَتَا. وَضَعْنَ . وَضَعْتَ. وَضَعْتُمَا. وَضَعْتُمْ. وَضَعْتِ. وَضَعْتُمَا. وَضَعْتُنَّ. وَضَعْتُ. وَضَعْنَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

فعل ماضی مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وُضِعَ. وُضِعَا. وُضِعُوْا. وُضِعَتْ. وُضِعَتَا. وُضِعْنَ . وُضِعْتَ. وُضِعْتُمَا. وُضِعْتُمْ. وُضِعْتِ. وُضِعْتُمَا. وُضِعْتُنَّ. وُضِعْتُ. وُضِعْنَا.

ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے اُضِعَ. اُضِعَا. اُضِعُوْا. اُضِعَتْ. اُضِعَتَا. اُضِعْنَ. اُضِعْتَ. اُضِعْتُمَا. اُضِعْتُمْ. اُضِعْتِ. اُضِعْتُمَا. اُضِعْتُنَّ. اُضِعْتُ. اُضِعْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَضَعُ. یَضَعَانِ. یَضَعُوْنَ. تَضَعُ. تَضَعَانِ. یَضَعْنَ. تَضَعُ. تَضَعَانِ. تَضَعُوْنَ. تَضَعِیْنَ. تَضَعَانِ. تَضَعْنَ. اَضَعُ. نَضَعُ.

اصل میں يَوْضَعُ. يَوْضَعَانِ. يَوْضَعُوْنَ. تَوْضَعُ. تَوْضَعَانِ. يَوْضَعْنَ. تَوْضَعُ. تَوْضَعَانِ. تَوْضَعُوْنَ. تَوْضَعِيْنَ. تَوْضَعَانِ. تَوْضَعْنَ. اَوْضَعُ. نَوْضَعُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: يُوْضَعُ. يُوْضَعَانِ. يُوْضَعُوْنَ. تُوْضَعُ. تُوْضَعَانِ. يُوْضَعْنَ. تُوْضَعُ. تُوْضَعَانِ. تُوْضَعُوْنَ. تُوْضَعِيْنَ. تُوْضَعَانِ. تُوْضَعْنَ. اُوْضَعُ. نُوْضَعُ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَضَعْ. لَمْ تَضَعْ. لَمْ اَضَعْ. لَمْ نَضَعْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُوْضَعْ . لَمْ تُوْضَعْ. لَمْ اُوْضَعْ. لَمْ نُوْضَعْ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَضَعَا. لَمْ يَضَعُوْا. لَمْ تَضَعَا. لَمْ تَضَعُوْا. لَمْ تَضَعِيْ . لَمْ تَضَعَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُوْضَعَا. لَمْ يُوْضَعُوْا. لَمْ تُوْضَعَا. لَمْ تُوْضَعُوْا. لَمْ تُوْضَعِيْ . لَمْ تُوْضَعَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَضَعْنَ. لَمْ تَضَعْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُوْضَعْنَ. لَمْ تُوْضَعْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّضَعَ. لَنْ تَضَعَ. لَنْ اَضَعَ. لَنْ نَّضَعَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّوْضَعَ . لَنْ تُوْضَعَ. لَنْ اُوْضَعَ. لَنْ نُّوْضَعَ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّضَعَا. لَنْ يَّضَعُوْا. لَنْ تَضَعَا. لَنْ تَضَعُوْا. لَنْ تَضَعِيْ . لَنْ تَضَعَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّوْضَعَا. لَنْ یُّوْضَعُوْا. لَنْ تُوْضَعَا. لَنْ تُوْضَعُوْا. لَنْ تُوْضَعِیْ . لَنْ تُوْضَعَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّضَعْنَ. لَنْ تَضَعْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُّوْضَعْنَ. لَنْ تُوْضَعْنَ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَضَعَنَّ. لَتَضَعَنَّ. لَأَضَعَنَّ. لَنَضَعَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَضَعَنْ. لَتَضَعَنْ. لَأَضَعَنْ. لَنَضَعَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْضَعَنَّ. لَتُوْضَعَنَّ. لَأُوْضَعَنَّ. لَنُوْضَعَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْضَعَنْ. لَتُوْضَعَنْ. لَأُوْضَعَنْ. لَنُوْضَعَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَیَضَعُنَّ. لَتَضَعُنَّ. لَیَضَعُنْ. لَتَضَعُنْ . اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُوْضَعُنَّ. لَتُوْضَعُنَّ. لَیُوْضَعُنْ . لَتُوْضَعُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَضَعِنَّ. لَتَضَعِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُوْضَعِنَّ. لَتُوْضَعِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَضَعَانِّ. لَتَضَعَانِّ. لَیَضَعْنَانِّ. لَتَضَعَانِّ. لَتَضَعْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْضَعَانِّ. لَتُوْضَعَانِّ. لَیُوْضَعْنَانِّ. لَتُوْضَعَانِّ. لَتُوْضَعْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

ضَعْ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو ضَعْ بن گیا۔

ضَعَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو ضَعَا بن گیا۔

ضَعُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو ضَعُوْا بن گیا۔

ضَعِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو ضَعِیْ بن گیا۔

ضَعْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو ضَعْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

ان بحثوں کو فعل مضارع حاضر مجہول، فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیا جن صیغوں کے آخر میں ضمہ اعرابی اور نون اعرابی تھا اسے گرادیا۔ صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے فعل امر حاضر مجہول میں: لِتُوْضَعْ. لِتُوْضَعَا. لِتُوْضَعُوْا. لِتُوْضَعِیْ. لِتُوْضَعَا. لِتُوْضَعْنَ.

جیسے فعل امر غائب ومتکلم معروف میں: لِیَضَعْ. لِیَضَعَا. لِیَضَعُوْا. لِتَضَعْ. لِتَضَعَا. لِیَضَعْنَ. لِاَضَعْ. لِنَضَعْ.

اور فعل امر غائب ومتکلم مجہول میں: لِیُوْضَعْ. لِیُوْضَعَا. لِیُوْضَعُوْا. لِتُوْضَعْ. لِتُوْضَعَا. لِیُوْضَعْنَ. لِاُوْضَعْ. لِنُوْضَعْ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَضَعْ اور مجہول میں لَا تُوْضَعْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَضَعَا. لَا تَضَعُوْا. لَا تَضَعِیْ. لَا تَضَعَا.

اور مجہول میں: لَا تُوْضَعَا. لَا تُوْضَعُوْا. لَا تُوْضَعِیْ. لَا تُوْضَعَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَضَعْنَ. اور مجہول میں لَا تُوْضَعْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَضَعْ. لَا تَضَعْ. لَا أَضَعْ. لَا نَضَعْ اور مجہول میں: لَا یُوْضَعْ. لَا تُوْضَعْ. لَا أُوْضَعْ. لَا نُوْضَعْ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَضَعَا. لَا یَضَعُوْا. لَا تَضَعَا.

اور مجہول میں: لَا یُوْضَعَا. لَا یُوْضَعُوْا. لَا تُوْضَعَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَضَعْنَ. اور مجہول میں لَا یُوْضَعْنَ.

بحث اسم ظرف

اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَوْضِعٌ. مَوْضِعَانِ. مَوَاضِعُ. وَمُوَیْضِعٌ.

بحث اسم آلہ صغریٰ، وسطیٰ، کبریٰ

مِیْضَعٌ:۔ صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْضَعٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْضَعٌ بن گیا۔

مِیْضَعَانِ:۔ صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْضَعَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْضَعَانِ بن گیا۔

مَوَاضِعُ، مُوَیْضِعٌ صیغہ جمع، واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مِیضَعَۃٌ:۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْضَعَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیضَعَۃٌ بن گیا۔

مِیضَعَتَانِ : صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْضَعَتَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیضَعَتَانِ بن گیا۔

مِیضَاعٌ ، مِیضَاعَانِ ،صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْضَاعٌ . مِوْضَاعَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیضَاعٌ. مِیضَاعَانِ بن گئے۔

مَوَاضِعُ. مُوَیْضِعَۃٌ صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اور مَوَاضِیعُ. مُوَیْضِیعٌ. مُوَیْضِیعَۃٌ. صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم تفضیل مذکر و مونث

اسم تفضیل مذکر و مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر:اَوْضَعُ. اَوْضَعَانِ. اَوْضَعُوْنَ. اَوَاضِعُ. اُوَیْضِعٌ.

اور اسم تفضیل مؤنث:وُضْعٰی. وُضْعَیَانِ. وُضْعَیَاتٌ . وُضَعٌ. وُضَیْعٰی.

نوٹ:اسم تفضیل مؤنث کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُضْعٰی اُضْعَیَانِ. اُضْعَیَاتٌ . اُضَعٌ. اُضَیْعٰی .

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے:مَا اَوْضَعَهُ . وَاَوْضِعْ بِهٖ. وَوَضُعَ. یَا وَضُعَتْ.

بحث اسم فاعل

وَاضِعٌ. وَاضِعَانِ. وَاضِعُوْنَ. وَضَعَۃٌ. وُضَّاعٌ. وُضَّعٌ. وُضُعٌ. وُضَعَاءُ. وُضْعَانٌ. وِضَاعٌ . وُضُوْعٌ. وَاضِعَۃٌ. وَاضِعَتَانِ. وَاضِعَاتٌ. وُضَّعٌ صیغہائے واحد' تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم و مکسر اسم فاعل۔

مذکورہ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوَیْضِعٌ:۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْضِعٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْضِعٌ بن گیا۔

اَوَاضِعُ. اُوَیْضِعَةٌ۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر، واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاضِعُ. وُوَیْضِعَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاضِعُ. اور اُوَیْضِعَةٌ بن گئے۔

نوٹ:۔ اسم فاعل مذکر کے صیغہ وُضَّاعٌ سے لے کر وُضُوْعٌ تک تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُضَّاعٌ اُضَّعٌ. اُضَعٌ. اُضَعَاءُ. اُضْعَانٌ. اِضَاعٌ. اُضُوْعٌ.

بحث اسم مفعول

مَوْضُوْعٌ. مَوْضُوْعَانِ. مَوْضُوْعُوْنَ. مَوْضُوْعَةٌ. مَوْضُوْعَتَانِ. مَوْضُوْعَاتٌ. مَوَاضِیْعُ. مُوَیْضِیْعٌ. مُوَیْضِیْعَةٌ

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

☆☆☆☆

نوٹ: تیسیر ابواب الصرف میں اَلْوَرْمُ (حَسِبَ یَحْسِبُ) دیا گیا ہے اس کی تمام گردانوں میں وَعَدَ یَعِدُ کی گردانوں کی طرح تعلیلات کی جائیں گی۔ اسی طرح باب کَرُمَ یَکْرُمُ سے اَلْوَسْمُ مصدر دیا گیا ہے اس کے افعال میں سوائے فعل ماضی مجہول کے اور کوئی تعلیل نہیں ہوتی۔ فعل ماضی مجہول وُسِمَ بِهٖ کو معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق اُسِمَ بِهٖ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اسم ظرف کے صیغہ واحد و تثنیہ اصل میں مَوْسَمٌ ' مَوْسَمَانِ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 24 کے مطابق عین کلمہ کو کسرہ دیا تو مَوْسِمٌ. مَوْسِمَانِ بن گئے۔ باقی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَوَاسِمُ. مُوَیْسِمٌ.

اسم آلہ کے صیغوں میں وَعَدَ یَعِدُ کے اسم آلہ کے صیغوں کے مطابق تعلیلات کی جائیں۔ جیسے: مِوْسَمٌ. مِوْسَمَةٌ. مِوْسَامٌ سے مِیْسَمٌ. مِیْسَمَةٌ. مِیْسَامٌ.

اسم تفضیل مذکر کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اَوْسَمُ. اَوْسَمَانِ. اَوْسَمُوْنَ. اَوَاسِمُ. اُوَیْسِمٌ.

اسی طرح اسم تفضیل مؤنث کے تمام صیغے بھی اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: وُسْمٰی. وُسْمَیَانِ. وُسْمَیَاتٌ. وُسَمٌ. وُسَیْمٰی.

اسم تفضیل مؤنث کے صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُسْمٰی. اُسْمَیَانِ. اُسْمَیَاتٌ. اُسَمٌ. اُسَیْمٰی.

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَا اَوْسَمَهٗ. وَاَوْسِمْ بِهٖ. وَوَسُمَ. یا وَسُمَتْ.

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْتِعَالٌ
جیسے (اَلْاِتِّقَادُ) (آگ روشن کرنا)

اَلْاِتِّقَادُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْتِعَالٌ۔ اصل میں اَلْاِوْتِقَادُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اَلْاِتِّقَادُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتَّقَدَ. اِتَّقَدَا. اِتَّقَدُوْا. اِتَّقَدَتْ. اِتَّقَدَتَا. اِتَّقَدْنَ: صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث غائب۔

اصل میں اِوْتَقَدَ. اِوْتَقَدَا. اِوْتَقَدُوْا. اِوْتَقَدَتْ. اِوْتَقَدَتَا. اِوْتَقَدْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِتَّقَدْتَّ. اِتَّقَدْتُّمَا. اِتَّقَدْتُّمْ. اِتَّقَدْتِّ. اِتَّقَدْتُّمَا. اِتَّقَدْتُّنَّ. اِتَّقَدْتُّ. صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں اِوْتَقَدْتَ. اِوْتَقَدْتُمَا. اِوْتَقَدْتُمْ. اِوْتَقَدْتِ. اِوْتَقَدْتُمَا. اِوْتَقَدْتُنَّ. اِوْتَقَدْتُ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَدْتَ. اِتَّقَدْتُمَا. اِتَّقَدْتُمْ. اِتَّقَدْتِ. اِتَّقَدْتُمَا. اِتَّقَدْتُنَّ. اِتَّقَدْتُ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِتَّقَدْنَا: صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اِوْتَقَدْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ صیغہ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُتُّقِدَ. اُتُّقِدَا. اُتُّقِدُوْا. اُتُّقِدَتْ. اُتُّقِدَتَا. اُتُّقِدْنَ: صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث غائب۔

اصل میں اُوْتُقِدَ. اُوْتُقِدَا. اُوْتُقِدُوْا. اُوْتُقِدَتْ. اُوْتُقِدَتَا. اُوْتُقِدْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُتُّقِدْتَّ. اُتُّقِدْتُّمَا. اُتُّقِدْتُّمْ. اُتُّقِدْتِّ. اُتُّقِدْتُّمَا. اُتُّقِدْتُّنَّ. اُتُّقِدْتُّ. صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں اُوْتُقِدْتَ. اُوْتُقِدْتُمَا. اُوْتُقِدْتُمْ. اُوْتُقِدْتِ. اُوْتُقِدْتُمَا. اُوْتُقِدْتُنَّ. اُوْتُقِدْتُ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اُتُّقِدْتَ. اُتُّقِدْتُمَا. اُتُّقِدْتُمْ. اُتُّقِدْتِ. اُتُّقِدْتُمَا. اُتُّقِدْتُنَّ. اُتُّقِدْتُ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ صیغے بن گئے۔

اُتُّقِدْنَا :صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اُوْتُقِدْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَّقِدُ. يَتَّقِدَانِ. يَتَّقِدُوْنَ. تَتَّقِدُ. تَتَّقِدَانِ. يَتَّقِدْنَ. تَتَّقِدُ. تَتَّقِدَانِ. تَتَّقِدُوْنَ. تَتَّقِدِيْنَ. تَتَّقِدَانِ. تَتَّقِدْنَ. اَتَّقِدُ. نَتَّقِدُ. فعل مضارع مثبت معروف کے تمام صیغے اصل میں يَوْتَقِدُ. يَوْتَقِدَانِ. يَوْتَقِدُوْنَ. تَوْتَقِدُ. تَوْتَقِدَانِ. يَوْتَقِدْنَ. تَوْتَقِدُ. تَوْتَقِدَانِ. تَوْتَقِدُوْنَ. تَوْتَقِدِيْنَ. تَوْتَقِدَانِ. تَوْتَقِدْنَ. اَوْتَقِدُ. نَوْتَقِدُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَّقَدُ. يُتَّقَدَانِ. يُتَّقَدُوْنَ. تُتَّقَدُ. تُتَّقَدَانِ. يُتَّقَدْنَ. تُتَّقَدُ. تُتَّقَدَانِ. تُتَّقَدُوْنَ. تُتَّقَدِيْنَ. تُتَّقَدَانِ. تُتَّقَدْنَ. اُتَّقَدُ. نُتَّقَدُ. فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اصل میں يُوْتَقَدُ. يُوْتَقَدَانِ. يُوْتَقَدُوْنَ. تُوْتَقَدُ. تُوْتَقَدَانِ. يُوْتَقَدْنَ. تُوْتَقَدُ. تُوْتَقَدَانِ. تُوْتَقَدُوْنَ. تُوْتَقَدِيْنَ. تُوْتَقَدَانِ. تُوْتَقَدْنَ. اُوْتَقَدُ. نُوْتَقَدُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے گی۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّقِدْ. لَمْ تَتَّقِدْ. لَمْ اَتَّقِدْ. لَمْ نَتَّقِدْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقَدْ. لَمْ تُتَّقَدْ. لَمْ اُتَّقَدْ. لَمْ نُتَّقَدْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّقِدَا. لَمْ يَتَّقِدُوْا. لَمْ تَتَّقِدَا. لَمْ تَتَّقِدُوْا. لَمْ تَتَّقِدِیْ. لَمْ تَتَّقِدَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقَدَا. لَمْ يُتَّقَدُوْا. لَمْ تُتَّقَدَا. لَمْ تُتَّقَدُوْا. لَمْ تُتَّقَدِیْ. لَمْ تُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّقِدْنَ. لَمْ تَتَّقِدْنَ اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقَدْنَ. لَمْ تُتَّقَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَّقِدَ. لَنْ تَتَّقِدَ. لَنْ اَتَّقِدَ. لَنْ نَّتَّقِدَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَّقَدَ. لَنْ تُتَّقَدَ. لَنْ اُتَّقَدَ. لَنْ نُّتَّقَدَ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَّقِدَا. لَنْ يَّتَّقِدُوْا. لَنْ تَتَّقِدَا. لَنْ تَتَّقِدُوْا. لَنْ تَتَّقِدِىْ . لَنْ تَتَّقِدَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَّقَدَا. لَنْ يُّتَّقَدُوْا. لَنْ تُتَّقَدَا. لَنْ تُتَّقَدُوْا. لَنْ تُتَّقَدِىْ . لَنْ تُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَّقِدْنَ. لَنْ تَتَّقِدْنَ اور مجہول میں: لَنْ يُّتَّقَدْنَ. لَنْ تُتَّقَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقِدَنَّ. لَتَتَّقِدَنَّ. لَاَتَّقِدَنَّ. لَنَتَّقِدَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَّقِدَنْ. لَتَتَّقِدَنْ. لَاَتَّقِدَنْ. لَنَتَّقِدَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَّقَدَنَّ. لَتُتَّقَدَنَّ. لَاُتَّقَدَنَّ. لَنُتَّقَدَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَّقَدَنْ. لَتُتَّقَدَنْ. لَاُتَّقَدَنْ. لَنُتَّقَدَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَيَتَّقِدُنَّ. لَتَتَّقِدُنَّ. لَيَتَّقِدُنْ. لَتَتَّقِدُنْ . اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُتَّقَدُنَّ. لَتُتَّقَدُنَّ. لَيُتَّقَدُنْ. لَتُتَّقَدُنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَتَّقِدِنَّ. لَتَتَّقِدِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُتَّقَدِنَّ. لَتُتَّقَدِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقِدَانِّ. لَتَتَّقِدَانِّ. لَيَتَّقِدْنَانِّ. لَتَتَّقِدَانِّ. لَتَتَّقِدْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَّقَدَانِّ.

لَتُتَّقَدَانِ. لَيُتَّقَدُنَانِ. لَتُتَّقَدَانِ. لَتُتَّقَدُنَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِتَّقِدْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا تو اِتَّقِدْ بن گیا۔

اِتَّقِدَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِدَا بن گیا۔

اِتَّقِدُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِدُوْا بن گیا۔

اِتَّقِدِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِدِیْ بن گیا۔

اِتَّقِدْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِتَّقِدْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوگیا۔جیسے: لِتُتَّقَدْ. چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ جیسے: لِتُتَّقَدَا. لِتُتَّقَدُوْا. لِتُتَّقَدِیْ. لِتُتَّقَدَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے: لِتُتَّقَدْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَتَّقِدْ. لِتَتَّقِدْ. لِاَتَّقِدْ. لِنَتَّقِدْ اور مجہول میں: لِیُتَّقَدْ. لِتُتَّقَدْ. لِاُتَّقَدْ. لِنُتَّقَدْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَّقِدَا. لِیَتَّقِدُوْا. لِتَتَّقِدَا.

اور مجہول میں: لِیُتَّقَدَا. لِیُتَّقَدُوْا. لِتُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَتَّقِدْنَ. اور مجہول میں لِیُتَّقَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِدْ اور مجہول میں لَا تُتَّقَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِدَا. لَا تَتَّقِدُوْا. لَا تَتَّقِدِیْ. لَا تَتَّقِدَا.

اور مجہول میں: لَا تُتَّقَدَا. لَا تُتَّقَدُوْا. لَا تُتَّقَدِیْ. لَا تُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِدْنَ. اور مجہول میں لَا تُتَّقَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَتَّقِدْ. لَا تَتَّقِدْ. لَا اَتَّقِدْ. لَا نَتَّقِدْ. اور مجہول میں: لَا یُتَّقَدْ. لَا تُتَّقَدْ. لَا اُتَّقَدْ. لَا نُتَّقَدْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَّقِدَا. لَا یَتَّقِدُوْا. لَا تَتَّقِدَا.

اور مجہول میں: لَا یُتَّقَدَا. لَا یُتَّقَدُوْا. لَا تُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَتَّقِدْنَ. اور مجہول میں لَا یُتَّقَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَّقَدٌ. مُتَّقَدَانِ. مُتَّقَدَاتٌ: صیغہ واحد، تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُوْتَقَدٌ. مُوْتَقَدَانِ. مُوْتَقَدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَّقِدٌ. مُتَّقِدَانِ. مُتَّقِدُوْنَ. مُتَّقِدَةٌ. مُتَّقِدَتَانِ. مُتَّقِدَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِدٌ. مُوْتَقِدَانِ. مُوْتَقِدُوْنَ. مُوْتَقِدَةٌ. مُوْتَقِدَتَانِ. مُوْتَقِدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَّقَدٌ. مُتَّقَدَانِ. مُتَّقَدُوْنَ. مُتَّقَدَةٌ. مُتَّقَدَتَانِ. مُتَّقَدَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَدٌ. مُوْتَقَدَانِ. مُوْتَقَدُوْنَ. مُوْتَقَدَةٌ. مُوْتَقَدَتَانِ. مُوْتَقَدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِیْجَابُ (کسی چیز کا مستحق ہونا)

اِسْتِیْجَابًا:۔ صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ.

اصل میں اِسْتِوْجَابًا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن مظہر کو ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِیْجَابًا بن گیا۔

نوٹ:۔ باقی تمام افعال، اسمائے مشتقات کے صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِیْعَادُ (ڈرانا)

اِیْعَادُ:۔ صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْعَالٌ ۔ اصل میں اِوْعَادٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن مظہر کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْعَادٌ بن گیا۔

نوٹ:۔ باقی افعال و اسمائے مُشْتَقَّات کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے اَلْمَیْسِرُ (جوا کھیلنا)

نوٹ:۔ ماضی معروف و مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ صرف مضارع مجہول میں معتل کا قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔

جیسے: یُوْسَرُ. یُوْسَرَانِ. یُوْسَرُوْنَ. تُوْسَرُ. تُوْسَرَانِ. یُوْسَرْنَ. تُوْسَرُ. تُوْسَرَانِ. تُوْسَرُوْنَ. تُوْسَرِیْنَ. تُوْسَرَانِ. تُوْسَرْنَ. اُوْسَرُ. نُوْسَرُ.

اصل میں یُیْسَرُ. یُیْسَرَانِ. یُیْسَرُوْنَ. تُیْسَرُ. تُیْسَرَانِ. یُیْسَرْنَ. تُیْسَرُ. تُیْسَرَانِ. تُیْسَرُوْنَ. تُیْسَرِیْنَ. تُیْسَرَانِ. تُیْسَرْنَ. اُیْسَرُ. نُیْسَرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: نفی جحد بلم جازمہ مجہول نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول، فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب و متکلم مجہول، فعل نہی حاضر مجہول، فعل نہی غائب و متکلم مجہول میں یہی قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔

نوٹ: اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب حَسِبَ یَحْسِبُ جیسے اَلْیُتْمُ (یتیم ہونا)

نوٹ: فعل مضارع مجہول کے علاوہ باقی افعال و اسمائے مُشْتَقَّات میں کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔ فعل مضارع مجہول میں معتل کا قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔ جیسے یُوْتَمُ بِہٖ. اصل میں یُیْتَمُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کر دیا تو یُوْتَمُ بِہٖ بن گیا۔

نوٹ: اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِتِّسَارُ (آسان ہونا)

اِتِّسَارٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال یائی از باب اِفْتِعَالٌ۔ اصل میں اِيْتِسَارٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتِّسَارٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتَّسَرَ. اِتَّسَرَا. اِتَّسَرُوْا. اِتَّسَرَتْ. اِتَّسَرَتَا. اِتَّسَرْنَ. اِتَّسَرْتَ. اِتَّسَرْتُمَا. اِتَّسَرْتُمْ. اِتَّسَرْتِ. اِتَّسَرْتُمَا. اِتَّسَرْتُنَّ. اِتَّسَرْتُ. اِتَّسَرْنَا. فعل ماضی معروف کے تمام صیغے اصل میں اِيْتَسَرَ. اِيْتَسَرَا. اِيْتَسَرُوْا. اِيْتَسَرَتْ. اِيْتَسَرَتَا. اِيْتَسَرْنَ. اِيْتَسَرْتَ. اِيْتَسَرْتُمَا. اِيْتَسَرْتُمْ. اِيْتَسَرْتِ. اِيْتَسَرْتُمَا. اِيْتَسَرْتُنَّ. اِيْتَسَرْتُ. اِيْتَسَرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُتُّسِرَ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُيْتُسِرَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَّسِرُ. يَتَّسِرَانِ. يَتَّسِرُوْنَ. تَتَّسِرُ. تَتَّسِرَانِ. يَتَّسِرْنَ. تَتَّسِرُ. تَتَّسِرَانِ. تَتَّسِرُوْنَ. تَتَّسِرِيْنَ. تَتَّسِرَانِ. تَتَّسِرْنَ. اَتَّسِرُ. نَتَّسِرُ. فعل مضارع مثبت معروف کے تمام صیغے اصل میں يَيْتَسِرُ. يَيْتَسِرَانِ. يَيْتَسِرُوْنَ. تَيْتَسِرُ. تَيْتَسِرَانِ. يَيْتَسِرْنَ. تَيْتَسِرُ. تَيْتَسِرَانِ. تَيْتَسِرُوْنَ. تَيْتَسِرِيْنَ. تَيْتَسِرَانِ. تَيْتَسِرْنَ. اَيْتَسِرُ. نَيْتَسِرُ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَّسَرُ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول۔

اصل میں يُيْتَسَرُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

نوٹ: باقی بحثوں کی گردانوں میں فعل مضارع معروف ومجہول کی گردانوں میں کی گئی تعلیلات کے علاوہ اور کوئی تعلیل نہیں ہوتی۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِتَّسِرْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِتَّسِرْ بن گیا۔

اِتَّسِرَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّسِرَا بن گیا۔

اِتَّسِرُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّسِرُوْا بن گیا۔

اِتَّسِرِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّسِرِیْ بن گیا۔

اِتَّسِرْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِتَّسِرْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث اسم ظرف

مُتَّسَرٌ. مُتَّسَرَانِ. مُتَّسَرَاتٌ: صیغہ واحد' تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُیْتَسَرٌ. مُیْتَسَرَانِ. مُیْتَسَرَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَّسِرٌ. مُتَّسِرَانِ. مُتَّسِرُوْنَ. مُتَّسِرَةٌ. مُتَّسِرَتَانِ. مُتَّسِرَاتٌ .صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُیْتَسِرٌ. مُیْتَسِرَانِ. مُیْتَسِرُوْنَ. مُیْتَسِرَةٌ. مُیْتَسِرَتَانِ. مُیْتَسِرَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے

مطابق یاء کوتاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَّسَرٌ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُیْتَسَرٌ بِہٖ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

مثال یائی سے باب افتعال کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف کے صفحہ نمبر 371 سے یاد کی جائے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلاِسْتِیْقَاظُ (جاگنا)

نوٹ:۔ صرف صغیر و کبیر کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں سوائے ماضی مجہول صیغوں کے۔

اُسْتُوْقِظَ. اُسْتُوْقِظَا. اُسْتُوْقِظُوْا. اُسْتُوْقِظَتْ. اُسْتُوْقِظَتَا. اُسْتُوْقِظْنَ. اُسْتُوْقِظْتَ. اُسْتُوْقِظْتُمَا. اُسْتُوْقِظْتُمْ. اُسْتُوْقِظْتِ. اُسْتُوْقِظْتُمَا. اُسْتُوْقِظْتُنَّ. اُسْتُوْقِظْتُ. اُسْتُوْقِظْنَا:۔ صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔ اصل میں اُسْتُیْقِظَ. اُسْتُیْقِظَا. اُسْتُیْقِظُوْا. اُسْتُیْقِظَتْ. اُسْتُیْقِظَتَا. اُسْتُیْقِظْنَ. اُسْتُیْقِظْتَ. اُسْتُیْقِظْتُمَا. اُسْتُیْقِظْتُمْ. اُسْتُیْقِظْتِ. اُسْتُیْقِظْتُمَا. اُسْتُیْقِظْتُنَّ. اُسْتُیْقِظْتُ. اُسْتُیْقِظْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب اِفْعَالٌ جیسے (اَلاِیْقَانُ) (یقین کرنا)

نوٹ:۔ فعل ماضی معروف، صیغہ اسم مصدر، اور امر حاضر معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اَیْقَنَ. اِیْقَانٌ. اَیْقِنْ.

نوٹ: ماضی معروف کے صیغہ جمع مؤنث غائب اور جمع متکلم میں مضاعف کا قانون نمبر 1 جاری ہوتا ہے۔ جیسے صیغہ جمع مؤنث غائب، جمع متکلم اصل میں اَیْقَنْنَ. اَیْقَنْنَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اَیْقَنَّ. اَیْقَنَّا بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوْقِنَ:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب افعال

اصل میں اُیْقِنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن مظہر کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوْقِنَ بن گیا۔

ماضی مجہول کے صیغے اصل میں اُیْقِنَ. اُیْقِنَا. اُیْقِنُوْا. اُیْقِنَتْ. اُیْقِنَتَا. اُیْقِنَّ. اُیْقِنْتَ. اُیْقِنْتُمَا. اُیْقِنْتُمْ. اُیْقِنْتِ. اُیْقِنْتُمَا. اُیْقِنْتُنَّ. اُیْقِنْتُ. اُیْقِنَّا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوْقِنَ. اُوْقِنَا. اُوْقِنُوْا. اُوْقِنَتْ. اُوْقِنَتَا. اُوْقِنَّ. اُوْقِنْتَ. اُوْقِنْتُمَا. اُوْقِنْتُمْ. اُوْقِنْتِ. اُوْقِنْتُمَا. اُوْقِنْتُنَّ. اُوْقِنْتُ. اُوْقِنَّا بن گئے۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وصیغہ جمع متکلم میں مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اُوْقِنَّ. اُوْقِنَّا. بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُوْقِنُ. یُوْقِنَانِ. یُوْقِنُوْنَ. تُوْقِنُ. تُوْقِنَانِ. یُوْقِنَّ. تُوْقِنُ. تُوْقِنَانِ. تُوْقِنُوْنَ. تُوْقِنِیْنَ. تُوْقِنَانِ. تُوْقِنَّ. اُوْقِنُ. نُوْقِنُ. (واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک)

اصل میں یُیْقِنُ. یُیْقِنَانِ. یُیْقِنُوْنَ. تُیْقِنُ. تُیْقِنَانِ. یُیْقِنَّ. تُیْقِنُ. تُیْقِنَانِ. تُیْقِنُوْنَ. تُیْقِنِیْنَ. تُیْقِنَانِ تُیْقِنَّ. اُیْقِنُ. نُیْقِنُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوْقَنُ. یُوْقَنَانِ. یُوْقَنُوْنَ. تُوْقَنُ. تُوْقَنَانِ. یُوْقَنَّ. تُوْقَنُ. تُوْقَنَانِ. تُوْقَنُوْنَ. تُوْقَنِیْنَ. تُوْقَنَانِ. تُوْقَنَّ. اُوْقَنُ. نُوْقَنُ. (واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک)

اصل میں یُیْقَنُ. یُیْقَنَانِ. یُیْقَنُوْنَ. تُیْقَنُ. تُیْقَنَانِ. یُیْقَنَّ. تُیْقَنُ. تُیْقَنَانِ. تُیْقَنُوْنَ. تُیْقَنِیْنَ. تُیْقَنَانِ تُیْقَنَّ. اُیْقَنُ. نُیْقَنُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: فعل مضارع معروف ومجہول کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) میں مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کریں گے جیسے یُوْقِنَّ. تُوْقِنَّ. یُوْقَنَّ. تُوْقَنَّ جو اصل میں یُوْقِنْنَ. تُوْقِنْنَ. یُوْقَنْنَ. تُوْقَنْنَ تھے۔

نوٹ: بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ، فعل نفی تاکید بلن ناصبہ، فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول، فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب ومتکلم، فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول میں وہی قانون جاری ہوگا جو فعل مضارع معروف

ومجہول میں جاری ہوتا ہے۔

بحث فعل امر حاضر معروف

أَيْقِنْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنُ (اصل میں تُاَيْقِنُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا تو أَيْقِنْ بن گیا۔

أَيْقِنَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنَانِ (اصل میں تُاَيْقِنَانِ تھا)۔سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو أَيْقِنَا بن گیا۔

أَيْقِنُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنُوْنَ (اصل میں تُاَيْقِنُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو أَيْقِنُوْا بن گیا۔

أَيْقِنِيْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنِيْنَ (اصل میں تُاَيْقِنِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو أَيْقِنِيْ بن گیا۔

أَيْقِنَّ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنَّ (اصل میں تُاَيْقِنْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے تو أَيْقِنْنَ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو أَيْقِنَّ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث اسم ظرف

مُوْقَنٌ. مُوْقَنَانِ. مُوْقَنَاتٌ صیغہ واحد تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُيْقَنٌ. مُيْقَنَانِ. مُيْقَنَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُوْقِنٌ. مُوْقِنَانِ. مُوْقِنُوْنَ. مُوْقِنَةٌ. مُوْقِنَتَانِ. مُوْقِنَاتٌ.

اصل میں مُيْقِنٌ. مُيْقِنَانِ. مُيْقِنُوْنَ. مُيْقِنَةٌ. مُيْقِنَتَانِ. مُيْقِنَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُوْقَنٌ. مُوْقَنَانِ. مُوْقَنُوْنَ. مُوْقَنَةٌ. مُوْقَنَتَانِ. مُوْقَنَاتٌ.

اصل میں مُيْقَنٌ. مُيْقَنَانِ. مُيْقَنُوْنَ. مُيْقَنَةٌ. مُيْقَنَتَانِ. مُيْقَنَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُیَاسَرَةُ (باہم جوا کھیلنا)

مثال یائی سے باب مفاعلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں سوائے ماضی مطلق مجہول کے صیغوں کے جیسے: یُوْسِرَ. یُوْسِرَا. یُوْسِرُوْا. یُوْسِرَتْ. یُوْسِرَتَا. یُوْسِرْنَ. یُوْسِرْتَ. یُوْسِرْتُمَا. یُوْسِرْتُمْ. یُوْسِرْتِ. یُوْسِرْتُمَا. یُوْسِرْتُنَّ. یُوْسِرْتُ. یُوْسِرْنَا. (واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک)

اصل میں یُاسِرَ. یُاسِرَا. یُاسِرُوْا. یُاسِرَتْ. یُاسِرَتَا. یُاسِرْنَ. یُاسِرْتَ. یُاسِرْتُمَا. یُاسِرْتُمْ. یُاسِرْتِ. یُاسِرْتُمَا. یُاسِرْتُنَّ. یُاسِرْتُ. یُاسِرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے اَلْقَوْلُ (کہنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

قَالَ:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ ۔

اصل میں قَوَلَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو قَالَ بن گیا۔

قَالاَ . قَالُوْا . قَالَتْ . قَالَتَا:۔صیغہائے تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں قَوَلاَ . قَوَلُوْا . قَوَلَتْ . قَوَلَتَا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو قَالاَ . قَالُوْا . قَالَتْ قَالَتَا بن گئے۔

قُلْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں قَوَلْنَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو قَالْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 29 کے مطابق اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو قَلْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاءکلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ بن گیا۔

قُلْتَ . قُلْتُمَا. قُلْتُمْ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر حاضر فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں قَوَلْتَ. قَوَلْتُمَا. قَوَلْتُمْ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو قَالْتَ، قَالْتُمَا ، قَالْتُمْ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو قَلْتَ، قَلْتُمَا، قَلْتُمْ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْتَ، قُلْتُمَا ، قُلْتُمْ بن گئے۔

قُلْتِ، قُلْتُمَا ، قُلْتُنَّ صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مونث حاضر۔

اصل میں قَوَلْتِ. قَوَلْتُمَا. قَوَلْتُنَّ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو قَالْتِ، قَالْتُمَا ، قَالْتُنَّ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو قَلْتِ، قَلْتُمَا، قَلْتُنَّ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاءکلمہ کو ضمہ دے دیا تو قُلْتِ، قُلْتُمَا ، قُلْتُنَّ بن گئے۔

قُلْتُ .قُلْنَا صیغہ واحد وجمع متکلم۔

اصل میں قَوَلْتُ قَوَلْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو قَالْتُ، قَالْنَا بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو قَلْتُ، قَلْنَا بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاءکلمہ کو ضمہ دے دیا تو قُلْتُ، قُلْنَا بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

قِیْلَ :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں قُوِلَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو قِوْلَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِیْلَ بن گیا۔

قِیْلاَ. قِیْلُوْا. قِیْلَتْ ، قِیْلَتَا: صیغہائے تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں قُوِلاَ. قُوِلُوْا. قُوِلَتْ. قُوِلَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا تو قِوْلاَ. قِوْلُوْا. قِوْلَتْ قِوْلَتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِیْلاَ. قِیْلُوْا. قِیْلَتْ، قِیْلَتَا بن گئے۔

قُلْنَ. قُلْتَ. قُلْتُمَا. قُلْتُمْ: صیغہ جمع مونث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر حاضر۔

اصل میں قُوِلْنَ. قُوِلْتَ. قُوِلْتُمَا. قُوِلْتُمْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد یاء ہو گئی تو قِیْلْنَ. قِیْلْتَ. قِیْلْتُمَا. قِیْلْتُمْ. بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو قِلْنَ. قِلْتَ. قِلْتُمَا، قِلْتُمْ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ. قُلْتَ. قُلْتُمَا. قُلْتُمْ بن گئے۔

قُلْتِ. قُلْتُمَا. قُلْتُنَّ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مونث حاضر۔

اصل میں قُوِلْتِ. قُوِلْتُمَا. قُوِلْتُنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِیْلْتِ. قِیْلْتُمَا. قِیْلْتُنَّ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو قِلْتِ. قِلْتُمَا. قِلْتُنَّ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْتِ. قُلْتُمَا. قُلْتُنَّ بن گئے۔

قُلْتُ. قُلْنَا: صیغہ واحد وجمع متکلم۔

اصل میں قُوِلْتُ. قُوِلْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِیْلْتُ. قِیْلْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو قِلْتُ. قِلْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْتُ. قُلْنَا بن گئے۔

نوٹ نمبر 1 :۔ صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تعلیل کے بعد ماضی معروف ومجہول کے صیغے صورتاً ایک جیسے ہو جائیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغوں میں اصل کے لحاظ سے فرق کیا جائے گا۔ جیسے: قُلْنَ صیغہ جمع مؤنث فعل ماضی مطلق

مثبت معروف اصل میں قَوُلْنَ تھا۔ جبکہ قُلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اصل میں قُوِلْنَ تھا۔

نوٹ نمبر2: ماضی مجہول کے صیغوں میں واؤ کی حرکت ماقبل کو دینے کی بجائے اسے گرادینا بھی جائز ہے۔ جیسے قُوُلَ. قُوُلاَ. قُوُلُوا. قُوُلَتْ. قُوُلَتَا. باقی صیغوں میں واؤ ساکن ہوکر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرجائے گی۔ جیسے: قُلْنَ. قُلْتَ. قُلْتُمَا. قُلْتُم قُلْتِ. قُلْتُمَا. قُلْتُنَّ. قُلْتُ. قُلْنَا.

نوٹ نمبر3: نقل حرکت کی صورت میں قاف کے کسرہ کو ضمہ کی بُو دے کر پڑھا جائے گا۔ جس کو اصطلاحِ صرف میں اشمام کہا جاتا ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَقُوْلُ :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَقْوُلُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دی تو یَقُوْلُ بن گیا۔

تَقُوْلُ . اَقُوْلُ . نَقُوْلُ :صیغہائے واحد مونث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں تَقْوُلُ. اَقْوُلُ. نَقْوُلُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا ضمہ ماقبل کو دیا تو تَقُوْلُ . اَقُوْلُ . نَقُوْلُ بن گئے۔

یَقُوْلاَنِ . تَقُوْلاَنِ :صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَقْوُلاَنِ. تَقْوُلاَنِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو یَقُوْلاَنِ اور تَقُوْلاَنِ بن گئے۔

یَقُوْلُوْنَ . تَقُوْلُوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَقْوُلُوْنَ . تَقْوُلُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو یَقُوْلُوْنَ اور تَقُوْلُوْنَ بن گئے۔

یَقُلْنَ .تَقُلْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَقْوُلْنَ . تَقْوُلْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو یَقُلْنَ اور تَقُلْنَ بن گئے۔

تَقُوْلِیْنَ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَقْوُلِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو تَقُوْلِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُقَالُ . تُقَالُ . اُقَالُ . نُقَالُ :۔ صیغہ ہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وصیغہ واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَقْوَلُ . تُقْوَلُ . اُقْوَلُ . نُقْوَلُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو یُقَالُ ، تُقَالُ ، اُقَالُ. نُقَالُ بن گئے۔

یُقَالاَنِ . تُقَالاَنِ:۔ صیغہ ہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُقْوَلاَنِ اور تُقْوَلاَنِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو یُقَالاَنِ .تُقَالاَنِ بن گئے۔

یُقَالُوْنَ . تُقَالُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُقْوَلُوْنَ . تُقْوَلُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو یُقَالُوْنَ اور تُقَالُوْنَ بن گئے۔

یُقَلْنَ . تُقَلْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُقْوَلْنَ اور تُقْوَلْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُقَلْنَ اور تُقَلْنَ بن گئے۔

تُقَالِیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں تُقْوَلِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو تُقَالِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیا۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوگیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے معروف سے واؤ اور مجہول سے الف گر گیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقُلْ. لَمْ تَقُلْ. لَمْ اَقُلْ. لَمْ نَقُلْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُقَلْ. لَمْ تُقَلْ. لَمْ اُقَلْ. لَمْ نُقَلْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقُوْلاَ. لَمْ یَقُوْلُوْا. لَمْ تَقُوْلاَ. لَمْ تَقُوْلُوْا. لَمْ تَقُوْلِیْ. لَمْ تَقُوْلاَ.

اور مجہول میں: لَمْ یُقَالاَ. لَمْ یُقَالُوْا. لَمْ تُقَالاَ. لَمْ تُقَالُوْا. لَمْ تُقَالِیْ. لَمْ تُقَالاَ.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَمْ يَقُلْنَ. لَمْ تَقُلْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُقَلْنَ. لَمْ تُقَلْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَقُوْلَ. لَنْ تَقُوْلَ. لَنْ اَقُوْلَ. لَنْ نَقُوْلَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُقَالَ. لَنْ تُقَالَ. لَنْ اُقَالَ. لَنْ نُقَالَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَقُوْلاَ. لَنْ يَقُوْلُوْا. لَنْ تَقُوْلاَ. لَنْ تَقُوْلُوْا. لَنْ تَقُوْلِیْ. لَنْ تَقُوْلاَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُقَالاَ. لَنْ يُقَالُوْا. لَنْ تُقَالاَ. لَنْ تُقَالُوْا. لَنْ تُقَالِیْ. لَنْ تُقَالاَ.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَنْ يَقُلْنَ. لَنْ تَقُلْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُقَلْنَ. لَنْ تُقَلْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقُوْلَنَّ. لَتَقُوْلَنَّ. لَاَقُوْلَنَّ. لَنَقُوْلَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَقُوْلَنْ. لَتَقُوْلَنْ. لَاَقُوْلَنْ. لَنَقُوْلَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُقَالَنَّ. لَتُقَالَنَّ. لَاُقَالَنَّ. لَنُقَالَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُقَالَنْ. لَتُقَالَنْ. لَاُقَالَنْ. لَنُقَالَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَقُوْلُنَّ. لَتَقُوْلُنَّ. لَيَقُوْلُنْ. لَتَقُوْلُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُقَالُنَّ. لَتُقَالُنَّ. لَيُقَالُنْ. لَتُقَالُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر

دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں :لَتَقُولِنَّ. لَتَقُولِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں :لَتُقَالِنَّ. لَتُقَالِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں :لَیَقُولاَنِّ. لَتَقُولاَنِّ. لَیَقُلْنَانِّ. لَتَقُولاَنِّ. لَتَقُلْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُقَالاَنِّ. لَتُقَالاَنِّ. لَیُقَلْنَانِّ. لَتُقَالاَنِّ. لَتُقَلْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

نوٹ:فعل امر حاضر معروف کوفعل مضارع حاضر معروف سے بنانے کے دوطریقے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پہلاطریقہ:قُلْ کوفعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعدوالاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔آخرکوساکن کردیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو قُلْ بن گیا۔

دوسراطریقہ:

قُلْ کوفعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلُ اصل سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی قْوُلُ بن گیا۔علامت مضارع کے بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگاکرآخرکوساکن کردیاتواُقْوُلْ بن گیا۔پھرمعتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کاضمہ قاف کودیاتواُقُوْلْ بن گیا۔ہمزہ وصلی کامابعدمتحرک ہونے کی وجہ سے گرادیاتوقُوْلْ بن گیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے واؤ گرادی توقُلْ بن گیا۔

قُوْلاَ: صیغہ تثنیہ مذکرومؤنث حاضرفعل امرحاضرمعروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلاَنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعدوالاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔آخرسے نون اعرابی گرادیاتوقُوْلاَ بن گیا۔

قُوْلُوْا:۔صیغہ جمع مذکرحاضرفعل امرحاضرمعروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعدوالاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔آخرسے نون اعرابی گرادیاتوقُوْلُوْا بن گیا۔

قُوْلِیْ:۔صیغہ واحدمؤنث حاضرفعل امرحاضرمعروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعدوالاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔آخرسے نون اعرابی گرادیاتو قُوْلِیْ بن گیا۔

قُلْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُلْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو قُلْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوگیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا۔ جیسے: تُقَالُ سے لِتُقَلْ. چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُقَالاَ. لِتُقَالُوْا. لِتُقَالِیْ. لِتُقَالاَ. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُقَلْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر معروف سے واؤ اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائیں گے۔ جیسے معروف میں: لِیَقُلْ. لِتَقُلْ. لِاَقُلْ. لِنَقُلْ اور مجہول میں لِیُقَلْ. لِتُقَلْ. لِاُقَلْ. لِنُقَلْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَقُوْلاَ. لِیَقُوْلُوْا. لِتَقُوْلاَ.

اور مجہول میں: لِیُقَالاَ. لِیُقَالُوْا. لِتُقَالاَ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَقُلْنَ. اور مجہول میں لِیُقَلْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر معروف سے واؤ اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائیں گے۔ جیسے معروف میں: لاَ تَقُلْ. اور مجہول میں لاَ تُقَلْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَقُوْلاَ. لاَ تَقُوْلُوْا. لاَ تَقُوْلِیْ. لاَ تَقُوْلاَ.

اور مجہول میں: لاَ تُقَالاَ. لاَ تُقَالُوْا. لاَ تُقَالِیْ. لاَ تُقَالاَ.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تَـقُـلْـنَ. اور مجہول میں لاَ تُقَلْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر معروف سے واؤ اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرجائیں گے جیسے معروف میں: لاَ یَـقُـلْ. لاَ تَـقُلْ. لاَ أَقُلْ. لاَ نَقُلْ اور مجہول میں: لاَ یُقَلْ. لاَ تُقَلْ. لاَ أُقَلْ. لاَ نُقَلْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَقُوْلاَ. لاَ یَقُوْلُوْا. لاَ تَقُوْلاَ.

اور مجہول میں: لاَ یُقَالاَ. لاَ یُقَالُوْا. لاَ تُقَالاَ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَـقُـلْـنَ. اور مجہول میں لاَ یُقَلْنَ.

بحث اسم ظرف

مَقَالٌ: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَقْوَلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دے کر واو کو الف سے تبدیل کردیا تو مَقَالٌ بن گیا۔

مَقَالاَنِ: ۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَـقْـوَلاَنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو مَقَالاَنِ بن گیا۔

مَقَاوِلُ: ۔صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُقَیِّلٌ: ۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُقَیْوِلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُقَیِّلٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

تصغیر کے صیغوں کے علاوہ اسم آلہ کے باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے:مِقْوَلٌ. مِقْوَلَانِ. مَقَاوِلُ. مِقْوَلَةٌ. مِقْوَلَتَانِ. مَقَاوِلُ. مِقْوَالٌ. مِقْوَالَانِ. مَقَاوِيْلُ .

تصغیر کے صیغوں کی تعلیلات درج ذیل ہیں۔

مُقَيِّلٌ: واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُقَيْوِلٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَيِّلٌ بن گیا۔

مُقَيِّلَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُقَيْوِلَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَيِّلَةٌ بن گیا۔

مُقَيِّيْلٌ، مُقَيِّيْلَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُقَيْوِيْلٌ اور مُقَيْوِيْلَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَيِّيْلٌ، مُقَيِّيْلَةٌ بن گئے۔

مَقَاوِيْلُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

مَقَاوِيْلُ کو مِقْوَالٌ اسم آلہ کبریٰ سے اس طرح بنایا کہ پہلے دو حروف کو فتحہ دیا تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ لائے تو مَقَاوَالُ بن گیا۔پھر واؤ کو کسرہ دیا تو مَقَاوِالُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَقَاوِيْلُ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل

واحد مذکر مصغر کے علاوہ اسم تفضیل مذکر و مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر میں:اَقْوَلُ. اَقْوَلَانِ. اَقْوَلُوْنَ. اَقَاوِلُ.

اور اسم تفضیل مؤنث میں:قُوْلٰى. قُوْلَيَانِ. قُوْلَيَاتٌ .قُوَلٌ . قُوَيْلٰى

اُقَيِّلٌ: واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُقَيْوِلٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو اُقَيِّلٌ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:مَا اَقْوَلَهٗ وَاَقْوِلْ بِهٖ . وَقَوُلَ. اور قَوُلَتْ.

بحث اسم فاعل

قَائِلٌ. قَائِلَانِ . قَائِلُوْنَ :۔صیغہ ہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں قَاوِلٌ . قَاوِلَانِ . قَاوِلُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واوٗ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو قَائِلٌ. قَائِلَانِ . قَائِلُوْنَ بن گئے۔

قَالَةٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قَوَلَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوٗ کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالَةٌ بن گیا۔

قُوَّالٌ. قُوَّلٌ. قُوُلٌ. قُوَلاءُ . قُوْلَانٌ 'صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہیں۔

قِيَالٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قِوَالٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِيَالٌ بن گیا۔

قُوُوْلٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

قُوَيِّلٌ ، صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں قُوَيْوِلٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوٗ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو قُوَيِّلٌ بن گیا۔

قَائِلَةٌ . قَائِلَتَانِ . قَائِلاتٌ:صیغہ ہائے واحد و تثنیہ و جمع مونث سالم۔

اصل میں قَاوِلَةٌ . قَاوِلَتَانِ . قَاوِلاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واوٗ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو قَائِلَةٌ . قَائِلَتَانِ . قَائِلاتٌ بن گئے۔

قَوَائِلُ :صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قَوَاوِلُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق واوٗ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو قَوَائِلُ بن گیا۔

قُوَّلٌ: صیغہ جمع مونث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

قُوَيِّلَةٌ :صیغہ واحد مونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں قُوَيْوِلَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوٗ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو قُوَيِّلَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَقُوْلٌ . مَقُوْلَانِ. مَقُوْلُوْنَ. مَقُوْلَةٌ. مَقُوْلَتَانِ. مَقُوْلاتٌ. :۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مو نث اسم مفعول۔

اصل میں مَقْوُوْلٌ . مَقْوُوْلَانِ. مَقْوُوْلُوْنَ. مَقْوُوْلَةٌ. مَقْوُوْلَتَانِ. مَقْوُوْلاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے

مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کودی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَقَاوِيْلُ : صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر۔

اصل میں مَقَاوِوْلُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَقَاوِيْلُ بن گیا۔

مُقَيِّيْلٌ، مُقَيِّيْلَةٌ: صیغہ واحد مذکر و مونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُقَيْوِيْلٌ مُقَيْوِيْلَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَيِّيْلٌ. مُقَيِّيْلَةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے اَلْخَوْفُ (ڈرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

خَافَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ. يَسْمَعُ

اصل میں خَوِفَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل گئی تو خَافَ بن گیا۔

خَافَا. خَافُوْا. خَافَتْ. خَافَتَا. صیغہائے تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب اصل میں خَوِفَا. خَوِفُوْا. خَوِفَتْ. خَوِفَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خِفْنَ. خِفْتَ. خِفْتُمَا. خِفْتُمْ. خِفْتِ. خِفْتُمَا. خِفْتُنَّ. خِفْتُ. خِفْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں خَوِفْنَ. خَوِفْتَ. خَوِفْتُمَا. خَوِفْتُمْ. خَوِفْتِ. خَوِفْتُمَا. خَوِفْتُنَّ. خَوِفْتُ. خَوِفْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو خَافْنَ. خَافْتَ. خَافْتُمَا. خَافْتُمْ. خَافْتِ. خَافْتُمَا. خَافْتُنَّ. خَافْتُ. خَافْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو خَفْنَ. خَفْتَ. خَفْتُمَا. خَفْتُمْ. خَفْتِ. خَفْتُمَا. خَفْتُنَّ. خَفْتُ. خَفْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

خِيْفَ خِيْفَا. خِيْفُوْا. خِيْفَتْ. خِيْفَتَا. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں خُوِفَ. خُوِفَا. خُوِفُوْا. خُوِفَتْ. خُوِفَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا تو خِوْفَ. خِوْفَا. خِوْفُوْا. خِوْفَتْ. خِوْفَتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ

ساکن غیر مدغم کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خِفْنَ. خِفْتَ. خِفْتُمَا. خِفْتُمْ. خِفْتِ. خِفْتُمَا. خِفْتُنَّ. خِفْتُ. خِفْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں خُوِفْنَ. خُوِفْتَ. خُوِفْتُمَا. خُوِفْتُمْ. خُوِفْتِ. خُوِفْتُمَا. خُوِفْتُنَّ. خُوِفْتُ. خُوِفْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا تو خِوْفْنَ. خِوْفْتَ. خِوْفْتُمَا. خِوْفْتُمْ. خِوْفْتِ. خِوْفْتُمَا. خِوْفْتُنَّ. خِوْفْتُ. خِوْفْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو خِیْفْنَ. خِیْفْتَ. خِیْفْتُمَا. خِیْفْتُمْ. خِیْفْتِ. خِیْفْتُمَا. خِیْفْتُنَّ. خِیْفْتُ. خِیْفْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: اگر صیغہ جمع مؤنث غائب سے لے کر صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغوں میں واؤ کی حرکت ماقبل کو نہ دیں بلکہ واؤ کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں تو اس صورت میں معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ مکسور العین میں فاء کلمہ کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: خُوِفْنَ. خُوِفْتَ. خُوِفْتُمَا. خُوِفْتُمْ. خُوِفْتِ. خُوِفْتُمَا. خُوِفْتُنَّ. خُوِفْتُ. خُوِفْنَا سے خُفْنَ. خُفْتَ. خُفْتُمَا. خُفْتُمْ. خُفْتِ. خُفْتُمَا. خُفْتُنَّ. خُفْتُ. خُفْنَا سے خِفْنَ. خِفْتَ. خِفْتُمَا. خِفْتُمْ. خِفْتِ. خِفْتُمَا. خِفْتُنَّ. خِفْتُ. خِفْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَخَافُ. تَخَافُ. أَخَافُ. نَخَافُ: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَخْوَفُ. تَخْوَفُ. أَخْوَفُ. نَخْوَفُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَخَافَانِ. تَخَافَانِ. صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَخْوَفَانِ. تَخْوَفَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَخَافُوْنَ. تَخَافُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَخْوَفُوْنَ. تَخْوَفُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَخَافِیْنَ : صیغہ واحد مؤ نث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَخْوَفِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

یَخَفْنَ ، تَخَفْنَ :۔ صیغہ جمع مونث غائب و حاضر فعل مضارع معروف۔

اصل میں یَخْوَفْنَ ، تَخْوَفْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُخَافُ. تُخَافُ. اُخَافُ. نُخَافُ :۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤ نث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُخْوَفُ. تُخْوَفُ. اُخْوَفُ. نُخْوَفُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُخَافَانِ. تُخَافَانِ. صیغہ تثنیہ مذکر و مؤ نث غائب و حاضر۔

اصل میں یُخْوَفَانِ. تُخْوَفَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُخَافُوْنَ. تُخَافُوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُخْوَفُوْنَ. تُخْوَفُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُخَافِیْنَ : صیغہ واحد مؤ نث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں تُخْوَفِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

یُخَفْنَ . تُخَفْنَ :۔ صیغہ جمع مونث غائب و حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُخْوَفْنَ ، تُخْوَفْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گرادی۔ پھر ان صیغوں سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَخَفْ. لَمْ تَخَفْ. لَمْ اَخَفْ. لَمْ نَخَفْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُخَفْ. لَمْ تُخَفْ. لَمْ اُخَفْ. لَمْ نُخَفْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَخَافَا. لَمْ یَخَافُوْا. لَمْ تَخَافَا. لَمْ تَخَافُوْا. لَمْ تَخَافِیْ. لَمْ تَخَافَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُخَافَا. لَمْ یُخَافُوْا. لَمْ تُخَافَا. لَمْ تُخَافُوْا. لَمْ تُخَافِیْ. لَمْ تُخَافَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَمْ یَخَفْنَ. لَمْ تَخَفْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُخَفْنَ. لَمْ تُخَفْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّخَافَ. لَنْ تَخَافَ. لَنْ اَخَافَ. لَنْ نَّخَافَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّخَافَ. لَنْ تُخَافَ. لَنْ اُخَافَ. لَنْ نُّخَافَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّخَافَا. لَنْ یَّخَافُوْا. لَنْ تَخَافَا. لَنْ تَخَافُوْا. لَنْ تَخَافِیْ. لَنْ تَخَافَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّخَافَا. لَنْ یُّخَافُوْا. لَنْ تُخَافَا. لَنْ تُخَافُوْا. لَنْ تُخَافِیْ. لَنْ تُخَافَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَنْ یَّخَفْنَ. لَنْ تَخَفْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّخَفْنَ. لَنْ تُخَفْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَخَافَنَّ. لَتَخَافَنَّ. لَأَخَافَنَّ. لَنَخَافَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَخَافَنْ. لَتَخَافَنْ. لَأَخَافَنْ. لَنَخَافَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُخَافَنَّ. لَتُخَافَنَّ. لَأُخَافَنَّ. لَنُخَافَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُخَافَنْ. لَتُخَافَنْ. لَأُخَافَنْ. لَنُخَافَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَخَافُنَّ. لَتَخَافُنَّ. لَيَخَافُنْ. لَتَخَافُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُخَافُنَّ. لَتُخَافُنَّ. لَيُخَافُنْ. لَتُخَافُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَخَافِنَّ. لَتَخَافِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُخَافِنَّ. لَتُخَافِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَخَافَانِّ. لَتَخَافَانِّ. لَيَخَفْنَانِّ. لَتَخَافَانِّ. لَتَخَفْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُخَافَانِّ. لَتُخَافَانِّ. لَيُخَفْنَانِّ. لَتُخَافَانِّ. لَتُخَفْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

خَفْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَافُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو خَافْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو خَفْ بن گیا۔

خَافَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَافَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو خَافَا بن گیا۔

خَافُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَافُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو خَافُوْا بن گیا۔

خَافِيْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَافِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو خَافِيْ بن گیا۔

خَفْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَفْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو خَفْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرجائے گا۔جیسے: تُخَافُ سے لِتُخَفْ. چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔جیسے: لِتُخَافَا. لِتُخَافُوْا. لِتُخَافِيْ. لِتُخَافَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے: لِتُخَفْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرجائے گا۔جیسے معروف میں: لِيَخَفْ. لِتَخَفْ. لِاَخَفْ. لِنَخَفْ اور مجہول میں: لِيُخَفْ. لِتُخَفْ. لِاُخَفْ. لِنُخَفْ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَخَافَا. لِيَخَافُوْا. لِتَخَافَا.

اور مجہول میں: لِيُخَافَا. لِيُخَافُوْا. لِتُخَافَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لِيَخَفْنَ. اور مجہول میں لِيُخَفْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر معروف ومجہول سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَخَفْ اور مجہول لَا تُخَفْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَخَافَا. لَا تَخَافُوْا. لَا تَخَافِيْ. لَا تَخَافَا.

اور مجہول میں: لَا تُخَافَا. لَا تُخَافُوْا. لَا تُخَافِيْ. لَا تُخَافَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَخَفْنَ. اور مجہول میں لَا تُخَفْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر معروف ومجہول سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا يَخَفْ. لَا تَخَفْ. لَا أَخَفْ. لَا نَخَفْ اور مجہول میں: لَا يُخَفْ. لَا تُخَفْ. لَا أُخَفْ. لَا نُخَفْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَخَافَا. لَا يَخَافُوْا. لَا تَخَافَا.

اور مجہول میں: لَا يُخَافَا. لَا يُخَافُوْا. لَا تُخَافَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَخَفْنَ. اور مجہول میں لَا يُخَفْنَ.

بحث اسم ظرف

مَخَاف: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَخْوَف تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو مَخَاف بن گیا۔

مَخَافَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔ اصل میں مَخْوَفَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف

سے تبدیل کردیا تو مَخافَانِ ہوگیا۔

مَخاوِفُ : صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُخَیِّفٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُخَیْوِفٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُخَیِّفٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

جیسے:مِخْوَفٌ. مِخْوَفَانِ. مَخَاوِفُ. مِخْوَفَةٌ. مِخْوَفَتَانِ. مَخَاوِفُ. مِخْوَافٌ. مِخْوَافَانِ. مَخَاوِيْفُ .

نوٹ:۔سوائے تصغیر کے صیغوں کے اسم آلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُخَیِّفٌ: واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُخَیْوِفٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُخَیِّفٌ بن گیا۔

مُخَیِّفَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُخَیْوِفَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُخَیِّفَةٌ بن گیا۔

مُخَیِّیْفٌ' مُخَیِّیْفَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُخَیْوِیْفٌ اور مُخَیْوِیْفَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُخَیِّیْفٌ ' مُخَیِّیْفَةٌ بن گئے۔

مَخَاوِیْفُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

مَخَاوِیْفُ کو مِخْوَافٌ اسم آلہ کبریٰ سے اس طرح بنایا کہ پہلے دو حروف کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ لائے تو مَخَاوَافٌ بن گیا۔ پھر واوء کو کسرہ دیا تو مَخَاوِافٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَخَاوِیْفُ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل

واحد مذکر مصغر کے علاوہ اسم تفضیل مذکر و مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر میں:اَخْوَفُ. اَخْوَفَانِ. اَخْوَفُوْنَ. اَخَاوِفُ.

اور اسم تفضیل مؤنث میں:خُوْفٰی. خُوْفَیَانِ. خُوْفَیَاتٌ .خُوَفٌ . خُوَیْفٰی.

اُخَیِّفُ: واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُخَیْوِفُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو اُخَیِّفُ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: مَا اَخْوَفَهٗ وَاَخْوِفْ بِهٖ . وَخَوُفَ. اور خَوُفْتُ.

بحث اسم فاعل

خَائِفٌ . خَائِفَانِ. خَائِفُوْنَ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں خَاوِفٌ. خَاوِفَانِ. خَاوِفُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خَافَةٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں خَوَفَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو خَافَةٌ بن گیا۔

خُوَّافٌ. خُوَّفٌ. خُوْفٌ. خُوَفَاءُ. خُوْفَانٌ. صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

خِيَافٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں خِوَافٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو خِيَافٌ بن گیا۔

خُوُوْفٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

خُوَيِّفٌ : صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں خُوَيْوِفٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو خُوَيِّفٌ بن گیا۔

خَائِفَةٌ. خَائِفَتَانِ. خَائِفَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں خَاوِفَةٌ. خَاوِفَتَانِ. خَاوِفَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خَوَائِفُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں خَوَاوِفُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق دوسری واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو خَوَائِفُ بن گیا۔

خُوَّفٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

خُوَيِّفَةٌ : صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں خُوَيْوِفَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو خُوَيِّفَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَخُوْفٌ. مَخُوْفَانِ. مَخُوْفُوْنَ. مَخُوْفَةٌ. مَخُوْفَتَانِ. مَخُوْفَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَخْوُوْف. مَخْوُوْفَانِ. مَخْوُوْفُوْنَ. مَخْوُوْفَةٌ. مَخْوُوْفَتَانِ. مَخْوُوْفَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا ضمہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَخَاوِيْفُ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَخَاوِوْفُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَخَاوِيْفُ بن گیا۔

مُخَيِّيْفٌ. مُخَيِّيْفَةٌ. صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُخَيْوِيْفٌ اور مُخَيْوِيْفَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِحْتِيَاجُ (محتاج ہونا)

اِحْتِيَاجٌ: صیغہ اسم مصدر۔ اصل میں اِحْتِوَاجٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِحْتِيَاجٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِحْتَاجَ. اِحْتَاجَا. اِحْتَاجُوْا. اِحْتَاجَتْ. اِحْتَاجَتَا: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِحْتَوَجَ. اِحْتَوَجَا. اِحْتَوَجُوْا. اِحْتَوَجَتْ. اِحْتَوَجَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِحْتَجْنَ. اِحْتَجْتَ. اِحْتَجْتُمَا. اِحْتَجْتُمْ. اِحْتَجْتِ. اِحْتَجْتُمَا. اِحْتَجْتُنَّ. اِحْتَجْتُ. اِحْتَجْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب و واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اِحْتَوَجْنَ. اِحْتَوَجْتَ. اِحْتَوَجْتُمَا. اِحْتَوَجْتُمْ. اِحْتَوَجْتِ. اِحْتَوَجْتُمَا. اِحْتَوَجْتُنَّ. اِحْتَوَجْتُ. اِحْتَوَجْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اِحْتَاجْنَ. اِحْتَاجْتَ. اِحْتَاجْتُمَا. اِحْتَاجْتُمْ. اِحْتَاجْتِ. اِحْتَاجْتُمَا. اِحْتَاجْتُنَّ. اِحْتَاجْتُ. اِحْتَاجْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُحْتِیجَ بِہٖ:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُحْتُوِجَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کی حرکت اسے دی تو اُحْتِوْجَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم یاء سے بدل گئی تو اُحْتِیجَ بِہٖ بن گیا۔

نوٹ:۔ فعل کے لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کے صرف ایک صیغہ پر اکتفا کیا گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَحْتَاجُ. یَحْتَاجَانِ. یَحْتَاجُوْنَ. تَحْتَاجُ. تَحْتَاجَانِ. تَحْتَاجُوْنَ. تَحْتَاجِیْنَ. تَحْتَاجَانِ. اَحْتَاجُ.

نَحْتَاجُ :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَحْتَوِجُ. یَحْتَوِجَانِ. یَحْتَوِجُوْنَ. تَحْتَوِجُ. تَحْتَوِجَانِ. تَحْتَوِجُوْنَ. تَحْتَوِجِیْنَ. تَحْتَوِجَانِ. اَحْتَوِجُ. نَحْتَوِجُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَحْتَجْنَ ، تَحْتَجْنَ:۔ صیغہ جمع مونث غائب وحاضر۔

اصل میں یَحْتَوِجْنَ اور تَحْتَوِجْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَحْتَجْنَ اور تَحْتَجْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مجہول

یُحْتَاجُ بِہٖ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُحْتَوَجُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُحْتَاجُ بِہٖ بن گیا۔

نوٹ: فعل لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کے صرف ایک صیغہ پر اکتفاء کیا گیا ہے

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

لَمْ یَحْتَجْ. لَمْ تَحْتَجْ. لَمْ اَحْتَجْ. لَمْ نَحْتَجْ. صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔ ان کو فعل مضارع یَحْتَاجُ. تَحْتَاجُ. اَحْتَاجُ. نَحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لم لگا دیا۔ جس کی وجہ سے مضارع کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) جیسے

لَمْ یَحْتَاجَا. لَمْ یَحْتَاجُوْا. لَمْ تَحْتَاجَا. لَمْ تَحْتَاجُوْا. لَمْ تَحْتَاجِیْ. لَمْ تَحْتَاجَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَمْ یَحْتَجْنَ. لَمْ تَحْتَجْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ مجہول

لَمْ یُحْتَجْ بِہٖ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی جحد بلم جازمہ مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ حرف جازم لَمْ اس کے شروع میں لگا دیا۔ جس کی وجہ سے اس کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَمْ یُحْتَجْ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ یَّحْتَاجَ. لَنْ تَحْتَاجَ. لَنْ اَحْتَاجَ. لَنْ نَّحْتَاجَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے:
لَنْ یَّحْتَاجَا. لَنْ یَّحْتَاجُوْا. لَنْ تَحْتَاجَا. لَنْ تَحْتَاجُوْا. لَنْ تَحْتَاجِیْ. لَنْ تَحْتَاجَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یَّحْتَجْنَ. لَنْ تَحْتَجْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

لَنْ یُّحْتَاجَ بِہٖ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُحْتَاجُ بِہٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا۔ جس نے آخر میں لفظی نصب دیا۔ جیسے لَنْ یُّحْتَاجَ بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔
پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَحْتَاجَنَّ. لَتَحْتَاجَنَّ. لَاَحْتَاجَنَّ. لَنَحْتَاجَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَحْتَاجَنْ. لَتَحْتَاجَنْ. لَاَحْتَاجَنْ. لَنَحْتَاجَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَیَحْتَاجُنَّ. لَتَحْتَاجُنَّ. لَیَحْتَاجُنْ. لَتَحْتَاجُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَتُحْتَاجِنَّ. لَتُحْتَاجِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيُحْتَاجَانِّ. لَتُحْتَاجَانِّ. لَيُحْتَجْنَانِّ. لَتُحْتَاجَانِّ. لَتُحْتَجْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے لَيُحْتَاجَنَّ بِهٖ. لَيُحْتَاجَنْ بِهٖ

بحث فعل امر حاضر معروف

اِحْتَجْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِحْتَجْ بن گیا۔

اِحْتَاجَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِحْتَاجَا بن گیا۔

اِحْتَاجُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ تو احْتَاجُوْا بن گیا۔

اِحْتَاجِیْ:۔ صیغہ واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِحْتَاجِيْ بن گیا۔

اِحْتَجْنَ:۔ صیغہ جمع مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَجْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو اِحْتَجْنَ بن گیا

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول تُحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لِتُحْتَجْ بِکَ بن گیا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لِيَحْتَجْ. لِتَحْتَجْ. لِاَحْتَجْ. لِنَحْتَجْ. بن گئے۔ تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ جیسے: لِيَحْتَاجَا. لِتَحْتَاجَا. لِيَحْتَاجُوْا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِيَحْتَجْنَ.

فعل امر غائب مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لِيُحْتَجْ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لائے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا تَحْتَجْ بن گیا۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ جیسے لَا تَحْتَاجَا' لَا تَحْتَاجُوْا. لَا تَحْتَاجِيْ. لَا تَحْتَاجَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لَا تَحْتَجْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لائے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا تُحْتَجْ بِکَ. بن گیا۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا يَحْتَجْ. لَا تَحْتَجْ. لَا اَحْتَجْ. لَا نَحْتَجْ. بن گئے۔ تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون

اعرابی گرادیا۔ جیسے: لَا یَحْتَاجَا. لَا تَحْتَاجَا. لَا یَحْتَاجُوْا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَا یَحْتَجْنَ.

فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کا آخر ساکن ہوگیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لَا یُحْتَجْ بِهٖ بن گیا۔

بحث اسم ظرف

مُحْتَاجٌ. مُحْتَاجَانِ. مُحْتَاجَاتٌ:۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُحْتَوَجٌ. مُحْتَوَجَانِ. مُحْتَوَجَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُحْتَاجٌ. مُحْتَاجَانِ. مُحْتَاجُوْنَ. مُحْتَاجَةٌ. مُحْتَاجَتَانِ مُحْتَاجَاتٌ:۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُحْتَوِجٌ. مُحْتَوِجَانِ. مُحْتَوِجُوْنَ. مُحْتَوِجَةٌ. مُحْتَوِجَتَانِ. مُحْتَوِجَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے.

بحث اسم مفعول

مُحْتَاجٌ بِهٖ. صیغہ واحد اسم مفعول۔

اصل میں مُحْتَوَجٌ. تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِغَاثَۃُ (مدد چاہنا)

اِسْتِغَاثَۃٌ : صیغہ اسم مصدر۔

صاحب علم الصیغہ علیہ الرحمۃ کی تحقیق کے مطابق اس کا اصل اِسْتِغْوَثَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِغَاثَۃٌ بن گیا۔

باقی صرفیوں کے نزدیک اصل میں اِسْتِغْوَاثٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا دو الفوں کے درمیان۔ بعض صرفی پہلے الف اور بعض دوسرے الف کو حذف کرتے ہیں تو یہ اِسْتِـغَـاثٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق الف کے بدلے میں آخر میں تاء لائے تو اِسْتِغَاثَۃٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَغَاثَ. اِسْتَغَاثَا. اِسْتَغَاثُوْا. اِسْتَغَاثَتْ. اِسْتَغَاثَتَا. :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر غائب، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَغْوَثَ. اِسْتَغْوَثَا. اِسْتَغْوَثُوْا. اِسْتَغْوَثَتْ. اِسْتَغْوَثَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَغَثْنَ. اِسْتَغَثْتَ. اِسْتَغَثْتُمَا. اِسْتَغَثْتُمْ. اِسْتَغَثْتِ. اِسْتَغَثْتُمَا. اِسْتَغَثْتُنَّ. اِسْتَغَثْتُ. اِسْتَغَثْنَا :۔ صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اِسْتَغْوَثْنَ. اِسْتَغْوَثْتَ. اِسْتَغْوَثْتُمَا. اِسْتَغْوَثْتُمْ. اِسْتَغْوَثْتِ. اِسْتَغْوَثْتُمَا. اِسْتَغْوَثْتُنَّ. اِسْتَغْوَثْتُ. اِسْتَغْوَثْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُغِیْثَ. اُسْتُغِیْثَا. اُسْتُغِیْثُوْا. اُسْتُغِیْثَتْ. اُسْتُغِیْثَتَا. :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُغْوِثَ. اُسْتُغْوِثَا. اُسْتُغْوِثُوْا. اُسْتُغْوِثَتْ. اُسْتُغْوِثَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُسْتُغِثْنَ. اُسْتُغِثْتَ. اُسْتُغِثْتُمَا. اُسْتُغِثْتُمْ. اُسْتُغِثْتِ. اُسْتُغِثْتُمَا. اُسْتُغِثْتُنَّ. اُسْتُغِثْتُ. اُسْتُغِثْنَا :۔ صیغہ جمع مونث

غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اُسْتُغْوِثَ. اُسْتُغْوِثَا. اُسْتُغْوِثُوْا. اُسْتُغْوِثَتْ. اُسْتُغْوِثَتَا. اُسْتُغْوِثْنَ. اُسْتُغْوِثْتَ. اُسْتُغْوِثْتُمَا. اُسْتُغْوِثْتُمْ. اُسْتُغْوِثْتِ. اُسْتُغْوِثْتُمَا. اُسْتُغْوِثْتُنَّ. اُسْتُغْوِثْتُ. اُسْتُغْوِثْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَسْتَغِیْثُ. یَسْتَغِیْثَانِ. یَسْتَغِیْثُوْنَ. تَسْتَغِیْثُ. تَسْتَغِیْثَانِ. تَسْتَغِیْثُ. تَسْتَغِیْثَانِ. تَسْتَغِیْثُوْنَ. تَسْتَغِیْثِیْنَ. تَسْتَغِیْثَانِ. اَسْتَغِیْثُ. نَسْتَغِیْثُ :۔ صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَسْتَغْوِثُ. یَسْتَغْوِثَانِ. یَسْتَغْوِثُوْنَ. تَسْتَغْوِثُ. تَسْتَغْوِثَانِ. تَسْتَغْوِثُ. تَسْتَغْوِثَانِ. تَسْتَغْوِثُوْنَ. تَسْتَغْوِثِیْنَ. تَسْتَغْوِثَانِ. اَسْتَغْوِثُ. نَسْتَغْوِثُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَسْتَغِثْنَ ، تَسْتَغِثْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَغْوِثْنَ اور تَسْتَغْوِثْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو یَسْتَغِثْنَ اور تَسْتَغِثْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسْتَغَاثُ. یُسْتَغَاثَانِ. یُسْتَغَاثُوْنَ. تُسْتَغَاثُ. تُسْتَغَاثَانِ. تُسْتَغَاثُ. تُسْتَغَاثَانِ. تُسْتَغَاثُوْنَ. تُسْتَغَاثِیْنَ. تُسْتَغَاثَانِ. اُسْتَغَاثُ. نُسْتَغَاثُ :۔ صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُسْتَغْوَثُ. یُسْتَغْوَثَانِ. یُسْتَغْوَثُوْنَ. تُسْتَغْوَثُ. تُسْتَغْوَثَانِ. تُسْتَغْوَثُ. تُسْتَغْوَثَانِ. تُسْتَغْوَثُوْنَ. تُسْتَغْوَثِیْنَ. تُسْتَغْوَثَانِ. اُسْتَغْوَثُ. نُسْتَغْوَثُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسْتَغَثْنَ ، تُسْتَغَثْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَغْوَنْنَ اور تُسْتَغْوَنْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُسْتَغَثْنَ اور تُسْتَغَثْنَ بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیا۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوگیا۔ پھر معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرادیا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَغِثْ. لَمْ تَسْتَغِثْ. لَمْ اَسْتَغِثْ. لَمْ نَسْتَغِثْ اور مجہول میں لَمْ یُسْتَغَثْ. لَمْ تُسْتَغَثْ. لَمْ اُسْتَغَثْ. لَمْ نُسْتَغَثْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ، دوجمع مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَغِیْثَا. لَمْ یَسْتَغِیْثُوْا. لَمْ تَسْتَغِیْثَا. لَمْ تَسْتَغِیْثُوْا. لَمْ تَسْتَغِیْثِیْ. لَمْ تَسْتَغِیْثَا. اور مجہول میں لَمْ یُسْتَغَاثَا. لَمْ یُسْتَغَاثُوْا. لَمْ تُسْتَغَاثَا. لَمْ تُسْتَغَاثُوْا. لَمْ تُسْتَغَاثِیْ. لَمْ تُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَمْ یَسْتَغِثْنَ. لَمْ تَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُسْتَغَثْنَ. لَمْ تُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَغِیْثَ. لَنْ تَسْتَغِیْثَ. لَمْ اَسْتَغِیْثَ. لَنْ نَّسْتَغِیْثَ اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَغَاثَ. لَنْ تُسْتَغَاثَ. لَنْ اُسْتَغَاثَ. لَنْ نُّسْتَغَاثَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ، دوجمع مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَغِیْثَا. لَنْ یَّسْتَغِیْثُوْا. لَنْ تَسْتَغِیْثَا. لَنْ تَسْتَغِیْثُوْا. لَنْ تَسْتَغِیْثِیْ. لَنْ تَسْتَغِیْثَا. اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَغَاثَا. لَنْ یُّسْتَغَاثُوْا. لَنْ تُسْتَغَاثَا. لَنْ تُسْتَغَاثُوْا. لَنْ تُسْتَغَاثِیْ. لَنْ تُسْتَغَاثَا.
صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَنْ یَّسْتَغِثْنَ. لَنْ تَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَغَثْنَ. لَنْ تُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں

گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَغِيثَنَّ. لَتَسْتَغِيثَنَّ. لَأَسْتَغِيثَنَّ. لَنَسْتَغِيثَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَغِيثَنْ. لَتَسْتَغِيثَنْ. لَأَسْتَغِيثَنْ. لَنَسْتَغِيثَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَغَاثَنَّ. لَتُسْتَغَاثَنَّ. لَأُسْتَغَاثَنَّ. لَنُسْتَغَاثَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَغَاثَنْ. لَتُسْتَغَاثَنْ. لَأُسْتَغَاثَنْ. لَنُسْتَغَاثَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَسْتَغِيثُنَّ. لَتَسْتَغِيثُنَّ. لَيَسْتَغِيثُنْ. لَتَسْتَغِيثُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُسْتَغَاثُنَّ. لَتُسْتَغَاثُنَّ. لَيُسْتَغَاثُنْ. لَتُسْتَغَاثُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَسْتَغِيثِنَّ. لَتَسْتَغِيثِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُسْتَغَاثِنَّ. لَتُسْتَغَاثِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَغِيثَانِّ. لَتَسْتَغِيثَانِّ. لَيَسْتَغِثْنَانِّ. لَتَسْتَغِيثَانِّ. لَتَسْتَغِثْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَغَاثَانِّ. لَتُسْتَغَاثَانِّ. لَيُسْتَغَثْنَانِّ. لَتُسْتَغَاثَانِّ. لَتُسْتَغَثْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَغِثْ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِيثُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اِسْتَغِثْ بن گیا۔

اِسْتَغِيثَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِيثَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَغِيثَا بن گیا۔

اِسْتَغِيْثُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِيْثُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَغِيْثُوْا بن گیا۔

اِسْتَغِيْثِيْ:۔صیغہ واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِيْثِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَغِيْثِيْ بن گیا۔

اِسْتَغِثْنَ:۔صیغہ جمع مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِثْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَغِثْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے تُسْتَغَاثُ سے لِتُسْتَغَثْ بن جائے گا۔چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا لِتُسْتَغَاثَا. لِتُسْتَغَاثُوْا. لِتُسْتَغَاثِيْ. لِتُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔معروف سے یاء اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے گا۔جیسے معروف میں لِيَسْتَغِثْ ' لِتَسْتَغِثْ ' لِاَسْتَغِثْ ' لِنَسْتَغِثْ اور مجہول میں لِيُسْتَغَثْ ' لِتُسْتَغَثْ ' لِاُسْتَغَثْ ' لِنُسْتَغَثْ ۔تین صیغوں (تثنیہ مذکر ومؤنث' جمع مذکر غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں لِيَسْتَغِيْثَا. لِيَسْتَغِيْثُوْا. لِتَسْتَغِيْثَا. اور مجہول میں لِيُسْتَغَاثَا. لِيُسْتَغَاثُوْا. لِتُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں لِيَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لِيُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گرادیں گے۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَغِثْ، اور مجہول میں لَا تُسْتَغَثْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَغِيْثَا. لَا تَسْتَغِيْثُوْا. لَا تَسْتَغِيْثِيْ. لَا تَسْتَغِيْثَا اور مجہول میں لَا تُسْتَغَاثَا. لَا تُسْتَغَاثُوْا. لَا تُسْتَغَاثِيْ. لَا تُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لَا تُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گرادیں گے۔ جیسے معروف میں لَا يَسْتَغِثْ. لَا تَسْتَغِثْ. لَا اَسْتَغِثْ. لَا نَسْتَغِثْ . اور مجہول میں لَا يُسْتَغَثْ . لَا تُسْتَغَثْ. لَا اُسْتَغَثْ. لَا نُسْتَغَثْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔ جیسے معروف میں لَا يَسْتَغِيْثَا. لَا يَسْتَغِيْثُوْا. لَا تَسْتَغِيْثَا. اور مجہول میں لَا يُسْتَغَاثَا. لَا يُسْتَغَاثُوْا. لَا تُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا يَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لَا يُسْتَغَثْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَغَاثٌ. مُسْتَغَاثَانِ. مُسْتَغَاثَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَغْوَثٌ. مُسْتَغْوَثَانِ. مُسْتَغْوَثَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَغِيْثٌ. مُسْتَغِيْثَانِ. مُسْتَغِيْثُوْنَ. مُسْتَغِيْثَةٌ. مُسْتَغِيْثَتَانِ. مُسْتَغِيْثَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَغْوِثٌ. مُسْتَغْوِثَانِ. مُسْتَغْوِثُوْنَ. مُسْتَغْوِثَةٌ. مُسْتَغْوِثَتَانِ. مُسْتَغْوِثَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَغَاثٌ. مُسْتَغَاثَانِ. مُسْتَغَاثُوْنَ. مُسْتَغَاثَةٌ. مُسْتَغَاثَتَانِ. مُسْتَغَاثَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَغْوَثٌ. مُسْتَغْوَثَانِ. مُسْتَغْوَثُوْنَ. مُسْتَغْوَثَةٌ. مُسْتَغْوَثَتَانِ. مُسْتَغْوَثَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْقِيَادُ (فرمانبردار ہونا)

اِنْقِيَادٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِنْفِعَالٌ۔ اصل میں اِنْقِوَادٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْقِيَادٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْقَادَ. اِنْقَادَا. اِنْقَادُوْا. اِنْقَادَتْ. اِنْقَادَتَا: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِنْقَوَدَ. اِنْقَوَدَا. اِنْقَوَدُوْا. اِنْقَوَدَتْ. اِنْقَوَدَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْقَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اصل میں اِنْقَوَدْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْقَدْنَ بن گیا۔

اِنْقَدْتَ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُمْ. اِنْقَدْتِ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُنَّ. اِنْقَدْتُ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد متکلم۔

اصل میں اِنْقَوَدْتَ. اِنْقَوَدْتُمَا. اِنْقَوَدْتُمْ. اِنْقَوَدْتِ. اِنْقَوَدْتُمَا. اِنْقَوَدْتُنَّ. اِنْقَوَدْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْقَدْتَ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُمْ. اِنْقَدْتِ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُنَّ. اِنْقَدْتُ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْقَدْنَا: صیغہ جمع متکلم اصل میں اِنْقَوَدْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْقَدْنَا بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُنْقِیْدَ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول اجوف واوی از باب انفعال۔

اصل میں اُنْقُوِدَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُنْقِیْدَ بِہٖ بن گیا۔

قانون نمبر 9 کے مطابق اس کو اُنْقُوْدَ بِہٖ پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ اُنْقُوِدَ میں واؤ کی حرکت ماقبل کو دینے کی بجائے اسے گرا دیں۔ تو اُنْقُوْدَ بِہٖ بن جائے گا۔

نوٹ: باب کے لازم ہونے کی وجہ سے تمام بحثوں میں مجہول کے صرف ایک صیغہ کی تعلیل پر اکتفاء کیا جائے گا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَنْقَادُ . یَنْقَادَانِ. یَنْقَادُوْنَ. تَنْقَادُ . تَنْقَادَانِ. تَنْقَادُ. تَنْقَادَانِ. تَنْقَادُوْنَ. تَنْقَادِیْنَ. تَنْقَادَانِ. اَنْقَادُ. نَنْقَادُ.

صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَنْقَوِدُ . یَنْقَوِدَانِ. یَنْقَوِدُوْنَ. تَنْقَوِدُ . تَنْقَوِدَانِ. تَنْقَوِدُ. تَنْقَوِدَانِ. تَنْقَوِدُوْنَ. تَنْقَوِدِیْنَ. تَنْقَوِدَانِ. اَنْقَوِدُ. نَنْقَوِدُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَنْقَدْنَ. تَنْقَدْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَنْقَوِدْنَ. تَنْقَوِدْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُنْقَادُ بِہٖ : صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُنْقَوَدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو یُنْقَادُ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَمْ یَنْقَدْ. لَمْ تَنْقَدْ. لَمْ اَنْقَدْ. لَمْ نَنْقَدْ بن گئے۔

سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَمْ

یَنْقَادَا. لَمْ یَنْقَادُوْا. لَمْ تَنْقَادَا. لَمْ تَنْقَادُوْا. لَمْ تَنْقَادِیْ. لَمْ تَنْقَادَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔لَمْ یَنْقَدْنَ . لَمْ تَنْقَدْنَ.

بحث فعل مضارع نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیا جس نے آخر کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تولَمْ یُنْقَدْ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے:لَنْ یَّنْقَادَ. لَنْ تَنْقَادَ. لَنْ اَنْقَادَ. لَنْ نَّنْقَادَ .

سات صیغوں (چار تثنیہ' دو جمع مذکر غائب وحاضر' واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔ جیسے:لَنْ یَّنْقَادَا. لَنْ یَّنْقَادُوْا. لَنْ تَنْقَادَا. لَنْ تَنْقَادُوْا. لَنْ تَنْقَادِیْ . لَنْ تَنْقَادَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔لَنْ یَّنْقَدْنَ. لَنْ تَنْقَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیا جس کی وجہ سے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے لَنْ یُّنْقَادَ بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔

پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَنْقَادَنَّ. لَتَنْقَادَنَّ. لَاَنْقَادَنَّ. لَنَنْقَادَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَنْقَادَنْ. لَتَنْقَادَنْ. لَاَنْقَادَنْ. لَنَنْقَادَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گراکر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں:لَیَنْقَادُنَّ. لَتَنْقَادُنَّ. لَیَنْقَادُنْ. لَتَنْقَادُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گراکر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں:لَتَنْقَادِنَّ. لَتَنْقَادِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیُنقَادَانِّ. لَتُنقَادَانِّ. لَیُنقَدْنَانِّ. لَتُنقَادَانِّ. لَتُنقَدْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔

صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے لَیُنقَادَنَّ بِہٖ. لَیُنقَادَنْ م بِہٖ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْقَدْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنقَادُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِنْقَدْ بن گیا۔

اِنْقَادَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْقَادَا بن گیا۔

اِنْقَادُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْقَادُوْا بن گیا۔

اِنْقَادِیْ:۔صیغہ واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْقَادِیْ بن گیا۔

اِنْقَدْنَ:۔صیغہ جمع مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِنْقَدْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لِتُنْقَذْ بِکَ بن گیا۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیں گے۔ جیسے لِیَنْقَذْ. لِتَنْقَذْ. لِاَنْقَذْ. لِنَنْقَذْ۔ تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے لِیَنْقَاذَا. لِیَنْقَادُوْا. لِتَنْقَاذَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِیَنْقَذْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیں گے تو لِیُنْقَذْ بِہٖ بن جائے گا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیں گے جیسے لَا تَنْقَذْ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے لَا تَنْقَاذَا. لَا تَنْقَادُوْا. لَا تَنْقَادِیْ. لَا تَنْقَاذَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَنْقَذْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگائیں گے۔ جس کی وجہ سے اس کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیں گے تو لَا تُنْقَذْ بِکَ بن جائے گا۔

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیں گے۔ جیسے: لَا یَنْقَذْ. لَا تَنْقَذْ. لَا اَنْقَذْ. لَا نَنْقَذْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب)

کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے لَا یَنْقَادَا. لَا یَنْقَادُوْا. لَا تَنْقَادَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا یَنْقَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس نے اس کے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لَا یُنْقَدْ بِہٖ بن گیا۔

بحث اسم ظرف

مُنْقَادٌ. مُنْقَادَانِ. مُنْقَادَاتٌ صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُنْقَوَدٌ. مُنْقَوَدَانِ. مُنْقَوَدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُنْقَادٌ. مُنْقَادَانِ. مُنْقَادُوْنَ. مُنْقَادَةٌ. مُنْقَادَتَانِ. مُنْقَادَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُنْقَوِدٌ. مُنْقَوِدَانِ. مُنْقَوِدُوْنَ. مُنْقَوِدَةٌ. مُنْقَوِدَتَانِ. مُنْقَوِدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُنْقَادٌ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنْقَوَدٌ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِقَامَۃُ (قائم کرنا)

اِقَامَۃٌ : صیغہ اسم مصدر۔ صاحب علم الصیغہ کی تحقیق کے مطابق اس کا اصل اِقْوَمَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو اِقَامَۃٌ بن گیا۔

باقی صرفیوں کے نزدیک اس کا اصل اِقْوَامٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر دو الفوں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگیا۔ بعض صرفی پہلے الف اور بعض دوسرے الف کو حذف کرتے ہیں۔ ایک الف کو گرا کر اس کے بدلے آخر میں تاء لائے تو اِقَامَۃٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَقَامَ. اَقَامَا. اَقَامُوْا. اَقَامَتْ. اَقَامَتَا: ۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر غائب، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَقْوَمَ. اَقْوَمَا. اَقْوَمُوْا. اَقْوَمَتْ. اَقْوَمَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَقَمْنَ. اَقَمْتَ. اَقَمْتُمَا. اَقَمْتُمْ. اَقَمْتِ. اَقَمْتُمَا. اَقَمْتُنَّ. اَقَمْتُ. اَقَمْنَا :۔صیغہائے جمع مونث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اَقْوَمْنَ. اَقْوَمْتَ. اَقْوَمْتُمَا. اَقْوَمْتُمْ. اَقْوَمْتِ. اَقْوَمْتُمَا. اَقْوَمْتُنَّ. اَقْوَمْتُ. اَقْوَمْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُقِیْمَ. اُقِیْمَا. اُقِیْمُوْا. اُقِیْمَتْ. اُقِیْمَتَا. :۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُقْوِمَ. اُقْوِمَا. اُقْوِمُوْا. اُقْوِمَتْ. اُقْوِمَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُقِمْنَ. اُقِمْتَ. اُقِمْتُمَا. اُقِمْتُمْ. اُقِمْتِ. اُقِمْتُمَا. اُقِمْتُنَّ. اُقِمْتُ. اُقِمْنَا :۔صیغہائے جمع مونث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُقْوِمْنَ. اُقْوِمْتَ. اُقْوِمْتُمَا. اُقْوِمْتُمْ. اُقْوِمْتِ. اُقْوِمْتُمَا. اُقْوِمْتُنَّ. اُقْوِمْتُ. اُقْوِمْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے

تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُقِیْمُ. یُقِیْمَانِ. یُقِیْمُوْنَ. تُقِیْمُ. تُقِیْمَانِ. تُقِیْمُ. تُقِیْمَانِ. تُقِیْمُوْنَ. تُقِیْمِیْنَ. تُقِیْمَانِ. اُقِیْمُ. نُقِیْمُ :۔ صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُقْوِمُ. یُقْوِمَانِ. یُقْوِمُوْنَ. تُقْوِمُ. تُقْوِمَانِ. تُقْوِمُ. تُقْوِمَانِ. تُقْوِمُوْنَ. تُقْوِمِیْنَ. تُقْوِمَانِ. اُقْوِمُ. نُقْوِمُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُقِمْنَ. تُقِمْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُقْوِمْنَ اور تُقْوِمْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرادی تو یُقِمْنَ اور تُقِمْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُقَامُ. یُقَامَانِ. یُقَامُوْنَ. تُقَامُ. تُقَامَانِ. تُقَامُ. تُقَامَانِ. تُقَامُوْنَ. تُقَامِیْنَ. تُقَامَانِ. اُقَامُ. نُقَامُ :۔ صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم

اصل میں یُقْوَمُ. یُقْوَمَانِ. یُقْوَمُوْنَ. تُقْوَمُ. تُقْوَمَانِ. تُقْوَمُ. تُقْوَمَانِ. تُقْوَمُوْنَ. تُقْوَمِیْنَ. تُقْوَمَانِ. اُقْوَمُ. نُقْوَمُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُقَمْنَ . تُقَمْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُقْوَمْنَ اور تُقْوَمْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُقَمْنَ اور تُقَمْنَ بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیا۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوگیا۔ پھر معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر گیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُقِمْ. لَمْ تُقِمْ. لَمْ اُقِمْ. لَمْ نُقِمْ اور مجہول میں لَمْ یُقَمْ. لَمْ تُقَمْ. لَمْ اُقَمْ. لَمْ نُقَمْ۔

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُقِيمَا. لَمْ يُقِيمُوْا. لَمْ تُقِيمَا. لَمْ تُقِيمُوْا. لَمْ تُقِيمِيْ. لَمْ تُقِيمَا اور مجہول میں لَمْ يُقَامَا. لَمْ يُقَامُوْا. لَمْ تُقَامَا. لَمْ تُقَامُوْا. لَمْ تُقَامِيْ. لَمْ تُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يُقِمْنَ. لَمْ تُقِمْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُقَمْنَ. لَمْ تُقَمْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُقِيمَ. لَنْ تُقِيمَ. لَنْ اُقِيمَ. لَنْ نُقِيمَ. اور مجہول میں لَنْ يُقَامَ. لَنْ تُقَامَ. لَنْ اُقَامَ. لَنْ نُقَامَ معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر، ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُقِيمَا. لَنْ يُقِيمُوْا. لَنْ تُقِيمَا. لَنْ تُقِيمُوْا. لَنْ تُقِيمِيْ. لَنْ تُقِيمَا. اور مجہول میں لَنْ يُقَامَا. لَنْ يُقَامُوْا. لَنْ تُقَامَا. لَنْ تُقَامُوْا. لَنْ تُقَامِيْ. لَنْ تُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يُقِمْنَ. لَنْ تُقِمْنَ اور مجہول میں لَنْ يُقَمْنَ. لَنْ تُقَمْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُقِيمَنَّ. لَتُقِيمَنَّ. لَاُقِيمَنَّ. لَنُقِيمَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَيُقِيمَنْ. لَتُقِيمَنْ. لَاُقِيمَنْ. لَنُقِيمَنْ. نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُقَامَنَّ. لَتُقَامَنَّ. لَاُقَامَنَّ. لَنُقَامَنَّ. لَيُقَامَنْ. لَتُقَامَنْ. لَاُقَامَنْ. لَنُقَامَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُقِيمُنَّ لَتُقِيمُنَّ. لَيُقِيمُنْ. لَتُقِيمُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُقَامُنَّ. لَتُقَامُنَّ. لَيُقَامُنْ. لَتُقَامُنْ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتُقِيمِنَّ. لَتُقِيمِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُقَامِنَّ. لَتُقَامِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُقِيمَانِّ. لَتُقِيمَانِّ. لَيُقِمْنَانِّ. لَتُقِيمَانِّ. لَتُقِمْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُقَامَانِّ. لَتُقَامَانِّ. لَيُقَمْنَانِّ. لَتُقَامَانِّ. لَتُقَمْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَقِمْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِیْمُ (جو اصل میں تُـأَقْوِمُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر کو ساکن کر دیا اَقْوِمْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ قاف کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْمْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اَقِمْ بن گیا۔

اَقِیْمَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِیْمَانِ (جو اصل میں تُأَقْوِمَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَقْـوِمَـا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ قاف کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْمَا بن گیا۔

اَقِیْمُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـقِیْمُوْنَ (جو اصل میں تُـأَقْوِمُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَقْـوِمُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْمُوْا بن گیا۔

اَقِیْمِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـقِیْمِیْنَ (جو اصل میں تُـأَقْوِمِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَقْـوِمِیْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْمِیْ بن گیا۔

اَقِمْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـقِمْنَ (جو اصل میں تُـأَقْوِمْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی تو اَقْوِمْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْـمْـنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَقِـمْـنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: لِتُقَمْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِتُقَامَا. لِتُقَامُوْا. لِتُقَامِیْ. لِتُقَامَا.
صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُقَمْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف گرا دیں گے۔ جیسے: معروف میں لِیُقِمْ، لِتُقِمْ، لِأُقِمْ، لِنُقِمْ. اور مجہول میں لِیُقَمْ. لِتُقَمْ. لِأُقَمْ. لِنُقَمْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لِیُقِیْمَا. لِیُقِیْمُوْا لِتُقِیْمَا. اور مجہول میں لِیُقَامَا. لِیُقَامُوْا لِتُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیُقِمْنَ. اور مجہول میں لِیُقَمْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف گرا دیں گے۔ جیسے معروف میں لَا تُقِمْ اور مجہول میں لَا تُقَمْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا تُقِیْمَا. لَا تُقِیْمُوْا. لَا تُقِیْمِیْ. لَا تُقِیْمَا. اور مجہول میں لَا تُقَامَا. لَا تُقَامُوْا. لَا تُقَامِیْ. لَا تُقَامَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تُقِمْنَ. اور مجہول میں لَا تُقَمْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر، واحد مؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف گرا دیں گے۔ جیسے معروف میں لَا یُقِمْ. لَا تُقِمْ. لَا أُقِمْ. لَا نُقِمْ۔ اور مجہول میں لَا یُقَمْ. لَا تُقَمْ. لَا أُقَمْ. لَا نُقَمْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں لَا یُقِیْمَا. لَا یُقِیْمُوْا. لَا تُقِیْمَا۔ اور مجہول میں لَا یُقَامَا. لَا یُقَامُوْا. لَا تُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے

آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں لَا یَقِمْنَ. اور مجہول میں لَا یُقَمْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جو حرکتیں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فعل مضارع میں آتی ہیں وہی حرکتیں فعل امر اور نہی میں آئیں گی۔

بحث اسم ظرف

مُقَامٌ. مُقَامَانِ. مُقَامَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُقْوَمٌ. مُقْوَمَانِ. مُقْوَمَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُقِیْمٌ. مُقِیْمَانِ. مُقِیْمُوْنَ. مُقِیْمَۃٌ. مُقِیْمَتَانِ. مُقِیْمَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُقْوِمٌ. مُقْوِمَانِ. مُقْوِمُوْنَ. مُقْوِمَۃٌ. مُقْوِمَتَانِ. مُقْوِمَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُقَامٌ. مُقَامَانِ. مُقَامُوْنَ. مُقَامَۃٌ. مُقَامَتَانِ. مُقَامَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُقْوَمٌ. مُقْوَمَانِ. مُقْوَمُوْنَ. مُقْوَمَۃٌ. مُقْوَمَتَانِ. مُقْوَمَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: اَلْبَیْعُ (بیچنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

بَاعَ . بَاعَا. بَاعُوْا . بَاعَتْ . بَاعَتَا . صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب

اصل میں بَیَعَ . بَیَعَا . بَیَعُوْا . بَیَعَتْ . بَیَعَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بِعْنَ. بِعْتَ. بِعْتُمَا. بِعْتُمْ. بِعْتِ. بِعْتُمَا. بِعْتُنَّ. بِعْتُ. بِعْنَا. صیغہ ہائے جمع مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔ اصل میں بَیَعْنَ. بَیَعْتَ. بَیَعْتُمَا. بَیَعْتُمْ. بَیَعْتِ. بَیَعْتُمَا. بَیَعْتُنَّ. بَیَعْتُ. بَیَعْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو بَعْنَ. بَعْتَ.

بَعْتُمَا. بَعْتُمْ. بَعْتِ. بَعْتُمَا. بَعْتُنَّ. بَعْتُ. بَعْنَا. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

بِيْعَ . بِيْعَا. بِيْعُوْا. بِيْعَتْ . بِيْعَتَا . صیغہائے واحد و تثنیہ وجمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔ اصل میں بُيِعَ . بُيِعَا . بُيِعُوْا . بُيِعَتْ. بُيِعَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ

بُوْعَ . بُوْعَا. بُوْعُوْا . بُوْعَتْ . بُوْعَتَا . صیغہائے واحد و تثنیہ وجمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کا کسرہ گرادیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو بُوْعَ. بُوْعَا. بُوْعُوْا. بُوْعَتْ. بُوْعَتَا بن گئے۔

بِعْنَ. بِعْتَ. بِعْتُمَا . بِعْتُمْ . بِعْتِ. بِعْتُمَا. بِعْتُنَّ. بِعْتُ . بِعْنَا . صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔ اصل میں بُيِعْنَ .بُيِعْتَ . بُيِعْتُمَا . بُيِعْتُمْ . بُيِعْتِ . بُيِعْتُمَا . بُيِعْتُنَّ . بُيِعْتُ . بُيِعْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اُسے دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ

بُيِعْنَ .بُيِعْتَ . بُيِعْتُمَا . بُيِعْتُمْ . بُيِعْتِ . بُيِعْتُمَا . بُيِعْتُنَّ . بُيِعْتُ . بُيِعْنَا میں یاء کی حرکت گرادی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو بُعْنَ . بُعْتَ . بُعْتُمَا . بُعْتُمْ . بُعْتِ . بُعْتُمَا . بُعْتُنَّ . بُعْتُ . بُعْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو بِعْنَ بِعْتَ . بِعْتُمَا . بِعْتُمْ . بِعْتِ. بِعْتُمَا. بِعْتُنَّ . بِعْتُ . بِعْنَا بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک فعل ماضی معروف ومجہول کے صیغے تعلیل کے بعد صورتاً ایک جیسے ہو گئے۔ ان میں فرق اصل کے اعتبار سے کیا جائے گا۔ جیسے بِعْنَ جمع مؤنث غائب معروف اصل میں بَيَعْنَ تھا۔ تعلیل کے بعد بِعْنَ بن گیا۔ بِعْنَ ماضی مجہول کا صیغہ اصل میں بُيِعْنَ تھا۔ تعلیل کے بعد یہ بھی بِعْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَبِيْعُ. يَبِيْعَانِ. يَبِيْعُوْنَ. تَبِيْعُ. تَبِيْعَانِ. يَبِعْنَ. تَبِيْعُ. تَبِيْعَانِ. تَبِيْعُوْنَ. تَبِيْعِيْنَ. تَبِيْعَانِ. تَبِعْنَ. اَبِيْعُ. نَبِيْعُ :صیغہائے واحد و تثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب وحاضر و واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَبْيِعُ. يَبْيِعَانِ. يَبْيِعُوْنَ. تَبْيِعُ. تَبْيِعَانِ. تَبْيِعُ. تَبْيِعَانِ. تَبْيِعُوْنَ. تَبْيِعِيْنَ. تَبْيِعَانِ. أَبْيِعُ. نَبْيِعُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَبِعْنَ. تَبِعْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَبْيِعْنَ . تَبْيِعْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکور بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُبَاعُ. يُبَاعَانِ. يُبَاعُوْنَ. تُبَاعُ. تُبَاعَانِ. تُبَاعُ. تُبَاعَانِ. تُبَاعُوْنَ. تُبَاعِيْنَ. تُبَاعَانِ. أُبَاعُ. نُبَاعُ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب وحاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُبْيَعُ. يُبْيَعَانِ. يُبْيَعُوْنَ. تُبْيَعُ. تُبْيَعَانِ. تُبْيَعُ. تُبْيَعَانِ. تُبْيَعُوْنَ. تُبْيَعِيْنَ. تُبْيَعَانِ. أُبْيَعُ. نُبْيَعُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُبَعْنَ. تُبَعْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُبْيَعْنَ . تُبْيَعْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکور بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَبِعْ. لَمْ تَبِعْ. لَمْ تَبِعْ. لَمْ أَبِعْ. لَمْ نَبِعْ. اور مجہول میں: لَمْ يُبَعْ. لَمْ تُبَعْ. لَمْ أُبَعْ. لَمْ نُبَعْ . سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَبِيْعَا. لَمْ يَبِيْعُوْا. لَمْ تَبِيْعَا. لَمْ تَبِيْعُوْا. لَمْ تَبِيْعِيْ. لَمْ تَبِيْعَا. اور مجہول میں لَمْ يُبَاعَا. لَمْ يُبَاعُوْا. لَمْ تُبَاعَا. لَمْ تُبَاعُوْا. لَمْ تُبَاعِيْ. لَمْ تُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَبِعْنَ. لَمْ تَبِعْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُبَعْنَ. لَمْ تُبَعْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب

آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّبِيْعَ. لَنْ تَبِيْعَ. لَنْ اَبِيْعَ. لَنْ نَّبِيْعَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّبَاعَ. لَنْ تُبَاعَ. لَنْ اُبَاعَ. لَنْ نُّبَاعَ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يَّبِيْعَا. لَنْ يَّبِيْعُوْا. لَنْ تَبِيْعَا. لَنْ تَبِيْعُوْا. لَنْ تَبِيْعِيْ. لَنْ تَبِيْعَا. اور مجہول میں لَنْ يُّبَاعَا. لَنْ يُّبَاعُوْا. لَنْ تُبَاعَا. لَنْ تُبَاعُوْا. لَنْ تُبَاعِيْ. لَنْ تُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔ جیسے معروف میں لَنْ يَّبِعْنَ. لَنْ تَبِعْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُّبَعْنَ. لَنْ تُبَعْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَبِيْعَنَّ. لَتَبِيْعَنَّ. لَاَبِيْعَنَّ. لَنَبِيْعَنَّ. لَيَبِيْعَنْ. لَتَبِيْعَنْ. لَاَبِيْعَنْ. لَنَبِيْعَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُبَاعَنَّ. لَتُبَاعَنَّ. لَاُبَاعَنَّ. لَنُبَاعَنَّ. لَيُبَاعَنْ. لَتُبَاعَنْ. لَاُبَاعَنْ. لَنُبَاعَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَبِيْعُنَّ. لَتَبِيْعُنَّ. لَيَبِيْعُنْ. لَتَبِيْعُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُبَاعُنَّ. لَتُبَاعُنَّ. لَيُبَاعُنْ. لَتُبَاعُنْ. صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَبِيْعِنَّ. لَتَبِيْعِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُبَاعِنَّ. لَتُبَاعِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَبِيْعَانِّ. لَتَبِيْعَانِّ. لَيَبِعْنَانِّ. لَتَبِيْعَانِّ. لَتَبِعْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُبَاعَانِّ. لَتُبَاعَانِّ. لَيُبَعْنَانِّ. لَتُبَاعَانِّ. لَتُبَعْنَانِّ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

بِعْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِيْعُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد الاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو بِعْ بن گیا۔

بِيْعَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِيْعَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد الاحرف متحرک ہونے

کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بِیْعَا بن گیا۔

بِیْعُوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِیْعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بِیْعُوْا بن گیا۔

بِیْعِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف .

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِیْعِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بِیْعِیْ بن گیا۔

بِعْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِعْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع سے علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو بِعْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرجائے گا۔ جیسے: لِتُبَعْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔ جیسے: لِتُبَاعَا. لِتُبَاعُوْا. لِتُبَاعِیْ. لِتُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِتُبَعْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے امر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) سے الف گرجائے گا۔ جیسے معروف میں لِیَبِعْ. لِتَبِعْ. لِاَبِعْ. لِنَبِعْ . اور مجہول میں لِیُبَعْ. لِتُبَعْ. لِاُبَعْ. لِنُبَعْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا جیسے معروف میں لِیَبِیْعَا. لِیَبِیْعُوْا. لِتَبِیْعَا. اور مجہول میں لِیُبَاعَا. لِیُبَاعُوْا. لِتُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لِیَبِعْنَ. اور مجہول میں لِیُبَعْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَبِعْ. اور مجہول میں لَا تُبَعْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَبِیْعَا. لَا تَبِیْعُوْا. لَا تَبِیْعِیْ. لَا تَبِیْعَا. اور مجہول میں لَا تُبَاعَا. لَا تُبَاعُوْا. لَا تُبَاعِیْ. لَا تُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَبِعْنَ. اور مجہول میں لَا تُبَعْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے نہی کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا یَبِعْ. لَا تَبِعْ. لَا أَبِعْ. لَا نَبِعْ . اور مجہول میں لَا یُبَعْ. لَا تُبَعْ. لَا أُبَعْ. لَا نُبَعْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا یَبِیْعَا. لَا یَبِیْعُوْا. لَا تَبِیْعَا۔ اور مجہول میں لَا یُبَاعَا. لَا یُبَاعُوْا. لَا تُبَاعَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا یَبِعْنَ. اور مجہول میں لَا یُبَعْنَ.

نوٹ نمبر 1: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے: بِیْعَنَّ. بِیْعَنْ. لِیَبِیْعَنَّ. لِیَبِیْعَنْ. لِیُبَاعَنَّ. لِیُبَاعَنْ. لَا تَبِیْعَنَّ. لَا تَبِیْعَنْ . لَا تُبَاعَنَّ. لَا تُبَاعَنْ

نوٹ نمبر 2: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے داخل ہونے کے بعد حذف شدہ حرف لوٹ آئے گا۔ جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے

بحث اسم ظرف

مَبِیْعٌ. مَبِیْعَانِ صیغہ واحد وتثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَبْیِعٌ. مَبْیِعَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مَبِیْعٌ مَبِیْعَانِ بن گئے۔

مَبَایِعُ: صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُبَیِّعٌ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُبَیْیِعٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُبَیِّعٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِبْيَعٌ .مِبْيَعَانِ. مَبَايِعُ .مِبْيَعَةٌ. مِبْيَعَتَانِ. مَبَايِعُ. مِبْيَاعٌ. مِبْيَاعَانِ مَبَايِيعُ. صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع اسم آلہ صغریٰ، وسطیٰ وکبریٰ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَبَايِيعُ : اصل میں مَبَايَاعُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَبَايِيعُ بن گیا۔

مُبَيِّعٌ. مُبَيِّعَةٌ. مُبَيِّيعٌ مُبَيِّيعَةٌ :صیغہائے واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ، وسطیٰ، کبریٰ

اصل میں مُبَيْيِعٌ. مُبَيْيِعَةٌ مُبَيْيِيعٌ اور مُبَيْيِيعَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَبْيَعُ .اَبْيَعَانِ. اَبْيَعُوْنَ .اَبَايِعُ :صیغہائے واحد وتثنیہ اور جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُبَيِّعٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُبَيْيِعٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُبَيِّعٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

بُوْعٰی . بُوْعَيَانِ . بُوْعَيَاتٌ

اصل میں بُيْعٰی. بُيْعَيَانِ . بُيْعَيَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 22 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو بُوْعٰی بُوْعَيَانِ . بُوْعَيَاتٌ بن گئے۔

بُيَعٌ بُيَيْعٰی: صیغہ جمع مؤنث مکسر، واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَااَبْيَعَهٗ. اَبْيِعْ بِهٖ .بَيُعَ .بَيُعَتْ۔ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

بَائِعٌ .بَائِعَانِ. بَائِعُوْنَ: صیغہ واحد وتثنیہ، جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں بَايِعٌ ، بَايِعَانِ ، بَايِعُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَائِعٌ، بَائِعَانِ، بَائِعُوْنَ بن گئے۔

بَاعَةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَيَعَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو بَاعَةٌ ہو گیا۔

بَیَّاعٌ. بُیَّعٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُوَّعٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُیَّعٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کردیا تو بُوَّعٌ بن گیا۔

بُیَعَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔اپنی اصل پر ہے۔

بُوعَانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُیعَانٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے کوواؤ سے تبدیل کردیا تو بُوعَانٌ بن گیا۔

بِیَاعٌ. بُیُوعٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُوَیِّعٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَیْیِعٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو بُوَیِّعٌ بن گیا۔

بَائِعَةٌ. بَائِعَتَانِ. بَائِعَاتٌ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مونث سالم۔

اصل میں بَایِعَةٌ. بَایِعَتَانِ. بَایِعَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کوہمزہ سے تبدیل کردیا تو بَائِعَةٌ. بَائِعَتَانِ. بَائِعَاتٌ بن گئے۔

بَوَائِعُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَوَایِعُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یاء کوہمزہ سے تبدیل کردیا تو بَوَائِعُ بن گیا۔

بُیَّعٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔اپنی اصل پر ہے۔

بُوَیِّعَةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَیْیِعَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو بُوَیِّعَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَبِیْعٌ' مَبِیْعَانِ' مَبِیْعُوْنَ. مَبِیْعَةٌ' مَبِیْعَتَانِ' مَبِیْعَاتٌ : صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَبْیُوْعٌ. مَبْیُوْعَانِ. مَبْیُوْعُوْنَ. مَبْیُوْعَةٌ. مَبْیُوْعَتَانِ. مَبْیُوْعَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا ضمہ ماقبل کودیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مَبُوْعٌ. مَبُوْعَانِ. مَبُوْعُوْنَ. مَبُوْعَةٌ. مَبُوْعَتَانِ. مَبُوْعَاتٌ بن گئے۔اجوف یائی کا اسم مفعول ہونے کی وجہ سے ماقبل ضمہ کوکسرہ سے تبدیل کیا تو مَبِوْعٌ. مَبِوْعَانِ. مَبِوْعُوْنَ. مَبِوْعَةٌ. مَبِوْعَتَانِ. مَبِوْعَاتٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کویاء سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ:بعض علمائے صرف نے اس بات کی اس طرح وضاحت فرمائی کہ مَبْوُعٌ میں باء کے ضمہ کو کسرہ سے اس لیے تبدیل کیا گیا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو مَبِوْعٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَبِيْعٌ بن گیا۔

مَبَايِيْعُ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَبَايِوْعُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَبَايِيْعُ بن گیا۔

مُبَيِّعٌ اور مُبَيِّعَةٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول

اصل میں مُبَيْوِعٌ اور مُبَيْوِعَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُبَيْيِعٌ. مُبَيْيِعَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُبَيِّعٌ اور مُبَيِّعَةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ اجوف یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اَلاِخْتِيَارُ (چننا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِخْتَارَ. اِخْتَارَا. اِخْتَارُوْا. اِخْتَارَتْ. اِخْتَارَتَا :صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔ اصل میں اِخْتَيَرَ. اِخْتَيَرَا. اِخْتَيَرُوْا. اِخْتَيَرَتْ. اِخْتَيَرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِخْتَرْنَ. اِخْتَرْتَ. اِخْتَرْتُمَا. اِخْتَرْتُمْ. اِخْتَرْتِ. اِخْتَرْتُمَا. اِخْتَرْتُنَّ. اِخْتَرْتُ. اِخْتَرْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔ اصل میں اِخْتَيَرْنَ. اِخْتَيَرْتَ. اِخْتَيَرْتُمَا. اِخْتَيَرْتُمْ. اِخْتَيَرْتِ. اِخْتَيَرْتُمَا. اِخْتَيَرْتُ. اِخْتَيَرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُخْتِيْرَ. اُخْتِيْرَا. اُخْتِيْرُوْا. اُخْتِيْرَتْ. اُخْتِيْرَتَا. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب اصل میں اُخْتُيِرَ. اُخْتُيِرَا. اُخْتُيِرُوْا. اُخْتُيِرَتْ. اُخْتُيِرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُخْتِرْنَ. اُخْتِرْتَ. اُخْتِرْتُمَا. اُخْتِرْتُمْ. اُ تِرْتِ. اُخْتِرْتُمَا. اُخْتِرْتُنَّ. اُخْتِرْتُ. اُخْتِرْنَا صغیہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔ اصل میں اُخْتُيِرْنَ. اُخْتُيِرْتَ. اُخْتُيِرْتُمَا. اُخْتُيِرْتُمْ. اُخْتُيِرْتِ. اُخْتُيِرْتُمَا. اُخْتُيِرْتُنَّ. اُخْتُيِرْتُ.

اُختُیِرنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: اگر معتل کے قانون نمبر 9 کی دوسری جز کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دینے کے بجائے گرادیں۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر کے واؤ کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرادیں تو ان صیغوں کو اُختُرنَ. اُختُرتَ. اُختُرتُمَا. اُختُرتُم. اُختُرتِ. اُختُرتُمَا. اُختُرتُنَّ. اُختُرتُ. اُختُرنَا. پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَختَارُ. یَختَارَانِ. یَختَارُونَ. تَختَارُ. تَختَارَانِ. تَختَارُ. تَختَارَانِ. تَختَارُونَ. تَختَارِینَ. تَختَارَانِ. اَختَارُ. نَختَارُ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب، واحد وتثنیہ جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر و واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَختَیِرُ. یَختَیِرَانِ. یَختَیِرُونَ. تَختَیِرُ. تَختَیِرَانِ. تَختَیِرُ. تَختَیِرَانِ. تَختَیِرُونَ. تَختَیِرِینَ. تَختَیِرَانِ. اَختَیِرُ. نَختَیِرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَختَرنَ. تَختَرنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَختَیِرنَ. تَختَیِرنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُختَارُ. یُختَارَانِ. یُختَارُونَ. تُختَارُ. تُختَارَانِ. تُختَارُ. تُختَارَانِ. تُختَارُونَ. تُختَارِینَ. تُختَارَانِ. اُختَارُ. نُختَارُ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب، واحد وتثنیہ جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر و واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُختَیَرُ. یُختَیَرَانِ. یُختَیَرُونَ. تُختَیَرُ. تُختَیَرَانِ. تُختَیَرُ. تُختَیَرَانِ. تُختَیَرُونَ. تُختَیَرِینَ. تُختَیَرَانِ. اُختَیَرُ. نُختَیَرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُختَرنَ. تُختَرنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُختَیَرنَ. تُختَیَرنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔۔

بحث نفی جحد بلم جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَم لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) سے الف گرادیا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَخْتَرْ. لَمْ تَخْتَرْ. لَمْ اَخْتَرْ. لَمْ نَخْتَرْ. اور مجہول میں لَمْ یُخْتَرْ. لَمْ تُخْتَرْ. لَمْ اُخْتَرْ. لَمْ نُخْتَرْ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَخْتَارَا. لَمْ یَخْتَارُوْا. لَمْ تَخْتَارَا. لَمْ تَخْتَارُوْا. لَمْ تَخْتَارِیْ. لَمْ تَخْتَارَا. اور مجہول میں لَمْ یُخْتَارَا. لَمْ یُخْتَارُوْا. لَمْ تُخْتَارَا. لَمْ تُخْتَارُوْا. لَمْ تُخْتَارِیْ. لَمْ تُخْتَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَخْتَرْنَ. لَمْ تَخْتَرْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُخْتَرْنَ. لَمْ تُخْتَرْنَ.

بحث نفی تاکید بلَن ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یَّخْتَارَ. لَنْ تَخْتَارَ. لَنْ اَخْتَارَ. لَنْ نَّخْتَارَ. اور مجہول میں لَنْ یُّخْتَارَ. لَنْ تُخْتَارَ. لَنْ اُخْتَارَ. لَنْ نُّخْتَارَ. سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا جیسے معروف میں لَنْ یَّخْتَارَا. لَنْ یَّخْتَارُوْا. لَنْ تَخْتَارَا. لَنْ تَخْتَارُوْا. لَنْ تَخْتَارِیْ. لَنْ تَخْتَارَا. اور مجہول میں لَنْ یُّخْتَارَا. لَنْ یُّخْتَارُوْا. لَنْ تُخْتَارَا. لَنْ تُخْتَارُوْا. لَنْ تُخْتَارِیْ. لَنْ تُخْتَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یَّخْتَرْنَ. لَنْ تَخْتَرْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّخْتَرْنَ. لَنْ تُخْتَرْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَخْتَارَنَّ. لَتَخْتَارَنَّ. لَاَخْتَارَنَّ. لَنَخْتَارَنَّ. لَیَخْتَارَنْ. لَتَخْتَارَنْ. لَاَخْتَارَنْ. لَنَخْتَارَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُخْتَارَنَّ. لَتُخْتَارَنَّ. لَاُخْتَارَنَّ. لَنُخْتَارَنَّ. لَیُخْتَارَنْ. لَتُخْتَارَنْ. لَاُخْتَارَنْ. لَنُخْتَارَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گراکر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَیَخْتَارُنَّ. لَتَخْتَارُنَّ. لَیَخْتَارُنْ. لَتَخْتَارُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُخْتَارُنَّ. لَتُخْتَارُنَّ. لَیُخْتَارُنْ. لَتُخْتَارُنْ. معروف ومجہول کے صیغہ واحد

مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں لَتَخْتَارِنَّ. لَتَخْتَارِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُخْتَارِنَّ. لَتُخْتَارِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَخْتَارَانِّ. لَتَخْتَارَانِّ. لَيَخْتَرْنَانِّ لَتَخْتَارَانِّ. لَتَخْتَرْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُخْتَارَانِّ. لَتُخْتَارَانِّ. لَيُخْتَرْنَانِّ لَتُخْتَارَانِّ. لَتُخْتَرْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِخْتَرْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَارُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِخْتَرْ بن گیا۔

اِخْتَارَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَارَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِخْتَارَا بن گیا۔

اِخْتَارُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَارُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِخْتَارُوْا بن گیا۔

اِخْتَارِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَارِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِخْتَارِیْ بن گیا۔

اِخْتَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِخْتَرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا۔ جیسے لِتُختَرْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ جیسے لِتُختَارَا . لِتُختَارُوْا . لِتُختَارِیْ. لِتُختَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِتُختَرْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لِیَختَرْ. لِتَختَرْ. لِاَختَرْ. لِنَختَرْ. اور مجہول میں لِیُختَرْ. لِتُختَرْ. لِاُختَرْ. لِنُختَرْ تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لِیَختَارَا. لِیَختَارُوْا. لِتَختَارَا. اور مجہول میں لِیُختَارَا. لِیُختَارُوْا. لِتُختَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کیوجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لِیَختَرْنَ اور مجہول میں لِیُختَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَختَرْ. اور مجہول میں لَا تُختَرْ ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَختَارَا . لَا تَختَارُوْا. لَا تَختَارِیْ. لَا تَختَارَا. اور مجہول میں لَا تُختَارَا . لَا تُختَارُوْا. لَا تُختَارِیْ. لَا تُختَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَختَرْنَ. اور مجہول میں لَا تُختَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَا یَختَرْ. لَا تَختَرْ. لَا اَختَرْ. لَا نَختَرْ. اور مجہول میں لَا یُختَرْ. لَا تُختَرْ. لَا اُختَرْ. لَا نُختَرْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں

لاَ یَخْتَارَا. لاَ یَخْتَارُوْا. لاَ تَخْتَارَا. اور مجہول میں لاَ یُخْتَارَا. لاَ یُخْتَارُوْا. لاَ تُخْتَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لاَ یَخْتَرْنَ اور مجہول میں لاَ یُخْتَرْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے: اِخْتَارَنَّ. لِتُخْتَارَنَّ. لِیَخْتَارَنَّ. لِیُخْتَارَنَّ. لاَ تَخْتَارَنَّ. لاَ تُخْتَارَنَّ لاَ یَخْتَارَنَّ. لاَ یُخْتَارَنَّ. اِخْتَارَنْ. لِتُخْتَارَنْ. لِیَخْتَارَنْ. لِیُخْتَارَنْ. لاَ تَخْتَارَنْ. لاَ تُخْتَارَنْ. لاَ یَخْتَارَنْ. لاَ یُخْتَارَنْ.

بحث اسم ظرف

مُخْتَارٌ. مُخْتَارَانِ. مُخْتَارَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُخْتَیَرٌ. مُخْتَیَرَانِ. مُخْتَیَرَاتٌ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُخْتَارٌ. مُخْتَارَانِ. مُخْتَارُوْنَ. مُخْتَارَةٌ. مُخْتَارَتَانِ. مُخْتَارَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُخْتَیِرٌ. مُخْتَیِرَانِ. مُخْتَیِرُوْنَ. مُخْتَیِرَةٌ. مُخْتَیِرَتَانِ. مُخْتَیِرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُخْتَارٌ. مُخْتَارَانِ. مُخْتَارُوْنَ. مُخْتَارَةٌ. مُخْتَارَتَانِ. مُخْتَارَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔ اصل میں مُخْتَیَرٌ. مُخْتَیَرَانِ. مُخْتَیَرُوْنَ. مُخْتَیَرَةٌ. مُخْتَیَرَتَانِ. مُخْتَیَرَاتٌ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اَلْاِسْتِخَارَةُ (بھلائی طلب کرنا)

اِسْتِخَارَةٌ: صیغہ اسم مصدر اجوف یائی از باب استفعال۔ ایک قول کے مطابق اس کا اصل اِسْتِخْیَرَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِخَارَةٌ بن گیا۔

دوسرے قول کے مطابق اس کا اصل اِسْتِخْیَارًا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک الف گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق حذف

شدہ الف کے بدلے آخر میں تاء لائے تو اِسْتِخَارَةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَخَارَ. اِسْتَخَارَا. اِسْتَخَارُوْا. اِسْتَخَارَتْ. اِسْتَخَارَتَا :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَخْيَرَ. اِسْتَخْيَرَا. اِسْتَخْيَرُوْا. اِسْتَخْيَرَتْ. اِسْتَخْيَرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے بتدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَخَرْنَ. اِسْتَخَرْتَ. اِسْتَخَرْتُمَا. اِسْتَخَرْتُمْ. اِسْتَخَرْتِ. اِسْتَخَرْتُمَا. اِسْتَخَرْتُنَّ. اِسْتَخَرْتُ. اِسْتَخَرْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اِسْتَخْيَرْنَ. اِسْتَخْيَرْتَ. اِسْتَخْيَرْتُمَا. اِسْتَخْيَرْتُمْ. اِسْتَخْيَرْتِ. اِسْتَخْيَرْتُمَا. اِسْتَخْيَرْتُنَّ. اِسْتَخْيَرْتُ. اِسْتَخْيَرْنَا. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُخِيْرَ. اُسْتُخِيْرَا. اُسْتُخِيْرُوْا. اُسْتُخِيْرَتْ. اُسْتُخِيْرَتَا. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُخْيِرَ. اُسْتُخْيِرَا. اُسْتُخْيِرُوْا. اُسْتُخْيِرَتْ. اُسْتُخْيِرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُسْتُخِرْنَ. اُسْتُخِرْتَ. اُسْتُخِرْتُمَا. اُسْتُخِرْتُمْ. اُسْتُخِرْتِ. اُسْتُخِرْتُمَا. اُسْتُخِرْتُنَّ. اُسْتُخِرْتُ. اُسْتُخِرْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اُسْتُخْيِرْنَ. اُسْتُخْيِرْتَ. اُسْتُخْيِرْتُمَا. اُسْتُخْيِرْتُمْ. اُسْتُخْيِرْتِ. اُسْتُخْيِرْتُمَا. اُسْتُخْيِرْتُنَّ. اُسْتُخْيِرْتُ. اُسْتُخْيِرْنَا. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَخِيْرُ. يَسْتَخِيْرَانِ. يَسْتَخِيْرُوْنَ. تَسْتَخِيْرُ. تَسْتَخِيْرَانِ. تَسْتَخِيْرُ. تَسْتَخِيْرَانِ. تَسْتَخِيْرُوْنَ. تَسْتَخِيْرِيْنَ. تَسْتَخِيْرَانِ. اَسْتَخِيْرُ. نَسْتَخِيْرُ : صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث غائب واحد وتثنیہ جمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔ اصل میں يَسْتَخْيِرُ. يَسْتَخْيِرَانِ. يَسْتَخْيِرُوْنَ. تَسْتَخْيِرُ. تَسْتَخْيِرَانِ.

تَسْتَخْيِرُ. تَسْتَخْيِرَانِ. تَسْتَخْيِرُوْنَ. تَسْتَخْيِرِيْنَ. تَسْتَخْيِرَانِ. اَسْتَخْيِرُ. نَسْتَخْيِرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَسْتَخِرْنَ. تَسْتَخِرْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَسْتَخْيِرْنَ. تَسْتَخْيِرْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَخَارُ. يُسْتَخَارَانِ. يُسْتَخَارُوْنَ. تُسْتَخَارُ. تُسْتَخَارَانِ. تُسْتَخَارُ. تُسْتَخَارَانِ. تُسْتَخَارُوْنَ. تُسْتَخَارِيْنَ. تُسْتَخَارَانِ. اُسْتَخَارُ. نُسْتَخَارُ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب، واحد وتثنیہ جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔ اصل میں يُسْتَخْيَرُ. يُسْتَخْيَرَانِ. يُسْتَخْيَرُوْنَ. تُسْتَخْيَرُ. تُسْتَخْيَرَانِ. تُسْتَخْيَرُ. تُسْتَخْيَرَانِ. تُسْتَخْيَرُوْنَ. تُسْتَخْيَرِيْنَ. تُسْتَخْيَرَانِ. اُسْتَخْيَرُ. نُسْتَخْيَرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل خاء کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَخَرْنَ. تُسْتَخَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْتَخْيَرْنَ. تُسْتَخْيَرْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث نفی جحد بلَم جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گرادیا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَسْتَخِرْ. لَمْ تَسْتَخِرْ. لَمْ اَسْتَخِرْ. لَمْ نَسْتَخِرْ. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَخَرْ. لَمْ تُسْتَخَرْ. لَمْ اُسْتَخَرْ. لَمْ نُسْتَخَرْ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا جیسے معروف میں لَمْ يَسْتَخِيْرَا. لَمْ يَسْتَخِيْرُوْا. لَمْ تَسْتَخِيْرَا. لَمْ تَسْتَخِيْرُوْا. لَمْ تَسْتَخِيْرِيْ. لَمْ تَسْتَخِيْرَا. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَخَارَا. لَمْ يُسْتَخَارُوْا. لَمْ تُسْتَخَارَا. لَمْ تُسْتَخَارُوْا. لَمْ تُسْتَخَارِيْ. لَمْ تُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَسْتَخِرْنَ. لَمْ تَسْتَخِرْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَخَرْنَ. لَمْ تُسْتَخَرْنَ.

بحث نفی تاکید بلَن ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَن لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يُّسْتَخِيْرَ ۔ لَنْ تَسْتَخِيْرَ. لَنْ اَسْتَخِيْرَ. لَنْ نَّسْتَخِيْرَ. اور مجہول میں لَنْ يُّسْتَخَارَ. لَنْ تُسْتَخَارَ. لَنْ اُسْتَخَارَ. لَنْ نُّسْتَخَارَ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَنْ يَّسْتَخِيْرَا . لَنْ يَّسْتَخِيْرُوْا. لَنْ تَسْتَخِيْرَا. لَنْ تَسْتَخِيْرُوْا . لَنْ تَسْتَخِيْرِىْ. لَنْ تَسْتَخِيْرَا. اور مجہول میں لَنْ يُسْتَخَارَا . لَنْ يُّسْتَخَارُوْا. لَنْ تُسْتَخَارَا. لَنْ تُسْتَخَارُوْا . لَنْ تُسْتَخَارِىْ. لَنْ تُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يَّسْتَخِرْنَ. لَنْ تَسْتَخِرْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُّسْتَخَرْنَ. لَنْ تُسْتَخَرْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَسْتَخِيْرَنَّ. لَتَسْتَخِيْرَنَّ. لَاَسْتَخِيْرَنَّ. لَنَسْتَخِيْرَنَّ. لَيَسْتَخِيْرَنْ. لَتَسْتَخِيْرَنْ. لَاَسْتَخِيْرَنْ. لَنَسْتَخِيْرَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَخَارَنَّ. لَتُسْتَخَارَنَّ. لَاُسْتَخَارَنَّ. لَنُسْتَخَارَنَّ. لَيُسْتَخَارَنْ. لَتُسْتَخَارَنْ. لَاُسْتَخَارَنْ. لَنُسْتَخَارَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ خفیفہ معروف میں لَيَسْتَخِيْرُنَّ. لَتَسْتَخِيْرُنَّ. لَيَسْتَخِيْرُنْ. لَتَسْتَخِيْرُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُسْتَخَارُنَّ. لَتُسْتَخَارُنَّ. لَيُسْتَخَارُنْ. لَتُسْتَخَارُنْ. معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے کی پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَسْتَخِيْرِنَّ. لَتَسْتَخِيْرِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُسْتَخَارِنَّ. لَتُسْتَخَارِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَيَسْتَخِيْرَانِّ. لَتَسْتَخِيْرَانِّ. لَيَسْتَخِرْنَانِّ لَتَسْتَخِيْرَانِّ. لَتَسْتَخِرْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُسْتَخَارَانِّ. لَتُسْتَخَارَانِّ. لَيُسْتَخَرْنَانِّ. لَتُسْتَخَارَانِّ. لَتُسْتَخَرْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَخِرْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِيْرُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اِسْتَخِرْ بن گیا۔

اِسْتَخِيْرَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِيْرَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَخِيْرَا بن گیا۔

اِسْتَخِيْرُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِيْرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَخِيْرُوْا بن گیا۔

اِسْتَخِيْرِيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِيْرِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَخِيْرِيْ بن گیا۔

اِسْتَخِرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَخِرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: لِتُسْتَخَرْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِتُسْتَخَارَا. لِتُسْتَخَارُوْا. لِتُسْتَخَارِيْ. لِتُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُسْتَخَرْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گرجائے گا جیسے معروف میں لِیَسْتَخِرْ. لِتَسْتَخِرْ. لِاَسْتَخِرْ. لِنَسْتَخِرْ. اور مجہول میں لِیُسْتَخَرْ. لِتُسْتَخَرْ. لِاُسْتَخَرْ. لِنُسْتَخَرْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا جیسے معروف میں لِیَسْتَخِیْرَا. لِیَسْتَخِیْرُوْا. لِتَسْتَخِیْرَا. اور مجہول میں لِیُسْتَخَارَا. لِیُسْتَخَارُوْا. لِتُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لِیَسْتَخِرْنَ اور مجہول میں لِیُسْتَخَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گرجائے گا جیسے معروف میں لَا تَسْتَخِرْ. اور مجہول میں لَا تُسْتَخَرْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا جیسے معروف میں لَا تَسْتَخِیْرَا. لَا تَسْتَخِیْرُوْا. لَا تَسْتَخِیْرِیْ. لَا تَسْتَخِیْرَا. اور مجہول میں لَا تُسْتَخَارَا. لَا تُسْتَخَارُوْا. لَا تُسْتَخَارِیْ. لَا تُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَخِرْنَ. اور مجہول میں لَا تُسْتَخَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گرجائے گا جیسے معروف میں لَا یَسْتَخِرْ. لَا تَسْتَخِرْ. لَا اَسْتَخِرْ. لَا نَسْتَخِرْ. اور مجہول میں لَا یُسْتَخَرْ. لَا تُسْتَخَرْ. لَا اُسْتَخَرْ. لَا نُسْتَخَرْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا جیسے معروف میں لَا یَسْتَخِیْرَا. لَا یَسْتَخِیْرُوْا. لَا تَسْتَخِیْرَا. اور مجہول میں لَا یُسْتَخَارَا. لَا یُسْتَخَارُوْا. لَا تُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَا یَسْتَخِرْنَ اور مجہول میں لَا یُسْتَخَرْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں

گے جیسے: اِسْتَخِيْرَنَّ. لِتُسْتَخَارَنَّ. لِيَسْتَخِيْرَنَّ. لِيُسْتَخَارَنَّ. لَا تَسْتَخِيْرَنَّ. لَا تُسْتَخَارَنَّ لَا يَسْتَخِيْرَنَّ. لَا يُسْتَخَارَنَّ. اِسْتَخِيْرَنْ. لِتُسْتَخَارَنْ. لِيَسْتَخِيْرَنْ. لِيُسْتَخَارَنْ. لَا تَسْتَخِيْرَنْ. لَا تُسْتَخَارَنْ. لَا يَسْتَخِيْرَنْ. لَا يُسْتَخَارَنْ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَخَارٌ. مُسْتَخَارَانِ. مُسْتَخَارَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَخْيَرٌ. مُسْتَخْيَرَانِ. مُسْتَخْيَرَاتٌ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَخِيْرٌ. مُسْتَخِيْرَانِ. مُسْتَخِيْرُوْنَ. مُسْتَخِيْرَةٌ. مُسْتَخِيْرَتَانِ. مُسْتَخِيْرَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَخْيِرٌ. مُسْتَخْيِرَانِ. مُسْتَخْيِرُوْنَ. مُسْتَخْيِرَةٌ. مُسْتَخْيِرَتَانِ. مُسْتَخْيِرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یا کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَخَارٌ. مُسْتَخَارَانِ. مُسْتَخَارُوْنَ. مُسْتَخَارَةٌ. مُسْتَخَارَتَانِ. مُسْتَخَارَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔ اصل میں مُسْتَخْيَرٌ. مُسْتَخْيَرَانِ. مُسْتَخْيَرُوْنَ. مُسْتَخْيَرَةٌ. مُسْتَخْيَرَتَانِ. مُسْتَخْيَرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل اجوف یائی از باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِطَارَةُ (اڑانا)

اِطَارَةٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل اجوف یائی از باب اِفْعَالٌ۔ تعلیل کا پہلا طریقہ اصل میں اِطْيَرَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِطَارَةٌ بن گیا۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ اصل میں اِطْيَارًا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق حذف شدہ الف کے بدلے آخر میں تاء لائے تو اِطَارَةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَطَارَ. اَطَارَا. اَطَارُوْا. اَطَارَتْ. اَطَارَتَا :صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَطْیَـرَ. اَطْیَـرَا. اَطْیَـرُوْا. اَطْیَـرَتْ. اَطْیَـرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَطَـرْنَ. اَطَرْتَ. اَطَرْتُمَا. اَطَرْتُمْ اَطَرْتِ . اَطَرْتُمَا. اَطَرْتُنَّ. اَطَرْتُ. اَطَرْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اَطْیَرْنَ. اَطْیَرْتَ. اَطْیَرْتُمَا. اَطْیَرْتُمْ اَطْیَرْتِ . اَطْیَرْتُمَا. اَطْیَرْتُنَّ. اَطْیَرْتُ. اَطْیَرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُطِیْرَ. اُطِیْرَا. اُطِیْرُوْا. اُطِیْرَتْ. اُطِیْرَتَا :صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُطْیِرَ. اُطْیِرَا. اُطْیِرُوْا. اُطْیِرَتْ. اُطْیِرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُطِـرْنَ. اُطِـرْتَ. اُطِـرْتُـمَا. اُطِرْتُمْ . اُطِرْتِ . اُطِرْتُمَا. اُطِرْتُنَّ. اُطِرْتُ. اُطِرْنَا.: صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُطْیِـرْنَ. اُطْیِـرْتَ. اُطْیِـرْتُـمَا. اُطْیِرْتُمْ. اُطْیِرْتِ . اُطْیِرْتُمَا. اُطْیِرْتُنَّ. اُطْیِرْتُ. اُطْیِرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُـطِیْرُ. یُطِیْرَانِ. یُطِیْرُوْنَ. تُطِیْرُ. تُطِیْرَانِ. تُطِیْرُ. تُطِیْرَانِ. تُطِیْرُوْنَ. تُطِیْرِیْنَ. تُطِیْرَانِ. اُطِیْرُ. نُطِیْرُ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُطْیِـرُ. یُطْیِـرَانِ. یُطْیِـرُوْنَ. تُطْیِرُ. تُطْیِرَانِ. تُطْیِرُ. تُطْیِرَانِ. تُطْیِرُوْنَ. تُطْیِرِیْنَ. تُطْیِرَانِ. اُطْیِرُ. نُطْیِرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُطِرْنَ. تُطِرْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَطْیِرْنَ. تَطْیِرْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو یَطِرْنَ. تَطِرْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُطَارُ. یُطَارَانِ. یُطَارُوْنَ. تُطَارُ. تُطَارَانِ. تُطَارُ. تُطَارَانِ. تُطَارُوْنَ. تُطَارِیْنَ. تُطَارَانِ. اُطَارُ. نُطَارُ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم

اصل میں یُطْیَرُ. یُطْیَرَانِ. یُطْیَرُوْنَ. تُطْیَرُ. تُطْیَرَانِ. تُطْیَرُ. تُطْیَرَانِ. تُطْیَرُوْنَ. تُطْیَرِیْنَ. تُطْیَرَانِ. اُطْیَرُ. نُطْیَرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُطَرْنَ. تُطَرْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُطْیَرْنَ. تُطْیَرْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُطَرْنَ. تُطَرْنَ بن گئے۔

بحث نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گرادیا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَطِرْ. لَمْ تَطِرْ. لَمْ اَطِرْ. لَمْ نَطِرْ اور مجہول میں لَمْ یُطَرْ. لَمْ تُطَرْ. لَمْ اُطَرْ. لَمْ نُطَرْ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا جیسے معروف میں لَمْ یَطِیْرَا. لَمْ یَطِیْرُوْا. لَمْ تَطِیْرَا. لَمْ تَطِیْرُوْا . لَمْ تَطِیْرِیْ. لَمْ تَطِیْرَا. اور مجہول میں لَمْ یُطَارَا. لَمْ یُطَارُوْا. لَمْ تُطَارَا. لَمْ تُطَارُوْا. لَمْ تُطَارِیْ. لَمْ تُطَارَا . صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَطِرْنَ. لَمْ تَطِرْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُطَرْنَ. لَمْ تُطَرْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔
جیسے معروف میں لَنْ یَطِیْرَ. لَنْ تَطِیْرَ. لَنْ اَطِیْرَ. لَنْ نَطِیْرَ اور مجہول میں لَنْ یُطَارَ. لَنْ تُطَارَ. لَنْ اُطَارَ. لَنْ نُطَارَ۔

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَنْ يُطِيرَا. لَنْ يُطِيرُوْا. لَنْ تُطِيرَا. لَنْ تُطِيرُوْا . لَنْ تُطِيرِیْ. لَنْ تُطِيرَا. اور مجہول میں لَنْ يُطَارَا. لَنْ يُطَارُوْا. لَنْ تُطَارَا. لَنْ تُطَارُوْا. لَنْ تُطَارِیْ. لَنْ تُطَارَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يُطِرْنَ. لَنْ تُطِرْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُطَرْنَ. لَنْ تُطَرْنَ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَيُطِيرَنَّ. لَتُطِيرَنَّ. لَاُطِيرَنَّ. لَنُطِيرَنَّ. لَيُطِيرَنْ. لَتُطِيرَنْ. لَاُطِيرَنْ. لَنُطِيرَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُطَارَنَّ. لَتُطَارَنَّ. لَاُطَارَنَّ. لَنُطَارَنَّ. لَيُطَارَنْ. لَتُطَارَنْ. لَاُطَارَنْ. لَنُطَارَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُطِيرُنَّ. لَتُطِيرُنَّ. لَيُطِيرُنْ. لَتُطِيرُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُطَارُنَّ. لَتُطَارُنَّ. لَيُطَارُنْ. لَتُطَارُنْ. صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتُطِيرِنَّ. لَتُطِيرِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُطَارِنَّ. لَتُطَارِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَيُطِيرَانِّ. لَتُطِيرَانِّ. لَيُطِرْنَانِّ. لَتُطِيرَانِّ. لَتُطِرْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُطَارَانِّ. لَتُطَارَانِّ. لَيُطَرْنَانِّ. لَتُطَارَانِّ. لَتُطَرْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَطِرْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِيرُ (جو اصل میں تُـاطْيِرُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اَطْيِرْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَطِرْ بن گیا۔

اَطِيرَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِيرَانِ (جو اصل میں تُـاطْيِرَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر، آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَطْيِرَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو اَطِيرَا بن گیا۔

اَطِیْرُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطِیْرُوْنَ (جو اصل میں تُـاَطْیِـرُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَطْیِـرُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو اَطِیْـرُوْا بن گیا۔

اَطِیْرِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِیْرِیْنَ جو اصل میں تُاَطْیِرِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَطْیِرِیْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو اَطِیْرِیْ بن گیا۔

اَطِرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِرْنَ (جو اصل میں تُـاَطْیِرْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی تو اَطْیِرْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اَطِرْنَ بن گیا۔ آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا۔ جیسے: لِتُطَرْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا۔ جیسے لِتُطَارَا . لِتُطَارُوْا. لِتُطَارِیْ. لِتُطَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُطَرْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لِیُطِـرْ. لِتُـطِرْ. لِاُطِرْ. لِنُطِرْ. اور مجہول میں لِیُطَرْ. لِتُطَرْ. لِاُطَرْ. لِنُطَرْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لِیُطِیْرَا. لِیُطِیْرُوْا. لِتُطِیْرَا. اور مجہول میں لِیُطَارَا. لِیُطَارُوْا. لِتُطَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لِیُطِرْنَ اور مجہول میں لِیُطَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لا تُطِرْ. اور مجہول میں لا تُطَرْ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لا تُـطِيْرَا . لا تُطِيْرُوْا. لا تُطِيْرِیْ. لا تُطِيْرَا. اور مجہول میں لا تُطَارَا . لا تُـطَـارُوْا. لا تُـطَـارِیْ. لا تُطَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لا تُطِرْنَ. اور مجہول میں لا تُطَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لا یُـطِرْ. لا تُطِرْ. لا اُطِرْ. لا نُطِرْ. اور مجہول میں لا یُطَرْ. لا تُطَرْ. لا اُطَرْ. لا نُطَرْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لا یُطِيْرَا. لا یُطِيْرُوْا. لا تُطِيْرَا. اور مجہول میں لا یُطَارَا. لا یُطَارُوْا. لا تُـطَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کیوجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لا یُـطِرْنَ اور مجہول میں لا یُطَرْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آتے ہیں جیسے:. أَطِيـرَنَّ. لِتُـطَـارَنَّ. لِيُطِيْرَنَّ. لِيُطَارَنَّ. لا تُطِيْرَنَّ. لا تُطَارَنَّ لا يُطِيْرَنَّ. لا يُطَارَنَّ . أَطِيْرَنْ. لِتُطَارَنْ لِيُطِيْرَنْ. لِيُطَارَنْ . لا تُطِيْرَنْ .لا تُطَارَنْ. لا يُطِيْرَنْ. لا يُطَارَنْ.

بحث اسم ظرف

مُطَارٌ. مُطَارَانِ. مُطَارَاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُـطَـيَـرٌ. مُـطَـيَرَانِ. مُطَيَرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُطِيْرٌ. مُطِيْرَانِ. مُطِيْرُوْنَ. مُطِيْرَةٌ. مُطِيْرَتَانِ. مُطِيْرَاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُطْيِرٌ. مُطْيِرَانِ. مُطْيِرُوْنَ. مُطْيِرَةٌ. مُطْيِرَتَانِ. مُطْيِرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُطَارٌ. مُطَارَانِ. مُطَارُوْنَ. مُطَارَةٌ. مُطَارَتَانِ. مُطَارَاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُطْيَرٌ. مُطْيَرَانِ. مُطْيَرُوْنَ. مُطْيَرَةٌ. مُطْيَرَتَانِ. مُطْيَرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ
جیسے اَلدُّعَاءُ وَ الدَّعْوَۃُ (بلانا)

اَلدُّعَاءُ: صیغہ اسم مصدر

اصل میں اَلدُّعَاوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اَلدُّعَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

دَعَا: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں دَعَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو دَعَا بن گیا۔

دَعَوَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

دَعَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں دَعَوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو الف سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دَعَوْا بن گیا۔

دَعَتْ :۔صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں دَعَوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دَعَتْ بن گیا۔

دَعَتَا :۔صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں دَعَوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر الف کا اجتماع تائے تانیث کے ساتھ ہوا اگرچہ متحرک ہے لیکن ساکن کے حکم میں ہونے کی وجہ سے الف گرادیا تو دَعَتَا بن گیا۔

دَعَوْنَ دَعَوْتَ. دَعَوْتُمَا. دَعَوْتُمْ. دَعَوْتِ. دَعَوْتُمَا. دَعَوْتُنَّ. دَعَوْتُ دَعَوْنَا ۔صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

دُعِيَ ، دُعِيَا :۔صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں دُعِوَ. دُعِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے بدلا تو دُعِيَ اور دُعِيَا بن گئے۔

دُعُوا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں دُعِوُوا تھا۔معتل کے قانون 11 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دُعِیُوا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا کسرہ گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو دُعُوا بن گیا۔

دُعِیَتْ دُعِیَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں دُعِوَتْ ، دُعِوَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دُعِیَتْ. دُعِیَتَا بن گئے۔

دُعِیْنَ. دُعِیْتَ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُمْ. دُعِیْتِ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُنَّ. دُعِیْتُ. دُعِیْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب و واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں دُعِوْنَ. دُعِوْتَ. دُعِوْتُمَا. دُعِوْتُمْ. دُعِوْتِ. دُعِوْتُمَا. دُعِوْتُنَّ. دُعِوْتُ. دُعِوْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو دُعِیْنَ. دُعِیْتَ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُمْ. دُعِیْتِ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُنَّ. دُعِیْتُ. دُعِیْنَا. بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَدْعُوْ . تَدْعُوْ . اَدْعُوْ . نَدْعُوْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَدْعُوُ. تَدْعُوُ . اَدْعُوُ . نَدْعُوُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واؤ کی حرکت گرادی تو یَدْعُوْ ، تَدْعُوْ ، اَدْعُوْ ، نَدْعُوْ بن گئے۔

یَدْعُوَانِ ، تَدْعُوَانِ . تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَدْعُوْنَ ، تَدْعُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَدْعُوُوْنَ ، تَدْعُوُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق واؤ کا ضمہ گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَدْعُوْنَ . تَدْعُوْنَ بن گئے۔

تَدْعِیْنَ . صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا ضمہ گرا کر واؤ کا کسرہ اسے دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی یاء گرادی تو تَدْعِیْنَ بن گیا۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے یَدْعُوْنَ ، تَدْعُوْنَ ۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُدْعٰی. تُدْعٰی . اُدْعٰی . نُدْعٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُدْعَوُ . تُدْعَوُ . اُدْعَوُ . نُدْعَوُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُدْعٰی. تُدْعٰی . اُدْعٰی . نُدْعٰی بن گئے۔

یُدْعَیَانِ . تُدْعَیَانِ:۔صیغہ ہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْعَوَانِ . تُدْعَوَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُدْعَیَانِ اور تُدْعَیَانِ بن گئے۔

یُدْعَوْنَ . تُدْعَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْعَوُوْنَ. تُدْعَوُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُدْعَیُوْنَ اور تُدْعَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُدْعَوْنَ ، تُدْعَوْنَ بن گئے۔

یُدْعَیْنَ . تُدْعَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْعَوْنَ. تُدْعَوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یُدْعَیْنَ ،تُدْعَیْنَ بن گئے۔

تُدْعَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو تُدْعَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو تُدْعَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُدْعَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے لفظ لم مضارع پر داخل ہوکر دوطرح کا عمل کرے گا (ا) لفظی (۲) معنوی۔

لفظی عمل یہ کرے گا کہ معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں حرف علت تھا اسے گرادے گا۔ معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دوجمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادے گا۔ معروف ومجہول کے دوصیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) کے

آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ معنوی عمل یہ کرے گا کہ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَدْعُ. لَمْ یَدْعُوَا. لَمْ یَدْعُوْا. لَمْ تَدْعُ. لَمْ تَدْعُوَا. لَمْ یَدْعُوْنَ. لَمْ تَدْعُ. لَمْ تَدْعُوَا. لَمْ تَدْعُوْا لَمْ تَدْعِیْ. لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْنَ. لَمْ اَدْعُ. لَمْ نَدْعُ.

اور مجہول میں لَمْ یُدْعَ. لَمْ یُدْعَیَا. لَمْ یُدْعَوْا. لَمْ تُدْعَ. لَمْ تُدْعَیَا. لَمْ یُدْعَیْنَ. لَمْ تُدْعَ. لَمْ تُدْعَیَا. لَمْ تُدْعَوْا. لَمْ تُدْعَیْ. لَمْ تُدْعَیَا. لَمْ تُدْعَیْنَ. لَمْ اُدْعَ. لَمْ نُدْعَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے لفظ لَنْ فعل مضارع پر داخل ہو کر دو طرح کا عمل کرے گا (۱) لفظی (۲) معنوی۔

لفظی عمل یہ کرے گا کہ معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔ معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دے گا۔ معروف ومجہول کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ معنوی عمل یہ کرے گا کہ فعل مضارع کو مستقبل منفی تاکید کے معنی میں کر دے گا۔

جیسے معروف میں لَنْ یَّدْعُوَ. لَنْ یَّدْعُوَا. لَنْ یَّدْعُوْا. لَنْ تَدْعُوَ. لَنْ تَدْعُوَا. لَنْ یَّدْعُوْنَ. لَنْ تَدْعُوَ. لَنْ تَدْعُوَا. لَنْ تَدْعُوْا. لَنْ تَدْعِیْ. لَنْ تَدْعُوَا. لَنْ تَدْعُوْنَ. لَنْ اَدْعُوَ. لَنْ نَّدْعُوَ.

اور مجہول میں لَنْ یُّدْعٰی. لَنْ یُّدْعَیَا. لَنْ یُّدْعَوْا. لَنْ تُدْعٰی. لَنْ تُدْعَیَا. لَنْ یُّدْعَیْنَ. لَنْ تُدْعٰی. لَنْ تُدْعَیَا. لَنْ تُدْعَوْا. لَنْ تُدْعَیْ. لَنْ تُدْعَیَا. لَنْ تُدْعَیْنَ. لَنْ اُدْعٰی. لَنْ نُّدْعٰی.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

معروف ومجہول کے پانچ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا (واحد مذکر ومونث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) یعنی معروف میں جو واؤ ساکن ہوگئی اسے اور مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَدْعُوَنَّ. لَتَدْعُوَنَّ. لَاَدْعُوَنَّ. لَنَدْعُوَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَدْعُوَنْ. لَتَدْعُوَنْ. لَاَدْعُوَنْ. لَنَدْعُوَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُدْعَیَنَّ. لَتُدْعَیَنَّ. لَاُدْعَیَنَّ. لَنُدْعَیَنَّ.

اورنون تاکیدخفیفہ مجہول میں: لَیُدْعَیَنْ. لَتُدْعَیَنْ. لَاُدْعَیَنْ. لَنُدْعَیَنْ.

معروف کے دوصیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) سے واؤ گراکرنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَدْعُنَّ. لَتَدْعُنَّ. لَیَدْعُنْ. لَتَدْعُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُدْعَوُنَّ. لَتُدْعَوُنَّ. لَیُدْعَوُنْ. اور لَتُدْعَوُنْ. معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گراکر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَدْعِنَّ. لَتَدْعِنْ. مجہول کے اس صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُدْعَیِنَّ. اور لَتُدْعَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَدْعُوَانِّ. لَتَدْعُوَانِّ. لَیَدْعُوْنَانِّ. لَتَدْعُوَانِّ. لَتَدْعُوْنَانِّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُدْعَیَانِّ. لَتُدْعَیَانِّ. لَیُدْعَیْنَانِّ. لَتُدْعَیَانِّ. لَتُدْعَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اُدْعُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ناقص واوی از باب نصر۔ ینصر

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اُدْعُ بن گیا۔

اُدْعُوَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُدْعُوَا بن گیا۔

اُدْعُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُدْعُوْا بن گیا۔

اُدْعِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُدْعِیْ بن گیا۔

اُدْعُوْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائے تو اُدْعُوْنَ بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر گیا۔ جیسے: لِتُدْعَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ جیسے: لِتُدْعَیَا. لِتُدْعَوْا. لِتُدْعَیْ. لِتُدْعَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُدْعَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) سے واؤ اور مجہول کے انہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لِیَدْعُ. لِتَدْعُ. لِاَدْعُ. لِنَدْعُ.

اور مجہول میں لِیُدْعَ. لِتُدْعَ. لِاُدْعَ. لِنُدْعَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیَدْعُوَا. لِیَدْعُوْا. لِتَدْعُوَا. اور مجہول میں: لِیُدْعَیَا. لِیُدْعَوْا. لِتُدْعَیَا. معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لِیَدْعُوْنَ. اور مجہول میں لِیُدْعَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے واؤ اور مجہول کے اسی صیغہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَدْعُ. اور مجہول میں لَا تُدْعَ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَدْعُوَا. لَا تَدْعُوْا. لَا تَدْعِیْ. لَا تَدْعُوَا.

اور مجہول میں: لَا تُدْعَیَا. لَا تُدْعَوْا. لَا تُدْعَیْ. لَا تُدْعَیَا.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکرو مؤنث غائب واحد وجمع متکلم) سے واؤاور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَدْعُ. لَا تَدْعُ. لَا اَدْعُ. لَا نَدْعُ.

اور مجہول میں: لَا یُدْعَ. لَا تُدْعَ. لَا اُدْعَ. لَا نُدْعَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا جیسے معروف میں: لَا یَدْعُوَا. لَا یَدْعُوْا. لَا تَدْعُوَا. اور مجہول میں: لَا یُدْعَیَا. لَا یُدْعَوْا. لَا تُدْعَیَا. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَا یَدْعُوْنَ. اور جیسے مجہول میں لَا یُدْعَیْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح مضارع کے آخر میں آتے ہیں۔ اسی طرح فعل امر اور نہی کے آخر میں بھی آتے ہیں۔

جیسے: اُدْعُوَنَّ. لِتُدْعَیَنَّ. اُدْعُوَنْ. لِتُدْعَیَنْ. لَا تَدْعُوَنَّ. لَا تُدْعَیَنَّ. لَا تَدْعُوَنْ. لَا تُدْعَیَنْ

نوٹ: حروف جوازم کی وجہ سے حذف شدہ حروف علت نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے لاحق ہونے کی صورت میں لوٹ آئیں گے۔

جیسے: اُدْعُ. سے اُدْعُوَنَّ. اُدْعُوَنْ. لِتُدْعَ. سے لِتُدْعَیَنَّ. لِتُدْعَیَنْ لَا تَدْعُ. سے لَا تَدْعُوَنَّ. لَا تَدْعُوَنْ. لَا تُدْعَ. سے لَا تُدْعَیَنَّ. لَا تُدْعَیَنْ.

بحث اسم ظرف

مَدْعًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَدْعَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدْعَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَدْعًی بن گیا۔

مَدْعَیَانِ: ۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَدْعَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدْعَیَانِ بن گیا۔

مَدَاعٍ: ۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَدَاعِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدَاعِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَدَاعٍ بن گیا۔

مُدَیْعٍ: ۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُدَیْعِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُدَیْعِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی

وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُدَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِدْعًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغری۔

اصل میں مِدْعَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مِدْعَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِدْعًی بن گیا۔

مِدْعَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِدْعَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مِدْعَیَانِ بن گیا۔

مَدَاعٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَدَاعِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدَاعِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَدَاعٍ بن گیا۔

مُدَیْعٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُدَیْعِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُدَیْعِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُدَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِدْعَاةٌ . مِدْعَاتَانِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطی :۔

اصل میں مِدْعَوَةٌ. مِدْعَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مِدْعَاةٌ . مِدْعَاتَانِ بن گئے۔

مَدَاعٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَدَاعِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدَاعِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَدَاعٍ بن گیا۔

مُدَیْعِیَةٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مُدَیْعِوَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُدَیْعِیَةٌ بن گیا۔

مِدْعَاءٌ ، مِدْعَاآنِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِدْعَاوٌ . مِدْعَاوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18

کے مطابق یاء کوہمزہ سے تبدیل کیا تو مِدْعَاءٌ ، مِدْعَاءَ انِ بن گئے۔

مَدَاعِيُّ . مُدَيْعِيُّ . مُدَيْعِيَّةٌ:۔صیغہ جمع ،واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَدَاعِوُ. مُدَيْعِاوٌ. مُدَيْعِاوَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدَاعِيُوُ ، مُدَيْعِيُوٌ ، مُدَيْعِيُوَةٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدَاعِيُيُ. مُدَيْعِيُيٌ. اور مُدَيْعِيَيَةٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَدَاعِيُّ،مُدَيْعِيٌّ. مُدَيْعِيَّةٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَدْعٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَدْعَوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَدْعَیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو اَدْعٰی بن گیا۔

اَدْعَيَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَدْعَوَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَدْعَيَانِ بن گیا۔

اَدْعَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَدْعَوُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَدْعَيُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَدْعَوْنَ بن گیا۔

اَدَاعٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَدَاعِوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَدَاعِيُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَدَاعٍ بن گیا۔

اُدَيْعٍ:۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُدَيْعِوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اُدَيْعِيٌ بن گیا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُدَيْعٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

دُعْیٰ ، دُعْيَيَانِ ، دُعْيَيَاتٌ:۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں دُعْوٰی ، دُعْوَيَانِ ، دُعْوَيَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دُعْیٰ ، دُعْيَيَانِ ، دُعْيَيَاتٌ بن گئے۔

دُعًی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں دُعَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو دُعَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دُعًی بن گیا۔

دُعَیًّ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں دُعَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو دُعَیًّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَدْعَاهُ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَدْعَوَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مَا اَدْعَاهُ بن گیا۔

اُدْعِ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اُدْعِوْ بِہٖ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اُدْعِیْ بِہٖ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گر گیا تو اُدْعِ بِہٖ بن گیا۔

دَعُوَ. دَعُوَتْ:۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

دَاعٍ ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو دَاعٍ بن گیا۔

نوٹ: دَاعِوٌ میں معتل کا قانون نمبر 11 بھی جاری ہوسکتا ہے۔

دَاعِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِیَانِ بن گیا۔

دَاعُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا کسرہ گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے

بدلا تو دَاعُوْوُنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو دَاعُوْنَ بن گیا۔

دُعَاۃٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دَعَوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو دَعَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاۃٌ بن گیا۔

دُعَّاءٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَّاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَّایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو دُعَّاءٌ بن گیا۔

دُعًّی :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو دُعًّی بن گیا۔

دُعْوٌ ، دُعَوَاءُ ، دُعْوَانٌ:۔ صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دِعَاءٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دِعَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دِعَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو دِعَاءٌ بن گیا۔

دُعِيٌّ یا دِعِيٌّ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعُوْوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء کیا۔ پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو دُعُيٌّ بن گیا۔ پھر یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو دُعِيٌّ بن گیا۔ فا کلمہ کو کسرہ دے کر اسے دِعِيٌّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

دُوَيْعٍ :۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں دُوَيْعِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دُوَيْعِيٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو دُوَيْعٍ بن گیا۔

دَاعِيَةٌ . دَاعِيَتَانِ . دَاعِيَاتٌ:۔ صیغہ ہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوَةٌ ، دَاعِوَتَانِ ، دَاعِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِيَةٌ . دَاعِيَتَانِ دَاعِيَاتٌ بن گئے۔

دَوَاعٍ:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دَوَاعِوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دَوَاعِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہو جانے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو دَوَاعٍ بن گیا۔

دُعًّی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَّوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَّیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دُعًّی بن گیا۔

دُوَیْعِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں دُوَیْعِوَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُوَیْعِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَدْعُوٌّ . مَدْعُوَّانِ. مَدْعُوُّوْنَ. مَدْعُوَّۃٌ. مَدْعُوَّتَانِ. مَدْعُوَّاتٌ :۔صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَدْعُوْوٌ. مَدْعُوْوَانِ. مَدْعُوْوُوْنَ. مَدْعُوْوَۃٌ. مَدْعُوْوَتَانِ . مَدْعُوْوَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کیا گیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَدَاعِیُّ:۔صیغہ جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَدَاعِوُوْ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَدَاعِیُوْ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَدَاعِیُّ بن گیا۔

مُدَیْعِیٌّ ، مُدَیْعِیَّۃٌ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُدَیْعِوْوٌ. مُدَیْعِوْوَۃٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَیْعِیْوٌ اور مُدَیْعِیْوَۃٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُدَیْعِیٌّ اور مُدَیْعِیَّۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ

جیسے اَلرِّضْوَانُ (خوش ہونا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَضِیَ. رَضِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں رَضِوَ. رَضِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رَضِیَ. رَضِیَا. بن گئے۔

رَضُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَضِوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رَضِیُوْا. بن گیا۔ پھر معتل کے قانون 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو رَضُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو رَضُوْا بن گیا۔

رَضِیَتْ. رَضِیَتَا :۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں رَضِوَتْ. رَضِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رَضِیْنَ. رَضِیْتَ. رَضِیْتُمَا. رَضِیْتُمْ. رَضِیْتِ. رَضِیْتُمَا. رَضِیْتُنَّ. رَضِیْتُ. رَضِیْنَا: صیغہ جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں رَضِوْنَ. رَضِوْتَ. رَضِوْتُمَا. رَضِوْتُمْ. رَضِوْتِ. رَضِوْتُمَا. رَضِوْتُنَّ. رَضِوْتُ. رَضِوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُضِیَ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں رُضِوَ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رُضِیَ بِہٖ بن گیا۔

نوٹ: فعل کے لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کی بحثوں میں صرف ایک صیغہ پر اکتفاء کیا جائے گا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَرْضٰی. تَرْضٰی. اَرْضٰی. نَرْضٰی:۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَرْضَوُ. تَرْضَوُ. اَرْضَوُ. نَرْضَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَرْضَیَانِ. تَرْضَیَانِ . صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَرْضَوَانِ. تَرْضَوَانِ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو یَرْضَیَانِ. تَرْضَیَانِ. بن گئے۔

یَرْضَوْنَ. تَرْضَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَرْضَوُوْنَ. تَرْضَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَرْضَیُوْنَ. تَرْضَیُوْنَ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَرْضَوْنَ. اور. تَرْضَوْنَ. بن گئے۔

تَرْضَیْنَ . صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَرْضَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَرْضَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَرْضَیْنَ بن گیا۔

یَرْضَیْنَ. تَرْضَیْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَرْضَوْنَ . تَرْضَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَرْضَیْنَ. تَرْضَیْنَ بن گئے

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُرْضٰی بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُرْضَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا یُرْضَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُرْضٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَرْضَ. لَمْ تَرْضَ. لَمْ اَرْضَ. لَمْ نَرْضَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَرْضَیَا. لَمْ یَرْضَوْا. لَمْ تَرْضَیَا. لَمْ تَرْضَوْا. لَمْ تَرْضَیْ. لَمْ تَرْضَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَرْضَیْنَ.

لَمْ تَرْضَيْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ یُرْضَ بِہٖ کو فعل مضارع مجہول تُرْضٰی بِہٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیا۔ جس نے آخر سے حرف علت الف گرادیا تو لَمْ یُرْضَ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لگادیا۔ جس نے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب دیا۔

جیسے: لَنْ یَّرْضٰی. لَنْ تَرْضٰی. لَنْ اَرْضٰی. لَنْ نَّرْضٰی.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا۔

جیسے: لَنْ یَّرْضَیَا. لَنْ یَّرْضَوْا. لَنْ تَرْضَیَا. لَنْ تَرْضَوْا. لَنْ تَرْضَیْ. لَنْ تَرْضَیَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یَّرْضَیْنَ. لَنْ تَرْضَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُرْضٰی بِہٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لگادیا۔ جس نے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب دیا۔ جیسے لَنْ یُّرْضٰی بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیا۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر مونث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا

نوٹ: فعل مضارع معروف میں جس واؤ کو یاء سے بدل کر الف سے تبدیل کر دیا تھا۔ نون تاکید کی صورت میں اس یاء کے لوٹ آنے کی وجہ سے اسے فتحہ دیں گے۔

نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْضَیَنَّ. لَتَرْضَیَنَّ. لَاَرْضَیَنَّ. لَنَرْضَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْضَیَنْ. لَتَرْضَیَنْ. لَاَرْضَیَنْ. لَنَرْضَیَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گر جائے گی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْضَوُنَّ. لَتَرْضَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْضَوُنْ. لَتَرْضَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گر جائے گی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے جیسے نون تاکید

ثقیلہ معروف میں: لَتَرْضَيِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَرْضَيِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَيَرْضَيَانِّ. لَتَرْضَيَانِّ. لَيَرْضَيْنَانِّ. لَتَرْضَيَانِّ. لَتَرْضَيْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔

نوٹ: فعل مضارع مجہول میں جس واؤ کو یاء سے بدل کر الف سے تبدیل کردیا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی صورت میں لوٹ آنے کے بعد اسے فتحہ دیں گے۔ جیسے: لَيُرْضَيَنَّ بِهٖ. لَيُرْضَيَنْ بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِرْضَ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ناقص واوی از باب سَمِعَ. يَسْمَعُ.

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضٰى سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِرْضَ بن گیا۔

اِرْضَيَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْضَيَا بن گیا۔

اِرْضَوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْضَوْا بن گیا۔

اِرْضَيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْضَيْ بن گیا۔

اِرْضَيْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِرْضَيْنَ بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول تُرْضٰی بِکَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیا تو لِتُرْضَ بِکَ بن گیا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیا جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرادیا۔

جیسے: لِیَرْضَ. لِتَرْضَ. لِأَرْضَ. لِنَرْضَ.

تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) جیسے لِیَرْضَیَا. لِیَرْضَوْا. لِتَرْضَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِیَرْضَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیں گے۔ جیسے: یُرْضٰی بِہٖ. سے لِیُرْضَ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے: لَا تَرْضَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا تَرْضَیَا. لَا تَرْضَوْا. لَا تَرْضَیْ. لَا تَرْضَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَرْضَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیں گے۔ جیسے: تُرْضٰی بِکَ. سے لَا تُرْضَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے:لا یَرْضَ. لا تَرْضَ. لا اَرْضَ . لا نَرْضَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے:لا یَرْضَیا. لا یَرْضَوْا. لا تَرْضَیا .

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے: لا یَرْضَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیں گے۔جیسے:یُرْضٰی بِہٖ. سے لا یُرْضَ بِہٖ .

بحث اسم ظرف

مَرْضًی :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَـرْضَوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَـرْضَـیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَرْضًی بن گیا۔

مَرْضَیَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَرْضَوَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرْضَیَانِ بن گیا۔

مَرَاضٍ :۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـرَاضِوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 یا قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَـرَاضِـیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کردیا۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَـرَاضٍ بن گیا۔

مُرَیْضٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُرَیْضِوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُرَیْضِیٌ بن گیا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُرَیْضٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِرْضًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـرْضَوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مِـرْضَـیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون

نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِرْضًی بن گیا۔

مِرْضَیَانِ:۔ صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِرْضَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مِرْضَیَانِ بن گیا۔

مَرَاضٍ :۔ صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرَاضِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرَاضِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کردیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاضٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِرْضَاۃٌ . مِرْضَاتَانِ:۔ صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ وسطیٰ:۔

اصل میں مِرْضَوَۃٌ . مِرْضَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مِرْضَیَۃٌ . مِرْضَیَتَانِ . بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مِرْضَاۃٌ . مِرْضَاتَانِ بن گئے۔

مَرَاضٍ :۔ صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَرَاضِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرَاضِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کردیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاضٍ بن گیا۔

مُرَیْضِیَۃٌ:۔ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُرَیْضِوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُرَیْضِیَۃٌ بن گیا۔

مِرْضَاءٌ ، مِرْضَاانِ:۔ صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِرْضَاوٌ . مِرْضَاوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مِرْضَایٌ . مِرْضَایَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو مِرْضَاءٌ ، مِرْضَاءَ انِ بن گئے۔

مَرَاضِیُّ . مُرَیْضِیٌّ . مُرَیْضِیَّۃٌ:۔ صیغہ جمع، واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرَاضِاوُ. مُرَیْضِاوٌ. مُرَیْضِاوَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَرَاضِیْوُ مُرَیْضِیْوٌ . مُرَیْضِیْوَۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَرَاضِیُّ، مُرَیْضِیٌّ. مُرَیْضِیَّۃٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْضٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْضَوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَرْضَیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو اَرْضٰی بن گیا۔

اَرْضَیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْضَوَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَرْضَیَانِ بن گیا۔

اَرْضَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْضَوُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَرْضَیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرْضَوْنَ بن گیا۔

اَرَاضٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرَاضِوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَرَاضِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَرَاضٍ بن گیا۔

اُرَیْضٍ:۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُرَیْضِوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اُرَیْضِیٌ بن گیا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اُرَیْضٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُضْیٰ ، رُضْیَیَانِ ، رُضْیَیَاتٌ:۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں رُضْوٰی ، رُضْوَیَانِ ، رُضْوَیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رُضًی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُضَوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو رُضَاٌن بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُضًی بن گیا۔

رُضَیًّ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں رُضَیْوٰی تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُضَیّٰ

بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَرْضَاهُ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَرْضَوَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مَا اَرْضَاهُ بن گیا۔

اَرْضِ بِهٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَرْضِوْ بِهٖ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اَرْضِیْ بِهٖ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے یاء گرادی تو اَرْضِ بِهٖ بن گیا۔

رَضُوَ. رَضُوَتْ:۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

رَاضٍ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَاضِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیرہ حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو رَاضٍ بن گیا۔

رَاضِیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَاضِیَانِ بن گیا۔

رَاضُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِـوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَاضِیُـوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رَاضُیْـوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلا تو رَاضُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو رَاضُوْنَ بن گیا۔

رُضَاةٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَضَوَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو رَضَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو رُضَاةٌ بن گیا۔

رُضَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رُضَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو رُضَاءٌ بن گیا۔

رُضًّی :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رُضَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُضًّی بن گیا۔

رُضَوٌ ، رُضَوَاءُ ، رُضْوَانٌ :۔ صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِضَاءٌ :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِضَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رِضَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو رِضَاءٌ بن گیا۔

رُضِیٌّ یا رِضِیٌّ :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضُوْوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُضُیٌّ بن گیا۔ پھر یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو رُضِیٌّ بن گیا اس صیغہ میں فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے رِضِیٌّ

رُوَیْضٍ :۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْضِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رُوَیْضِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو رُوَیْضٍ بن گیا۔

رَاضِیَةٌ . رَاضِیَتَانِ. رَاضِیَاتٌ :۔ صیغہ ہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوَةٌ ، رَاضِوَتَانِ ، رَاضِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رَوَاضٍ :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَاضِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رَوَاضِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو گرادیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہو جانے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَوَاضٍ بن گیا۔

رُضًّی :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رُضَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے

مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُضًی بن گیا۔

رُوَیْضِیَۃٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْضِوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رُوَیضِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَرْضِیٌّ م بِہٖ . صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَرْضُوْوٌ تھا۔ باب کی موافقت کرتے ہوئے واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرْضُوْیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَرْضُیٌّ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مَرْضِیٌّ بن گیا۔ موافقت باب کا مطلب یہ ہے کہ اس باب میں تمام جگہ واؤ کو یاء سے بدلا گیا۔ اس لیے اس صیغہ میں بھی واؤ کو یاء سے بدلا گیا اس کو صرفیوں کی اصطلاح میں طَرْدًا لِلْبَاب کہتے ہیں۔

%%%%%%

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِدِّعَاءُ (دعوی کرنا)

اِدِّعَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِفْتِعَالٌ۔

اصل میں اِدْتِعَاوٌ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدِّعَاوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اِدِّعَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِدِّعَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِدَّعٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِدْتَعَوَ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعَوَ بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا کیا تو اِدَّعَیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِدَّعٰی بن گیا۔

اِدَّعَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں اِدْتَعَوَا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعَوَا بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِدَّعَیَا بن گیا۔

اِدَّعَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِدْتَـعَـوُوْا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعَوُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِدَّعَیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِدَّعَوْا بن گیا۔

اِدَّعَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں اِدْتَـعَـوَتْ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعَـوَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِدَّعَیَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِدَّعَتْ بن گیا۔

اِدَّعَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِدْتَـعَوَتَـا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعَوَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِدَّعَیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِدَّعَتَا بن گیا۔

اِدَّعَیْنَ. اِدَّعَیْتَ. اِدَّعَیْتُمَا. اِدَّعَیْتُمْ. اِدَّعَیْتِ. اِدَّعَیْتُمَا. اِدَّعَیْتُنَّ. اِدَّعَیْتُ. اِدَّعَیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب وواحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں اِدْتَعَوْنَ. اِدْتَعَوْتَ. اِدْتَعَوْتُمَا. اِدْتَعَوْتُمْ. اِدْتَعَوْتِ. اِدْتَعَوْتُمَا. اِدْتَعَوْتُنَّ. اِدْتَعَوْتُ. اِدْتَعَوْنَا تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُدُّعِیَ. اُدُّعِیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُدْتُعِوَ. اُدْتُعِوَا تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اُدُّعِوَ. اُدُّعِوَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا کیا تو اُدُّعِیَ. اُدُّعِیَا بن گئے۔

اُدُّعُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُدْتُـعِـوُوْا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اُدُّعِوُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اُدُّعِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی

جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُدُّعُيُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُدُّعُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُدُّعُوْا بن گیا۔

اُدُّعِيَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں اُدْتُعِوَتْ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اُدُّعِوَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اُدُّعِيَتْ بن گیا۔

اُدُّعِيَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُدْتُعِوَتَا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اُدُّعِوَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اُدُّعِيَتَا بن گیا۔

اُدُّعِيْنَ. اُدُّعِيْتَ. اُدُّعِيْتُمَا. اُدُّعِيْتُمْ. اُدُّعِيْتِ. اُدُّعِيْتُمَا. اُدُّعِيْتُنَّ. اُدُّعِيْتُ. اُدُّعِيْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُدْتُعِوْنَ. اُدْتُعِوْتَ. اُدْتُعِوْتُمَا. اُدْتُعِوْتُمْ. اُدْتُعِوْتِ. اُدْتُعِوْتُمَا. اُدْتُعِوْتُنَّ. اُدْتُعِوْتُ. اُدْتُعِوْنَا تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَدَّعِيْ. تَدَّعِيْ. اَدَّعِيْ. نَدَّعِيْ: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَدْتَعِوُ. تَدْتَعِوُ. اَدْتَعِوُ. نَدْتَعِوُ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو يَدَّعِوُ. تَدَّعِوُ. اَدَّعِوُ. نَدَّعِوُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَدَّعِيَانِ. تَدَّعِيَانِ. : صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَدْتَعِوَانِ. تَدْتَعِوَانِ. تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو يَدَّعِوَانِ. تَدَّعِوَانِ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَدَّعُوْنَ. تَدَّعُوْنَ. صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَدْتَعِوُوْنَ. تَدْتَعِوُوْنَ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں

ادغام کر دیا تو یَدَّعِوُوْنَ. تَدَّعِوُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَدَّعِیُوْنَ. تَدَّعِیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَدَّعْیُوْنَ. تَدَّعْیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یَدَّعُوْوْنَ. تَدَّعُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَدَّعِیْنَ. تَدَّعِیْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَدْتَعِوْنَ. تَدْتَعِوْنَ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو یَدَّعِوْنَ. تَدَّعِوْنَ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَدَّعِیْنَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَدْتَعِوِیْنَ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو تَدَّعِوِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَدَّعِیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق پہلی یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُدَّعٰی. تُدَّعٰی. اُدَّعٰی. نُدَّعٰی: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُدْتَعَوُ. تُدْتَعَوُ. اُدْتَعَوُ. نُدْتَعَوُ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو یُدَّعَوُ. تُدَّعَوُ. اُدَّعَوُ. نُدَّعَوُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُدَّعَیُ. تُدَّعَیُ. اُدَّعَیُ. نُدَّعَیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُدَّعَیَانِ. تُدَّعَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْتَعَوَانِ. تُدْتَعَوَانِ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو یُدَّعَوَانِ. تُدَّعَوَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُدَّعَوْنَ. تُدَّعَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْتَعَوُوْنَ. تُدْتَعَوُوْنَ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں

ادغام کردیا تو یُدَّعَوُوْنَ. تُدَّعَوُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق پہلی واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُدَّعَیُوْنَ. تُدَّعَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُدَّعَیْنَ. تُدَّعَیْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْتَعَوْنَ. تُدْتَعَوْنَ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کردیا تو یُدَّعَوْنَ. تُدَّعَوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُدَّعَیْنَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُدْتَعَوِیْنَ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کردیا تو تُدَّعَوِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو تُدَّعَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُدَّعَیْنَ بن گیا۔

بحث نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

فعل مضارع میں کی جانے والی تعلیلات کے علاوہ اس بحث میں کوئی تعلیل نہیں ہوگی۔ صرف حرف جازم لَمْ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَدَّعِ. لَمْ تَدَّعِ. لَمْ اَدَّعِ. لَمْ نَدَّعِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُدَّعَ. لَمْ تُدَّعَ. لَمْ اُدَّعَ. لَمْ نُدَّعَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَدَّعِیَا. لَمْ یَدَّعُوْا. لَمْ تَدَّعِیَا. لَمْ تَدَّعُوْا. لَمْ تَدَّعِیْ. لَمْ تَدَّعِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُدَّعَیَا. لَمْ یُدَّعَوْا. لَمْ تُدَّعَیَا. لَمْ تُدَّعَوْا. لَمْ تُدَّعَیْ. لَمْ تُدَّعَیَا.

جیسے معروف میں لَمْ یَدَّعِیْنَ. لَمْ تَدَّعِیْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُدَّعَیْنَ. لَمْ تُدَّعَیْنَ.

بحث نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

فعل مضارع میں کی جانے والی تعلیلات کے علاوہ اس بحث میں کوئی نئی تعلیل نہیں ہوگی صرف حرف ناصب لَنْ کی وجہ

سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) میں لفظی نصب ہوگا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں تقدیری نصب ہوگا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَدَّعِیَ. لَنْ تَدَّعِیَ. لَنْ اَدَّعِیَ. لَنْ نَدَّعِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُدَّعٰی. لَنْ تُدَّعٰی. لَنْ اُدَّعٰی. لَنْ نُدَّعٰی.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَدَّعِیَا. لَنْ یَدَّعُوْا. لَنْ تَدَّعِیَا. لَنْ تَدَّعُوْا. لَنْ تَدَّعِیْ. لَنْ تَدَّعِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُدَّعَیَا. لَنْ یُدَّعَوْا. لَنْ تُدَّعَیَا. لَنْ تُدَّعَوْا. لَنْ تُدَّعَیْ. لَنْ تُدَّعَیَا.

جیسے معروف میں لَنْ یَدَّعِیْنَ. لَنْ تَدَّعِیْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُدَّعَیْنَ. لَنْ تُدَّعَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث میں معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مونث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے یاء کو فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَدَّعِیَنَّ. لَتَدَّعِیَنَّ. لَاَدَّعِیَنَّ. لَنَدَّعِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَدَّعِیَنْ. لَتَدَّعِیَنْ. لَاَدَّعِیَنْ. لَنَدَّعِیَنْ.

دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ ہوگا ان صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ کو برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَدَّعُنَّ. لَتَدَّعُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَدَّعُنْ. لَتَدَّعُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ ہوگا۔ اس صیغہ سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتَدَّعِنَّ. لَتَدَّعِنْ.

چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر)

جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَدَّعِیَانِّ. لَتَدَّعِیَانِّ. لَیَدَّعِیْنَانِّ. لَتَدَّعِیَانِّ. لَتَدَّعِیْنَانِّ.

مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مونث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم) میں جو یاء مضارع مجہول میں الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُدَّعَیَنَّ. لَتُدَّعَیَنَّ. لَاُدَّعَیَنَّ. لَنُدَّعَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں جیسے: لَیُدْعَیِنْ. لَتُدْعَیِنْ. لَاُدْعَیَنْ. لَنُدْعَیَنْ.

دوصیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُدْعَوُنَّ. لَتُدْعَوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَیُدْعَوُنْ. لَتُدْعَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیا جائے گا جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ ومجہول میں لَتُدْعَیِنَّ لَتُدْعَیِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں بھی نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُدْعَیَانِّ. لَتُدْعَیَانِّ. لَیُدْعَیْنَانِّ. لَتُدْعَیَانِّ. لَتُدْعَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِدْعِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِدْعِ بن گیا۔

اِدْعِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِدْعِیَا بن گیا۔

اِدْعُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِدْعُوْا بن گیا۔

اِدْعِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِدْعِیْ بن گیا۔

اِدْعِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِدْعِیْنَ بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے تُدْعٰی سے لِتُدْعَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُدْعَیَا. لِتُدْعَوْا. لِتُدْعَیْ. لِتُدْعَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِتُدْعَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَدْعِ. لِتَدْعِ. لِاَدْعِ. لِنَدْعِ.

اور مجہول میں: لِیُدْعَ. لِتُدْعَ. لِاُدْعَ. لِنُدْعَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیَدْعِیَا. لِیَدْعُوْا. لِتَدْعِیَا.

اور مجہول میں: لِیُدْعَیَا. لِیُدْعَوْا. لِتُدْعَیَا. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لِیَدْعِیْنَ. اور مجہول میں لِیُدْعَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ (واحد مذکر حاضر) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گرا دیں گے جیسے معروف میں: لَا تَدْعِ. اور مجہول میں لَا تُدْعَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَدْعِیَا. لَا تَدْعُوْا. لَا تَدْعِیْ. لَا تَدْعِیَا.

اور مجہول میں: لَا تُدْعَیَا. لَا تُدْعَوْا. لَا تُدْعَیْ. لَا تُدْعَیَا.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گردیں گے۔

جیسے معروف میں: لَا یَدَّعِ. لَا تَدَّعِ. لَا اَدَّعِ. لَا نَدَّعِ.

اور مجہول میں: لَا یُدَّعَ. لَا تُدَّعَ. لَا اُدَّعَ. لَا نُدَّعَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا یَدَّعِیَا. لَا یَدَّعُوْا. لَا تَدَّعِیَا. اور مجہول میں: لَا یُدَّعَیَا. لَا یُدَّعَوْا. لَا تُدَّعَیَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَا یَدَّعِیْنَ. اور مجہول میں لَا یُدَّعَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُدَّعًی :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُـذْتَـعَوٌ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کودال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُـدَّعَـوٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔پھر یاء کو معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُدَّعًی بن گیا۔

مُدَّعَیَانِ. مُدَّعَیَاتٌ :۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُذْتَعَوَانِ. مُذْتَعَوَاتٌ تھے۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کودال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُـدَّعَـوَانِ. مُـدَّعَـوَاتٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَّعَیان. مُدَّعَیَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُدَّعٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُـذْتَعِوٌ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کودال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُـدَّعِوٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُـدَّعِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُدَّعٍ بن گیا۔

مُدَّعِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُـدْتَـعِـوَانِ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُدَّعِوَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعِیَانِ بن گیا۔

مُدَّعُوْنَ :۔صیغہ جمع سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُـدْتَـعِـوُوْنَ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُدَّعِوُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُدَّعُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُدَّعُوْنَ بن گیا۔

مُدَّعِیَةٌ . مُدَّعِیَتَانِ. مُدَّعِیَاتٌ :۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُـدْتَعِوَةٌ. مُدْتَعِوَتَانِ. مُدْتَعِوَاتٌ تھے۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُـدَّعِـوَةٌ. مُدَّعِوَتَانِ. مُدَّعِوَاتٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَّعِیَةٌ. مُدَّعِیَتَانِ. مُدَّعِیَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُدَّعًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُـدْتَعَوٌ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُـدَّعَـوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا کو الف سے کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُدَّعًی بن گیا۔

مُدَّعَیَانِ. صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُـدْتَـعَـوَانِ. تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُدَّعَوَانِ. بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَّعَیَانِ. بن گیا۔

مُدَّعَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُـدْتَـعَوُوْنَ تھا۔۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُدَّعَوُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَّعَیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُدَّعَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو

مُدَّعُوۡنَ بن گیا۔

مُدَّعَاۃٌ . مُدَّعَاتَانِ . :۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُدْتَعَوَۃٌ. مُدْتَعَوَتَانِ. تھے۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُدَّعَوَۃٌ. مُدَّعَوَتَانِ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَّعَیَۃٌ. مُدَّعَیَتَانِ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُدَّعَاۃٌ. مُدَّعَاتَانِ بن گئے۔

مُدَّعَیَاتٌ :۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُدْتَعَوَاتٌ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُدَّعَوَاتٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَّعَیَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِعْلَاءُ (بلندی چاہنا)

اِسْتِعْلَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ۔

اصل میں اِسْتِعْلَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِسْتِعْلَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اِسْتِعْلَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَعْلٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب استفعال۔

اصل میں اِسْتَعْلَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کردیا تو اِسْتَعْلَیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو اِسْتَعْلٰی بن گیا۔

اِسْتَعْلَیَا : صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کردیا تو اِسْتَعْلَیَا بن گیا۔

اِسْتَعْلَوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کردیا تو اِسْتَعْلَیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف۔ سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِسْتَعْلَوْا بن گیا۔

اِسْتَعْلَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَيَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَعْلَتْ بن گیا

اِسْتَعْلَتَا : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَيَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَعْلَتَا بن گیا۔

اِسْتَعْلَيْنَ. اِسْتَعْلَيْتَ. اِسْتَعْلَيْتُمَا. اِسْتَعْلَيْتُمْ. اِسْتَعْلَيْتِ. اِسْتَعْلَيْتُمَا. اِسْتَعْلَيْتُنَّ. اِسْتَعْلَيْتُ. اِسْتَعْلَيْنَا : صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوْنَ. اِسْتَعْلَوْتَ. اِسْتَعْلَوْتُمَا. اِسْتَعْلَوْتُمْ. اِسْتَعْلَوْتِ. اِسْتَعْلَوْتُمَا. اِسْتَعْلَوْتُنَّ. اِسْتَعْلَوْتُ. اِسْتَعْلَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُعْلِيَ. اُسْتُعْلِيَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُسْتُعْلِوَ. اُسْتُعْلِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلِيَ. اُسْتُعْلِيَا بن گئے۔

اُسْتُعْلُوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُسْتُعْلِوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلِيُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو اُسْتُعْلُوْا بن گیا۔

اُسْتُعْلِيَتْ. اُسْتُعْلِيَتَا . صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُعْلِوَتْ. اُسْتُعْلِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلِيَتْ. اُسْتُعْلِيَتَا بن گئے۔

اُسْتُعْلِيْنَ. اُسْتُعْلِيْتَ. اُسْتُعْلِيْتُمَا. اُسْتُعْلِيْتُمْ. اُسْتُعْلِيْتِ. اُسْتُعْلِيْتُمَا. اُسْتُعْلِيْتُنَّ. اُسْتُعْلِيْتُ. اُسْتُعْلِيْنَا : صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُسْتُعْلِوْنَ. اُسْتُعْلِوْتَ. اُسْتُعْلِوْتُمَا. اُسْتُعْلِوْتُمْ. اُسْتُعْلِوْتِ. اُسْتُعْلِوْتُمَا. اُسْتُعْلِوْتُنَّ. اُسْتُعْلِوْتُ. اُسْتُعْلِوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَعْلِیْ. تَسْتَعْلِیْ. اَسْتَعْلِیْ. نَسْتَعْلِیْ : صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَسْتَعْلِوُ. تَسْتَعْلِوُ. اَسْتَعْلِوُ. نَسْتَعْلِوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَسْتَعْلِیَانِ. تَسْتَعْلِیَانِ : صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَعْلِوَانِ. تَسْتَعْلِوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَسْتَعْلِیْنَ. تَسْتَعْلِیْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَعْلِوْنَ. تَسْتَعْلِوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَسْتَعْلُوْنَ. تَسْتَعْلُوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَعْلِوُوْنَ. تَسْتَعْلِوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یَسْتَعْلُوْوْنَ. تَسْتَعْلُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَسْتَعْلِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَعْلِوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا تو تَسْتَعْلِیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَسْتَعْلِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسْتَعْلٰی. تُسْتَعْلٰی. اُسْتَعْلٰی. نُسْتَعْلٰی : صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر و واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُسْتَعْلَوُ. تُسْتَعْلَوُ. اُسْتَعْلَوُ. نُسْتَعْلَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُسْتَعْلَیُ. تُسْتَعْلَیُ. اُسْتَعْلَیُ. نُسْتَعْلَیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو

مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسْتَعْلَیَانِ. تُسْتَعْلَیَانِ :صیغہائے تثنیہ مذکرومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَعْلَوَانِ. تُسْتَعْلَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسْتَعْلَیْنَ. تُسْتَعْلَیْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَعْلَوْنَ. تُسْتَعْلَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسْتَعْلَوْنَ. تُسْتَعْلَوْنَ. : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَعْلَوُوْنَ. تُسْتَعْلَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُسْتَعْلَیُوْنَ. تُسْتَعْلَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُسْتَعْلَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَعْلَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا تو تُسْتَعْلَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسْتَعْلَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَمْ یَسْتَعْلِ. لَمْ تَسْتَعْلِ. لَمْ اَسْتَعْلِ. لَمْ نَسْتَعْلِ.

اور مجہول میں :لَمْ یُسْتَعْلَ. لَمْ تُسْتَعْلَ. لَمْ اُسْتَعْلَ. لَمْ نُسْتَعْلَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَمْ یَسْتَعْلِیَا. لَمْ یَسْتَعْلُوْا. لَمْ تَسْتَعْلِیَا. لَمْ تَسْتَعْلُوْا. لَمْ تَسْتَعْلِیْ. لَمْ تَسْتَعْلِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَعْلَیَا. لَمْ یُسْتَعْلَوْا. لَمْ تُسْتَعْلَیَا. لَمْ تُسْتَعْلَوْا. لَمْ تُسْتَعْلَیْ. لَمْ تُسْتَعْلَیَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَعْلِیْنَ. لَمْ تَسْتَعْلِیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَعْلَیْنَ. لَمْ تُسْتَعْلَیْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب اور مجہول کے اِنہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَعْلِیَ. لَنْ تَسْتَعْلِیَ. لَنْ اَسْتَعْلِیَ. لَنْ نَّسْتَعْلِیَ .

اور مجہول میں: لَنْ یُّسْتَعْلٰی. لَنْ تُسْتَعْلٰی. لَنْ اُسْتَعْلٰی. لَنْ نُّسْتَعْلٰی .

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ یَّسْتَعْلِیَا. لَنْ یَّسْتَعْلُوْا. لَنْ تَسْتَعْلِیَا. لَنْ تَسْتَعْلُوْا. لَنْ تَسْتَعْلِیْ. لَنْ تَسْتَعْلِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّسْتَعْلَیَا. لَنْ یُّسْتَعْلَوْا. لَنْ تُسْتَعْلَیَا. لَنْ تُسْتَعْلَوْا. لَنْ تُسْتَعْلَیْ. لَنْ تُسْتَعْلَیَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَعْلِیْنَ. لَنْ تَسْتَعْلِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّسْتَعْلَیْنَ. لَنْ تُسْتَعْلَیْنَ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم)

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَسْتَعْلِیَنَّ. لَتَسْتَعْلِیَنَّ. لَاَسْتَعْلِیَنَّ. لَنَسْتَعْلِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَسْتَعْلِیَنْ. لَتَسْتَعْلِیَنْ. لَاَسْتَعْلِیَنْ. لَنَسْتَعْلِیَنْ.

فعل مضارع مجہول کے اِنہیں پانچ صیغوں میں جس یاء کو الف سے تبدیل کردیا گیا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسْتَعْلَیَنَّ. لَتُسْتَعْلَیَنَّ. لَاُسْتَعْلَیَنَّ. لَنُسْتَعْلَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَعْلَيَنْ. لَتُسْتَعْلَيَنْ. لَأُسْتَعْلَيَنْ. لَنُسْتَعْلَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَعْلُنَّ. لَتَسْتَعْلُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَيَسْتَعْلُنْ. لَتَسْتَعْلُنْ.

مجہول کے ان دوصیغوں (جمع مذکر غائب حاضر) میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَعْلَوُنَّ. لَتُسْتَعْلَوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَعْلَوُنْ. لَتُسْتَعْلَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَسْتَعْلِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَسْتَعْلِنْ. مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَتُسْتَعْلَيِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسْتَعْلَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَعْلِيَانِّ. لَتَسْتَعْلِيَانِّ. لَيَسْتَعْلِيْنَانِّ. لَتَسْتَعْلِيَانِّ. لَتَسْتَعْلِيْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُسْتَعْلَيَانِّ. لَتُسْتَعْلَيَانِّ. لَيُسْتَعْلَيْنَانِّ. لَتُسْتَعْلَيَانِّ. لَتُسْتَعْلَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَعْلِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِسْتَعْلِ بن گیا۔

اِسْتَعْلِيَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَعْلِيَا بن گیا۔

اِسْتَعْلُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَعْلُوْا بن گیا۔

اِسْتَعْلِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَعْلِیْ بن گیا۔

اِسْتَعْلِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِسْتَعْلِیْنَ بن گیا۔ (آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لِتُسْتَعْلَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُسْتَعْلَیَا. لِتُسْتَعْلَوْا. لِتُسْتَعْلَیْ. لِتُسْتَعْلَیَا

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسْتَعْلَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَعْلِ. لِتَسْتَعْلِ. لِأَسْتَعْلِ. لِنَسْتَعْلِ.

اور مجہول میں: لِیُسْتَعْلَ. لِتُسْتَعْلَ. لِأُسْتَعْلَ. لِنُسْتَعْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَعْلِیَا. لِیَسْتَعْلُوْا. لِتَسْتَعْلِیَا.

اور مجہول میں: لِیُسْتَعْلَیَا. لِیُسْتَعْلَوْا. لِتُسْتَعْلَیَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَعْلِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُسْتَعْلَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر

جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَسۡتَعۡلِ. اور مجہول میں: لاَ تُسۡتَعۡلَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ تَسۡتَعۡلِیَا. لاَ تَسۡتَعۡلُوۡا . لاَ تَسۡتَعۡلِیۡ. لاَ تَسۡتَعۡلِیَا اور مجہول میں لاَ تُسۡتَعۡلَیَا. لاَ تُسۡتَعۡلَوۡا . لاَ تُسۡتَعۡلَیۡ. لاَ تُسۡتَعۡلَیَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَسۡتَعۡلِیۡنَ. اور مجہول میں لاَ تُسۡتَعۡلَیۡنَ .

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَسۡتَعۡلِ. لاَ تَسۡتَعۡلِ. لاَ اَسۡتَعۡلِ. لاَ نَسۡتَعۡلِ .

اور مجہول میں: لاَ یُسۡتَعۡلَ. لاَ تُسۡتَعۡلَ. لاَ اُسۡتَعۡلَ. لاَ نُسۡتَعۡلَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَسۡتَعۡلِیَا. لاَ یَسۡتَعۡلُوۡا. لاَ تَسۡتَعۡلِیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُسۡتَعۡلَیَا. لاَ یُسۡتَعۡلَوۡا. لاَ تُسۡتَعۡلَیَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَسۡتَعۡلِیۡنَ. لاَ تَسۡتَعۡلِیۡنَ . اور مجہول میں: لاَ یُسۡتَعۡلَیۡنَ. لاَ تُسۡتَعۡلَیۡنَ .

بحث اسم ظرف

مُسۡتَعۡلًی : صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسۡتَعۡلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُسۡتَعۡلَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسۡتَعۡلًی بن گیا۔

مُسۡتَعۡلَیَانِ : صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل مُسۡتَعۡلَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُسۡتَعۡلَیَانِ بن گیا۔

مُسْتَعْلَيَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَعْلٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِيٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُسْتَعْلٍ بن گیا۔

مُسْتَعْلِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِيَانِ بن گیا۔

مُسْتَعْلُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُسْتَعْلُوْنَ بن گیا۔

مُسْتَعْلِيَةٌ. مُسْتَعْلِيَتَانِ. مُسْتَعْلِيَاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلِوَةٌ. مُسْتَعْلِوَتَانِ. مُسْتَعْلِوَاتٌ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَعْلًى: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَعْلًى بن گیا۔

مُسْتَعْلَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَانِ بن گیا۔

مُسْتَعْلَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيُوْنَ بن گیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَعْلَوْنَ بن گیا۔

مُسْتَعْلاةٌ. مُسْتَعْلاتَانِ. صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَةٌ. مُسْتَعْلَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَةٌ مُسْتَعْلَيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُسْتَعْلَيَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول

اصل میں مُسْتَعْلَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِنْفِعَالٌ

جیسے: اَلْاِنْمِحَاءُ (مٹ جانا)

اِنْمِحَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِنْفِعَالٌ.

اصل میں اِنْمِحَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْمِحَايٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِنْمِحَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْمَحٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب انفعال۔

اصل میں اِنْمَحَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيَ بن گیا۔ پھر معتل قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحٰی بن گیا۔

اِنْمَحَيَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيَا بن گیا۔

اِنْمَحَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيُوْا بن گیا۔ پھر معتل قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے الف گرا دیا تو اِنْمَحَوْا بن گیا۔

اِنْمَحَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيَتْ بن گیا۔ پھر معتل

کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنۡمَحَتۡ بن گیا۔

اِنۡمَحَتَا : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنۡمَحَوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِنۡمَحَیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنۡمَحَتَا بن گیا۔

اِنۡمَحَیۡنَ. اِنۡمَحَیۡتَ. اِنۡمَحَیۡتُمَا. اِنۡمَحَیۡتُمۡ. اِنۡمَحَیۡتِ. اِنۡمَحَیۡتُمَا. اِنۡمَحَیۡتُنَّ. اِنۡمَحَیۡتُ. اِنۡمَحَیۡنَا : صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اِنۡمَحَوۡنَ. اِنۡمَحَوۡتَ. اِنۡمَحَوۡتُمَا. اِنۡمَحَوۡتُمۡ. اِنۡمَحَوۡتِ. اِنۡمَحَوۡتُمَا. اِنۡمَحَوۡتُنَّ. اِنۡمَحَوۡتُ. اِنۡمَحَوۡنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُنۡمُحِیَ بِهٖ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُنۡمُحِوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُنۡمُحِیَ بِهٖ. بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَنۡمَحِیۡ. تَنۡمَحِیۡ. اَنۡمَحِیۡ. نَنۡمَحِیۡ : صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَنۡمَحِوُ. تَنۡمَحِوُ. اَنۡمَحِوُ. نَنۡمَحِوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَنۡمَحِیَانِ. تَنۡمَحِیَانِ : صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَنۡمَحِوَانِ. تَنۡمَحِوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَنۡمَحِیۡنَ. تَنۡمَحِیۡنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَنۡمَحِوۡنَ. تَنۡمَحِوۡنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَنۡمَحُوۡنَ. تَنۡمَحُوۡنَ : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَنۡمَحِوُوۡنَ. تَنۡمَحِوُوۡنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَنۡمَحِیُوۡنَ. تَنۡمَحِیُوۡنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یَنْمَحُوْوْنَ. تَنْمَحُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَنْمَحِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَنْمَحِوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَنْمَحِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُنْمَحٰی بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُنْمَحَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا یُنْمَحَیُ بِہٖ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو یُنْمَحٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَمْ یَنْمَحِ. لَمْ تَنْمَحِ. لَمْ اَنْمَحِ. لَمْ نَنْمَحِ ۔ سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مونث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَنْمَحِیَا. لَمْ یَنْمَحُوْا. لَمْ تَنْمَحِیَا. لَمْ تَنْمَحُوْا. لَمْ تَنْمَحِیْ. لَمْ تَنْمَحِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَنْمَحِیْنَ. لَمْ تَنْمَحِیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لَمْ یُنْمَحَ بِہٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے میں: لَنْ یَنْمَحِیَ. لَنْ تَنْمَحِیَ. لَنْ اَنْمَحِیَ. لَنْ نَنْمَحِیَ ۔ سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مونث

حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَنْ يُنْمَحِيَا. لَنْ يُنْمَحُوا. لَنْ تَنْمَحِيَا. لَنْ تَنْمَحُوا. لَنْ تَنْمَحِيْ. لَنْ تَنْمَحِيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے میں: لَنْ يُنْمَحِيْنَ. لَنْ تَنْمَحِيْنَ.

بحث نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصبہ لن لگادیں گے جس کی وجہ سے فعل مضارع مجہول کے آخر میں تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يُنْمَحى بِهِ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے: لَيَنْمَحِيَنَّ. لَتَنْمَحِيَنَّ. لَأَنْمَحِيَنَّ. لَنَنْمَحِيَنَّ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: لَيَنْمَحُنَّ. لَتَنْمَحُنَّ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: لَتَنْمَحِنَّ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَيَنْمَحِيَانِّ. لَتَنْمَحِيَانِّ. لَيَنْمَحِيْنَانِّ. لَتَنْمَحِيَانِّ. لَتَنْمَحِيْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید خفیفہ لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید خفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے: لَيَنْمَحِيَنْ. لَتَنْمَحِيَنْ. لَأَنْمَحِيَنْ. لَنَنْمَحِيَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: لَیُنْمَحُنْ . لَتُنْمَحُنْ .

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: لَتُنْمَحِنْ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ جو یاء فعل مضارع مجہول میں الف سے تبدیل ہوگئی تھی اسے فتحہ دیں گے جیسے: لَیُنْمَحَیَنَّ بِہٖ. لَیُنْمَحَیَنْ بِہٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْمَحِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِنْمَحِ بن گیا۔

اِنْمَحِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْمَحِیَا بن گیا۔

اِنْمَحُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـنْـمَـحُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْمَحُوْا بن گیا۔

اِنْمَحِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْمَحِیْ بن گیا۔

اِنْمَحِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِنْـمَحِیْنَ بن گیا۔ آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیں گے جیسے: لِتُنْمَحَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گرادیں گے۔

جیسے: لِیَنْمَحِ. لِتَنْمَحِ. لِأَنْمَحِ. لِنَنْمَحِ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب' وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے: لِیَنْمَحِیَا. لِیَنْمَحُوْا. لِتَنْمَحِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے :لِیَنْمَحِیْنَ .

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیں گے۔ جیسے: یُنْمَحٰی بِهٖ. سے لِیُنْمَحَ بِهٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے یاء گر جائے گی۔ جیسے :لَا تَنْمَحِ.

چار صیغوں (تثنیہ' جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے :لَا تَنْمَحِیَا. لَا تَنْمَحُوْا. لَا تَنْمَحِیْ. لَا تَنْمَحِیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لَا تَنْمَحِیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے آخر سے الف گرادیں گے۔ جیسے :تُنْمَحٰی بِکَ سے لَا تُنْمَحَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَا یَنْمَحِ. لَا تَنْمَحِ. لَا اَنْمَحِ. لَا نَنْمَحِ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَا یَنْمَحِیَا. لَا یَنْمَحُوْا. لَا تَنْمَحِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا یَنْمَحِیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے آخر سے الف گر جائے گا۔ جیسے: یُنْمَحٰی بِہٖ سے لَا یُنْمَحَ بِہٖ.

بحث اسم ظرف

مُنْمَحًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُنْمَحَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُنْمَحًی بن گیا۔

مُنْمَحَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُنْمَحَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحَیَانِ بن گیا۔

مُنْمَحَیَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُنْمَحَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحَیَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُنْمَحٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنْمَحِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُنْمَحٍ بن گیا۔

مُنۡمَحِیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنۡمَحِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنۡمَحِیَانِ بن گیا۔

مُنۡمَحُوۡنَ : صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنۡمَحِوُوۡنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنۡمَحِیُوۡنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُنۡمَحُوۡوۡنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُنۡمَحُوۡنَ بن گیا۔

مُنۡمَحِیَۃٌ. مُنۡمَحِیَتَانِ. مُنۡمَحِیَاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُنۡمَحِوَۃٌ. مُنۡمَحِوَتَانِ. مُنۡمَحِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُنۡمَحًی م بِہٖ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنۡمَحَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنۡمَحَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُنۡمَحًی بِہٖ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِفۡعَالٌ جیسے: اَلۡاِعۡطَاءُ (دینا)

اِعۡطَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِفۡعَالٌ.

اصل میں اِعۡطَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِعۡطَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِعۡطَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَعۡطٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب افعال۔

اصل میں اَعۡطَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَعۡطَیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَعۡطٰی بن گیا۔

اَعْطَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَیَا بن گیا۔

اَعْطَوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے الف گرا دیا تو اَعْطَوْا بن گیا۔

اَعْطَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَیَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَعْطَتْ بن گیا۔

اَعْطَتَا : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَعْطَتَا بن گیا۔

اَعْطَیْنَ. اَعْطَیْتَ. اَعْطَیْتُمَا. اَعْطَیْتُمْ. اَعْطَیْتِ. اَعْطَیْتُمَا. اَعْطَیْتُنَّ. اَعْطَیْتُ. اَعْطَیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوْنَ. اَعْطَوْتَ. اَعْطَوْتُمَا. اَعْطَوْتُمْ. اَعْطَوْتِ. اَعْطَوْتُمَا. اَعْطَوْتُنَّ. اَعْطَوْتُ. اَعْطَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُعْطِیَ. اُعْطِیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُعْطِوَ. اُعْطِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُعْطِیَ. اُعْطِیَا بن گئے۔

اُعْطُوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُعْطِوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُعْطِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُعْطُوْوْا بن گیا ۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے ایک واؤ گرا دی تو اُعْطُوْا بن گیا۔

اُعْطِیَتْ. اُعْطِیَتَا : صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُعْطِوْتُ . اُعْطِوَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُعْطِیْتُ.
اُعْطِیَتَا بن گئے۔

اُعْطِیْنَ. اُعْطِیْتَ. اُعْطِیْتُمَا. اُعْطِیْتُم. اُعْطِیْتِ. اُعْطِیْتُمَا. اُعْطِیْتُنَّ. اُعْطِیْتُ. اُعْطِیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر واحد وجمع متکلم فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُعْطِوْنَ. اُعْطِوْتَ. اُعْطِوْتُمَا. اُعْطِوْتُم. اُعْطِوْتِ. اُعْطِوْتُمَا. اُعْطِوْتُنَّ. اُعْطِوْتُ. اُعْطِوْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُعْطِیْ. تُعْطِیْ. اُعْطِیْ. نُعْطِیْ: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُعْطِوُ. تُعْطِوُ. اُعْطِوُ. نُعْطِوُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُعْطِیَانِ. تُعْطِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُعْطِوَانِ. تُعْطِوَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُعْطِیْنَ. تُعْطِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُعْطِوْنَ. تُعْطِوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُعْطُوْنَ. تُعْطُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُعْطِوُوْنَ. تُعْطِوُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُعْطِیُوْنَ. تُعْطِیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یُعْطُوْوْنَ. تُعْطُوْوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُعْطِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُعْطِوِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا تو تُعْطِیِیْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو تُعْطِیْیْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء

گرادی تو تُعْطِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُعْطٰى. تُعْطٰى. اُعْطٰى. نُعْطٰى : صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُعْطَوُ. تُعْطَوُ. اُعْطَوُ. نُعْطَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُعْطَيُ. تُعْطَيُ. اُعْطَيُ. نُعْطَيُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُعْطَيَانِ. تُعْطَيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُعْطَوَانِ. تُعْطَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُعْطَيْنَ. تُعْطَيْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُعْطَوْنَ. تُعْطَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُعْطَوْنَ. تُعْطَوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُعْطَوُوْنَ. تُعْطَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا يُعْطَيُوْنَ. تُعْطَيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُعْطَيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُعْطَوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوہ کو یاء سے تبدیل کیا تو تُعْطَيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُعْطَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُعْطِ. لَمْ تُعْطِ. لَمْ اُعْطِ. لَمْ نُعْطِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُعْطَ. لَمْ تُعْطَ. لَمْ اُعْطَ. لَمْ نُعْطَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُعْطِيَا. لَمْ يُعْطُوْا. لَمْ تُعْطِيَا. لَمْ تُعْطُوْا. لَمْ تُعْطِيْ. لَمْ تُعْطِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُعْطَيَا. لَمْ يُعْطَوْا. لَمْ تُعْطَيَا. لَمْ تُعْطَوْا. لَمْ تُعْطَيْ. لَمْ تُعْطَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُعْطِيْنَ. لَمْ تُعْطِيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُعْطَيْنَ. لَمْ تُعْطَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُعْطِيَ. لَنْ تُعْطِيَ. لَنْ اُعْطِيَ. لَنْ نُعْطِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُعْطٰى. لَنْ تُعْطٰى. لَنْ اُعْطٰى. لَنْ نُعْطٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُعْطِيَا. لَنْ يُعْطُوْا. لَنْ تُعْطِيَا. لَنْ تُعْطُوْا. لَنْ تُعْطِيْ. لَنْ تُعْطِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُعْطَيَا. لَنْ يُعْطَوْا. لَنْ تُعْطَيَا. لَنْ تُعْطَوْا. لَنْ تُعْطَيْ. لَنْ تُعْطَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُعْطِيْنَ. لَنْ تُعْطِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُعْطَيْنَ. لَنْ تُعْطَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُعْطِيَنَّ. لَتُعْطِيَنَّ. لَاُعْطِيَنَّ. لَنُعْطِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُعْطِيَنْ. لَتُعْطِيَنْ. لَاُعْطِيَنْ. لَنُعْطِيَنْ.

فعل مضارع مجہول کے مذکورہ پانچ صیغوں میں جس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا گیا تھا۔ نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُعْطَيَنَّ ۔ لَتُعْطَيَنَّ. لَأُعْطَيَنَّ. لَنُعْطَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُعْطَيَنْ ۔ لَتُعْطَيَنْ. لَأُعْطَيَنْ. لَنُعْطَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ما قبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَيُعْطُنَّ. لَتُعْطُنَّ ۔ لَيُعْطُنْ. لَتُعْطُنْ.

مجہول کے ان دو صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُعْطَوُنَّ. لَتُعْطَوُنَّ. لَيُعْطَوُنْ. لَتُعْطَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ما قبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتُعْطِنَّ. لَتُعْطِنْ۔ مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُعْطَيِنَّ. لَتُعْطَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُعْطِيَانِّ. لَتُعْطِيَانِّ. لَيُعْطِينَانِّ. لَتُعْطِيَانِّ. لَتُعْطِينَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُعْطَيَانِّ. لَتُعْطَيَانِّ. لَيُعْطَيْنَانِّ. لَتُعْطَيَانِّ. لَتُعْطَيْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اَعْطِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِيْ جو اصل میں تُءَعْطِيُ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَعْطِ بن گیا۔

اَعْطِيَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِيَانِ جو اصل میں تُءَعْطِيَانِ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَعْطِيَا بن گیا۔

اَعْطُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطُوْنَ جو اصل میں تُءَعْطُوْنَ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَعْطُوْا بن گیا۔

اَعْطِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِیْنَ جو اصل میں تُعْطِیْنَ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَعْطِیْ بن گیا۔

اَعْطِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِیْنَ جو اصل میں تُعْطِیْنَ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو اَعْطِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُعْطٰی سے لِتُعْطَ. چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُعْطَیَا. لِتُعْطَوْا. لِتُعْطَیْ. لِتُعْطَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُعْطَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُعْطِ. لِتُعْطِ. لِاُعْطِ. لِنُعْطِ.

اور مجہول میں: لِیُعْطَ. لِتُعْطَ. لِاُعْطَ. لِنُعْطَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُعْطِیَا. لِیُعْطُوْا. لِتُعْطِیَا.

اور مجہول میں: لِیُعْطَیَا. لِیُعْطَوْا. لِتُعْطَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُعْطِیْنَ. لِتُعْطِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُعْطَیْنَ. لِتُعْطَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف: لَا تُعْطِ. اور مجہول میں: لَا تُعْطَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُعْطِيَا. لَا تُعْطُوْا. لَا تُعْطِيْ. لَا تُعْطِيَا. اور مجہول میں لَا تُعْطَيَا. لَا تُعْطَوْا. لَا تُعْطَيْ. لَا تُعْطَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُعْطِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُعْطَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُعْطِ. لَا تُعْطِ. لَا أُعْطِ. لَا نُعْطِ.

اور مجہول میں: لَا يُعْطَ. لَا تُعْطَ. لَا أُعْطَ. لَا نُعْطَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُعْطِيَا. لَا يُعْطُوْا. لَا تُعْطِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُعْطَيَا. لَا يُعْطَوْا. لَا تُعْطَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُعْطِيْنَ اور مجہول میں: لَا يُعْطَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُعْطًى : صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُعْطَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُعْطَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُعْطًى بن گیا۔

مُعْطَيَانِ : صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُعْطَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُعْطَیَانِ بن گیا۔

مُعْطَیَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُعْطَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُعْطَیَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُعْطٍ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُعْطِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُعْطٍ بن گیا۔

مُعْطِیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُعْطِیَانِ بن گیا۔

مُعْطُوْنَ : صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُعْطِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُعْطُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُعْطُوْنَ بن گیا۔

مُعْطِیَةٌ. مُعْطِیَتَانِ. مُعْطِیَاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطِوَةٌ. مُعْطِوَتَانِ. مُعْطِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُعْطًى : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُعْطَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُعْطًى بن گیا۔

مُعْطَیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُعْطَیَانِ بن گیا۔

مُعْطَوْنَ : صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُعْطَیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل

کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُعْطَوْنَ بن گیا۔

مُعْطَاةٌ. مُعْطَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں **مُعْطَوَةٌ. مُعْطَوَتَانِ** تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَيَةٌ. مُعْطَيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُعْطَيَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَيَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفْعِیْلٌ جیسے: اَلتَّسْمِیَةُ (نام رکھنا)

اَلتَّسْمِیَةُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفْعِیْلٌ.

اصل میں اَلتَّسْمِوَةُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اَلتَّسْمِیَةُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

سَمّٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب تفعیل۔

اصل میں سَمَّوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کردیا تو سَمَّیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو سَمّٰی بن گیا۔

سَمَّیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کردیا تو سَمَّیَا بن گیا۔

سَمَّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کردیا تو سَمَّیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے الف گرادیا تو سَمَّوْا بن گیا۔

سَمَّتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کردیا تو سَمَّیَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو سَمَّتْ بن گیا۔

سَمَّتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کردیا تو سَمَّیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو سَمَّتَا بن گیا۔

سَمَّیْنَ. سَمَّیْتَ. سَمَّیْتُمَا. سَمَّیْتُمْ. سَمَّیْتِ. سَمَّیْتُمَا. سَمَّیْتُنَّ. سَمَّیْتُ. سَمَّیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب وواحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوْنَ. سَمَّوْتَ. سَمَّوْتُمَا. سَمَّوْتُمْ. سَمَّوْتِ. سَمَّوْتُمَا. سَمَّوْتُنَّ. سَمَّوْتُ. سَمَّوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُمِّیَ. سُمِّیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُمِّوَ. سُمِّوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سُمِّیَ. سُمِّیَا بن گئے۔

سُمُّوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُمِّوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سُمِّیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو سُمُّوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو سُمُّوْا بن گیا۔

سُمِّیَتْ. سُمِّیَتَا. صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں سُمِّوَتْ. سُمِّوَتَا. معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

سُمِّیْنَ. سُمِّیْتَ. سُمِّیْتُمَا. سُمِّیْتُمْ. سُمِّیْتِ. سُمِّیْتُمَا. سُمِّیْتُنَّ. سُمِّیْتُ. سُمِّیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب وواحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُمِّوْنَ. سُمِّوْتَ. سُمِّوْتُمَا. سُمِّوْتُمْ. سُمِّوْتِ. سُمِّوْتُمَا. سُمِّوْتُنَّ. سُمِّوْتُ. سُمِّوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُسَمِّیْ. تُسَمِّیْ. اُسَمِّیْ. نُسَمِّیْ :صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُسَمِّوُ. تُسَمِّوُ. اُسَمِّوُ. نُسَمِّوُ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسَمِّیَانِ. تُسَمِّیَانِ :صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسَمِّوَانِ. تُسَمِّوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسَمِّیْنَ . تُسَمِّیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسَمِّوْنَ. تُسَمِّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسمُوْنَ. تُسمُوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُسمِوُوْنَ. تُسمِوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُسمِیُوْنَ. تُسمِیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یُسمُوْوْنَ. تُسمُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُسمِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسمِوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُسمِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسمّٰی. تُسمّٰی. اُسمّٰی. نُسمّٰی :صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُسمَّوُ. تُسمَّوُ. اُسمَّوُ. نُسمَّوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُسمَّیُ. تُسمَّیُ. اُسمَّیُ. نُسمَّیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسمَّیَانِ. تُسمَّیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسمَّوَانِ. تُسمَّوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسمَّیْنَ. تُسمَّیْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسمَّوْنَ. تُسمَّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسمَّوْنَ. تُسمَّوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُسمَّوُوْنَ. تُسمَّوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُسمَّیُوْنَ. تُسمَّیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُسمَّیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسمَّوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کیا تو تُسمَّیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسمَّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَمِّ. لَمْ تُسَمِّ. لَمْ اُسَمِّ . لَمْ نُسَمِّ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَمَّ. لَمْ تُسَمَّ. لَمْ اُسَمَّ . لَمْ نُسَمَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَمِّيَا. لَمْ يُسَمُّوْا. لَمْ تُسَمِّيَا. لَمْ تُسَمُّوْا. لَمْ تُسَمِّيْ. لَمْ تُسَمِّيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَمَّيَا. لَمْ يُسَمَّوْا. لَمْ تُسَمَّيَا. لَمْ تُسَمَّوْا. لَمْ تُسَمَّيْ. لَمْ تُسَمَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَمِّيْنَ. لَمْ تُسَمِّيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُسَمَّيْنَ. لَمْ تُسَمَّيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَمِّيَ. لَنْ تُسَمِّيَ. لَنْ اُسَمِّيَ. لَنْ نُسَمِّيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُسَمّٰى. لَنْ تُسَمّٰى. لَنْ اُسَمّٰى. لَنْ نُسَمّٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَمِّيَا. لَنْ يُسَمُّوْا. لَنْ تُسَمِّيَا. لَنْ تُسَمُّوْا. لَنْ تُسَمِّيْ. لَنْ تُسَمِّيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسَمَّيَا. لَنْ يُسَمَّوْا. لَنْ تُسَمَّيَا. لَنْ تُسَمَّوْا. لَنْ تُسَمَّيْ. لَنْ تُسَمَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَمِّيْنَ. لَنْ تُسَمِّيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُسَمَّيْنَ. لَنْ تُسَمَّيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُسَمِّيَنَّ. لَتُسَمِّيَنَّ. لَأُسَمِّيَنَّ. لَنُسَمِّيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُسَمِّيَنْ. لَتُسَمِّيَنْ. لَأُسَمِّيَنْ. لَنُسَمِّيَنْ.

فعل مضارع مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جس یاء کو الف سے تبدیل کردیا گیا تھا۔ نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسَمَّيَنَّ. لَتُسَمَّيَنَّ. لَأُسَمَّيَنَّ. لَنُسَمَّيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسَمَّيَنْ. لَتُسَمَّيَنْ. لَأُسَمَّيَنْ. لَنُسَمَّيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُسَمُّنَّ. لَتُسَمُّنَّ. لَيُسَمُّنْ. لَتُسَمُّنْ.

مجہول کے ان دو صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسَمَّوُنَّ. لَتُسَمَّوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسَمَّوُنْ. لَتُسَمَّوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے۔ تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتُسَمِّنَّ. لَتُسَمِّنْ. مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُسَمَّيِنَّ. لَتُسَمَّيِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُسَمِّيَانِّ. لَتُسَمِّيَانِّ. لَيُسَمِّيْنَانِّ. لَتُسَمِّيَانِّ. لَتُسَمِّيْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُسَمَّيَانِّ. لَتُسَمَّيَانِّ. لَيُسَمَّيْنَانِّ. لَتُسَمَّيَانِّ. لَتُسَمَّيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

سَمِّ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمِّيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو سَمِّ بن گیا۔

سَمِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمِّیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَمِیَا بن گیا۔

سَمُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَمُّوْا بن گیا۔

سَمِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَمِّیْ بن گیا۔

سَمِّیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو سَمِّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔ جیسے: تُسَمّٰی سے لِتُسَمَّ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے: لِتُسَمَّیَا. لِتُسَمَّوْا. لِتُسَمَّیْ. لِتُسَمَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسَمَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُسَمِّ. لِتُسَمِّ. لِاُسَمِّ. لِنُسَمِّ.

اور مجہول میں: لِیُسَمَّ. لِتُسَمَّ. لِاُسَمَّ. لِنُسَمَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُسَمِّيَا. لِيُسَمُّوْا. لِتُسَمِّيَا.

اور مجہول میں: لِيُسَمَّيَا. لِيُسَمَّوْا. لِتُسَمَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُسَمِّيْنَ. اور مجہول میں: لِيُسَمَّيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُسَمِّ. اور مجہول میں: لَا تُسَمَّ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد، وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُسَمِّيَا. لَا تُسَمُّوْا. لَا تُسَمِّيْ. لَا تُسَمِّيَا. اور مجہول میں لَا تُسَمَّيَا. لَا تُسَمَّوْا. لَا تُسَمَّيْ. لَا تُسَمَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُسَمِّيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُسَمَّيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُسَمِّ. لَا تُسَمِّ. لَا أُسَمِّ. لَا نُسَمِّ.

اور مجہول میں: لَا يُسَمَّ. لَا تُسَمَّ. لَا أُسَمَّ. لَا نُسَمَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُسَمِّيَا. لَا يُسَمُّوْا. لَا تُسَمِّيَا.

اور مجہول میں: لَا يُسَمَّيَا. لَا يُسَمَّوْا. لَا تُسَمَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُسَمِّیْنَ . اور مجہول میں: لَا یُسَمَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسَمًّی : صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسَمَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسَمًّی بن گیا۔

مُسَمَّیَانِ : صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُسَمَّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیَانِ بن گیا۔

مُسَمَّیَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسَمَّوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُسَمٍّ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُسَمٍّ بن گیا۔

مُسَمِّیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّیَانِ بن گیا۔

مُسَمُّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسَمُّوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُسَمُّوْنَ بن گیا۔

مُسَمِّیَةٌ. مُسَمِّیَتَانِ. مُسَمِّیَاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوَةٌ. مُسَمِّوَتَانِ. مُسَمِّوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسَمًّى : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسَمًّى بن گیا۔

مُسَمَّيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّيَانِ بن گیا۔

مُسَمَّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسَمَّوْنَ بن گیا۔

مُسَمَّاةٌ. مُسَمَّاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل مُسَمَّوَةٌ. مُسَمَّوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّيَةٌ. مُسَمَّيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُسَمَّيَاتٌ : صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّيَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَعُّلٌ جیسے: اَلتَّعَدِّيْ (زیادتی کرنا)

تَعَدِّيْ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَعُّلٌ.

اصل میں تَعَدُّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق واؤ کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو تَعَدِّوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَعَدِّيٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے اگر تنوین کو گرائیں گے تو تَعَدِّيْ بن جائے گا۔ اگر یاء کو گرائیں گے تو تَعَدٍّ بن جائے گا۔

نوٹ: صرف صغیر میں تَعَدِّيًا پڑھا جائے گا کیونکہ اسم منقوص ہونے کی وجہ سے اس کی حالتِ نصبی فتحہ لفظی کے ساتھ آئے گی۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَعَدّٰى : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب

تفعل۔

اصل میں تَعَدَّوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو تَعَدّٰی بن گیا۔

تَعَدَّیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیَا بن گیا۔

تَعَدَّوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے الف گرا دیا تو تَعَدَّوْا بن گیا۔

تَعَدَّتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَعَدَّتْ بن گیا۔

تَعَدَّتَا : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَعَدَّتَا بن گیا۔

تَعَدَّیْنَ. تَعَدَّیْتَ. تَعَدَّیْتُمَا. تَعَدَّیْتُمْ. تَعَدَّیْتِ. تَعَدَّیْتُمَا. تَعَدَّیْتُنَّ. تَعَدَّیْتُ. تَعَدَّیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوْنَ. تَعَدَّوْتَ. تَعَدَّوْتُمَا. تَعَدَّوْتُمْ. تَعَدَّوْتِ. تَعَدَّوْتُمَا. تَعَدَّوْتُنَّ. تَعَدَّوْتُ. تَعَدَّوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُعُدِّیَ. تُعُدِّیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُعُدِّوَ. تُعُدِّوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تُعُدِّیَ. تُعُدِّیَا بن گئے۔

تُعُدُّوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُعُدِّوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تُعُدِّیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تُعُدْوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے ایک واؤ گرادی تو تُعُدُوْا بن گیا۔

تُعُدِّیَتْ . تُعُدِّیَتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تُعُدِّوَتْ. تُعُدِّوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُعُدِّیْنَ. تُعُدِّیْتَ. تُعُدِّیْتُمَا. تُعُدِّیْتُمْ. تُعُدِّیْتِ. تُعُدِّیْتُمَا. تُعُدِّیْتُنَّ. تُعُدِّیْتُ. تُعُدِّیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب و واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُعُدِّوْنَ. تُعُدِّوْتَ. تُعُدِّوْتُمَا. تُعُدِّوْتُمْ. تُعُدِّوْتِ. تُعُدِّوْتُمَا. تُعُدِّوْتُنَّ. تُعُدِّوْتُ. تُعُدِّوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَعَدّٰی. تَتَعَدّٰی. اَتَعَدّٰی. نَتَعَدّٰی: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَتَعَدَّوُ. تَتَعَدَّوُ. اَتَعَدَّوُ. نَتَعَدَّوُ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَتَعَدَّیَانِ. تَتَعَدَّیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَتَعَدَّوَانِ. تَتَعَدَّوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَتَعَدَّیْنَ. تَتَعَدَّیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَتَعَدَّوْنَ. تَتَعَدَّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَتَعَدَّوْنَ. تَتَعَدَّوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَتَعَدَّوُوْنَ. تَتَعَدَّوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَتَعَدَّیُوْنَ. تَتَعَدَّیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَتَعَدَّیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَعَدَّوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَتَعَدَّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتعدٰى. تُتعدٰى. اُتعدٰى. نُتعدٰى :صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُتعدَوُ. تُتعدَوُ. اُتعدَوُ. نُتعدَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُتعدَيُ. تُتعدَيُ. اُتعدَيُ. نُتعدَيُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُتعدَّيَانِ. تُتعدَّيَانِ :صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُتعدَّوَانِ. تُتعدَّوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُتعدَّيْنَ. تُتعدَّيْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُتعدَّوْنَ. تُتعدَّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُتعدَّوْنَ. تُتعدَّوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُتَعَدَّوُوْنَ. تُتَعَدَّوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُتَعَدَّيُوْنَ. تُتعدَّيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُتعدَّيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتعدَّوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تُتعدَّيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُتعدَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے الف گرادیں گے۔

جیسے معروف میں :لَمْ يَتعدَّ. لَمْ تَتعدَّ. لَمْ اَتعدَّ. لَمْ نَتعدَّ.

اور مجہول میں :لَمْ يُتعدَّ. لَمْ تُتعدَّ. لَمْ اُتعدَّ. لم نُتعدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دوجمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے معروف میں :لَمْ يَتعدَّيَا. لَمْ يَتعدَّوْا. لَمْ تَتعدَّيَا. لَمْ تَتعدَّوْا. لَمْ تَتعدَّيْ. لَمْ تَتعدَّيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَعَدَّيَا. لَمْ يُتَعَدَّوْا. لَمْ تُتَعَدَّيَا. لَمْ تُتَعَدَّوْا. لَمْ تُتَعَدَّىْ. لَمْ تُتَعَدَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَعَدَّيْنَ. لَمْ تَتَعَدَّيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُتَعَدَّيْنَ. لَمْ تُتَعَدَّيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَعَدّٰى. لَنْ تَتَعَدّٰى. لَنْ اَتَعَدّٰى. لَنْ نَّتَعَدّٰى.

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَعَدّٰى. لَنْ تُتَعَدّٰى. لَنْ اُتَعَدّٰى. لَنْ نُّتَعَدّٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَعَدَّيَا. لَنْ يَّتَعَدَّوْا. لَنْ تَتَعَدَّيَا. لَنْ تَتَعَدَّوْا. لَنْ تَتَعَدَّىْ. لَنْ تَتَعَدَّيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَعَدَّيَا. لَنْ يُّتَعَدَّوْا. لَنْ تُتَعَدَّيَا. لَنْ تُتَعَدَّوْا. لَنْ تُتَعَدَّىْ. لَنْ تُتَعَدَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَعَدَّيْنَ. لَنْ تَتَعَدَّيْنَ اور مجہول میں: لَنْ يُّتَعَدَّيْنَ. لَنْ تُتَعَدَّيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَعَدَّيَنَّ. لَتَتَعَدَّيَنَّ. لَاَتَعَدَّيَنَّ. لَنَتَعَدَّيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَعَدَّيَنْ. لَتَتَعَدَّيَنْ. لَاَتَعَدَّيَنْ. لَنَتَعَدَّيَنْ.

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَعَدَّيَنَّ. لَتُتَعَدَّيَنَّ. لَاُتَعَدَّيَنَّ. لَنُتَعَدَّيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَعَدَّيَنْ. لَتُتَعَدَّيَنْ. لَاُتَعَدَّيَنْ. لَنُتَعَدَّيَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ

معروف میں: لَيَتَعَدَّوُنَّ. لَتَتَعَدَّوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَعَدَّوُنْ. لَتَتَعَدَّوُنْ۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَعَدَّوُنَّ. لَتُتَعَدَّوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَعَدَّوُنْ. لَتُتَعَدَّوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَعَدَّيِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَعَدَّيِنْ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَتُتَعَدَّيِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَعَدَّيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَعَدَّيَانِّ. لَتَتَعَدَّيَانِّ. لَيَتَعَدَّيْنَانِّ. لَتَتَعَدَّيَانِّ. لَتَتَعَدَّيْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُتَعَدَّيَانِّ. لَتُتَعَدَّيَانِّ. لَيُتَعَدَّيْنَانِّ. لَتُتَعَدَّيَانِّ. لَتُتَعَدَّيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

تَعَدَّ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدّٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو تَعَدَّ بن گیا۔

تَعَدَّيَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدَّيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَعَدَّيَا بن گیا۔

تَعَدَّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدَّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَعَدَّوْا بن گیا۔

تَعَدَّيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدَّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَعَدَّيْ بن گیا۔

تَعَدَّيْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدَّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو تَعَدَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَعَدّٰی سے لِتُتَعَدَّ. چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَعَدَّیَا. لِتُتَعَدَّوْا. لِتُتَعَدَّیْ. لِتُتَعَدَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَعَدَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَعَدَّ. لِتَتَعَدَّ. لِاَتَعَدَّ. لِنَتَعَدَّ.

اور مجہول میں: لِیُتَعَدَّ. لِتُتَعَدَّ. لِاُتَعَدَّ. لِنُتَعَدَّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَعَدَّیَا. لِیَتَعَدَّوْا. لِتَتَعَدَّیَا.

اور مجہول میں: لِیُتَعَدَّیَا. لِیُتَعَدَّوْا. لِتُتَعَدَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَعَدَّیْنَ. اور مجہول میں: لِیُتَعَدَّیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَعَدَّ. اور مجہول میں: لَا تُتَعَدَّ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَعَدَّیَا. لَا تَتَعَدَّوْا. لَا تَتَعَدَّیْ. لَا تَتَعَدَّیَا. اور مجہول میں لَا تُتَعَدَّیَا. لَا تُتَعَدَّوْا. لَا تُتَعَدَّیْ. لَا تُتَعَدَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَعَدَّیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُتَعَدَّیْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَعَدَّ. لَا تَتَعَدَّ. لَا اَتَعَدَّ. لَا نَتَعَدَّ.

اور مجہول میں: لَا یُتَعَدَّ. لَا تُتَعَدَّ. لَا اُتَعَدَّ. لَا نُتَعَدَّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَعَدَّیَا. لَا یَتَعَدَّوْا. لَا تَتَعَدَّیَا .

اور مجہول میں: لَا یُتَعَدَّیَا. لَا یُتَعَدَّوْا. لَا تُتَعَدَّیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَعَدَّیْنَ . اور مجہول میں: لَا یُتَعَدَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَعَدًّی : صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَعَدَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَعَدًّی بن گیا۔

مُتَعَدَّیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُتَعَدَّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّیَانِ بن گیا۔

مُتَعَدَّیَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُتَعَدَّوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّیَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُتَعَدٍّ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُتَعَدٍّ بن گیا۔

مُتَعَدِّيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّيَانِ بن گیا۔

مُتَعَدُّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدُّوُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُتَعَدُّوْنَ بن گیا۔

مُتَعَدِّيَةٌ. مُتَعَدِّيَتَانِ. مُتَعَدِّيَاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوَةٌ. مُتَعَدِّوَتَانِ. مُتَعَدِّوَاتٌ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَعَدًّى : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَعَدًّى بن گیا۔

مُتَعَدَّيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدَّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّيَانِ بن گیا۔

مُتَعَدَّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدَّوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَعَدَّوْنَ بن گیا۔

مُتَعَدَّاةٌ. مُتَعَدَّاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدَّوَةٌ. مُتَعَدَّوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّيَةٌ. مُتَعَدَّيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُتَعَدَّيَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدْوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدْيَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَاعُلٌ
جیسے اَلتَّنَاجِیْ (سرگوشی کرنا)

تَنَاجِی: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَاعُلٌ۔

اصل میں تَنَاجُوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجُیٌ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو تَنَاجٍ بن گیا۔ اگر تنوین کو گرادیں تو تَنَاجِیْ بن جائے گا۔

نوٹ: صرف صغیر میں مصدر تَنَاجِیًا پڑھا جائے گا۔ کیونکہ اسم منقوص ہونے کی وجہ سے اس کی حالت نصبی فتحہ لفظی کے ساتھ آئے گی۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَنَاجٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَنَاجَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجٰی بن گیا۔

تَنَاجَیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَنَاجَوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجَیَا بن گیا۔

تَنَاجَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَنَاجَوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَنَاجَیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو تَنَاجَاوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَنَاجَوْا بن گیا۔

تَنَاجَتْ ۔ تَنَاجَتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَنَاجَوَتْ ۔ تَنَاجَوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو تَنَاجَیَتْ ۔ تَنَاجَیَتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَنَاجَتْ اور تَنَاجَتَا بن گئے۔

تَنَاجَیْنَ ۔ تَنَاجَیْتَ ۔ تَنَاجَیْتُمَا ۔ تَنَاجَیْتُمْ ۔ تَنَاجَیْتِ ۔ تَنَاجَیْتُمَا ۔ تَنَاجَیْتُنَّ ۔ تَنَاجَیْتُ ۔ تَنَاجَیْنَا ۔ صیغہائے جمع مؤنث

غائب واحد و تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث و حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں تَنَاجَوْنَ. تَنَاجَوْتَ. تَنَاجَوْتُمَا. تَنَاجَوْتُمْ. تَنَاجَوْتِ. تَنَاجَوْتُمَا. تَنَاجَوْتُنَّ. تَنَاجَوْتُ. تَنَاجَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُنُوْجِيَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُنُاجِوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو ضمہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِوَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِيَ بن گیا۔

تُنُوْجِيَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُنُاجِوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو ضمہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِوَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِيَا بن گیا۔

تُنُوْجُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تُنُاجِوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو ضمہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِوُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِيُوْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُنُوْجُيْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو تُنُوْجُوْا بن گیا۔

تُنُوْجِيَتْ. تُنُوْجِيَتَا: ۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تُنُاجِوَتْ. تُنُاجِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِوَتْ. تُنُوْجِوَتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِيَتْ. تُنُوْجِيَتَا بن گئے۔

تُنُوْجِيْنَ. تُنُوْجِيْتَ. تُنُوْجِيْتُمَا. تُنُوْجِيْتُمْ. تُنُوْجِيْتِ. تُنُوْجِيْتُمَا. تُنُوْجِيْتُنَّ. تُنُوْجِيْتُ. تُنُوْجِيْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں تُنُاجِوْنَ. تُنُاجِوْتَ. تُنُاجِوْتُمَا. تُنُاجِوْتُمْ. تُنُاجِوْتِ. تُنُاجِوْتُمَا. تُنُاجِوْتُنَّ. تُنُاجِوْتُ. تُنُاجِوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِوْنَ. تُنُوْجِوْتَ. تُنُوْجِوْتُمَا. تُنُوْجِوْتُمْ. تُنُوْجِوْتِ. تُنُوْجِوْتُمَا. تُنُوْجِوْتُنَّ. تُنُوْجِوْتُ. تُنُوْجِوْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے

تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَنَاجٰی ، تَتَنَاجٰی ، اَتَنَاجٰی نَتَنَاجٰی :۔ صیغہائے واحد مذکر مونث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَتَنَاجَوُ ، تَتَنَاجَوُ ، اَتَنَاجَوُ ، نَتَنَاجَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو یَتَنَاجٰی، تَتَنَاجٰی ، اَتَنَاجٰی نَتَنَاجٰی بن گئے۔

یَتَنَاجَیَانِ . تَتَنَاجَیَانِ :۔ صیغہائے تثنیہ مذکر مونث غائب وحاضر۔

اصل میں یَتَنَاجَوَانِ . تَتَنَاجَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَتَنَاجَیَانِ . تَتَنَاجَیَانِ بن گئے۔

یَتَنَاجَوْنَ ، تَتَنَاجَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَتَنَاجَوُوْنَ ، تَتَنَاجَوُوْنَ تھے، معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یَتَنَاجَوْنَ ، تَتَنَاجَوْنَ بن گئے۔

یَتَنَاجَیْنَ ، تَتَنَاجَیْنَ :۔ صیغہ جمع مونث غائب وحاضر۔

اصل میں یَتَنَاجَوْنَ ، تَتَنَاجَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یَتَنَاجَیْنَ ، تَتَنَاجَیْنَ. بن گئے۔

تَتَنَاجَیْنَ :۔ صیغہ واحد مونث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَتَنَاجَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَتَنَاجَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَنَاجٰی. تُتَنَاجٰی. اُتَنَاجٰی. نُتَنَاجٰی: صیغہائے واحد مذکر مونث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُتَنَاجَوُ. تُتَنَاجَوُ. اُتَنَاجَوُ. نُتَنَاجَوُ. تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُتَنَاجَیُ. تُتَنَاجَیُ. اُتَنَاجَیُ. نُتَنَاجَیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو یُتَنَاجٰی.

تُتَناجَی. اُتَناجَی. نُتَناجَی بن گئے۔

یُتَناجَیَانِ، تُتَناجَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومونث غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَناجَوَانِ، تُتَناجَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو یُتَناجَیَانِ، تُتَناجَیَانِ بن گئے۔

یُتَناجَوْنَ، تُتَناجَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَناجَوُوْنَ، تُتَناجَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیرہ حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُتَناجَوْنَ، تُتَناجَوْنَ بن گئے۔

یُتَناجَیْنَ، تُتَناجَیْنَ: صیغہ جمع مونث غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَناجَوْنَ، تُتَناجَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو یُتَناجَیْنَ، تُتَناجَیْنَ بن گئے۔

تُتَناجَیْنَ: صیغہ واحد مونث حاضر۔

اصل میں تُتَناجَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُتَناجَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مونث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَناجَ. لَمْ تَتَناجَ. لَمْ اَتَناجَ. لَمْ نَتَاجَ.

اور مجہول میں: لَمْ یُتَناجَ. لَمْ تُتَناجَ. لَمْ اُتَناجَ. لَمْ نُتَاجَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مونث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَناجَیَا. لَمْ یَتَناجَوْا. لَمْ تَتَناجَیَا. لَمْ تَتَناجَوْا. لَمْ تَتَناجَیْ. لَمْ تَتَناجَیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُتَناجَیَا. لَمْ یُتَناجَوْا. لَمْ تُتَناجَیَا. لَمْ تُتَناجَوْا. لَمْ تُتَناجَیْ. لَمْ تُتَناجَیَا۔

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَنَاجَیْنَ. لَمْ تَتَنَاجَیْنَ اور مجہول میں: لَمْ یُتَنَاجَیْنَ. لَمْ تُتَنَاجَیْنَ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَتَنَاجٰی. لَنْ تَتَنَاجٰی. لَنْ اَتَنَاجٰی. لَنْ نَتَنَاجٰی.

اور مجہول میں: لَنْ یُتَنَاجٰی. لَنْ تُتَنَاجٰی. لَنْ اُتَنَاجٰی. لَنْ نُتَنَاجٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَتَنَاجَیَا. لَنْ یَتَنَاجَوْا. لَنْ تَتَنَاجَیَا. لَنْ تَتَنَاجَوْا. لَنْ تَتَنَاجَیْ. لَنْ تَتَنَاجَیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُتَنَاجَیَا. لَنْ یُتَنَاجَوْا. لَنْ تُتَنَاجَیَا. لَنْ تُتَنَاجَوْا. لَنْ تُتَنَاجَیْ. لَنْ تُتَنَاجَیَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَتَنَاجَیْنَ. لَنْ تَتَنَاجَیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُتَنَاجَیْنَ. لَنْ تُتَنَاجَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَنَاجَیَنَّ. لَتَتَنَاجَیَنَّ. لَاَتَنَاجَیَنَّ. لَنَتَنَاجَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَنَاجَیَنْ. لَتَتَنَاجَیَنْ. لَاَتَنَاجَیَنْ. لَنَتَنَاجَیَنْ.

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَنَاجَیَنَّ. لَتُتَنَاجَیَنَّ. لَاُتَنَاجَیَنَّ. لَنُتَنَاجَیَنَّ.

نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَنَاجَیَنْ. لَتُتَنَاجَیَنْ. لَاُتَنَاجَیَنْ. لَنُتَنَاجَیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں نون تاکید سے پہلے معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَتَنَاجَوُنَّ. لَتَتَنَاجَوُنَّ. لَیَتَنَاجَوُنْ. لَتَتَنَاجَوُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں

لَيُتَنَاجَوُنَّ. لَتُتَنَاجَوُنَّ .لَيُتَنَاجَوُنْ. لَتُتَنَاجَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔

جیسے:نون تاکید ثقیلہ معروف ومجہول میں لَتَتَنَاجَيِنَّ. لَتُتَنَاجَيِنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف ومجہول میں لَتَتَنَاجَيِنْ. لَتُتَنَاجَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَيَتَنَاجَيَانِّ. لَتَتَنَاجَيَانِّ. لَيَتَنَاجَيْنَانِّ. لَتَتَنَاجَيَانِّ. لَتَتَنَاجَيْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول

میں لَيُتَنَاجَيَانِّ. لَتُتَنَاجَيَانِّ. لَيُتَنَاجَيْنَانِّ. لَتُتَنَاجَيَانِّ. لَتُتَنَاجَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

تَنَاجَ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف متحرک ہے۔آخر سے حرف علت گرادیا تو تَنَاجَ بن گیا۔

تَنَاجَيَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجَيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَنَاجَيَا بن گیا۔

تَنَاجَوُا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَنَاجَوُا بن گیا۔

تَنَاجَيْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف متحرک ہے۔آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَنَاجَيْ بن گیا۔

تَنَاجَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف متحرک ہے۔آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو تَنَاجَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَنَاجٰی سے لِتُتَنَاجَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَنَاجَیَا. لِتُتَنَاجَوْا. لِتُتَنَاجَیْ. لِتُتَنَاجَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَنَاجَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَنَاجَ. لِتَتَنَاجَ. لِأَتَنَاجَ. لِنَتَنَاجَ.

اور مجہول میں: لِیُتَنَاجَ. لِتُتَنَاجَ. لِأُتَنَاجَ. لِنُتَنَاجَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَنَاجَیَا. لِیَتَنَاجَوْا. لِتَتَنَاجَیَا.

اور مجہول میں: لِیُتَنَاجَیَا. لِیُتَنَاجَوْا. لِتُتَنَاجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَنَاجَیْنَ. لِتَتَنَاجَیْنَ. اور مجہول میں: لِیُتَنَاجَیْنَ. لِتُتَنَاجَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَنَاجَ. اور مجہول میں: لَا تُتَنَاجَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَنَاجَیَا. لَا تَتَنَاجَوْا. لَا تَتَنَاجَیْ. لَا تَتَنَاجَیَا. اور مجہول میں لَا تُتَنَاجَیَا. لَا تُتَنَاجَوْا. لَا تُتَنَاجَیْ. لَا تُتَنَاجَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَنَاجَیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُتَنَاجَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف

گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَنَاجَ. لَا تَتَنَاجَ. لَا اَتَنَاجَ. لَا نَتَنَاجَ.

اور مجہول میں: لَا یُتَنَاجَ. لَا تُتَنَاجَ. لَا اُتَنَاجَ. لَا نُتَنَاجَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَنَاجَیَا. لَا یَتَنَاجَوْا. لَا تَتَنَاجَیَا.

اور مجہول میں: لَا یُتَنَاجَیَا. لَا یُتَنَاجَوْا. لَا تُتَنَاجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَنَاجَیْنَ. اور مجہول میں: لَا یُتَنَاجَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَنَاجًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَنَاجَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَنَاجًی بن گیا۔

مُتَنَاجَیَانِ . مُتَنَاجَیَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُتَنَاجَوَانِ ، مُتَنَاجَوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجَیَانِ ، مُتَنَاجَیَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَنَاجٍ: ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُتَنَاجٍ بن گیا۔

مُتَنَاجِیَانِ: ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِیَانِ بن گیا۔

مُتَنَاجُوْنَ: ۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ

سے تبدیل کردیا تو مُتَنَاجُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہٖ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُتَنَاجُوْنَ بن گیا۔

مُتَنَاجِيَةٌ ، مُتَنَاجِيَتَانِ ، مُتَنَاجِيَاتٌ:۔صیغہاۓ واحد وتثنیہ وجمع مونث اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجِوَةٌ مُتَنَاجِوَتَانِ ، مُتَنَاجِوَاتٌ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِيَةٌ ، مُتَنَاجِيَتَانِ ، مُتَنَاجِيَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَنَاجًى:۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَنَاجًى بن گیا۔

مُتَنَاجَيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَيَانِ بن گیا۔

مُتَنَاجَوْنَ : صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَنَاجَوْنَ بن گیا۔

مُتَنَاجَاةٌ ، مُتَنَاجَاتَانِ ،صیغہ واحد وتثنیہ مونث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوَةٌ ، مُتَنَاجَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَيَةٌ ، مُتَنَاجَيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَاةٌ ، مُتَنَاجَاتَانِ بن گئے۔

مُتَنَاجَيَاتٌ: صیغہ جمع مونث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَيَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضَرَبَ. یَضْرِبُ
جیسے الرَّمْیُ (تیر پھینکنا)
بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَمٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

اصل میں رَمَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَمٰی بن گیا۔

رَمَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اپنی اصل پر ہے۔

رَمَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَمَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَمَوْا بن گیا۔

رَمَتْ:۔صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَمَیَتْ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَمَتْ بن گیا۔

رَمَتَا :۔صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَمَیَتَا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَمَاتَا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَمَتَا بن گیا۔

رَمَیْنَ. رَمَیْتَ. رَمَیْتُمَا. رَمَیْتُمْ. رَمَیْتِ. رَمَیْتُمَا. رَمَیْتُنَّ. رَمَیْتُ. رَمَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُمِیَ. رُمِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُمُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں رُمِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت کو حذف کر کے یاء کی حرکت میم کو

دی تو رُمْيُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واو سے تبدیل کر دیا تو رُمُوْوْا ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرادی تو رُمُوْا بن گیا۔

رُمِيْتْ. رُمِيَتَا. رُمِيْنَ. رُمِيْتَ. رُمِيْتُمَا. رُمِيْتُمْ. رُمِيْتِ. رُمِيْتُمَا. رُمِيْتُنَّ. رُمِيْتُ. رُمِيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَرْمِيْ. تَرْمِيْ. اَرْمِيْ. نَرْمِيْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَرْمِيُ. تَرْمِيُ. اَرْمِيُ. نَرْمِيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يَرْمِيْ. تَرْمِيْ. اَرْمِيْ. نَرْمِيْ بن گئے۔

يَرْمِيَانِ. تَرْمِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَرْمُوْنَ، تَرْمُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَرْمِيُوْنَ، تَرْمِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت حذف کر کے یاء کی حرکت میم کو دی تو يَرْمُيْوْنَ، تَرْمُيْوْنَ ہو گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واو سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو حذف کر دی تو يَرْمُوْنَ. تَرْمُوْنَ بن گئے۔

يَرْمِيْنَ، تَرْمِيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں اپنی اصل پر ہیں۔

تَرْمِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَرْمِيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء حذف کر دی تو تَرْمِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُرْمٰی. تُرْمٰی. اُرْمٰی. نُرْمٰی صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُرْمَيُ. تُرْمَيُ. اُرْمَيُ. نُرْمَيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُرْمٰی. تُرْمٰی. اُرْمٰی. نُرْمٰی بن گئے۔

يُرْمَيَانِ. تُرْمَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُرْمَوْنَ . تُرْمَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُرْمَيُوْنَ . تُرْمَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُرْمَاوْنَ ، تُرْمَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُرْمَوْنَ ، تُرْمَوْنَ بن گئے۔

يُرْمَيْنَ . تُرْمَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُرْمَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرْمَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُرْمَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرْمِ. لَمْ تَرْمِ. لَمْ اَرْمِ. لَمْ نَرْمِ.

اور مجہول میں:لَمْ يُرْمَ. لَمْ تُرْمَ. لَمْ اُرْمَ. لَمْ نُرْمَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ يَرْمِيَا. لَمْ يَرْمُوْا. لَمْ تَرْمِيَا. لَمْ تَرْمُوْا. لَمْ تَرْمِيْ . لَمْ تَرْمِيَا .

اور مجہول میں:لَمْ يُرْمَيَا. لَمْ يُرْمَوْا. لَمْ تُرْمَيَا. لَمْ تُرْمَوْا. لَمْ تُرْمَيْ . لَمْ تُرْمَيَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لَمْ يَرْمِيْنَ. لَمْ تَرْمِيْنَ اور مجہول میں: لَمْ يُرْمَيْنَ. لَمْ تُرْمَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لن لگادیتے ہیں۔جس کی

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے میں لفظی نصب آئے گا اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّرْمِیَ. لَنْ تَرْمِیَ. لَنْ اَرْمِیَ. لَنْ نَّرْمِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّرْمٰی. لَنْ تُرْمٰی. لَنْ اُرْمٰی. لَنْ نُّرْمٰی.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّرْمِیَا. لَنْ یَّرْمُوْا. لَنْ تَرْمِیَا. لَنْ تَرْمُوْا. لَنْ تَرْمِیْ. لَنْ تَرْمِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّرْمَیَا. لَنْ یُّرْمَوْا. لَنْ تُرْمَیَا. لَنْ تُرْمَوْا. لَنْ تُرْمَیْ. لَنْ تُرْمَیَا.

صیغہ جمع مونث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَنْ یَّرْمِیْنَ. لَنْ تَرْمِیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُّرْمَیْنَ. لَنْ تُرْمَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْمِیَنَّ. لَتَرْمِیَنَّ. لَاَرْمِیَنَّ. لَنَرْمِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْمِیَنْ. لَتَرْمِیَنْ. لَاَرْمِیَنْ. لَنَرْمِیَنْ.

فعل مضارع مجہول کے پانچ صیغوں میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرْمَیَنَّ. لَتُرْمَیَنَّ. لَاُرْمَیَنَّ. لَنُرْمَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرْمَیَنْ. لَتُرْمَیَنْ. لَاُرْمَیَنْ. لَنُرْمَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْمُنَّ. لَتَرْمُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْمُنْ. لَتَرْمُنْ.
لیکن مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرْمَوُنَّ. لَتُرْمَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرْمَوُنْ. لَتُرْمَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَرْمِنَّ. لَتَرْمِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُرْمَيِنَّ. لَتُرْمَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے)

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَرْمِيَانِّ. لَتَرْمِيَانِّ. لَيَرْمِيْنَانِّ. لَتَرْمِيَانِّ. لَتَرْمِيْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں

لَيُرْمَيَانِّ. لَتُرْمَيَانِّ. لَيُرْمَيْنَانِّ. لَتُرْمَيَانِّ. لَتُرْمَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِرْمِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِرْمِ بن گیا۔

اِرْمِيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْمِيَا بن گیا۔

اِرْمُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْمُوْا بن گیا۔

اِرْمِيْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْمِيْ بن گیا۔

اِرْمِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِرْمِيْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے برقرار رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُرْمٰی سے لِتُرْمَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ

مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُرْمَیَا. لِتُرْمَوْا. لِتُرْمَیْ. لِتُرْمَیَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِتُرْمَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَرْمِ. لِتَرْمِ. لِأَرْمِ. لِنَرْمِ.

اور مجہول میں: لِیُرْمَ. لِتُرْمَ. لِأُرْمَ. لِنُرْمَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَرْمِیَا. لِیَرْمُوْا. لِتَرْمِیَا.

اور مجہول میں: لِیُرْمَیَا. لِیُرْمَوْا. لِتُرْمَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَرْمِیْنَ. لِتَرْمِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُرْمَیْنَ. لِتُرْمَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَرْمِ. اور مجہول میں: لَا تُرْمَ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرْمِیَا. لَا تَرْمُوْا. لَا تَرْمِیْ. لَا تَرْمِیَا. اور مجہول میں: لَا تُرْمَیَا. لَا تُرْمَوْا. لَا تُرْمَیْ. لَا تُرْمَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرْمِیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُرْمَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَرْمِ. لَا تَرْمِ. لَا اَرْمِ. لَا نَرْمِ.

اور مجہول میں: لَا یُرْمَ. لَا تُرْمَ. لَا اُرْمَ. لَا نُرْمَ.

معروف ومجہول تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَرْمِیَا. لَا یَرْمُوْا. لَا تَرْمِیَا.

اور مجہول میں: لَا یُرْمَیَا. لَا یُرْمَوْا. لَا تُرْمَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَرْمِیْنَ. اور مجہول میں: لَا یُرْمَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَرْمًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَرْمَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَرْمًی بن گیا۔

مَرْمَیَانِ: ۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَرَامٍ: ۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَرَامِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَامٍ بن گیا۔

مُرَیْمٍ: ۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُرَیْمِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُرَیْمٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِرْمًی: ۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِرْمَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِرْمًی بن گیا۔

مِرْمَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَرَامٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرَامِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَرَامٍ بن گیا۔

مُرَيْمٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُرَيْمِيٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَيْمٍ بن گیا۔

مِرْمَاةٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْمَيَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْمَاةٌ بن گیا۔

مِرْمَاتَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْمَيَتَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْمَاتَانِ بن گیا۔

مَرَامٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَرَامِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَامٍ بن گیا۔

مُرَيْمِيَةٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مِرْمَاءٌ ، مِرْمَاءَانِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِرْمَایٌ ۔ مِرْمَایَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔تو مِرْمَاءٌ اور مِرْمَاءَانِ بن گئے۔

مَرَامِيُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرَامِائُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَامِيُّ بن گیا۔

مُرَیْمِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرَیْمِایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَیْمِیٌّ بن گیا۔

مُرَیْمِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرَیْمِایَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَیْمِیَّۃٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْمٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْمَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو اَرْمٰی بن گیا۔

اَرْمَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔اپنی اصل پر ہے۔

اَرْمَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْمَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَرْمَوْنَ بن گیا۔

اَرَامٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرَامِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَرَامٍ بن گیا۔

اُرَیْمٍ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُرَیْمِیُ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرگیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو اُرَیْمٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُمْیٰ . رُمْیَیَانِ . رُمْیَیَاتٌ ۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُمًی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُمَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُمَی بن گیا۔

رُمَیٌّ :۔ صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں رُمَیْیٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو رُمَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَرْمَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَرْمَیَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مَا اَرْمَاهُ بن گیا۔

اَرْمِ بِهٖ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَرْمِیْ بِهٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَرْمِ بِهٖ بن گیا۔

رَمُوَ اور رَمُوَتْ:۔ صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب

اصل میں رَمُیَ اور رَمُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو رَمُوَ اور رَمُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

رَامٍ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَامِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو رَامٍ بن گیا۔

رَامِیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

رَامُوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَامِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دے دیا تو رَامُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو رَامُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو رَامُوْنَ بن گیا۔

رُمَاةٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَمَیَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا تو رَمَاةٌ بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو رُمَاةٌ بن گیا۔

رُمَاۃٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رُمَاۃٌ بن گیا

رُمًی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُمًی بن گیا۔

رُمِیٌّ . رُمَیَاءُ . رُمْیَانٌ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِمَاۃٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِمَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رِمَاۃٌ بن گیا۔

رُمِیٌّ یا رِمِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمُوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو رُمُیٌّ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو رُمِیٌّ بن گیا۔عین کلمہ کے کسرہ کی موافقت کرتے ہوئے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے رِمِیٌّ .

رُوَیْمٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْمِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو رُوَیْمٍ بن گیا۔

رَامِیَۃٌ ، رَامِیَتَانِ ، رَامِیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رَوَامٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَامِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَوَامٍ بن گیا۔

رُمًی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

کی وجہ سے الف گرادیا تو رُمَیٌّ بن گیا۔

رُوَیْمِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَرْمِیٌّ. مَرْمِیَّانِ. مَرْمِیُّوْنَ. مَرْمِیَّۃٌ. مَرْمِیَّتَانِ. مَرْمِیَّاتٌ: صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر سالم وواحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَرْمُوْیٌ. مَرْمُوْیَانِ. مَرْمُوْیُوْنَ. مَرْمُوْیَۃٌ. مَرْمُوْیَتَانِ. مَرْمُوْیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَرْمُیٌّ. مَرْمُیَّانِ. مَرْمُیُّوْنَ. مَرْمُیَّۃٌ. مَرْمُیَّتَانِ. مَرْمُیَّاتٌ بن گئے پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَرَامِیُّ:۔صیغہ جمع مذکر ومونث اسم مفعول۔

اصل میں مَرَامِیْوُ تھا۔معتل کا قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مَرَامِیْیُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَرَامِیُّ بن گیا۔

مُرَیْمِیٌّ اور مُرَیْمِیَّۃٌ:۔صیغہ واحد مذکر ومونث مصغر اسم مفعول

اصل میں مُرَیْمِوْیٌ اور مُرَیْمِوْیَۃٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُرَیْمِیْیٌ اور مُرَیْمِیْیَۃٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَیْمِیٌّ اور مُرَیْمِیَّۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ. یَسْمَعُ جیسے اَلنِّسْیَانُ (بھولنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

نَسِیَ. نَسِیَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ. یَسْمَعُ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نَسُوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں نَسِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل سین کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو نَسُیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو نَسُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو نَسُوْا بن گیا۔

نَسِیَتْ. نَسِیَتَا. نَسِیْنَ. نَسِیْتَ. نَسِیْتُمَا. نَسِیْتُمْ. نَسِیْتِ. نَسِیْتُمَا. نَسِیْتُنَّ. نَسِیْتُ. نَسِیْنَا:۔صیغہائے واحد

وتثنیہ وجمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ جمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

نُسِیَ بِہٖ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَنْسٰی. تَنْسٰی. اَنْسٰی. نَنْسٰی :۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَنْسَیُ. تَنْسَیُ. اَنْسَیُ. نَنْسَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَنْسَیَانِ. تَنْسَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَنْسَوْنَ. تَنْسَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَنْسَیُوْنَ. تَنْسَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَنْسَیْنَ . تَنْسَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں اپنی اصل پر ہیں۔

تَنْسَیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر

اصل میں تَنْسَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَنْسَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُنْسٰی بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُنْسَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُنْسٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ معروف

اس بحث کو مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَنْسَ. لَمْ تَنْسَ. لَمْ اَنْسَ. لَمْ نَنْسَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَنْسَیَا. لَمْ یَنْسَوْا. لَمْ تَنْسَیَا. لَمْ تَنْسَوْا. لَمْ تَنْسَیْ. لَمْ تَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَنْسَیْنَ. لَمْ تَنْسَیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے لَمْ یُنْسَ بِہٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔

جیسے: لَنْ یَّنْسٰی. لَنْ تَنْسٰی. لَنْ اَنْسٰی. لَنْ نَّنْسٰی.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے، ایک واحد مذکر حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ یَّنْسَیَا. لَنْ یَّنْسَوْا. لَنْ تَنْسَیَا. لَنْ تَنْسَوْا. لَنْ تَنْسَیْ. لَنْ تَنْسَیَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔ جیسے: لَنْ یَّنْسَیْنَ. لَنْ تَنْسَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔ جیسے: لَنْ یُّنْسٰی بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَنْسَیَنَّ. لَتَنْسَیَنَّ. لَاَنْسَیَنَّ. لَنَنْسَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَنْسَیَنْ. لَتَنْسَیَنْ. لَاَنْسَیَنْ. لَنَنْسَیَنْ.

جمع مذکر غائب وحاضر کے صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَنْسَوُنَّ. لَتَنْسَوُنَّ . اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَنْسَوُنْ . لَتَنْسَوُنْ .

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَنْسَیِنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَنْسَیِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَنْسَیَانِّ. لَتَنْسَیَانِّ. لَیَنْسَیْنَانِّ. لَتَنْسَیَانِّ. لَتَنْسَیْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ جو یاء فعل مضارع مجہول میں معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُنْسَیَنَّ بِهٖ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَیُنْسَیَنْ بِهٖ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْسَ :۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِنْسَ بن گیا۔

اِنْسَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْسَیَا بن گیا۔

اِنْسَوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْسَوْا بن گیا۔

اِنْسَیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْسَیْ بن گیا۔

اِنْسَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِنْسَیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُنْسٰی بِکَ سے لِتُنْسَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لِیَنْسَ. لِتَنْسَ. لِأَنْسَ لِنَنْسَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِیَنْسَیَا. لِیَنْسَوْا. لِتَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِیَنْسَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُنْسٰی بِہٖ. سے لِیُنْسَ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو بحث فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لَا تَنْسَ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے مل: لَا تَنْسَیَا. لَا تَنْسَوْا. لَا تَنْسَیْ. لَا تَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَنْسَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے تُنْسٰی بِکَ سے لَا تُنْسَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَا یَنْسَ. لَا تَنْسَ . لَا اَنْسَ. لَا نَنْسَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا یَنْسَیَا. لَا یَنْسَوْا. لَا تَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے: لَا یَنْسَیْنَ .

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے یُنْسٰی بِهٖ سے لَا یُنْسَ بِهٖ.

بحث اسم ظرف

مَنْسًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَنْسَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَنْسًی بن گیا۔

مَنْسَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَنَاسٍ :۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَنَاسِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو گرادیا۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَنَاسٍ بن گیا۔

مُنَیْسٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُنَیْسِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُنَیْسٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِنْسًى :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِنْسَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِنْسًى بن گیا۔

مِنْسَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَنَاسٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَنَاسِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَنَاسٍ بن گیا۔

مُنَیْسٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُنَیْسِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُنَیْسٍ بن گیا۔

مِنْسَاۃٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِنْسَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تو مِنْسَاۃٌ بن گیا۔

مِنْسَاتَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِنْسَیَتَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تو مِنْسَاتَانِ بن گیا۔

مَنَاسٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَنَاسِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَنَاسٍ بن گیا۔

مُنَیْسِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مِنْسَاءٌ ، مِنْسَاءَ انِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِنْسَایٌ اور مِنْسَایَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے ہمزہ سے تبدیل کردیا تو مِنْسَاءٌ اور مِنْسَاءَ انِ بن گئے۔

مَنَاسِیُ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَنَاسِایُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَنَاسِیُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَنَاسِیُّ بن گیا۔

مُنَیْسِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُنَیْسِایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُنَیْسِیٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُنَیْسِیٌّ بن گیا۔

مُنَیْسِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُنَیْسِایَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُنَیْسِیَۃٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُنَیْسِیَّۃٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَنْسیٰ :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَنْسَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تو اَنْسیٰ بن گیا۔

اَنْسَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَنْسَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَنْسَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَنْسَوْنَ بن گیا۔

اَنَاسٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں میں اَنَاسِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَنَاسٍ بن گیا۔

اُنَیْسٍ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُنَیْسِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُنَیْسٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

نُسْییٰ . نُسْیَیَانِ . نُسْیَیَاتٌ ۔صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل مؤنث۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نُسَی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں نُسَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کوالف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیاتو نُسَی بن گیا۔

نُسَیّٰ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں نُسَیْیٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیاتونُسَیّٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَااَنْسَاہُ:صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَااَنْسَیَہُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کوالف سے تبدیل کریاتومَااَنْسَاہُ بن گیا۔

اَنْسِ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَنْسِیْ بِہٖ تھا۔امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیاتو اَنْسِ بِہٖ بن گیا۔

نَسُوَ اور نَسُوَتْ:۔صیغہ واحد مذکر ومؤنث فعل تعجب۔

اصل میں نَسُیَ اور نَسُیَتْ تھے۔معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کردیاتو نَسُوَ اور نَسُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

نَاسٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں نَاسِیٌ تھا۔یاء پرضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرگیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تونَاسٍ بن گیا۔

نَاسِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

نَاسُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں نَاسِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیاتو نَاسُیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کردیاتونَاسُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تونَاسُوْنَ بن گیا۔

نُسَاۃٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نَسَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا تو نَسَاۃٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاءکلمہ کو ضمہ دیا تو نُسَاۃٌ بن گیا۔

نُسَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَّایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو نُسَّاءٌ بن گیا۔

نُسًّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو نُسًّی بن گیا۔

نُسَّیٌ . نُسَیَاءُ . نُسْیَانٌ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نِسَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نِسَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو نِسَاءٌ بن گیا۔

نُسِیٌّ یا نِسِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسُوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو نُسُیٌّ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو نُسِیٌّ بن گیا۔عین کلمہ کی مناسبت سے فاءکلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے نِسِیٌّ .

نُوَیْسٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں نُوَیْسِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو نُوَیْسٍ بن گیا۔

نَاسِیَۃٌ ، نَاسِیَتَانِ ، نَاسِیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نَوَاسٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نَوَاسِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو نَوَاسٍ بن گیا۔

نُسًّی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو نُسًّی بن گیا۔

نُوَیْسِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَنْسِیٌّ بِہٖ :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَنْسُوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَنْسُیٌّ بن گیا پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مَنْسِیٌّ بِہٖ بن گیا۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَتَحَ. یَفْتَحُ جیسے اَلرَّعْیُ (مویشی چرانا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَعٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ.

اصل میں رَعَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَعٰی بن گیا۔

رَعَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اپنی اصل پر ہے۔

رَعَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَعَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَعَوْا بن گیا۔

رَعَتْ:۔صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں رَعَیَتْ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَعَتْ بن گیا۔

رَعَتَا :۔صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معروف۔

اصل میں رَعَیَتَا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَعَاتَا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین

علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دَعَتَا بن گیا۔

دَعَوْنَ. دَعَوْتَ. دَعَوْتُمَا. دَعَوْتُمْ. دَعَوْتِ. دَعَوْتُمَا. دَعَوْتُنَّ . دَعَوْتُ. دَعَوْنَا.

(صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک) تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

دُعِیَ. دُعِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دُعُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں دُعِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو دُعْیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو دُعْوُوْا ہو گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو دُعُوْا بن گیا۔

دُعِیَتْ. دُعِیَتَا . دُعِیْنَ. دُعِیْتَ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُمْ. دُعِیْتِ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُنَّ . دُعِیْتُ. دُعِیْنَا.

صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف و مجہول

معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر،واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء کو معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق الف سے تبدیل کر دیں گے۔جیسے معروف میں :یَدْعَیُ. تَدْعَیُ. اَدْعَیُ. نَدْعَیُ. سے یَدْعٰی. تَدْعٰی. اَدْعٰی. نَدْعٰی. اور مجہول میں: یُدْعَیُ. تُدْعَیُ. اُدْعَیُ. نُدْعَیُ. سے یُدْعٰی. تُدْعٰی. اُدْعٰی. نُدْعٰی.

یَدْعَیَان. تَدْعَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر معروف و مجہول۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَدْعَوْنَ ، تَدْعَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر معروف۔

اصل یَدْعَیُوْنَ ، تَدْعَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یَدْعَوْنَ . تَدْعَوْنَ بن گئے۔

یُدْعَوْنَ ، تُدْعَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر مجہول۔

اصل یُدْعَیُوْنَ ، تُدْعَیُوْنَ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُدْعَوْنَ . تُدْعَوْنَ بن گئے۔

يَرْعَيْنَ. تَرْعَيْنَ .يُرْعَيْنَ. تُرْعَيْنَ: صیغہائے جمع مؤنث غائب وحاضر معروف ومجہول۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَرْعَيْنَ. تُرْعَيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف ومجہول۔

اصل میں تَرْعَيِيْنَ. اور تُرْعَيِيْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَرْعَيْنَ. اور تُرْعَيْنَ بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرْعَ. لَمْ تَرْعَ. لَمْ اَرْعَ. لَمْ نَرْعَ.

اور مجہول میں: لَمْ يُرْعَ. لَمْ تُرْعَ. لَمْ اُرْعَ. لَمْ نُرْعَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرْعَيَا. لَمْ يَرْعَوْا. لَمْ تَرْعَيَا. لَمْ. تَرْعَوْا. لَمْ تَرْعَيْ . لَمْ تَرْعَيَا .

اور مجہول میں: لَمْ يُرْعَيَا. لَمْ يُرْعَوْا. لَمْ تُرْعَيَا. لَمْ تُرْعَوْا. لَمْ تُرْعَيْ . لَمْ تُرْعَيَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَرْعَيْنَ. لَمْ تَرْعَيْنَ اور مجہول میں: لَمْ يُرْعَيْنَ. لَمْ تُرْعَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَرْعٰى. لَنْ تَرْعٰى. لَنْ اَرْعٰى. لَنْ نَرْعٰى.

اور مجہول میں: لَنْ يُرْعٰى. لَنْ تُرْعٰى. لَنْ اُرْعٰى. لَنْ نُرْعٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی

گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّرْعَیَا. لَنْ یَّرْعَوْا. لَنْ تَرْعَیَا. لَنْ تَرْعَوْا. لَنْ تَرْعَیْ. لَنْ تَرْعَیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّرْعَیَا. لَنْ یُّرْعَوْا. لَنْ تُرْعَیَا. لَنْ تَرَعَوْا. لَنْ تُرْعَیْ. لَنْ تُرْعَیَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَنْ یَّرْعَیْنَ. لَنْ تَرْعَیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُّرْعَیْنَ. لَنْ تُرْعَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُرْعَیَنَّ. لَتُرْعَیَنَّ. لَأُرْعَیَنَّ. لَنُرْعَیَنَّ.

اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرْعَیَنَّ. لَتُرْعَیَنَّ. لَأُرْعَیَنَّ. لَنُرْعَیَنَّ.

جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُرْعَیَنْ. لَتُرْعَیَنْ. لَأُرْعَیَنْ. لَنُرْعَیَنْ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرْعَیَنْ. لَتُرْعَیَنْ. لَأُرْعَیَنْ. لَنُرْعَیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُرْعَوُنَّ. لَتُرْعَوُنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرْعَوُنَّ. لَتُرْعَوُنَّ. جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُرْعَوُنْ. لَتُرْعَوُنْ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرْعَوُنْ. لَتُرْعَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُرْعَیِنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُرْعَیِنَّ. جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُرْعَیِنْ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَتُرْعَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے اور دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُرْعَیَانِّ. لَتُرْعَیَانِّ. لَیُرْعَیْنَانِّ. لَتُرْعَیَانِّ. لَتُرْعَیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُرْعَیَانِّ. لَتُرْعَیَانِّ. لَیُرْعَیْنَانِّ. لَتُرْعَیَانِّ. لَتُرْعَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِرْعَ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْعٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِرْعَ بن گیا۔

اِرْعَیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـرْعَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْعَیَا بن گیا۔

اِرْعَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـرْعَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْعَوْا بن گیا۔

اِرْعَیْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـرْعَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْعَیْ بن گیا۔

اِرْعَیْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـرْعَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِرْعَیْـنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُرْعٰی سے لِتُرْعَ اور چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُرْعَیَا. لِتُرْعَوْا. لِتُرْعَیْ. لِتُرْعَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُرْعَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَرْعَ. لِتَرْعَ. لِأَرْعَ. لِنَرْعَ.

اور مجہول میں: لِيُرْعَ. لِتُرْعَ. لِأُرْعَ. لِنُرْعَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَرْعَيَا. لِيَرْعَوْا. لِتَرْعَيَا.

اور مجہول میں: لِيُرْعَيَا. لِيُرْعَوْا. لِتُرْعَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَرْعَيْنَ. اور مجہول میں: لِيُرْعَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرْعَ. اور مجہول میں: لَا تُرْعَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرْعَيَا. لَا تَرْعَوْا. لَا تَرْعَيْ. لَا تَرْعَيَا. اور مجہول میں: لَا تُرْعَيَا. لَا تُرْعَوْا. لَا تُرْعَيْ. لَا تُرْعَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرْعَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُرْعَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَرْعَ. لَا تَرْعَ. لَا أَرْعَ. لَا نَرْعَ.

اور مجہول میں: لَا يُرْعَ. لَا تُرْعَ. لَا أُرْعَ. لَا نُرْعَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَرْعَیَا. لَا یَرْعَوْا. لَا تَرْعَیَا.

اور مجہول میں: لَا یُرْعَیَا. لَا یُرْعَوْا. لَا تُرْعَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَرْعَیْنَ اور مجہول میں: لَا یُرْعَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَرْعَی :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَرْعَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَرْعًی بن گیا۔

مَرْعَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَرَاعٍ :۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَرَاعِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاعٍ بن گیا۔

مُرَیْعٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُرَیْعِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِرْعًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِرْعَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِرْعًی بن گیا۔

مِرْعَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَرَاعٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرَاعِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَرَاعٍ بن گیا۔

مُرَیۡعٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ۔

اصل میں مُـرَیۡعِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو

مُرَیۡعٍ بن گیا۔

مِرۡعَاۃٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرۡعَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تو مِرۡعَاۃٌ بن گیا۔

مِرۡعَاتَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرۡعَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تو مِرۡعَاتَانِ بن گیا۔

مَرَاعٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـرَاعِـیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو مَرَاعٍ بن گیا۔

مُرَیۡعِیَۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اپنی اصل پر ہے۔

مِرۡعَاءٌ ، مِرۡعَاءَانِ :۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِـرۡعَایٌ اور مِـرۡعَـایَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع

ہوئی اسے ہمزہ سے بدل دیا تو مِرۡعَاءٌ اور مِرۡعَاءَانِ بن گئے۔

مَرَاعِیُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَـرَاعِایُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مَـرَاعِـیۡیُ بن گیا۔ پھر مضاعف

کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَرَاعِیُّ بن گیا۔

مُرَیۡعِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُـرَیۡعِایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مُرَیۡعِیۡیٌ بن گیا۔ پھر مضاعف

کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَیۡعِیٌّ بن گیا۔

مُرَیۡعِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرَیۡعِایَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مُرَیۡعِیۡیَۃٌ بن گیا۔ پھر مضاعف

کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَیۡعِیَّۃٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْعٰی :۔ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْعَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَرْعٰی بن گیا۔

اَرْعَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اپنی اصل پر ہے۔

اَرْعَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْعَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرْعَوْنَ بن گیا۔

اَرَاعٍ :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں میں اَرَاعِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَرَاعٍ بن گیا۔

اُرَیْعٍ :۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُرَیْعِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُرَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُعْیٰ ۔ رُعْیَیَانِ ۔ رُعْیَیَاتٌ ۔ صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل مؤنث۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُعًی :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُعَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُعًی بن گیا۔

رُعَیٌّ :۔ صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل مؤنث۔

اصل میں رُعَیْیٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو رُعَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

ما اَدْعاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَدْعَیَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اَدْعَاهُ بن گیا۔

اَدْعِ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَدْعِیْ بِہٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَدْعِ بِہٖ بن گیا۔

دَعُوَ اور دَعُوَتْ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب۔

یہ اصل میں دَعُیَ اور دَعُیَتْ تھے معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو دَعُوَ اور دَعُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

دَاعٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو دَاعٍ بن گیا۔

دَاعِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

دَاعُوْنَ: صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو دَاعُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو دَاعُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو دَاعُوْنَ بن گیا۔

دَعَاةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دَعَیَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو دَعَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاةٌ بن گیا۔

دُعَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو دُعَاءٌ بن گیا۔

دُعًی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو دُعًی بن گیا۔

دُعًی . دُعَیَاءُ . دُعْیَانٌ۔ صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دِعَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دِعَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو دِعَاءٌ بن گیا۔

دُعِیٌّ یا دِعِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو دُعُیٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو دُعِیٌّ بن گیا۔ پھر عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے دِعِیٌّ .

دُوَیْعٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں دُوَیْعِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو دُوَیْعٍ بن گیا۔

دَاعِیَۃٌ ، دَاعِیَتَانِ ، دَاعِیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دَوَاعٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دَوَاعِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو دَوَاعٍ بن گیا۔

دُعًی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو دُعًی بن گیا۔

دُوَیْعِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَرْعِیٌّ. مَرْعِیَّانِ. مَرْعِیُّوْنَ. مَرْعِیَّۃٌ. مَرْعِیَّتَانِ. مَرْعِیَّاتٌ :صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکرو مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَرْعُوْیٌ. مَرْعُوْیَانِ. مَرْعُوْیُوْنَ. مَرْعُوْیَۃٌ. مَرْعُوْیَتَانِ. مَرْعُوْیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَرْعُیٌّ. مَرْعُیَّانِ. مَرْعُیُّوْنَ. مَرْعُیَّۃٌ. مَرْعُیَّتَانِ. مَرْعُیَّاتٌ بن گئے۔ پھر اسی قانون نمبر 14 کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَرَاعِیُّ :۔صیغہ جمع مذکرو مونث اسم مفعول۔

اصل میں مَرَاعِوْیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرَاعِیْیُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَرَاعِیُّ بن گیا۔

مُرَیْعِیٌّ اور مُرَیْعِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مذکرو مونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُرَیْعِوْیٌ اور مُرَیْعِوْیَۃٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُرَیْعِیْیٌ اور مُرَیْعِیْیَۃٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَیْعِیٌّ اور مُرَیْعِیَّۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ
جیسے اَلاِجْتِبَاءُ (برگزیدہ ہونا)

اَلْاِجْتِبَاءُ: صیغہ اسم مصدر۔

اصل میں اَلْاِجْتِبَایُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اَلْاِجْتِبَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِجْتَبٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ۔

اصل میں اِجْتَبَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تو اِجْتَبٰی بن گیا۔

اِجْتَبَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اپنی اصل پر ہے۔

اِجْتَبَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِجْتَبَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِجْتَبَوْا بن گیا۔

اِجْتَبَتْ. اِجْتَبَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِجْتَبَیَتْ. اِجْتَبَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِجْتَبَتْ. اِجْتَبَتَا بن گئے۔

اِجْتَبَیْنَ. اِجْتَبَیْتَ. اِجْتَبَیْتُمَا. اِجْتَبَیْتُمْ. اِجْتَبَیْتِ. اِجْتَبَیْتُمَا. اِجْتَبَیْتُنَّ. اِجْتَبَیْتُ. اِجْتَبَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُجْتُبِیَ بِہٖ :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَجْتَبِیْ. تَجْتَبِیْ. اَجْتَبِیْ. نَجْتَبِیْ :۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَجْتَبِیُ. تَجْتَبِیُ. اَجْتَبِیُ. نَجْتَبِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَجْتَبِیْ. تَجْتَبِیْ. اَجْتَبِیْ. نَجْتَبِیْ بن گئے۔

یَجْتَبِیَانِ. تَجْتَبِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَجْتَبُوْنَ. تَجْتَبُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَجْتَبِیُوْنَ. تَجْتَبِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَجْتَبُیُوْنَ، تَجْتَبُیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَجْتَبُوْنَ. تَجْتَبُوْنَ بن گئے۔

یَجْتَبِیْنَ. تَجْتَبِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَجْتَبِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَجْتَبِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَجْتَبِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُجْتَبٰی بِہٖ : صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُجْتَبَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُجْتَبٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَمْ یَجْتَبِ. لَمْ تَجْتَبِ. لَمْ اَجْتَبِ. لَمْ نَجْتَبِ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَجْتَبِیَا. لَمْ یَجْتَبُوْا. لَمْ تَجْتَبِیَا. لَمْ تَجْتَبُوْا. لَمْ تَجْتَبِیْ . لَمْ تَجْتَبِیَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَجْتَبِیْنَ. لَمْ تَجْتَبِیْنَ .

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے یُجْتَبٰی بِہٖ سے لَمْ یُجْتَبَ بِہٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہوگئی تھی اسے نصب دیں گے۔

جیسے: لَنْ یَّجْتَبِیَ. لَنْ تَجْتَبِیَ. لَنْ اَجْتَبِیَ. لَنْ نَّجْتَبِیَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ یَّجْتَبِیَا. لَنْ یَّجْتَبُوْا. لَنْ تَجْتَبِیَا. لَنْ تَجْتَبُوْا. لَنْ تَجْتَبِیْ . لَنْ تَجْتَبِیَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یَّجْتَبِیْنَ. لَنْ تَجْتَبِیْنَ .

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے یُجْتَبٰی بِہٖ سے لَنْ یُّجْتَبٰی بِہٖ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔

فعل مضارع کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَجْتَبِیَنَّ. لَتَجْتَبِیَنَّ. لَاَجْتَبِیَنَّ. لَنَجْتَبِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَجْتَبِیَنْ. لَتَجْتَبِیَنْ. لَاَجْتَبِیَنْ. لَنَجْتَبِیَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَجْتَبُنَّ. لَتَجْتَبُنَّ . اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَجْتَبُنْ. لَتَجْتَبُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتَجْتَبِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ میں لَتَجْتَبِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے: لَیَجْتَبِیَانِّ. لَتَجْتَبِیَانِّ. لَیَجْتَبِیْنَانِّ. لَتَجْتَبِیَانِّ. لَتَجْتَبِیْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ فعل مضارع مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیُجْتَبَیَنَّ بِہٖ . اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیُجْتَبَیَنْ بِہٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِجْتَبِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِجْتَبِ بن گیا۔

اِجْتَبِيَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِجْتَبِيَا بن گیا۔

اِجْتَبُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِجْتَبُوْا بن گیا۔

اِجْتَبِيْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِجْتَبِيْ بن گیا۔

اِجْتَبِيْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِجْتَبِيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُجْتَبٰى بِكَ سے لِتُجْتَبَ بِكَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لِيَجْتَبِ. لِتَجْتَبِ. لِأَجْتَبِ. لِنَجْتَبِ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِيَجْتَبِيَا. لِيَجْتَبُوْا. لِتَجْتَبِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَجْتَبِيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُجْتَبٰی بِهٖ سے لِیُجْتَبَ بِهٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے: لَا تَجْتَبِ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَا تَجْتَبِيَا. لَا تَجْتَبُوْا. لَا تَجْتَبِيْ. لَا تَجْتَبِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَجْتَبِيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُجْتَبٰی بِکَ سے لَا تُجْتَبَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے لَا یَجْتَبِ. لَا تَجْتَبِ. لَا اَجْتَبِ. لَا نَجْتَبِ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا یَجْتَبِيَا. لَا یَجْتَبُوْا. لَا تَجْتَبِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا یَجْتَبِيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُجْتَبٰی بِهٖ سے لَا یُجْتَبَ بِهٖ.

بحث اسم ظرف

مُجتَبَی:۔ صیغہ واحد مذکر اسم ظرف۔

اصل میں مُجتَبَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُجتَبیً بن گیا۔

مُجتَبَیانِ. مُجتَبَیاتٌ : صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُجتَبِی : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُجتَبِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُجتَبِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُجتَبٍ بن گیا۔

مُجتَبِیانِ:۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُجتَبُوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُجتَبِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُجتَبُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو مُجتَبُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُجتَبُوْنَ بن گیا۔

مُجتَبِیَۃٌ. مُجتَبِیَتَانِ. مُجتَبِیَاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مونث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُجتَبًی بِہٖ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُجتَبَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُجتَبَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُجتَبًی بِہٖ بن گیا۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلاِشْتِرَاءُ (خریدنا' بیچنا)

اِشْتِرَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ.

اصل میں اِشْتِرَایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِشْتِرَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِشْتَرٰی :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب افتعال.

اصل میں اِشْتَرَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِشْتَرٰی بن گیا۔

اِشْتَرَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

اِشْتَرَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِشْتَرَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِشْتَرَوْا بن گیا۔

اِشْتَرَتْ اِشْتَرَتَا :۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِشْتَرَیَتْ. اِشْتَرَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِشْتَرَتْ . اِشْتَرَتَا بن گئے۔

اِشْتَرَیْنَ. اِشْتَرَیْتَ. اِشْتَرَیْتُمَا. اِشْتَرَیْتُمْ. اِشْتَرَیْتِ. اِشْرَیْتُمَا. اِشْتَرَیْتُنَّ. اِشْتَرَیْتُ. اِشْتَرَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُشْتُرِیَ. اُشْتُرِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں .

اُشْتُرُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُشْتُرِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ تو اُشْتُرْیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُشْتُرُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین

علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُشْتُرُوْا بن گیا۔

اُشْتُرِیْنَ. اُشْتُرِیْتَ. اُشْتُرِیْتُمَا. اُشْتُرِیْتُم. اُشْتُرِیْتِ. اُشْتُرِیْتُمَا. اُشْتُرِیْتُنَّ. اُشْتُرِیْتُ. اُشْتُرِیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَشْتَرِیْ. تَشْتَرِیْ. اَشْتَرِیْ. نَشْتَرِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَشْتَرِیُ. تَشْتَرِیُ. اَشْتَرِیُ. نَشْتَرِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَشْتَرِیْ. تَشْتَرِیْ. اَشْتَرِیْ. نَشْتَرِیْ بن گئے۔

یَشْتَرِیَانِ. تَشْتَرِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر، مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَشْتَرُوْنَ. تَشْتَرُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَشْتَرِیُوْنَ. تَشْتَرِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَشْتَرُیْوْنَ. تَشْتَرُیْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَشْتَرُوْنَ. تَشْتَرُوْنَ بن گئے۔

یَشْتَرِیْنَ. تَشْتَرِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَشْتَرِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَشْتَرِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَشْتَرِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُشْتَرٰی. تُشْتَرٰی. اُشْتَرٰی. نُشْتَرٰی:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُشْتَرَیُ. تُشْتَرَیُ. اُشْتَرَیُ. نُشْتَرَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُشْتَرٰی. تُشْتَرٰی. اُشْتَرٰی. نُشْتَرٰی بن گئے۔

یُشْتَرَیَانِ تُشْتَرَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُشْتَرَوْنَ. تُشْتَرَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُشْتَرَیُوْنَ. تُشْتَرَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُشْتَرَاوْنَ. تُشْتَرَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُشْتَرَوْنَ. تُشْتَرَوْنَ بن گئے ۔

یُشْتَرَیْنَ. تُشْتَرَیْنَ:۔صیغہ جمع مونث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُشْتَرَیْنَ :۔صیغہ واحد مونث حاضر۔

اصل میں تُشْتَرَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو تُشْتَرَایْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُشْتَرَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومونث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَشْتَرِ. لَمْ تَشْتَرِ. لَمْ اَشْتَرِ. لَمْ نَشْتَرِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُشْتَرَ. لَمْ تُشْتَرَ. لَمْ اُشْتَرَ. لَمْ نُشْتَرَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَشْتَرِیَا. لَمْ یَشْتَرُوْا. لَمْ تَشْتَرِیَا.لَمْ تَشْتَرُوْا. لَمْ تَشْتَرِیْ . لَمْ تَشْتَرِیَا .

اور مجہول میں:لَمْ یُشْتَرَیَا. لَمْ یُشْتَرَوْا. لَمْ تُشْتَرَیَا. لَمْ تُشْتَرَوْا.لَمْ تُشْتَرَیْ . لَمْ تُشْتَرَیَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَشْتَرِیْنَ. لَمْ تَشْتَرِیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُشْتَرَیْنَ. لَمْ تُشْتَرَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومونث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا ۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّشْتَرِیَ. لَنْ تَشْتَرِیَ. لَنْ اَشْتَرِیَ. لَنْ نَّشْتَرِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّشْتَرٰی. لَنْ تُشْتَرٰی. لَنْ اُشْتَرٰی. لَنْ نُّشْتَرٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّشْتَرِیَا. لَنْ یَّشْتَرُوْا. لَنْ تَشْتَرِیَا. لَنْ تَشْتَرُوْا. لَنْ تَشْتَرِیْ. لَنْ تَشْتَرِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّشْتَرَیَا. لَنْ یُّشْتَرَوْا. لَنْ تُشْتَرَیَا. لَنْ تُشْتَرَوْا. لَنْ تُشْتَرَیْ. لَنْ تُشْتَرَیَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّشْتَرِیْنَ. لَنْ تَشْتَرِیْنَ اور مجہول میں: لَنْ یُّشْتَرَیْنَ. لَنْ تُشْتَرَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا گیا تھا اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَشْتَرِیَنَّ. لَتَشْتَرِیَنَّ. لَاَشْتَرِیَنَّ. لَنَشْتَرِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَشْتَرِیَنْ. لَتَشْتَرِیَنْ. لَاَشْتَرِیَنْ. لَنَشْتَرِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُشْتَرَیَنَّ. لَتُشْتَرَیَنَّ. لَاُشْتَرَیَنَّ. لَنُشْتَرَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُشْتَرَیَنْ. لَتُشْتَرَیَنْ. لَاُشْتَرَیَنْ. لَنُشْتَرَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَشْتَرُنَّ. لَتَشْتَرُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَشْتَرُنْ. لَتَشْتَرُنْ

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُشْتَرَوُنَّ. لَتُشْتَرَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُشْتَرَوُنْ. لَتُشْتَرَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر معروف سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَشْتَرِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَشْتَرِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُشْتَرَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُشْتَرَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَشْتَرِیَانِّ. لَتَشْتَرِیَانِّ. لَیَشْتَرِیْنَانِّ. لَتَشْتَرِیَانِّ. لَتَشْتَرِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُشْتَرَیَانِّ. لَتُشْتَرَیَانِّ. لَیُشْتَرَیْنَانِّ. لَتُشْتَرَیَانِّ. لَتُشْتَرَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِشْتَرِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِشْتَرِ بن گیا۔

اِشْتَرِیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِشْتَرِیَا بن گیا۔

اِشْتَرُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِشْتَرُوْا بن گیا۔

اِشْتَرِیْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِشْتَرِیْ بن گیا۔

اِشْتَرِیْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے ۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِشْتَرِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُشْتَرٰی سے لِتُشْتَرَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لِتُشْتَرَیَا. لِتُشْتَرَوُا. لِتُشْتَرَیْ. لِتُشْتَرَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے :لِتُشْتَرَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَشْتَرِ. لِتَشْتَرِ. لِأَشْتَرِ. لِنَشْتَرِ.

اور مجہول میں :لِیُشْتَرَ. لِتُشْتَرَ. لِأُشْتَرَ. لِنُشْتَرَ.

معروف ومجہول تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں :لِیَشْتَرِیَا. لِیَشْتَرُوُا. لِتَشْتَرِیَا.

اور مجہول میں :لِیُشْتَرَیَا. لِیُشْتَرَوُا. لِتُشْتَرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَشْتَرِیْنَ. اور مجہول میں :لِیُشْتَرَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں :لَا تَشْتَرِ. اور مجہول میں : لَا تُشْتَرَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں :لَا تَشْتَرِیَا. لَا تَشْتَرُوُا. لَا تَشْتَرِیْ. لَا تَشْتَرِیَا. اور مجہول میں: لَا تُشْتَرَیَا. لَا تُشْتَرَوُا. لَا تُشْتَرَیْ. لَا تُشْتَرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَا تَشْتَرِیْنَ. اور مجہول میں :لَا تُشْتَرَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَشْتَرِ. لَا تَشْتَرِ. لَا اَشْتَرِ. لَا نَشْتَرِ.

اور مجہول میں: لَا یُشْتَرَ. لَا تُشْتَرَ. لَا اُشْتَرَ. لَا نُشْتَرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَشْتَرِیَا. لَا یَشْتَرُوْا. لَا تَشْتَرِیَا.

اور مجہول میں: لَا یُشْتَرَیَا. لَا یُشْتَرَوْا. لَا تُشْتَرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَشْتَرِیْنَ. اور مجہول میں: لَا یُشْتَرَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُشْتَرًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُشْتَرَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُشْتَرًی بن گیا۔

مُشْتَرَیَانِ . مُشْتَرَیَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم فاعل

مُشْتَرٍ: ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُشْتَرِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُشْتَرٍ بن گیا۔

مُشْتَرِیَانِ: ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُشْتَرُوْنَ: ۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُشْتَرِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُشْتَرْیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُشْتَرُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُشْتَرُوْنَ بن گیا۔

مُشْتَرِيَةٌ. مُشْتَرِيَتَانِ. مُشْتَرِيَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُشْتَرًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُشْتَرَيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُشْتَرًى بن گیا۔

مُشْتَرَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُشْتَرَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُشْتَرَيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُشْتَرَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُشْتَرَوْنَ بن گیا۔

مُشْتَرَاةٌ. مُشْتَرَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُشْتَرَيَةٌ. مُشْتَرَيَتَانِ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُشْتَرَاةٌ. مُشْتَرَاتَانِ بن گئے۔

مُشْتَرَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعِيْعَالٌ جیسے اِكْلِيْلَاءٌ (سست کھانا)

اِكْلِيْلَاءٌ : صیغہ اسم مصدر۔ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعِيْعَالٌ.

اصل میں اِكْلِوْلَايٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کردیا تو اِكْلِيْلَايٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِكْلِيْلَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِكْلَوْلٰى:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِكْلَوْلَيَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو اِکْلَوْلٰی بن گیا۔

اِکْلَوْلَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

اِکْلَوْلَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِکْلَوْلَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِکْلَوْلَوْا بن گیا۔

اِکْلَوْلَتْ. اِکْلَوْلَتَا :۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِکْلَوْلَیَتْ. اِکْلَوْلَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِکْلَوْلَتْ. اِکْلَوْلَتَا بن گئے۔

اِکْلَوْلَیْنَ. اِکْلَوْلَیْتَ. اِکْلَوْلَیْتُمَا. اِکْلَوْلَیْتُمْ. اِکْلَوْلَیْتِ. اِکْلَوْلَیْتُمَا. اِکْلَوْلَیْتُنَّ. اِکْلَوْلَیْتُ. اِکْلَوْلَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُکْلُوْلِیَ بِهٖ :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَکْلَوْلِیْ. تَکْلَوْلِیْ. اَکْلَوْلِیْ. نَکْلَوْلِیْ :۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم

اصل میں یَکْلَوْلِیُ. تَکْلَوْلِیُ. اَکْلَوْلِیُ. نَکْلَوْلِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَکْلَوْلِیْ. تَکْلَوْلِیْ. اَکْلَوْلِیْ. نَکْلَوْلِیْ بن گئے۔

یَکْلَوْلِیَانِ. تَکْلَوْلِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَکْلَوْلُوْنَ. تَکْلَوْلُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَکْلَوْلِیُوْنَ. تَکْلَوْلِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَکْلَوْلُیْوْنَ. تَکْلَوْلُیْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَکْلَوْلُوْنَ. تَکْلَوْلُوْنَ بن گئے۔

یُکْلَوْلِیْنَ. تُکْلَوْلِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُکْلَوْلِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُکْلَوْلِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہٖ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُکْلَوْلِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُکْلَوْلٰی بِہٖ : صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُکْلَوْلَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُکْلَوْلٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے :لَمْ یُکْلَوْلِ. لَمْ تُکْلَوْلِ. لَمْ اُکْلَوْلِ. لَمْ نُکْلَوْلِ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے'دو جمع مذکر غائب وحاضر'ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَمْ یُکْلَوْلِیَا. لَمْ یُکْلَوْلُوْا. لَمْ تُکْلَوْلِیَا. لَمْ تُکْلَوْلُوْا . لَمْ تُکْلَوْلِیْ. لَمْ تُکْلَوْلِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لَمْ یُکْلَوْلِیْنَ. لَمْ تُکْلَوْلِیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے یُکْلَوْلٰی سے لَمْ یُکْلَوْلَ بِہٖ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے : لَنْ یُکْلَوْلِیَ. لَنْ تُکْلَوْلِیَ. لَنْ اُکْلَوْلِیَ. لَنْ نُکْلَوْلِیَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے: لَنْ یُکْلَوْلِیَا. لَنْ یُکْلَوْلُوْا. لَنْ تُکْلَوْلِیَا. لَنْ تُکْلَوْلُوْا. لَنْ تُکْلَوْلِیْ. لَنْ تُکْلَوْلِیَا.
صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یُکْلَوْلِیْنَ. لَنْ تُکْلَوْلِیْنَ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے یُکْلَوْلٰی بِہٖ سے لَنْ یُکْلَوْلٰی بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔
فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَکْلَوْلِیَنَّ. لَتَکْلَوْلِیَنَّ. لَاَکْلَوْلِیَنَّ. لَنَکْلَوْلِیَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَکْلَوْلِیَنْ. لَتَکْلَوْلِیَنْ. لَاَکْلَوْلِیَنْ. لَنَکْلَوْلِیَنْ.
صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَکْلَوْلُنَّ. لَتَکْلَوْلُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَکْلَوْلُنْ. لَتَکْلَوْلُنْ.
صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتَکْلَوْلِنَّ اور نون تاکید خفیفہ میں لَتَکْلَوْلِنْ.
چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَیَکْلَوْلِیَانِّ. لَتَکْلَوْلِیَانِّ. لَیَکْلَوْلِیْنَانِّ. لَتَکْلَوْلِیَانِّ. لَتَکْلَوْلِیْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ فعل مضارع مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُکْلَوْلَیَنَّ بِہٖ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُکْلَوْلَیَنْ بِہٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِکْلَوْلِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِکْلَوْلِ بن گیا۔

اِکْلَوْلِیَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِکْلَوْلِیَا بن گیا۔

اِکْلَوْلُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِکْلَوْلُوْا بن گیا۔

اِکْلَوْلِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِکْلَوْلِیْ بن گیا۔

اِکْلَوْلِیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِکْلَوْلِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُکْلَوْلٰی بِکَ سے لِتُکْلَوْلَ بِکَ۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے معروف میں: لِیَکْلَوْلِ۔ لِتَکْلَوْلِ۔ لِاُکْلَوْلِ۔ لِنَکْلَوْلِ۔

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے :لِیُکْلَوْلِیَا. لِیُکْلَوْلُوْا. لِتُکْلَوْلِیَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے :لِیُکْلَوْلِیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُکْلَوْلٰی بِہٖ سے لِیُکْلَوْلَ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے :لَا تَکْلَوْلِ .

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے :لَا تَکْلَوْلِیَا. لَا تَکْلَوْلُوْا. لَا تَکْلَوْلِیْ. لَا تَکْلَوْلِیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے :لَا تَکْلَوْلِیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُکْلَوْلٰی بِکَ سے لَا تُکْلَوْلَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی

جیسے :لَا یَکْلَوْلِ. لَا تَکْلَوْلِ. لَا اَکْلَوْلِ. لَا نَکْلَوْلِ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَا یَکْلَوْلِیَا. لَا یَکْلَوْلُوْا. لَا تَکْلَوْلِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے :لَا یَکْلَوْلِیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُکْلَوْلٰی بِہٖ سے لَا یُکْلَوْلَ بِہٖ.

بحث اسم ظرف

مُکْلَوْلًی :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُکْلَوْلَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُکْلَوْلًی بن گیا۔

مُکْلَوْلَیَانِ. مُکْلَوْلَیَاتٌ : صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُکْلَوْلٍ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُکْلَوْلِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مُکْلَوْلِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُکْلَوْلٍ بن گیا۔

مُکْلَوْلِیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُکْلَوْلُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُکْلَوْلِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُکْلَوْلُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو مُکْلَوْلُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُکْلَوْلُوْنَ بن گیا۔

مُکْلَوْلِیَۃٌ. مُکْلَوْلِیَتَانِ. مُکْلَوْلِیَاتٌ:صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مونث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُکْلَوْلًی بِہٖ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُکْلَوْلَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُکْلَوْلَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُکْلَوْلًی بِہٖ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ
جیسے: اَلْاِهْدَاءُ (ہدیہ دینا، ہدایت دینا)

اِهْدَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ.

اصل میں اِهْدَایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِهْدَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَهْدٰی :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب افعال.

اصل میں اَهْدَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَهْدٰی بن گیا۔

اَهْدَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَهْدَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَهْدَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَهْدَوْا بن گیا۔

اَهْدَتْ. اَهْدَتَا :۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَهْدَیَتْ. اَهْدَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَهْدَتْ. اَهْدَتَا بن گئے۔

اَهْدَیْنَ. اَهْدَیْتَ. اَهْدَیْتُمَا. اَهْدَیْتُمْ. اَهْدَیْتِ. اَهْدَیْتُمَا. اَهْدَیْتُنَّ. اَهْدَیْتُ. اَهْدَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تمام تک صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُهْدِیَ. اُهْدِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُهْدُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُهْدِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُهْدُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُهْدُوْوْا ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُهْدُوْا بن گیا۔

اُھْدِیتُ. اُھْدِیتَا. اُھْدِینَ. اُھْدِیتَ. اُھْدِیتُمَا. اُھْدِیتُم. اُھْدِیتِ. اُھْدِیتُما. اُھْدِیتُنَّ. اُھْدِیتُ. اُھْدِینَا.

صیغہ واحد مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُھْدِیْ. تُھْدِیْ. اُھْدِیْ. نُھْدِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُھْدِیُ. تُھْدِیُ. اُھْدِیُ. نُھْدِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُھْدِیْ. تُھْدِیْ. اُھْدِیْ. نُھْدِیْ بن گئے۔

یُھْدِیَانِ. تُھْدِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُھْدُوْنَ. تُھْدُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یُھْدِیُوْنَ. تُھْدِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُھْدُیْوْنَ. تُھْدُیْوْنَ ہو گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یُھْدُوْنَ. تُھْدُوْنَ بن گئے۔

یُھْدِیَانِ. تُھْدِیَانِ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُھْدِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُھْدِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُھْدِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُھْدٰی. تُھْدٰی. اُھْدٰی. نُھْدٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُھْدَیُ. تُھْدَیُ. اُھْدَیُ. نُھْدَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُھْدٰی. تُھْدٰی. اُھْدٰی. نُھْدٰی بن گئے۔

یُھْدَیَانِ. تُھْدَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُھْدَوْنَ. تُھْدَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَھْدَیُوْنَ. تَھْدَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُھْدَاوْنَ. تُھْدَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُھْدَوْنَ تُھْدَوْنَ بن گئے۔

یُھْدَیْنَ. تُھْدَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُھْدَیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُھْدَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُھْدَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَھْدِ. لَمْ تَھْدِ. لَمْ اَھْدِ. لَمْ نَھْدِ.

اورمجہول میں: لَمْ یُھْدَ. لَمْ تُھْدَ. لَمْ اُھْدَ. لَمْ نُھْدَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے'دو جمع مذکر غائب وحاضر'ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَھْدِیَا. لَمْ یَھْدُوْا. لَمْ تَھْدِیَا.لَمْ تَھْدُوْا. لَمْ تَھْدِیْ . لَمْ تَھْدِیَا.

اورمجہول میں:لَمْ یُھْدَیَا. لَمْ یُھْدَوْا. لَمْ تُھْدَیَا.لَمْ تُھْدَوْا. لَمْ تُھْدَیْ . لَمْ تُھْدَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَمْ یَھْدِیْنَ. لَمْ تَھْدِیْنَ . اورمجہول میں: لَمْ یُھْدَیْنَ. لَمْ تُھْدَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر'واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّهْدِیَ. لَنْ تُهْدِیَ. لَنْ اُهْدِیَ. لَنْ نُّهْدِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّهْدٰی. لَنْ تُهْدٰی. لَنْ اُهْدٰی. لَنْ نُّهْدٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّهْدِيَا. لَنْ يُّهْدُوْا. لَنْ تُهْدِيَا. لَنْ تُهْدُوْا. لَنْ تُهْدِیْ. لَنْ تُهْدِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّهْدَيَا. لَنْ يُّهْدَوْا. لَنْ تُهْدَيَا. لَنْ تُهْدَوْا. لَنْ تُهْدَیْ. لَنْ تُهْدَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُّهْدِيْنَ. لَنْ تُهْدِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّهْدَيْنَ. لَنْ تُهْدَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے تبدیل ہوگئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُهْدِيَنَّ. لَتُهْدِيَنَّ. لَاُهْدِيَنَّ. لَنُهْدِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُهْدِيَنْ. لَتُهْدِيَنْ. لَاُهْدِيَنْ. لَنُهْدِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُهْدَيَنَّ. لَتُهْدَيَنَّ. لَاُهْدَيَنَّ. لَنُهْدَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُهْدَيَنْ. لَتُهْدَيَنْ. لَاُهْدَيَنْ. لَنُهْدَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُهْدُنَّ. لَتُهْدُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُهْدُنْ. لَتُهْدُنْ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُهْدَوُنَّ. لَتُهْدَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُهْدَوُنْ. لَتُهْدَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُهْدِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُهْدِنْ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُهْدَيِنَّ اور

نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُھْدَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُھْدِیَانِّ. لَتُھْدِیَانِّ. لَیُھْدِیْنَانِّ. لَتُھْدِیَانِّ. لَتُھْدِیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُھْدَیَانِّ. لَتُھْدَیَانِّ. لَیُھْدَیْنَانِّ. لَتُھْدَیَانِّ. لَتُھْدَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَھْدِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُھْدِیْ (جو اصل میں تُـتَھْدِیْ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَھْدِ بن گیا۔

اَھْدِیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُھْدِیَانِ (جو اصل میں تُتَھْدِیَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَھْدِیَا بن گیا۔

اَھْدُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُھْدُوْنَ (جو اصل میں تُتَھْدُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَھْدُوْا بن گیا۔

اَھْدِیْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُھْدِیْنَ (جو اصل میں تُـتَھْدِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَھْدِیْ بن گیا۔

اَھْدِیْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُھْدِیْنَ (جو اصل میں تُـتَھْدِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو اَھْدِیْنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔ جیسے: تُھْدٰی سے لِتُھْدَ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے: لِتُھْدَیَا. لِتُھْدَوْا. لِتُھْدَیْ. لِتُھْدَیَا. ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُھْدَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَھْدِ. لِتَھْدِ. لِأَھْدِ. لِنَھْدِ.

اور مجہول میں: لِیُھْدَ. لِتُھْدَ. لِأُھْدَ. لِنُھْدَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے

معروف میں: لِیَھْدِیَا. لِیَھْدُوْا. لِتَھْدِیَا.

اور مجہول میں: لِیُھْدَیَا. لِیُھْدَوْا. لِتُھْدَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَھْدِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُھْدَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَھْدِ. اور مجہول میں: لَا تُھْدَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لَا تَھْدِیَا. لَا تَھْدُوْا. لَا تَھْدِیْ. لَا تَھْدِیَا. اور مجہول میں: لَا تُھْدَیَا. لَا تُھْدَوْا. لَا تُھْدَیْ. لَا تُھْدَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَھْدِیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُھْدَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے

انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَهْدِ. لَا تَهْدِ. لَا اَهْدِ. لَا نَهْدِ.

اور مجہول میں: لَا یُهْدَ. لَا تُهْدَ. لَا اُهْدَ. لَا نُهْدَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَهْدِیَا. لَا یَهْدُوْا. لَا تَهْدِیَا.

اور مجہول میں: لَا یُهْدَیَا. لَا یُهْدَوْا. لَا تُهْدَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَهْدِیْنَ. اور مجہول میں: لَا یُهْدَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَهْدًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَهْدَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَهْدًی بن گیا۔

مَهْدَیَانِ. مَهْدَیَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُهْدٍ: ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُهْدِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُهْدٍ بن گیا۔

مُهْدِیَانِ: ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُهْدُوْنَ: ۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُهْدِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُهْدُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُهْدُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُهْدُوْنَ بن گیا۔

مُهْدِیَةٌ. مُهْدِیَتَانِ. مُهْدِیَاتٌ: ۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُهْدًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُهْدَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُهْدًى بن گیا۔

مُهْدَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُهْدَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُهْدَيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُهْدَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُهْدَوْنَ بن گیا۔

مُهْدَاةٌ. مُهْدَاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُهْدَيَةٌ. مُهْدَيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُهْدَاةٌ. مُهْدَاتَانِ بن گئے۔

مُهْدَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفْعِيْلٌ جیسے اَلتَّسْوِيَةُ (کسی کی پریشانی دور کرنا)

تَسْوِيَةٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفْعِيْلٌ . اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

سَوّٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب تفعیل.

اصل میں سَوَّيَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو سَوّٰی بن گیا۔

سَوَّيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

سَرَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سَـرَيُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو سَرَوْا بن گیا۔

سَرَتْ. سَرَتَا:۔صیغہائے واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں سَـرَيَـتْ. سَـرَيَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا توسَرَتْ. سَرَتَا بن گئے۔

سَرَيْنَ. سَرَيْتَ. سَرَيْتُمَا. سَرَيْتُمْ. سَرَيْتِ. سَرَيْتُمَا. سَرَيْتُنَّ. سَرَيْتُ. سَرَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُرِيَ. سُرِيَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

سُرُوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سُرِيُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو سُرْيُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو سُرُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو سُرُوْا بن گیا۔

سُرِيَتْ سُرِيَتَا. سُرِيْنَ. سُرِيْتَ. سُرِيْتُمَا. سُرِيْتُمْ. سُرِيْتِ. سُرِيْتُمَا. سُرِيْتُنَّ. سُرِيْتُ. سُرِيْنَا.

صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْرِيْ. تَسْرِيْ. اَسْرِيْ. نَسْرِيْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَسْـرِيُ. تَسْـرِيُ. اَسْـرِيُ. نَسْرِيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يَسْرِيْ. تَسْرِيْ. اَسْرِيْ. نَسْرِيْ بن گیا۔

يَسْرِيَانِ. تَسْرِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسَرُّوْنَ. تُسَرُّوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَرِّيُوْنَ. تُسَرِّيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُسَرْيُوْنَ. تُسَرْيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يُسَرُّوْنَ. تُسَرُّوْنَ بن گئے۔

يُسَرِّيْنَ. تُسَرِّيْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسَرِّيْنَ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَرِّيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُسَرِّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسَرّٰى. تُسَرّٰى. اُسَرّٰى. نُسَرّٰى:۔ صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم

اصل میں يُسَرَّيُ. تُسَرَّيُ. اُسَرَّيُ. نُسَرَّيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُسَرّٰى. تُسَرّٰى. اُسَرّٰى. نُسَرّٰى بن گئے۔

يُسَرَّيَانِ. تُسَرَّيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسَرَّوْنَ. تُسَرَّوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَرَّيُوْنَ. تُسَرَّيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُسَرَّاوْنَ. تُسَرَّاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُسَرَّوْنَ. تُسَرَّوْنَ بن گئے۔

يُسَرَّيْنَ. تُسَرَّيْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسَرَّيْنَ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَرَّيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسَرَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَرِّ. لَمْ تُسَرِّ . لَمْ اُسَرِّ . لَمْ نُسَرِّ .

اور مجہول میں: لَمْ يُسَرَّ. لَمْ تُسَرَّ. لَمْ اُسَرَّ. لَمْ نُسَرَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَرِّيَا. لَمْ يُسَرُّوْا. لَمْ تُسَرِّيَا. لَمْ تُسَرُّوْا. لَمْ تُسَرِّيْ . لَمْ تُسَرِّيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَرَّيَا. لَمْ يُسَرَّوْا. لَمْ تُسَرَّيَا. لَمْ تُسَرَّوْا. لَمْ تُسَرَّيْ . لَمْ تُسَرَّيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُسَرِّيْنَ. لَمْ تُسَرِّيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُسَرَّيْنَ. لَمْ تُسَرَّيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَـنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ لیکن مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَرِّيَ. لَنْ تُسَرِّيَ. لَنْ اُسَرِّيَ. لَنْ نُسَرِّيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُسَرّٰى. لَنْ تُسَرّٰى. لَنْ اُسَرّٰى. لَنْ نُسَرّٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَرِّيَا. لَنْ يُسَرُّوْا. لَنْ تُسَرِّيَا. لَنْ تُسَرُّوْا. لَنْ تُسَرِّيْ. لَنْ تُسَرِّيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسَرَّيَا. لَنْ يُسَرَّوْا. لَنْ تُسَرَّيَا. لَنْ تُسَرَّوْا. لَنْ تُسَرَّيْ. لَنْ تُسَرَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُسَرِّيْنَ. لَنْ تُسَرِّيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُسَرَّيْنَ. لَنْ تُسَرَّيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُسَرِّیَنَّ. لَتُسَرِّیَنَّ. لَاُسَرِّیَنَّ. لَنُسَرِّیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُسَرِّیَنْ. لَتُسَرِّیَنْ. لَاُسَرِّیَنْ. لَنُسَرِّیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسَرَّیَنَّ. لَتُسَرَّیَنَّ. لَاُسَرَّیَنَّ. لَنُسَرَّیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسَرَّیَنْ. لَتُسَرَّیَنْ. لَاُسَرَّیَنْ. لَنُسَرَّیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُسَرُّنَّ. لَتُسَرُّنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُسَرُّنْ. لَتُسَرُّنْ.

لیکن مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسَرَّوُنَّ. لَتُسَرَّوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسَرَّوُنْ. لَتُسَرَّوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُسَرِّنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُسَرِّنْ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُسَرَّیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسَرَّیِنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُسَرِّیَانِّ. لَتُسَرِّیَانِّ. لَیُسَرِّیْنَانِّ. لَتُسَرِّیَانِّ. لَتُسَرِّیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُسَرَّیَانِّ. لَتُسَرَّیَانِّ. لَیُسَرَّیْنَانِّ. لَتُسَرَّیَانِّ. لَتُسَرَّیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

سَرِّ: ۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَرِّیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو سَرِّ بن گیا۔

سَرِّیَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَرِّیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے آخر

سے حرف علت گرادیا تو سَرِیَا بن گیا

سَرُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسْرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو سَرُوْا بن گیا۔

سَرِیْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسْرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو سَرِیْ بن گیا۔

سَرِیْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسْرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالا حرف متحرک ہے تو سَرِیْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُسْرٰی سے لِتُسْرَ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُسْرَیَا. لِتُسْرَوْا. لِتُسْرَیْ. لِتُسْرَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسْرَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُسْرِ. لِتُسْرِ. لِأُسْرِ. لِنُسْرِ.

اور مجہول میں: لِیُسْرَ. لِتُسْرَ. لِأُسْرَ. لِنُسْرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِیُسْرِیَا. لِیُسْرُوْا. لِتُسْرِیَا.

اور مجہول میں :لِيُسَرَّيَا. لِيُسَرُّوْا. لِتُسَرَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لِيُسَرِّيْنَ. اور مجہول میں :لِيُسَرَّيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں :لَا تُسَرِّ. اور مجہول میں : لَا تُسَرَّ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُسَرِّيَا. لَا تُسَرُّوْا. لَا تُسَرِّيْ. لَا تُسَرِّيَا. اور مجہول میں: لَا تُسَرَّيَا. لَا تُسَرُّوْا. لَا تُسَرَّيْ. لَا تُسَرَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَا تُسَرِّيْنَ. اور مجہول میں :لَا تُسَرَّيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُسَرِّ. لَا تُسَرِّ. لَا أُسَرِّ. لَا نُسَرِّ.

اور مجہول میں: لَا يُسَرَّ. لَا تُسَرَّ. لَا أُسَرَّ. لَا نُسَرَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا يُسَرِّيَا. لَا يُسَرُّوْا. لَا تُسَرِّيَا.

اور مجہول میں: لَا يُسَرَّيَا. لَا يُسَرُّوْا. لَا تُسَرَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَا يُسَرِّيْنَ اور مجہول میں :لَا يُسَرَّيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْرًى:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْرَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْرًى بن گیا۔

مُسْرَيَانِ . مُسْرَيَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُسْرٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْرِيٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُسْرٍ بن گیا۔

مُسْرِيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسْرُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْرِيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُسْرُيْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُسْرُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسْرُوْنَ بن گیا۔

مُسْرِيَةٌ. مُسْرِيَتَانِ. مُسْرِيَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسْرًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْرَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْرًى بن گیا۔

مُسْرَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعولاپنی اصل پر ہے۔

مُسْرَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکراس مفعول۔

اصل میں مُسْرَيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُسْرَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْرَوْنَ بن گیا۔

مُسَرَّاۃٌ. مُسَرَّاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسَرَّیَۃٌ. مُسَرَّیَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُسَرَّاۃٌ.

مُسَرَّاتَانِ بن گئے۔

مُسَرَّیَاتٌ:۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب مُفَاعَلَۃ جیسے اَلْمُمَارَاۃُ. وَالْمِرَاءُ (کسی کی پریشانی دور کرنا)

مُمَارَاۃٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب مُفَاعَلَۃ .

اصل میں مُمَارَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُمَارَاۃٌ بن گیا۔

مِرَاءٌ: صیغہ اسم مصدر۔

اصل میں مِرَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو مِرَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

مَارٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں مَارَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَارٰی بن گیا۔

مَارَیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

مَارَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں مَارَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَارَوْا بن گیا۔

مَارَتْ. مَارَتَا:۔ صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں مَارَیَتْ. مَارَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَارَتْ. مَارَتَا بن گئے۔

مَارَیْنَ. مَارَیْتَ. مَارَیْتُمَا. مَارَیْتُمْ. مَارَیْتِ. مَارَیْتُمَا. مَارَیْتُنَّ. مَارَیْتُ. مَارَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

مُوْرِیَ. مُوْرِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں مُارِیَ. مُارِیَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوْرِیَ . مُوْرِیَا بن گئے۔

مُوْرُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں مُارِیُوْا تھا۔ معتل قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوْرِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُوْرُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوْرُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُوْرُوْا بن گیا۔

مُوْرِیَتْ. مُوْرِیَتَا. مُوْرِیْنَ. مُوْرِیْتَ. مُوْرِیْتُمَا. مُوْرِیْتُمْ. مُوْرِیْتِ. مُوْرِیْتُمَا. مُوْرِیْتُنَّ. مُوْرِیْتُ. مُوْرِیْنَا.

سیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں مُارِیْنَ. مُارِیْتَ. مُارِیْتُمَا. مُارِیْتُمْ. مُارِیْتِ. مُارِیْتُمَا. مُارِیْتُنَّ. مُارِیْتُ. مُارِیْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُمَارِیْ. تُمَارِیْ. اُمَارِیْ. نُمَارِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُمَارِیُ. تُمَارِیُ. اُمَارِیُ. نُمَارِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُمَارِیْ. تُمَارِیْ. اُمَارِیْ. نُمَارِیْ بن گئے۔

یُمَارِیَانِ. تُمَارِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُمَارُوْنَ. تُمَارُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُمَارِیُوْنَ. تُمَارِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُمَارُیْوْنَ. تُمَارُیْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یُمَارُوْنَ. تُمَارُوْنَ بن گئے۔

يُمَارِيْنَ. تُمَارِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُمَارِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُمَارِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُمَارِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُمَارٰى. تُمَارٰى. اُمَارٰى. نُمَارٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُمَارَيُ. تُمَارَيُ. اُمَارَيُ. نُمَارَيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُمَارٰى. تُمَارٰى. اُمَارٰى. نُمَارٰى بن گئے۔

يُمَارَيَانِ. تُمَارَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُمَارَوْنَ. تُمَارَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُمَارَيُوْنَ. تُمَارَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُمَارَاوْنَ. تُمَارَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو يُمَارَوْنَ. تُمَارَوْنَ بن گئے۔

يُمَارَيْنَ. تُمَارَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُمَارَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُمَارَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُمَارَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يُمَارِ. لَمْ تُمَارِ. لَمْ اُمَارِ. لَمْ نُمَارِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُمَارَ. لَمْ تُمَارَ. لَمْ اُمَارَ. لَمْ نُمَارَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُمَارِيَا. لَمْ يُمَارُوْا. لَمْ تُمَارِيَا. لَمْ تُمَارُوْا. لَمْ تُمَارِیْ. لَمْ تُمَارِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُمَارَيَا. لَمْ يُمَارَوْا. لَمْ تُمَارَيَا. لَمْ تُمَارَوْا. لَمْ تُمَارَیْ. لَمْ تُمَارَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُمَارِيْنَ. لَمْ تُمَارِيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُمَارَيْنَ. لَمْ تُمَارَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُمَارِيَ. لَنْ تُمَارِيَ. لَنْ اُمَارِيَ. لَنْ نُمَارِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُمَارٰى. لَنْ تُمَارٰى. لَنْ اُمَارٰى. لَنْ نُمَارٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُمَارِيَا. لَنْ يُمَارُوْا. لَنْ تُمَارِيَا. لَنْ تُمَارُوْا. لَنْ تُمَارِیْ. لَنْ تُمَارِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُمَارَيَا. لَنْ يُمَارَوْا. لَنْ تُمَارَيَا. لَنْ تُمَارَوْا. لَنْ تُمَارَیْ. لَنْ تُمَارَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُمَارِيْنَ. لَنْ تُمَارِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُمَارَيْنَ. لَنْ تُمَارَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُمَارِيَنَّ. لَتُمَارِيَنَّ. لَاُمَارِيَنَّ. لَنُمَارِيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُمَارِیَنْ. لَتُمَارِیَنْ. لَأُمَارِیَنْ. لَنُمَارِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمَارَیَنَّ. لَتُمَارَیَنَّ. لَأُمَارَیَنَّ. لَنُمَارَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُمَارَیَنْ. لَتُمَارَیَنْ. لَأُمَارَیَنْ. لَنُمَارَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں :لَیُمَارُنَّ. لَتُمَارُنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں :لَیُمَارُنْ. لَتُمَارُنْ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے :نون تاکید ثقیلہ مجہول میں

:لَیُمَارَوُنَّ. لَتُمَارَوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں :لَیُمَارَوُنْ. لَتُمَارَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر معروف سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔لیکن مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر ?0 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُمَارِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُمَارِنْ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں :لَتُمَارَیِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُمَارَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں :لَیُمَارِیَانِّ. لَتُمَارِیَانِّ. لَیُمَارِیْنَانِّ. لَتُمَارِیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُمَارَیَانِّ. لَتُمَارَیَانِّ. لَیُمَارَیْنَانِّ. لَتُمَارَیَانِّ. لَتُمَارَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

مَارِ :۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمَارِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو مَارِ بن گیا۔

مَارِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمَارِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو مَارِیَا بن گیا۔

مَارُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمَارُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو مَارُوْا بن گیا۔

مَارِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تُمَارِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو مَارِیْ بن گیا۔

مَارِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تُمَارِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے تو مَارِیْنَ بن گیا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُمَارٰی سے لِتُمَارَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُمَارَیَا. لِتُمَارَوْا. لِتُمَارَیْ. لِتُمَارَیَا صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُمَارَیْنَ

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُمَارِ. لِتُمَارِ. لِأُمَارِ. لِنُمَارِ.

اور مجہول میں:لِیُمَارَ. لِتُمَارَ. لِأُمَارَ. لِنُمَارَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے

معروف میں:لِیُمَارِیَا. لِیُمَارُوْا. لِتُمَارِیَا.

اور مجہول میں:لِیُمَارَیَا. لِیُمَارَوْا. لِتُمَارَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُمَارِیْنَ. اور مجہول میں:لِیُمَارَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُمَارِ. اور مجہول میں: لَا تُمَارَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُمَارِيَا. لَا تُمَارُوْا. لَا تُمَارِيْ. لَا تُمَارِيَا. اور مجہول میں: لَا تُمَارَيَا. لَا تُمَارَوْا. لَا تُمَارَيْ. لَا تُمَارَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُمَارِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُمَارَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُمَارِ. لَا تُمَارِ. لَا أُمَارِ. لَا نُمَارِ.

اور مجہول میں: لَا يُمَارَ. لَا تُمَارَ. لَا أُمَارَ. لَا نُمَارَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُمَارِيَا. لَا يُمَارُوْا. لَا تُمَارِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُمَارَيَا. لَا يُمَارَوْا. لَا تُمَارَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُمَارِيْنَ اور مجہول میں: لَا يُمَارَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُمَارًى: ۔صیغہ واحد اسم ظرف

اصل میں مُـمَارَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُمَارًى بن گیا۔

مُمَارَيَانِ ۔ مُمَارَيَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُمَارِی :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُمَارِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُمَارٍ بن گیا۔

مُمَارِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُمَارُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُمَارِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُمَارُیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُمَارُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُمَارُوْنَ بن گیا۔

مُمَارِيَةٌ. مُمَارِيَتَانِ. مُمَارِيَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُمَارًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُمَارَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُمَارًی بن گیا۔

مُمَارَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُمَارَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُمَارَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُمَارَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُمَارَوْنَ بن گیا۔

مُمَارَاةٌ. مُمَارَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُمَارَيَةٌ. مُمَارَيَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُمَارَاةٌ.

مُمَارَاتَانِ بن گئے۔

مُمَارَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَعُّلٌ
جیسے: اَلتَّقَرِّیْ (پریشانی دور کرنا)

تَقَرِّی : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَعُّل .

اصل میں تَقَرُّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا تو تَقَرِّیٌ بن گیا۔یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو تَقَرٍّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَقَرّٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب تَفَعُّل.

اصل میں تَقَرَّیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَقَرّٰی بن گیا۔

تَقَرَّيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

تَقَرَّوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَقَرَّيُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَقَرَّوْا بن گیا۔

تَقَرَّتْ. تَقَرَّتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَقَرَّيَتْ. تَقَرَّيَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَقَرَّتْ. تَقَرَّتَا بن گئے۔

تَقَرَّيْنَ. تَقَرَّيْتَ. تَقَرَّيْتُمَا. تَقَرَّيْتُمْ. تَقَرَّيْتِ. تَقَرَّيْتُمَا. تَقَرَّيْتُنَّ. تَقَرَّيْتُ. تَقَرَّيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُقُرِیَ. تُقُرِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُقُرُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تُقُرِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُقُرُیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُقُرُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو تُقُرُوْا بن گیا۔

تُقُرِیَتْ. تُقُرِیَتَا. تُقُرِیْنَ. تُقُرِیْتَ. تُقُرِیْتُمَا. تُقُرِیْتُمْ. تُقُرِیْتِ. تُقُرِیْتُمَا. تُقُرِیْتُنَّ. تُقُرِیْتُ. تُقُرِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَقَرّٰی. تَتَقَرّٰی. اَتَقَرّٰی. نَتَقَرّٰی:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَتَقَرَّیُ. تَتَقَرَّیُ. اَتَقَرَّیُ. نَتَقَرَّیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَقَرّٰی. تَتَقَرّٰی. اَتَقَرّٰی. نَتَقَرّٰی بن گئے۔

یَتَقَرَّیَانِ. تَتَقَرَّیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَتَقَرَّوْنَ. تَتَقَرَّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَتَقَرَّیُوْنَ. تَتَقَرَّیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَقَرَّاوْنَ. تَتَقَرَّاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یَتَقَرَّوْنَ. تَتَقَرَّوْنَ بن گئے ۔

یَتَقَرَّیْنَ. تَتَقَرَّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَقَرَّیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَقَرَّیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَتَقَرَّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتْقَرٰی. تُتْقَرٰی. اُتْقَرٰی. نُتْقَرٰی:۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُتْقَرْیُ. تُتْقَرْیُ. اُتْقَرْیُ. نُتْقَرْیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُتْقَرٰی. تُتْقَرٰی. اُتْقَرٰی. نُتْقَرٰی بن گئے۔

یُتْقَرَیَانِ. تُتْقَرَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُتْقَرَوْنَ. تُتْقَرَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُتْقَرَیُوْنَ. تُتْقَرَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُتْقَرَاوْنَ. تُتْقَرَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو یُتْقَرَوْنَ. تُتْقَرَوْنَ بن گئے۔

یُتْقَرَیْنَ. تُتْقَرَیْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُتْقَرَیْنَ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتْقَرَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُتْقَرَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. یَتْقَرَ. لَمْ تَتْقَرَ. لَمْ اَتْقَرَ. لَمْ نَتْقَرَ.

اور مجہول میں: لَمْ یُتْقَرَ. لَمْ تُتْقَرَ. لَمْ اُتْقَرَ. لَمْ نُتْقَرَ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتْقَرَیَا. لَمْ یَتْقَرَوْا. لَمْ تَتْقَرَیَا. لَمْ تَتْقَرَوْا. لَمْ تَتْقَرَیْ. لَمْ تَتْقَرَیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُتْقَرَیَا. لَمْ یُتْقَرَوْا. لَمْ تُتْقَرَیَا. لَمْ تُتْقَرَوْا. لَمْ تُتْقَرَیْ. لَمْ تُتْقَرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَقَرَّیْنَ. لَمْ تَتَقَرَّیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُتَقَرَّیْنَ. لَمْ تُتَقَرَّیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَتَقَرّٰی. لَنْ تَتَقَرّٰی. لَنْ اَتَقَرّٰی. لَنْ نَتَقَرّٰی.

اور مجہول میں: لَنْ یُتَقَرّٰی. لَنْ تُتَقَرّٰی. لَنْ اُتَقَرّٰی. لَنْ نُتَقَرّٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَتَقَرَّیَا. لَنْ یَتَقَرَّوْا. لَنْ تَتَقَرَّیَا. لَنْ تَتَقَرَّوْا. لَنْ تَتَقَرَّیْ. لَنْ تَتَقَرَّیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُتَقَرَّیَا. لَنْ یُتَقَرَّوْا. لَنْ تُتَقَرَّیَا. لَنْ تُتَقَرَّوْا. لَنْ تُتَقَرَّیْ. لَنْ تُتَقَرَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَتَقَرَّیْنَ. لَنْ تَتَقَرَّیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُتَقَرَّیْنَ. لَنْ تُتَقَرَّیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَقَرَّیَنَّ. لَتَتَقَرَّیَنَّ. لَاَتَقَرَّیَنَّ. لَنَتَقَرَّیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَقَرَّیَنْ. لَتَتَقَرَّیَنْ. لَاَتَقَرَّیَنْ. لَنَتَقَرَّیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَقَرَّیَنَّ. لَتُتَقَرَّیَنَّ. لَاُتَقَرَّیَنَّ. لَنُتَقَرَّیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَقَرَّیَنْ. لَتُتَقَرَّیَنْ. لَاُتَقَرَّیَنْ. لَنُتَقَرَّیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَقَرَّوُنَّ. لَتَتَقَرَّوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَقَرَّوُنْ. لَتَتَقَرَّوُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَقَرَّوُنَّ. لَتُتَقَرَّوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَقَرَّوُنْ. لَتُتَقَرَّوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَقَرِّیِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَقَرِّیِنْ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَقَرِّیِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَقَرِّیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَقَرَّیَانِّ. لَتَتَقَرَّیَانِّ. لَیَتَقَرَّیْنَانِّ. لَتَتَقَرَّیَانِّ. لَتَتَقَرَّیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُتَقَرَّیَانِّ. لَتُتَقَرَّیَانِّ. لَیُتَقَرَّیْنَانِّ. لَتُتَقَرَّیَانِّ. لَتُتَقَرَّیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

تَقَرَّ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرّٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو تَقَرَّ بن گیا۔

تَقَرَّیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَقَرَّیَا بن گیا۔

تَقَرَّوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَقَرَّوْا بن گیا۔

تَقَرَّیْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَقَرَّیْ بن گیا۔

تَقَرَّیْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو تَقَرَّیْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَقْرٰی سے لِتُتَقْرَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَقْرَيَا. لِتُتَقْرَوْا. لِتُتَقْرَىْ. لِتُتَقْرَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَقْرَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَتَقْرَ. لِتَتَقْرَ. لِأَتَقْرَ. لِنَتَقْرَ.

اور مجہول میں: لِيُتَقْرَ. لِتُتَقْرَ. لِأُتَقْرَ. لِنُتَقْرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَتَقْرَيَا. لِيَتَقْرَوْا. لِتَتَقْرَيَا.

اور مجہول میں: لِيُتَقْرَيَا. لِيُتَقْرَوْا. لِتُتَقْرَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَتَقْرَيْنَ. اور مجہول میں: لِيُتَقْرَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَقْرَ. اور مجہول میں: لَا تُتَقْرَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَقْرَيَا. لَا تَتَقْرَوْا. لَا تَتَقْرَىْ. لَا تَتَقْرَيَا. اور مجہول میں: لَا تُتَقْرَيَا. لَا تُتَقْرَوْا. لَا تُتَقْرَىْ. لَا تُتَقْرَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَقْرَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُتَقْرَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَقَرَّ. لَا تَتَقَرَّ. لَا أَتَقَرَّ. لَا نَتَقَرَّ.

اور مجہول میں: لَا يُتَقَرَّ. لَا تُتَقَرَّ. لَا أُتَقَرَّ. لَا نُتَقَرَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا يَتَقَرَّيَا. لَا يَتَقَرَّوْا. لَا تَتَقَرَّيَا.

اور مجہول میں: لَا يُتَقَرَّيَا. لَا يُتَقَرَّوْا. لَا تُتَقَرَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَقَرَّيْنَ اور مجہول میں: لَا يُتَقَرَّيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَقَرًّى:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَقَرَّيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَقَرًّى بن گیا۔

مُتَقَرَّيَانِ . مُتَقَرَّيَاتٌ:۔ صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُتَقَرٍّ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَقَرِّيٌ تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُتَقَرٍّ بن گیا۔

مُتَقَرِّيَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُتَقَرُّوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَقَرِّيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَقَرُّيْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُتَقَرُّوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُتَقْرُوْنَ بن گیا۔

مُتَقْرِيَةٌ. مُتَقْرِيَتَانِ. مُتَقْرِيَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُتَقْرًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَقْرَىٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَقْرًى بن گیا۔

مُتَقْرَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُتَقْرَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَقْرَيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُتَقْرَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَقْرَوْنَ بن گیا۔

مُتَقْرَاةٌ. مُتَقْرَاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَقْرَيَةٌ. مُتَقْرَيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُتَقْرَاةٌ. مُتَقْرَاتَانِ بن گئے۔

مُتَقْرَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَاعُلٌ جیسے اَلتَّهَادِيْ. (ایک دوسرے کو ہدیہ دینا)

تَهَادِيْ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَاعُلٌ.

اصل میں تَهَادُيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا تو تَهَادِيٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو تَهَادٍ بن گیا۔ اگر تنوین کو گرادیا جائے تو تَهَادِيْ بنے گا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَهَادٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَھَادَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تَھَادٰی بن گیا۔

تَھَادَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

تَھَادَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَھَادَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَھَادَوْا بن گیا۔

تَھَادَتْ. تَھَادَتَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَھَادَیَتْ. تَھَادَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَھَادَتْ. تَھَادَتَا بن گئے۔

تَھَادَیْنَ. تَھَادَیْتَ. تَھَادَیْتُمَا. تَھَادَیْتُمْ. تَھَادَیْتِ. تَھَادَیْتُمَا. تَھَادَیْتُنَّ. تَھَادَیْتُ. تَھَادَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُھُوْدِیَ. تُھُوْدِیَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُھَادِیَ. تُھَادِیَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کردیا تو تُھُوْدِیَ . تُھُوْدِیَا بن گئے۔

تُھُوْدُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں تُھَادِیُوْا تھا۔معتل قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کردیا تو تُھُوْدِیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُھُوْدُیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو تُھُوْدُوْوْا ہوگیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو تُھُوْدُوْا بن گیا۔

تُھُوْدِیَتْ. تُھُوْدِیَتَا. تُھُوْدِیْنَ. تُھُوْدِیْتَ. تُھُوْدِیْتُمَا. تُھُوْدِیْتُمْ. تُھُوْدِیْتِ. تُھُوْدِیْتُمَا. تُھُوْدِیْتُنَّ. تُھُوْدِیْتُ.

تُهُوْدِيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک

اصل میں تُهُادِيَتْ. تُهُادِيَتَا. تُهُادِيْنَ. تُهُادِيْتَ. تُهُادِيْتُمَا. تُهُادِيْتُمْ. تُهُادِيْتِ. تُهُادِيْتُمَا. تُهُادِيْتُنَّ. تُهُادِيْتُ. تُهُادِيْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَهَادٰى. تَتَهَادٰى. اَتَهَادٰى. نَتَهَادٰى:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَتَهَادَىُ. تَتَهَادَىُ. اَتَهَادَىُ. نَتَهَادَىُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يَتَهَادٰى. تَتَهَادٰى. اَتَهَادٰى. نَتَهَادٰى بن گئے۔

يَتَهَادَيَانِ. تَتَهَادَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَتَهَادَوْنَ. تَتَهَادَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَهَادَيُوْنَ. تَتَهَادَيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يَتَهَاداوْنَ. تَتَهَاداوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يَتَهَادَوْنَ. تَتَهَادَوْنَ بن گئے۔

يَتَهَادَيْنَ. تَتَهَادَيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَهَادَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَهَادَيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَتَهَادَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَهَادٰى. تُتَهَادٰى. اُتَهَادٰى. نُتَهَادٰى:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُتَهَادَىُ. تُتَهَادَىُ. اُتَهَادَىُ. نُتَهَادَىُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُتَهَادٰى. تُتَهَادٰى. اُتَهَادٰى. نُتَهَادٰى بن گئے۔

يُتَهَادَيَانِ. تُتَهَادَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُتَهَادَوْنَ. تُتَهَادَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُتَهَادَيُوْنَ. تُتَهَادَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَهَـادَاوْنَ. تُتَهَـادَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُتَهَـادَوْنَ. تُتَهَادَوْنَ بن گئے۔

يُتَهَادَيْنَ. تُتَهَادَيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُتَهَادَيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتَهَـادَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُتَهَادَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَهَادَ. لَمْ تَتَهَادَ. لَمْ اَتَهَادَ. لَمْ نَتَهَادَ.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَهَادَ. لَمْ تُتَهَادَ. لَمْ اُتَهَادَ. لَمْ نُتَهَادَ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَمْ يَتَهَادَيَا. لَمْ يَتَهَادَوْا. لَمْ تَتَهَادَيَا.لَمْ تَتَهَادَوْا. لَمْ تَتَهَادَىْ . لَمْ تَتَهَادَيَا.

اور مجہول میں :لَمْ يُتَهَادَيَا. لَمْ يُتَهَادَوْا. لَمْ تُتَهَادَيَا.لَمْ تُتَهَادَوْا. لَمْ تُتَهَادَىْ . لَمْ تُتَهَادَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَمْ يَتَهَادَيْنَ. لَمْ تَتَهَادَيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُتَهَادَيْنَ. لَمْ تُتَهَادَيْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَـنْ لگادیتے ہیں۔جس

کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَهَادٰی. لَنْ تَتَهَادٰی. لَنْ اَتَهَادٰی. لَنْ نَّتَهَادٰی.

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَهَادٰی. لَنْ تُتَهَادٰی. لَنْ اُتَهَادٰی. لَنْ نُّتَهَادٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَهَادَیَا. لَنْ یَّتَهَادَوْا. لَنْ تَتَهَادَیَا. لَنْ تَتَهَادَوْا. لَنْ تَتَهَادَیْ. لَنْ تَتَهَادَیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَهَادَیَا. لَنْ یُّتَهَادَوْا. لَنْ تُتَهَادَیَا. لَنْ تُتَهَادَوْا. لَنْ تُتَهَادَیْ. لَنْ تُتَهَادَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَهَادَیْنَ. لَنْ تَتَهَادَیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُّتَهَادَیْنَ. لَنْ تُتَهَادَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَهَادَیَنَّ. لَتَتَهَادَیَنَّ. لَاَتَهَادَیَنَّ. لَنَتَهَادَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَهَادَیَنْ. لَتَتَهَادَیَنْ. لَاَتَهَادَیَنْ. لَنَتَهَادَیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَهَادَیَنَّ. لَتُتَهَادَیَنَّ. لَاُتَهَادَیَنَّ. لَنُتَهَادَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَهَادَیَنْ. لَتُتَهَادَیَنْ. لَاُتَهَادَیَنْ. لَنُتَهَادَیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَهَادَوُنَّ. لَتَتَهَادَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَهَادَوُنْ. لَتَتَهَادَوُنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَهَادَوُنَّ. لَتُتَهَادَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَهَادَوُنْ. لَتُتَهَادَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَهَادَیِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَهَادَیِنْ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَهَادَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَهَادَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف

ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَهَادَیَانِّ. لَتَتَهَادَیَانِّ. لَیَتَهَادَیْنَانِّ. لَتَتَهَادَیَانِّ. لَتَتَهَادَیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُتَهَادَیَانِّ. لَتُتَهَادَیَانِّ. لَیُتَهَادَیْنَانِّ. لَتُتَهَادَیَانِّ. لَتُتَهَادَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

تَهَادَ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَهَادٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو تَهَادَ بن گیا۔

تَهَادَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَهَادَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَهَادَیَا بن گیا۔

تَهَادَوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَهَادَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَهَادَوْا بن گیا۔

تَهَادَیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَهَادَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَهَادَیْ بن گیا۔

تَهَادَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَهَادَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے تَهَادَیْنَ بن گیا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُتَهَادٰی سے لِتُهَادَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَهَادَیَا. لِتُتَهَادَوْا. لِتُتَهَادَیْ. لِتُتَهَادَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ

رہے گا۔ جیسے: لِتُتَهَادَيْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَتَهَادَ. لِتَتَهَادَ. لِأَتَهَادَ. لِنَتَهَادَ.

اور مجہول میں: لِيُتَهَادَ. لِتُتَهَادَ. لِأُتَهَادَ. لِنُتَهَادَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَتَهَادَيَا. لِيَتَهَادَوْا. لِتَتَهَادَيَا. اور مجہول میں: لِيُتَهَادَيَا. لِيُتَهَادَوْا. لِتُتَهَادَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَتَهَادَيْنَ. اور مجہول میں: لِيُتَهَادَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَهَادَ. اور مجہول میں: لَا تُتَهَادَ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَهَادَيَا. لَا تَتَهَادَوْا. لَا تَتَهَادَيْ. لَا تَتَهَادَيَا. اور مجہول میں: لَا تُتَهَادَيَا. لَا تُتَهَادَوْا. لَا تُتَهَادَيْ. لَا تُتَهَادَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَهَادَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُتَهَادَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَھَادَ. لَا تَتَھَادَ. لَا اَتَھَادَ. لَا نَتَھَادَ.

اور مجہول میں: لَا یُتَھَادَ. لَا تُتَھَادَ. لَا اُتَھَادَ. لَا نُتَھَادَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا یَتَھَادَیَا. لَا یَتَھَادَوْا. لَا تَتَھَادَیَا.

اور مجہول میں: لَا یُتَھَادَیَا. لَا یُتَھَادَوْا. لَا تُتَھَادَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَھَادَیْنَ. اور مجہول میں: لَا یُتَھَادَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَھَادًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَھَادَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَھَادًی بن گیا۔

مُتَھَادَیَانِ . مُتَھَادَیَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُتَھَادٍی : ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَھَـــادِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُتَھَادٍی بن گیا۔

مُتَھَادِیَانِ : ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُتَھَادُوْنَ : ۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَھَادِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَھَـادُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَھَـادُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُتَھَادُوْنَ بن گیا۔

مُتَهَادِيَةٌ. مُتَهَادِيَتَانِ. مُتَهَادِيَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُتَهَادًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَهَادَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَهَادًى بن گیا۔

مُتَهَادَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُتَهَادَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَهَادَيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا مُتَهَادَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَهَادَوْنَ بن گیا۔

مُتَهَادَاةٌ. مُتَهَادَاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَهَادَيَةٌ. مُتَهَادَيَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا تو مُتَهَادَاةٌ. مُتَهَادَاتَانِ بن گئے۔

مُتَهَادَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب

ضَرَبَ. یَضْرِبُ جیسے اَلْوِقَایَةُ (بچانا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَقٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَقَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو وَقٰی بن گیا۔

وَقَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَقَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَقَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو وَقَاوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وَقَوْا بن گیا۔

وَقَتْ وَقَتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَقَیَتْ. وَقَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو وَقَاتْ. وَقَاتَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وَقَتْ. وَقَتَا بن گئے۔

وَقَیْنَ. وَقَیْتَ. وَقَیْتُمَا. وَقَیْتُمْ. وَقَیْتِ. وَقَیْتُمَا. وَقَیْتُنَّ. وَقَیْتُ. وَقَیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُقِیَ. وُقِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُقُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں وُقِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُقُیْوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو وُقُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے ایک واؤ گرادی تو تُوقُوا بن گیا۔

وُقِیتُ. وُقِیتَا. وُقِینَ. وُقِیتَ. وُقِیتُمَا. وُقِیتُم. وُقِیتِ. وُقِیتُمَا. وُقِیتُنَّ. وُقِیتُ. وُقِینَا: صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مؤنث غائب واحد وتثنیہ وجمع مذکرومؤنث حاضر واحد وجمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَقِیْ. تَقِیْ. اَقِیْ. نَقِیْ. صیغہائے واحد مذکرومؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَوْقِیُ. تَوْقِیُ. اَوْقِیُ. نَوْقِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَقِیُ. تَقِیُ. اَقِیُ. نَقِیُ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَقِیْ. تَقِیْ. اَقِیْ. نَقِیْ. بن گئے۔

یَقِیَانِ. تَقِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکرومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَوْقِیَانِ. تَوْقِیَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَقِیَانِ. تَقِیَانِ بن گئے۔

یَقُوْنَ. تَقُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَوْقِیُوْنَ. تَوْقِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَقِیُوْنَ. تَقِیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل حرف کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَقُیْوْنَ. تَقُیْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو یَقُوْوْنَ. تَقُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو یَقُوْنَ. تَقُوْنَ بن گئے۔

یَقِیْنَ. تَقِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَوْقِیْنَ. تَوْقِیْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَقِیْنَ. تَقِیْنَ بن گئے۔

تَقِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَوْقِیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو تَقِیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَقِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوْقٰی. تُوْقٰی. اُوْقٰی. نُوْقٰی: صیغہائے واحد مذکرومؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوْقَیُ. تُوْقَیُ. اُوْقَیُ. نُوْقَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ

سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُوْقٰی. تُوْقٰی. اُوْقٰی. نُوْقٰی بن گئے۔

یُوْقَیَانِ. تُوْقَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوْقَوْنَ. تُوْقَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُوْقَیُوْنَ. تُوْقَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُوْقَاوْنَ. تُوْقَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُوْقَوْنَ. تُوْقَوْنَ بن گئے۔

یُوْقَیْنَ. تُوْقَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْقَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں تُوْقَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تُوْقَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُوْقَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقِ. لَمْ تَقِ. لَمْ اَقِ. لَمْ نَقِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْقَ. لَمْ تُوْقَ. لَمْ اُوْقَ. لَمْ نُوْقَ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقِیَا. لَمْ یَقُوْا. لَمْ تَقِیَا. لَمْ تَقُوْا. لَمْ تَقِیْ. لَمْ تَقِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْقَیَا لَمْ یُوْقَوْا. لَمْ تُوْقَیَا. لَمْ تُوْقَوْا. لَمْ تُوْقَیْ. لَمْ تُوْقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقِیْنَ. لَمْ تَقِیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُوْقَیْنَ. لَمْ تُوْقَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَقِیَ. لَنْ تَقِیَ. لَنْ اَقِیَ. لَنْ نَقِیَ .

اور مجہول میں: لَنْ یُوْقٰی. لَنْ تُوْقٰی. لَنْ اُوْقٰی. لَنْ نُوْقٰی .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَقِیَا. لَنْ یَقُوْا. لَنْ تَقِیَا. لَنْ تَقُوْا. لَنْ تَقِیْ . لَنْ تَقِیَا .

اور مجہول میں: لَنْ یُوْقَیَا. لَنْ یُوْقَوْا. لَنْ تُوْقَیَا. لَنْ تُوْقَوْا. لَنْ تُوْقَیْ . لَنْ تُوْقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَقِیْنَ. لَنْ تَقِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُوْقَیْنَ. لَنْ تُوْقَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَقِیَنَّ. لَتَقِیَنَّ. لَاَقِیَنَّ. لَنَقِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَقِیَنْ. لَتَقِیَنْ. لَاَقِیَنْ. لَنَقِیَنْ .

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْقَیَنَّ. لَتُوْقَیَنَّ. لَاُوْقَیَنَّ. لَنُوْقَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْقَیَنْ. لَتُوْقَیَنْ. لَاُوْقَیَنْ. لَنُوْقَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَقُنَّ. لَتَقُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَقُنْ. لَتَقُنْ .

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْقَوُنَّ. لَتُوْقَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْقَوُنْ. لَتُوْقَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ اور مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَقِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَقِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوْقَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوْقَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَقِیَانِّ. لَتَقِیَانِّ. لَیَقِیْنَانِّ. لَتَقِیَانِّ. لَتَقِیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُوْقَیَانِّ. لَتُوْقَیَانِّ. لَیُوْقَیْنَانِّ. لَتُوْقَیَانِّ. لَتُوْقَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

قِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے حرف علت گرا دیا تو قِ بن گیا۔

قِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو قِیَا بن گیا۔

قُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو قُوْا بن گیا۔

قِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو قِیْ بن گیا۔

قِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـقِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو قِيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُـوْقٰى سے لِتُوْقَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُـوْقَيَـا. لِتُوْقَوْا. لِتُوْقَىْ. لِتُوْقَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوْقَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَقِ. لِتَقِ. لِأَقِ. لِنَقِ اور مجہول میں: لِيُوْقَ. لِتُوْقَ. لِأُوْقَ. لِنُوْقَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَقِيَا. لِيَقُوْا. لِتَقِيَا.

اور مجہول میں: لِيُوْقَيَا. لِيُوْقَوْا. لِتُوْقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَقِيْنَ. لِتَقِيْنَ اور مجہول میں: لِيُوْقَيْنَ. لِتُوْقَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر

جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَقِ. اور مجہول میں: لَا تُوْقَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَقِیَا. لَا تَقُوْا. لَا تَقِیْ. لَا تَقِیَا. اور مجہول میں: لَا تُوْقَیَا. لَا تُوْقَوْا. لَا تُوْقَیْ. لَا تُوْقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَقِیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوْقَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَقِ. لَا تَقِ. لَا اَقِ. لَا نَقِ.

اور مجہول میں: لَا یُوْقَ. لَا تُوْقَ. لَا اُوْقَ. لَا نُوْقَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَقِیَا. لَا یَقُوْا. لَا تَقِیَا.

اور مجہول میں: لَا یُوْقَیَا. لَا یُوْقَوْا. لَا تُوْقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَقِیْنَ. اور مجہول میں: لَا یُوْقَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَوْقًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْقَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْقَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَوْقًی بن گیا۔

مَوْقَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـوَاقِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقٍ بن گیا۔

مُوَیْقٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَیْقِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَیْقِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْقٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِیْقًی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْقَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْقَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِیْقَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِیْقًی بن گیا۔

مِیْقَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْقَیَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْقَیَانِ بن گیا۔

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـوَاقِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقٍ بن گیا۔

مُوَیْقٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُوَیْقِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَیْقِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْقٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِيقَاةٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔
اصل میں مِوْقَيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْقَيَةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِيقَاةٌ بن گیا۔

مِيقَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔
اصل میں مِوْقَيَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيقَيَتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِيقَاتَانِ بن گیا۔

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔
اصل میں مَوَاقِيُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقٍ بن گیا۔

مُوَيْقِيَةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِيقَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔
اصل میں مِوْقَايٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْقَايٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِيقَاءٌ بن گیا۔

مِيقَاءَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔
اصل میں مِوْقَايَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْقَايَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِيقَاءَانِ بن گیا۔

مَوَاقِيُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔
اصل میں مَوَاقِايُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَاقِييُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَاقِيُّ بن گیا۔

مُوَيْقِيٌّ اور مُوَيْقِيَةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔
اصل میں مُوَيْقِايٌ اور مُوَيْقِايَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَيْقِييٌ اور مُوَيْقِ

بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کردیا تو مُوَيِقِيٌّ اور مُوَيِقِيَّةٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوْقٰی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْقَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اَوْقٰی بن گیا۔

اَوْقَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَوْقَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْقَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اَوْقَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَوْقَوْنَ بن گیا۔

اَوَاقٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَاقِـیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاقٍ بن گیا۔

اُوَیْقٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیْقِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو اُوَیْقِیْنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُوَیْقٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُقْیٰ، وُقْیَیَانِ، وُقْیَیَاتٌ: صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں اپنی اصل پر ہیں۔

وُقًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وُقَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُقًی بن گیا۔

وُقّیٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں وُقَیِّی تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یائے ساکنہ کا یائے متحرکہ میں ادغام کر دیا تو وُقَیّٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوْقَاہُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَوْقَیَہٗ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مَا اَوْقَاہُ بن گیا۔

اَوْقِ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَوْقِیْ بِہٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَوْقِ بِہٖ بن گیا۔

وَقُوَ اور وَقُوَتْ: صیغہ واحد مذکر و مونث فعل تعجب۔

اصل میں وَقُیَ اور وَقُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَقُوَ اور وَقُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

وَاقٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَاقِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا تو وَاقِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو وَاقٍ بن گیا۔

وَاقِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

وَاقُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَاقِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَاقُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو وَاقُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو وَاقُوْنَ بن گیا۔

وُقَاۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

تو وَقَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو وُقَاۃٌ بن گیا۔

وُقَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقَّایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وُقَّاءٌ بن گیا۔

وُقًّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقَّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو وُقَّانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُقًّی بن گیا۔

وُقًّی، وُقَیَاءُ. وُقْیَانٌ: صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

مذکورہ بالا تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وِقَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وِقَایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو وِقَاءٌ بن گیا۔

وُقِیٌّ یا وِقِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقُوْیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو وُقُیٌّ بن گیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے قاف کو کسرہ دیا تو وُقِیٌّ بن گیا۔ قاف کے کسرہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے وِقِیٌّ۔

اُوَیْقٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْقِیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْقِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو اُوَیْقِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُوَیْقٍ بن گیا۔

وَاقِیَۃٌ. وَاقِیَتَانِ. وَاقِیَاتٌ: صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَاقٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاقِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو اَوَاقِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاقٍ بن گیا۔

وُقًى: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُقَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُقًى بن گیا۔

اُوَيْقِيَةٌ: واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَيْقِيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَيْقِيَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْقِيٌّ مَوْقِيَّانِ. مَوْقِيُّوْنَ. مَوْقِيَّةٌ. مَوْقِيَّتَانِ. مَوْقِيَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَوْقُوْيٌ. مَوْقُوْيَانِ. مَوْقُوْيُوْنَ. مَوْقُوْيَةٌ. مَوْقُوْيَتَانِ. مَوْقُوْيَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَوَاقِيُّ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَاقِوْيُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَاقِيْيُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَاقِيُّ بن گیا۔

مُوَيْقِيٌّ اور مُوَيْقِيَّةٌ: صیغہ واحد مذکر و مونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُوَيْقِوْيٌ اور مُوَيْقِوْيَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَيْقِيْيٌ. مُوَيْقِيْيَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُوَيْقِيٌّ اور مُوَيْقِيَّةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب سَمِعَ. یَسْمَعُ جیسے اَلْوَجٰی (ننگے پاؤں ہونا)

وَجٰی: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب سَمِعَ یَسْمَعُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَجِیَ. وَجِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَجُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَجِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَجُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَجُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو وَجُوْا بن گیا۔

وَجِیَتْ. وَجِیَتَا. وَجِیْنَ. وَجِیْتَ. وَجِیْتُمَا. وَجِیْتُمْ. وَجِیْتِ. وَجِیْتُمَا. وَجِیْتُنَّ. وَجِیْتُ. وَجِیْنَا: صیغہائے واحد و تثنیہ وجمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُجِیَ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَوْجٰی. تَوْجٰی. اَوْجٰی. نَوْجٰی: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَوْجَیُ. تَوْجَیُ. اَوْجَیُ. نَوْجَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَوْجٰی. تَوْجٰی. اَوْجٰی. نَوْجٰی بن گئے۔

یَوْجَیَانِ. تَوْجَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوْجَوْنَ. تُوْجَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْجَیُوْنَ. تُوْجَیُوْنَ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُوْجَاوْنَ. تُوْجَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُوْجَوْنَ. تُوْجَوْنَ بن گئے۔

یُوْجَیْنَ. تُوْجَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْجَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْجَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تُوْجَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُوْجَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوْجٰی بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُوْجَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُوْجٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یُوْجَ. لَمْ تُوْجَ. لَمْ اُوْجَ. لَمْ نُوْجَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یُوْجَیَا. لَمْ یُوْجَوْا. لَمْ تُوْجَیَا. لَمْ تُوْجَوْا. لَمْ تُوْجَیْ. لَمْ تُوْجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یُوْجَیْنَ. لَمْ تُوْجَیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ یُوْجَ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا جس کی وجہ سے آخر سے حرف

علت الف گر گیا تو لَمْ یُوْجَ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ یُوْجٰی. لَنْ تُوْجٰی. لَنْ اُوْجٰی. لَنْ نُوْجٰی.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ یُوْجَیَا. لَنْ یُوْجَوْا. لَنْ تُوْجَیَا. لَنْ تُوْجَوْا. لَنْ تُوْجَیْ. لَنْ تُوْجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یُوْجَیْنَ. لَنْ تُوْجَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَن ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے لَنْ یُوْجٰی بِهٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوْجَیَنَّ. لَتُوْجَیَنَّ. لَاُوْجَیَنَّ. لَنُوْجَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوْجَیَنْ. لَتُوْجَیَنْ. لَاُوْجَیَنْ. لَنُوْجَیَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوْجَوُنَّ. لَتُوْجَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوْجَوُنْ. لَتُوْجَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُوْجَیِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُوْجَیِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوْجَيَانِّ. لَتُوْجَيَانِّ. لَيُوْجَيْنَانِّ. لَتُوْجَيَانِّ. لَتُوْجَيْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ جو یاء فعل مضارع مجہول میں الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْجَيَنَّ بِهٖ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْجَيَنْ بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِيْجَ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیا تو اِوْجَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اِيْجَ بن گیا۔

اِيْجَيَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجَيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِوْجَيَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اِيْجَيَا بن گیا۔

اِيْجَوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِوْجَوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِيْجَوْا بن گیا۔

اِيْجَیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِوْجَیْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ

کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْجِیْ بن گیا۔

اِیْجِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِوْجِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْجِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے۔ جس نے آخر سے حرف علت الف گرادیا۔ جیسے: تُوْجٰی بِکَ سے لِتُوْجَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لِیَوْجَ. لِتَوْجَ. لِاَوْجَ. لِنَوْجَ.

معروف کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِیَوْجَیَا. لِیَوْجَوْا. لِتَوْجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِیَوْجَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے۔ جس نے آخر سے حرف علت الف گرادیا۔ جیسے یُوْجٰی بِہٖ سے لِیُوْجَ بِہٖ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَا تَوْجَ.

معروف کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لاَ تُوْجَيَا. لاَ تُوْجَوْا. لاَ تُوْجَيْ. لاَ تُوْجَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لاَ تُوْجَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے: تُوْجٰی بِکَ سے لاَ تُوْجَ بِکَ .

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لاَ يُوْجَ. لاَ تُوْجَ . لاَ اُوْجَ. لاَ نُوْجَ.

معروف کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لاَ يُوْجَيَا. لاَ يُوْجَوْا. لاَ تُوْجَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے: لاَ يُوْجَيْنَ .

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے يُوْجٰی بِہٖ سے لاَ يُوْجَ بِہٖ۔

بحث اسم ظرف

مَوْجًى: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْجَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْجَاْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو مَوْجًى بن گیا۔

مَوْجَيَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَاجٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـوَاجِـیُ تھا معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاجٍ بن گیا۔

مُوَیْجٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَیْجِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَیْجِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْجٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِیْجًى: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـوْجَـیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِـیْـجَـیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِـیْـجَـانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِیْجًى بن گیا۔

مِیْجَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْجَیَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْجَیَانِ بن گیا۔

مَوَاجٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـوَاجِـیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاجٍ بن گیا۔

مُوَیْجٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُوَیْجِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَیْجِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْجٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطی

مِیْجَاةٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مِـوْجَـیَـةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِـیْـجَـیَـةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِیُجَاۃٌ بن گیا۔

مِیُجَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْجَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیُجَیَتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مِیُجَاتَانِ بن گیا۔

مَوَاجٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوَاجِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاجٍ بن گیا۔

مُوَیْجِیَۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِیُجَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْجَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیُجَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو مِیُجَاءٌ بن گیا۔

مِیُجَاءَ انِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْجَایَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیُجَایَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو مِیُجَاءَ انِ بن گیا۔

مَوَاجِیُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَاجِایُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کریا تو مَوَاجِییُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَوَاجِیُّ بن گیا۔

مُوَیْجِیٌّ اور مُوَیْجِیَّۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَیْجَایٌ اور مُوَیْجَایَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُوَیْجِییٌ اور مُوَیْجِیْیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کردیا تو مُوَیْجِیٌّ اور مُوَیْجِیَّۃٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوْجیٰ: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْجَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوْجیٰ بن گیا۔

اَوْجَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَوْجَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْجَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوْجَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوْجَوْنَ بن گیا۔

اَوَاجٍ: صیغہ جمع مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَاجِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاجٍ بن گیا۔

اُوَیْجٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیْجِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اُوَیْجِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اُوَیْجٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُجْیٰ. وُجْیَیَانِ. وُجْیَیَاتٌ: صیغہ ہائے واحد، تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل تینوں اپنی اصل پر ہیں۔

وُجًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وُجَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُجًی بن گیا۔

وُجَیّٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں وُجَیْیٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو وُجَیّٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوْجَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَوْجَيَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مَا اَوْجَاهُ بن گیا۔

اَوْجِ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَوْجِیْ بِہٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَوْجِ بِہٖ بن گیا۔

وَجُوَ . وَجُوَتْ: صیغہ واحد مذکر و مونث فعل تعجب۔

اصل میں وَجُیَ اور وَجُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو وَجُوَ اور وَجُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

وَاجٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَاجِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا تو وَاجِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو وَاجٍ بن گیا۔

وَاجِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

وَاجُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَاجِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَاجُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو وَاجُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو وَاجُوْنَ بن گیا۔

وُجَاۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَجَیَۃٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو وَجَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو وُجَاۃٌ بن گیا۔

وُجّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُجّایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وُجّاءٌ بن گیا۔

وُجّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُجّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُجّانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُجّی بن گیا۔

وُجِیٌّ، وُجَیاءُ، وُجْیَانٌ: صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وِجَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وِجَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو وِجَاءٌ بن گیا۔

وُجِیٌّ یا وِجِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُجُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو وُجُیٌّ بن گیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو وُجِیٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کے کسرہ کی موافقت میں فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے۔ جیسے وِجِیٌّ ۔

اُوَیْجٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْجِیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْجِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا تو اُوَیْجِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُوَیْجٍ بن گیا۔

وَاجِیَةٌ، وَاجِیَتَانِ، وَاجِیَاتٌ: صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَاجٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاجِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو اَوَاجِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاجٍ بن گیا۔

وُجّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُجّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو

وُجَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُجًی بن گیا۔

اُوَیْجِیَۃٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْجِیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اُوَیْجِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْجِیٌّ م بِہٖ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَوْجُوْیٌ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَوْجُیٌّ بن گیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو مَوْجِیٌّ م بِہٖ بن گیا۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب حَسِبَ. یَحْسِبُ جیسے اَلْوَلْیُ (مدد دینا)

وَلْیٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب حَسِبَ یَحْسِبُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَلِیَ وَلِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَلُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَلِیُـوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَلْیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو وَلُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو وَلُوْا بن گیا۔

وَلِیَتْ وَلِیَتَا. وَلِیْنَ. وَلِیْتَ. وَلِیْتُمَا. وَلِیْتُم. وَلِیْتِ. وَلِیْتُمَا. وَلِیْتُنَّ. وَلِیْتُ. وَلِیْنَا: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُلِیَ. وُلِیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُلُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں وُلِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُلْیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو وُلْوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو وُلُوْا بن گیا۔

وُلِیَتْ. وُلِیَتَا. وُلِیْنَ. وُلِیْتَ. وُلِیْتُمَا. وُلِیْتُمْ. وُلِیْتِ. وُلِیْتُمَا. وُلِیْتُنَّ. وُلِیْتُ. وُلِیْنَا: صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَلِیْ. تَلِیْ. اَلِیْ. نَلِیْ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَوْلِیُ. تَوْلِیُ. اَوْلِیُ. نَوْلِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَلِیُ. تَلِیُ. اَلِیُ. نَلِیُ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَلِیْ. تَلِیْ. اَلِیْ. نَلِیْ. بن گئے۔

یَلِیَانِ. تَلِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَوْلِیَانِ. تَوْلِیَانِ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَلِیَانِ. تَلِیَانِ بن گئے۔

یَلُوْنَ. تَلُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَوْلِیُوْنَ. تَوْلِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَلِیُوْنَ. تَلِیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل حرف کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَلُیْوْنَ. تَلُیْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو یَلُوْوْنَ. تَلُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو یَلُوْنَ. تَلُوْنَ بن گئے۔

یَلِیۡنَ. تَلِیۡنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَوۡلِیۡنَ. تَوۡلِیۡنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَلِیۡنَ. تَلِیۡنَ بن گئے۔

تَلِیۡنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوۡلِیِیۡنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو تَلِیِیۡنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَلِیۡنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوۡلٰی. تُوۡلٰی. اُوۡلٰی. نُوۡلٰی: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوۡلَیُ. تُوۡلَیُ. اُوۡلَیُ. نُوۡلَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُوۡلٰی. تُوۡلٰی. اُوۡلٰی. نُوۡلٰی بن گئے۔

یُوۡلَیَانِ. تُوۡلَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوۡلَوۡنَ. تُوۡلَوۡنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوۡلَیُوۡنَ. تُوۡلَیُوۡنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُوۡلَاوۡنَ. تُوۡلَاوۡنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُوۡلَوۡنَ. تُوۡلَوۡنَ بن گئے۔

یُوۡلَیۡنَ. تُوۡلَیۡنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوۡلَیۡنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوۡلَیِیۡنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تُوۡلَایۡنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوۡلَیۡنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمۡ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمۡ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول

کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَلِ. لَمْ تَلِ. لَمْ اَلِ. لَمْ نَلِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُوْلَ. لَمْ تُوْلَ. لَمْ اُوْلَ. لَمْ نُوْلَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف: لَمْ يَلِيَا. لَمْ يَلُوْا. لَمْ تَلِيَا. لَمْ تَلُوْا. لَمْ تَلِيْ. لَمْ تَلِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُوْلَيَا لَمْ يُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَيَا. لَمْ تُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَيْ. لَمْ تُوْلَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَلِيْنَ. لَمْ تَلِيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُوْلَيْنَ. لَمْ تُوْلَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَلِيَ. لَنْ تَلِيَ. لَنْ اَلِيَ. لَنْ نَلِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُوْلٰى. لَنْ تُوْلٰى. لَنْ اُوْلٰى. لَنْ نُوْلٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَلِيَا. لَنْ يَلُوْا. لَنْ تَلِيَا. لَنْ تَلُوْا. لَنْ تَلِيْ. لَنْ تَلِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُوْلَيَا. لَنْ يُوْلَوْا. لَنْ تُوْلَيَا. لَنْ تُوْلَوْا. لَنْ تُوْلَيْ. لَنْ تُوْلَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَلِيْنَ. لَنْ تَلِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُوْلَيْنَ. لَنْ تُوْلَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَلِیَنَّ. لَتَلِیَنَّ. لَاَلِیَنَّ. لَنَلِیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَلِیَنْ. لَتَلِیَنْ. لَاَلِیَنْ. لَنَلِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْلَیَنَّ. لَتُوْلَیَنَّ. لَاُوْلَیَنَّ. لَنُوْلَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْلَیَنْ. لَتُوْلَیَنْ. لَاُوْلَیَنْ. لَنُوْلَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَلُنَّ. لَتَلُنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَلُنْ. لَتَلُنْ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْلَوُنَّ. لَتُوْلَوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْلَوُنْ. لَتُوْلَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَلِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَلِنْ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوْلَیِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوْلَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَلِیَانِّ. لَتَلِیَانِّ. لَیَلِیْنَانِّ. لَتَلِیَانِّ. لَتَلِیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُوْلَیَانِّ. لَتُوْلَیَانِّ. لَیُوْلَیْنَانِّ. لَتُوْلَیَانِّ. لَتُوْلَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

لِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِیُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے حرف علت گرادیا تو لِ بن گیا۔

لِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِیَا بن گیا۔

لُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لُوْا بن گیا۔

لِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِیْ بن گیا۔

لِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو لِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔ جیسے: تُوْلٰی سے لِتُوْلَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے: لِتُوْلَیَا. لِتُوْلَوْا. لِتُوْلَیْ. لِتُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوْلَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَلِ. لِتَلِ. لِاَلِ. لِنَلِ.

اور مجہول میں: لِیُوْلَ. لِتُوْلَ. لِاُوْلَ. لِنُوْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَلِیَا. لِیَلُوْا. لِتَلِیَا اور مجہول میں: لِیُوْلَیَا. لِیُوْلَوْا. لِتُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَلِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُوْلَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لا تَلِ. اور مجہول میں: لا تُوْلَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر کے) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لا تَلِیَا. لا تَلُوْا. لا تَلِیْ. لا تَلِیَا. اور مجہول میں: لا تُوْلَیَا. لا تُوْلَوْا. لا تُوْلَیْ. لا تُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لا تَلِیْنَ. اور مجہول میں: لا تُوْلَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لا یَلِ. لا تَلِ. لا اَلِ. لا نَلِ.

اور مجہول میں: لا یُوْلَ. لا تُوْلَ. لا اُوْلَ. لا نُوْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لا یَلِیَا. لا یَلُوْا. لا تَلِیَا.

اور مجہول میں: لَا یُوْلَیَا. لَا یُوْلَوْا. لَا تُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَلِیْنَ . اور مجہول میں: لَا یُوْلَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَوْلًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْلَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْلَاںْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَوْلًی بن گیا۔

مَوْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَوَالِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَالٍ بن گیا۔

مُوَیْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَیْلِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مُوَیْلِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُوَیْلٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِیْلًی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْلَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَاںْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِیْلًی بن گیا۔

مِیْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْلَیَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَیَانِ بن گیا۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـوَالِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَالٍ بن گیا۔

مُوَیْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُوَیْلِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے اسے گرادیا تو مُوَیْلِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْلٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِیْلَاۃٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِـوْلَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْـلَیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَاۃٌ بن گیا۔

مِیْلَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْلَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَیَتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَاتَانِ بن گیا۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـوَالِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَالٍ بن گیا۔

مُوَیْلِیَۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِیْلَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِـوْلَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَاءٌ بن گیا۔

مِیْلَاءَ انِ :صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِـوْلَایَـانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْلَایَـانِ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو مِیْلَاءَ انِ بن گیا۔

مَوَالِیُّ :صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَالِایُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَـوَالِییُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَوَالِیُّ بن گیا۔

مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّۃٌ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَیْلِ ایٌ اور مُوَیْلِ ایَۃٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُـوَیْلِییٌ. مُوَیْلِییَۃٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّۃٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوْلٰی :صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْلَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اَوْلٰی بن گیا۔

اَوْلَیَانِ :صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَوْلَوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْلَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اَوْلَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَوْلَوْنَ بن گیا۔

اَوَالٍ :صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَالِیُ تھا معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَالٍ بن گیا۔

اُوَیْلٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیْلِیٌ تھا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو اُوَیْلِیْنْ ہوگیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء

گرادی تو اُوَیْلِ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُلْیٰ. وُلْیَیَانِ. وُلْیَیَاتٌ: صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُلیً: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وُلَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُلیً بن گیا۔

وُلَیٌّ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں وُلَیْیٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو وُلَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوْلَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَوْلَیَہٗ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مَا اَوْلَاهُ بن گیا۔

اَوْلِ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَوْلِیْ بِهٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَوْلِ بِهٖ ہوگیا۔

وَلُوَ. وَلُوَتْ: صیغہ واحد مذکر و مونث فعل تعجب۔

اصل میں وَلُیَ اور وَلُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو وَلُوَ اور وَلُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

وَالٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَالِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرگیا تو وَالِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو وَالٍ بن گیا۔

وَالِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

وَالُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَالِیُـوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَالِیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو وَالُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو وَالُوْنَ بن گیا۔

وُلَاۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَلَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو وَلَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو وُلَاۃٌ بن گیا۔

وُلَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلَّایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو وُلَّاءٌ بن گیا۔

وُلًّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلَّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُلَّاٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُلًّی بن گیا۔

وُلًّی، وُلَیَاءُ، وُلْیَانٌ: صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

وِلَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وِلَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو وِلَاءٌ بن گیا۔

وُلِیٌّ یا وِلِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو وُلُیٌّ بن گیا۔ یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو وُلِیٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: وِلِیٌّ

اُوَیْلٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْلِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اُوَیْلِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو اُوَیْلِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُوَیْلٍ بن گیا۔

وَالِيَةٌ. وَالِيَتَانِ. وَالِيَاتٌ: صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَالٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَالِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو اَوَالِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَالٍ بن گیا۔

وُلًى: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُلَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُلًى بن گیا۔

اُوَيْلِيَةٌ: واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَيْلِيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اُوَيْلِيَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْلِيٌّ مَوْلِيَّانِ. مَوْلِيُّونَ. مَوْلِيَّةٌ. مَوْلِيَّتَانِ. مَوْلِيَّاتٌ: صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَوْلُوْيٌ. مَوْلُوْيَانِ. مَوْلُوْيُوْنَ. مَوْلُوْيَةٌ. مَوْلُوْيَتَانِ. مَوْلُوْيَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل حرف کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَوَالِيُّ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَالِوُيُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَوَالِيُيُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَوَالِيُّ بن گیا۔

مُوَيْلِيٌّ اور مُوَيْلِيَّةٌ: صیغہائے واحد مذکر و مونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُوَيْلِوْيٌ اور مُوَيْلِوْيَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُوَيْلِيْيٌ. مُوَيْلِيْيَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُوَيْلِيٌّ اور مُوَيْلِيَّةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْتِعَالٌ

جیسے: اَلْاِتِّقَاءُ (ڈرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتِّقَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْتِعَالٌ۔

اصل میں اِوْتِقَایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو اِتِّقَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اِتِّقَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتَّقٰی :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِوْتَـقَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو اِتَّـقَیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اِتَّقٰی بن گیا۔

اِتَّقَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِوْتَقَیَا تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو اِتَّقَیَا بن گیا

اِتَّقَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِوْتَـقَیُـوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو اِتَّـقَیُـوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِتَّقَوْا بن گیا۔

اِتَّقَتْ . اِتَّقَتَا :۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِوْتَـقَیَـتْ . اِوْتَـقَیَـتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو اِتَّقَیَتْ . اِتَّقَیَتَا بن گئے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِتَّقَتْ . اِتَّقَتَا بن گئے۔

اِتَّقَیْنَ . اِتَّقَیْتَ . اِتَّقَیْتُمَا . اِتَّقَیْتُمْ . اِتَّقَیْتِ . اِتَّقَیْتُمَا . اِتَّقَیْتُنَّ . اِتَّقَیْتُ . اِتَّقَیْنَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اِوْتَـقَیْنَ. اِوْتَقَیْتَ. اِوْتَقَیْتُمَا. اِوْتَقَیْتُمْ. اِوْتَقَیْتِ. اِوْتَقَیْتُمَا. اِوْتَقَیْتُنَّ. اِوْتَقَیْتُ. اِوْتَقَیْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُتُّقِیَ. اُتُّقِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُوْتُـقِیَ. اُوْتُقِیَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُتُّقُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُوْتُـقِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اُتُّـقِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُتُّقُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُتُّـقُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُتُّقُوْا بن گیا۔

اُتُّقِیَتْ. اُتُّقِیَتَا. اُتُّقِیْنَ. اُتُّقِیْتَ. اُتُّقِیْتُمَا. اُتُّقِیْتُمْ. اُتُّقِیْتِ. اُتُّقِیْتُمَا. اُتُّقِیْتُنَّ. اُتُّقِیْتُ. اُتُّقِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اُوْتُـقِیَتْ. اُوْتُـقِیَتَا. اُوْتُـقِیْنَ. اُوْتُـقِیْتَ. اُوْتُقِیْتُمَا. اُوْتُقِیْتُمْ. اُوْتُقِیْتِ. اُوْتُقِیْتُمَا. اُوْتُقِیْتُنَّ. اُوْتُقِیْتُ. اُوْتُقِیْنَا تھے معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَّقِیْ. تَتَّقِیْ. اَتَّقِیْ. نَتَّقِیْ :۔ صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَوْتَـقِیُ. تَـوْتَقِیُ. اَوْتَقِیُ. نَوْتَقِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو یَتَّقِیُ. تَتَّقِیُ. اَتَّقِیُ. نَتَّقِیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یَتَّقِیْ. تَتَّقِیْ. اَتَّقِیْ. نَتَّقِیْ بن گئے۔

يَتَّقِيَانِ. تَتَّقِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَوْتَقِیَانِ. تَوْتَقِیَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو یَتَّقِیَانِ. تَتَّقِیَانِ بن گے۔

یَتَّقُوْنَ. تَتَّقُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَوْتَقِیُوْنَ. تَوْتَقِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو یَتَّقِیُوْنَ. تَتَّقِیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَتَّقُیْوْنَ. تَتَّقُیْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَتَّقُوْنَ. تَتَّقُوْنَ بن گئے ۔

یَتَّقِیْنَ. تَتَّقِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَوْتَقِیْنَ. تَوْتَقِیْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو یَتَّقِیْنَ. تَتَّقِیْنَ بن گئے۔

تَتَّقِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْتَقِیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو تَتَّقِیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کا کسرہ گرادیا تو تَتَّقِیْیْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَتَّقِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَّقٰی. تُتَّقٰی. اُتَّقٰی. نُتَّقٰی:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُوْتَقَیُ. تُوْتَقَیُ. اُوْتَقَیُ. نُوْتَقَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو یُتَّقَیُ. تُتَّقَیُ. اُتَّقَیُ. نُتَّقَیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُتَّقٰی. تُتَّقٰی. اُتَّقٰی. نُتَّقٰی بن گئے۔

یُتَّقَیَانِ. تُتَّقَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُوْتَقَیَانِ. تُوْتَقَیَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو یُتَّقَیَانِ. تُتَّقَیَانِ بن گئے۔

يُتَّقَوْنَ. تُتَّقَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُوْتَقَيُوْنَ. تُوْتَقَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يُتَّقَيُوْنَ. تُتَّقَيُوْنَ بن گئے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَّقَاوْنَ. تُتَّقَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو يُتَّقَوْنَ. تُتَّقَوْنَ بن گئے ۔

يُتَّقَيْنَ. تُتَّقَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُوْتَقَيْنَ. تُوْتَقَيْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يُتَّقَيْنَ. تُتَّقَيْنَ بن گئے۔

تُتَّقَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْتَقَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو تُتَّقَيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُتَّقَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّقِ. لَمْ تَتَّقِ. لَمْ اَتَّقِ. لَمْ نَتَّقِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقَ. لَمْ تُتَّقَ. لَمْ اُتَّقَ. لَمْ نُتَّقَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ يَتَّقِيَا. لَمْ يَتَّقُوْا. لَمْ تَتَّقِيَا. لَمْ تَتَّقُوْا. لَمْ تَتَّقِيْ . لَمْ تَتَّقِيَا .

اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقَيَا. لَمْ يُتَّقَوْا. لَمْ تُتَّقَيَا. لَمْ تُتَّقَوْا. لَمْ تُتَّقَيْ . لَمْ تُتَّقَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں لَمْ يَتَّقِيْنَ. لَمْ تَتَّقِيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقَيْنَ. لَمْ تُتَّقَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَّقِيَ. لَنْ تَتَّقِيَ. لَنْ اَتَّقِيَ. لَنْ نَّتَّقِيَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَّقٰى. لَنْ تُتَّقٰى. لَنْ اُتَّقٰى. لَنْ نُّتَّقٰى .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ يَّتَّقِيَا. لَنْ يَّتَّقُوْا. لَنْ تَتَّقِيَا. لَنْ تَتَّقُوْا. لَنْ تَتَّقِيْ. لَنْ تَتَّقِيَا .

اور مجہول میں :لَنْ يُّتَّقَيَا. لَنْ يُّتَّقَوْا. لَنْ تُتَّقَيَا. لَنْ تُتَّقَوْا. لَنْ تُتَّقَيْ. لَنْ تُتَّقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ يَّتَّقِيْنَ. لَنْ تَتَّقِيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُّتَّقَيْنَ. لَنْ تُتَّقَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقِيَنَّ. لَتَتَّقِيَنَّ. لَاَتَّقِيَنَّ. لَنَتَّقِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَّقِيَنْ. لَتَتَّقِيَنْ. لَاَتَّقِيَنْ. لَنَتَّقِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَّقَيَنَّ. لَتُتَّقَيَنَّ. لَاُتَّقَيَنَّ. لَنُتَّقَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَّقَيَنْ. لَتُتَّقَيَنْ. لَاُتَّقَيَنْ. لَنُتَّقَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقُنَّ. لَتَتَّقُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں :لَيَتَّقُنْ. لَتَتَّقُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَّقَوُنَّ. لَتُتَّقَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَّقَوُنْ. لَتُتَّقَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَّقِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَّقِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَّقَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَّقَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید معروف ثقیلہ میں: لَيَتَّقِيَانِّ. لَتَتَّقِيَانِّ. لَيَتَّقِيْنَانِّ. لَتَتَّقِيَانِّ. لَتَتَّقِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُتَّقَيَانِّ. لَتُتَّقَيَانِّ. لَيُتَّقَيْنَانِّ. لَتُتَّقَيَانِّ. لَتُتَّقَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِتَّقِ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِتَّقِ بن گیا۔

اِتَّقِيَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِيَا بن گیا۔

اِتَّقُوْا: ۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقُوْا بن گیا۔

اِتَّقِیْ: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِیْ بن گیا۔

اِتَّقِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِتَّقِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔جیسے: تُتَّقٰی سے لِتُتَّقَ. چارصیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے:لِتُتَّقَیَا. لِتُتَّقَوْا. لِتُتَّقَیْ. لِتُتَّقَیَا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے:لِتُتَّقَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چارصیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چارصیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیَتَّقِ. لِتَتَّقِ. لِأَتَّقِ. لِنَتَّقِ .
اور مجہول میں:لِیُتَّقَ. لِتُتَّقَ. لِأُتَّقَ. لِنُتَّقَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا جیسے معروف میں:لِیَتَّقِیَا. لِیَتَّقُوْا. لِتَتَّقِیَا اور مجہول میں:لِیُتَّقَیَا. لِیُتَّقَوْا. لِتُتَّقَیَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔
جیسے معروف میں:لِیَتَّقِیْنَ. اور مجہول میں:لِیُتَّقَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی

وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِ. اور مجہول میں: لَا تُتَّقَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِيَا. لَا تَتَّقُوْا. لَا تَتَّقِيْ. لَا تَتَّقِيَا. اور مجہول میں: لَا تُتَّقَيَا. لَا تُتَّقَوْا. لَا تُتَّقَيْ. لَا تُتَّقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُتَّقَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِ. لَا تَتَّقِ. لَا اَتَّقِ. لَا نَتَّقِ.

اور مجہول میں: لَا يُتَّقَ. لَا تُتَّقَ. لَا اُتَّقَ. لَا نُتَّقَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِيَا. لَا يَتَّقُوْا. لَا تَتَّقِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُتَّقَيَا. لَا يُتَّقَوْا. لَا تُتَّقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِيْنَ اور مجہول میں: لَا يُتَّقَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَّقًى: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُوْتَقَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَّقًى بن گیا۔

مُتَّقَیَانِ . مُتَّقَیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل مُـوْتَـقَـیَـانِ. مُوْتَـقَـیَـاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا مُتَّقَیَانِ. مُتَّقَیَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَّقٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِیٌ بن گیا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَّقٍ بن گیا۔

مُتَّقِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِیَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِیَانِ بن گیا۔

مُتَّقُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِیُوْنَ بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَّقْیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَّقُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُتَّقُوْنَ بن گیا۔

مُتَّقِیَةٌ. مُتَّقِیَتَانِ. مُتَّقِیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَـقِیَةٌ. مُوْتَـقِیَتَانِ. مُوْتَقِیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَّقًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَـقَـیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّـقَیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَّقًی بن گیا۔

مُتَّقَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَیَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَیَانِ بن گیا۔

مُتَّقَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَّقَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَّقَوْنَ بن گیا۔

مُتَّقَاةٌ. مُتَّقَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَیَةٌ. مُوْتَقَیَتَانِ. تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَیَةٌ. مُتَّقَیَتَانِ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَّقَاةٌ. مُتَّقَاتَانِ بن گئے۔

مُتَّقَیَاتٌ :۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَیَاتٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَیَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِیْفَاءُ (پورا پورا حق لینا)

اِسْتِیْفَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَالٌ۔

اصل میں اِسْتِوْفَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِیْفَایٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِیْفَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَوْفٰی :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَالٌ۔

اصل میں اِسْتَوْفَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کردیا تو اِسْتَوْفٰی بن گیا۔

اِسْتَوْفَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَوْفَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِسْتَوْفَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِسْتَوْفَوْا بن گیا۔

اِسْتَوْفَتْ. اِسْتَوْفَتَا:صیغہ واحدو تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَوْفَیَتْ. اِسْتَوْفَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِسْتَوْفَتْ . اِسْتَوْفَتَا بن گئے۔

اِسْتَوْفَیْنَ. اِسْتَوْفَیْتَ. اِسْتَوْفَیْتُمَا. اِسْتَوْفَیْتُمْ. اِسْتَوْفَیْتِ. اِسْتَوْفَیْتُمَا. اِسْتَوْفَیْتُنَّ. اِسْتَوْفَیْتُ. اِسْتَوْفَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُوْفِیَ. اُسْتُوْفِیَا : صیغہ واحدو تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُسْتُوْفُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُسْتُوْفِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُسْتُوْفُیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واو سے تبدیل کردیا تو اُسْتُوْفُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرادی تو اُسْتُوْفُوْا بن گیا۔

اُسْتُوْفِیَتْ. اُسْتُوْفِیَتَا.اُسْتُوْفِیْنَ. اُسْتُوْفِیْتَ. اُسْتُوْفِیْتُمَا. اُسْتُوْفِیْتُمْ. اُسْتُوْفِیْتِ. اُسْتُوْفِیْتُمَا. اُسْتُوْفِیْتُنَّ. اُسْتُوْفِیْتُ. اُسْتُوْفِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَسۡتَوۡفِیۡ. تَسۡتَوۡفِیۡ. اَسۡتَوۡفِیۡ. نَسۡتَوۡفِیۡ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَسۡتَوۡفِیُ. تَسۡتَوۡفِیُ. اَسۡتَوۡفِیُ. نَسۡتَوۡفِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَسۡتَوۡفِیۡ. تَسۡتَوۡفِیۡ. اَسۡتَوۡفِیۡ. نَسۡتَوۡفِیۡ بن گئے۔

یَسۡتَوۡفِیَانِ. تَسۡتَوۡفِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَسۡتَوۡفُوۡنَ. تَسۡتَوۡفُوۡنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَسۡتَوۡفِیُوۡنَ. تَسۡتَوۡفِیُوۡنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَسۡتَوۡفُیۡوۡنَ. تَسۡتَوۡفُیۡوۡنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَسۡتَوۡفُوۡنَ. تَسۡتَوۡفُوۡنَ بن گئے۔

یَسۡتَوۡفِیۡنَ. تَسۡتَوۡفِیۡنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسۡتَوۡفِیۡنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسۡتَوۡفِیِیۡنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَسۡتَوۡفِیۡنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسۡتَوۡفٰی. تُسۡتَوۡفٰی. اُسۡتَوۡفٰی. نُسۡتَوۡفٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُسۡتَوۡفَیُ. تُسۡتَوۡفَیُ. اُسۡتَوۡفَیُ. نُسۡتَوۡفَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُسۡتَوۡفٰی. تُسۡتَوۡفٰی. اُسۡتَوۡفٰی. نُسۡتَوۡفٰی بن گئے۔

یُسۡتَوۡفَیَانِ. تُسۡتَوۡفَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُسۡتَوۡفَوۡنَ. تُسۡتَوۡفَوۡنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُسۡتَوۡفَیُوۡنَ. تُسۡتَوۡفَیُوۡنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ

سے الف سے تبدیل کردیا تو يُسْتَوْفَاوْنَ. تُسْتَوْفَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُسْتَوْفَوْنَ. تُسْتَوْفَوْنَ بن گئے۔

يُسْتَوْفَيْنَ. تُسْتَوْفَيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْتَوْفَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَوْفَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسْتَوْفَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوْفِ. لَمْ تَسْتَوْفِ. لَمْ اَسْتَوْفِ. لَمْ نَسْتَوْفِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوْفَ. لَمْ تُسْتَوْفَ. لَمْ اُسْتَوْفَ. لَمْ نُسْتَوْفَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ يَسْتَوْفِيَا. لَمْ يَسْتَوْفُوْا. لَمْ تَسْتَوْفِيَا. لَمْ تَسْتَوْفُوْا. لَمْ تَسْتَوْفِيْ . لَمْ تَسْتَوْفِيَا .

اور مجہول میں:لَمْ يُسْتَوْفَيَا. لَمْ يُسْتَوْفَوْا. لَمْ تُسْتَوْفَيَا. لَمْ تُسْتَوْفَوْا.لَمْ تُسْتَوْفَيْ . لَمْ تُسْتَوْفَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوْفِيْنَ. لَمْ تَسْتَوْفِيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوْفَيْنَ. لَمْ تُسْتَوْفَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَوْفِيَ. لَنْ تَسْتَوْفِيَ. لَنْ اَسْتَوْفِيَ. لَنْ نَّسْتَوْفِيَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَوْفٰى. لَنْ تُسْتَوْفٰى. لَنْ اُسْتَوْفٰى. لَنْ نُّسْتَوْفٰى .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ يَّسْتَوْفِيَا. لَنْ يَّسْتَوْفُوْا. لَنْ تَسْتَوْفِيَا. لَنْ تَسْتَوْفُوْا. لَنْ تَسْتَوْفِيْ . لَنْ تَسْتَوْفِيَا .

اور مجہول میں :لَنْ يُّسْتَوْفَيَا. لَنْ يُّسْتَوْفَوْا. لَنْ تُسْتَوْفَيَا. لَنْ تُسْتَوْفَوْا. لَنْ تُسْتَوْفَيْ . لَنْ تُسْتَوْفَيَا.

جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں :لَنْ يَّسْتَوْفِيْنَ. لَنْ تَسْتَوْفِيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَوْفَيْنَ. لَنْ تُسْتَوْفَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَوْفِيَنَّ. لَتَسْتَوْفِيَنَّ. لَأَسْتَوْفِيَنَّ. لَنَسْتَوْفِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَوْفِيَنْ. لَتَسْتَوْفِيَنْ. لَأَسْتَوْفِيَنْ. لَنَسْتَوْفِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَوْفَيَنَّ. لَتُسْتَوْفَيَنَّ. لَأُسْتَوْفَيَنَّ. لَنُسْتَوْفَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَوْفَيَنْ. لَتُسْتَوْفَيَنْ. لَأُسْتَوْفَيَنْ. لَنُسْتَوْفَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں :لَيَسْتَوْفُنَّ. لَتَسْتَوْفُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں :لَيَسْتَوْفُنْ. لَتَسْتَوْفُنْ .

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے :نون تاکید ثقیلہ مجہول میں :لَيُسْتَوْفَوُنَّ. لَتُسْتَوْفَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں :لَيُسْتَوْفَوُنْ. لَتُسْتَوْفَوُنْ

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَسْتَوْفِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَسْتَوْفِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں :لَتُسْتَوْفَيِنَّ اور نون

تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُستَوفِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَستَوفِيَانِّ . لَتَستَوفِيَانِّ . لَيَستَوفِينَانِّ . لَتَستَوفِيَانِّ . لَتَستَوفِينَانِّ . اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُستَوفَيَانِّ . لَتُستَوفَيَانِّ . لَيُستَوفَيْنَانِّ . لَتُستَوفَيَانِّ . لَتُستَوفَيْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اِستَوفِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوفِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِستَوفِ بن گیا۔

اِستَوفِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوفِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِستَوفِیَا بن گیا۔

اِستَوفُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوفُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی کو گرادیا تو اِستَوفُوْا بن گیا۔

اِستَوفِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوفِینَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِستَوفِیْ بن گیا۔

اِستَوفِینَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوفِینَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِستَوفِینَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُسْتَوْفٰی سے لِتُسْتَوْفَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُسْتَوْفَیَا. لِتُسْتَوْفَوْا. لِتُسْتَوْفَیْ. لِتُسْتَوْفَیَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسْتَوْفَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَوْفِ. لِتَسْتَوْفِ. لِاَ سْتَوْفِ. لِنَسْتَوْفِ .

اور مجہول میں: لِیُسْتَوْفَ. لِتُسْتَوْفَ. لِاُ سْتَوْفَ. لِنُسْتَوْفَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لِیَسْتَوْفِیَا. لِیَسْتَوْفُوْا. لِتَسْتَوْفِیَا.

اور مجہول میں: لِیُسْتَوْفَیَا. لِیُسْتَوْفَوْا. لِتُسْتَوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَوْفِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُسْتَوْفَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوْفِ. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوْفَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوْفِیَا. لَا تَسْتَوْفُوْا. لَا تَسْتَوْفِیْ. لَا تَسْتَوْفِیَا. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوْفَیَا. لَا تُسْتَوْفَوْا. لَا تُسْتَوْفَیْ. لَا تُسْتَوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوْفِیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوْفَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَسْتَوْفِ. لَا تَسْتَوْفِ. لَا اَسْتَوْفِ. لَا نَسْتَوْفِ.

اور مجہول میں: لَا یُسْتَوْفَ. لَا تُسْتَوْفَ. لَا اُسْتَوْفَ. لَا نُسْتَوْفَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا یَسْتَوْفِیَا. لَا یَسْتَوْفُوْا. لَا تَسْتَوْفِیَا.

اور مجہول میں: لَا یُسْتَوْفَیَا. لَا یُسْتَوْفَوْا. لَا تُسْتَوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَسْتَوْفِیْنَ. اور مجہول میں: لَا یُسْتَوْفَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَوْفًی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَوْفَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوْفًی بن گیا۔

مُسْتَوْفَیَانِ. مُسْتَوْفَیَاتٌ:۔ صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَوْفٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوْفِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو

مُسْتَوْفٍ بن گیا۔

مُسْتَوْفِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

مُسْتَوْفُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوْفِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُسْتَوْفُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُسْتَوْفُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسْتَوْفُوْنَ بن گیا۔

مُسْتَوْفِیَۃٌ. مُسْتَوْفِیَتَانِ. مُسْتَوْفِیَاتٌ :۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَوْفًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوْفَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْتَوْفًی بن گیا۔

مُسْتَوْفَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوْفَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوْفَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا مُسْتَوْفَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْتَوْفَوْنَ بن گیا۔

مُسْتَوْفَاۃٌ. مُسْتَوْفَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوْفَیَۃٌ. مُسْتَوْفَیَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُسْتَوْفَاۃٌ مُسْتَوْفَاتَانِ بن گئے۔

مُسْتَوْفَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْعَالٌ

جیسے اَلْاِیْفَاءُ (وعدہ پورا کرنا)

اِیْفَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْعَالٌ

اصل میں اِوْفَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْفَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اِیْفَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَوْفٰی :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب افعال.

اصل میں اَوْفَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوْفٰی بن گیا۔

اَوْفَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَوْفَوْا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَوْفَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَوْفَوْا بن گیا۔

اَوْفَتْ. اَوْفَتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَوْفَیَتْ. اَوْفَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَوْفَتْ . اَوْفَتَا بن گئے۔

اَوْفَیْنَ. اَوْفَیْتَ. اَوْفَیْتُمَا. اَوْفَیْتُمْ. اَوْفَیْتِ. اَوْفَیْتُمَا. اَوْفَیْتُنَّ. اَوْفَیْتُ. اَوْفَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوْفِیَ. اُوْفِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوْفُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُوْفِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 مطابق کے یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُوْفُیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوْفُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُوْفُوْا بن گیا۔

اُوْفِیَتْ. اُوْفِیَتَا. اُوْفِیْنَ. اُوْفِیْتَ. اُوْفِیْتُمَا. اُوْفِیْتُمْ. اُوْفِیْتِ. اُوْفِیْتُمَا. اُوْفِیْتُنَّ. اُوْفِیْتُ. اُوْفِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُوْفِیْ. تُوْفِیْ. اُوْفِیْ. نُوْفِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُوْفِیُ. تُوْفِیُ. اُوْفِیُ. نُوْفِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُوْفِیْ. تُوْفِیْ. اُوْفِیْ. نُوْفِیْ بن گئے۔

یُوْفِیَانِ. تُوْفِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوْفُوْنَ. تُوْفُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُوْفِیُوْنَ. تُوْفِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُوْفُیْوْنَ. تُوْفُیْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یُوْفُوْنَ. تُوْفُوْنَ بن گئے۔

يُوْفَيْنَ.. تُوْفَيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْفِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر

اصل میں تُوْفِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُوْفِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُوْفٰى. تُوْفٰى. اُوْفٰى. نُوْفٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُوْفَيُ. تُوْفَيُ. اُوْفَيُ. نُوْفَيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُوْفٰى. تُوْفٰى. اُوْفٰى. نُوْفٰى بن گئے۔

يُوْفَيَانِ. تُوْفَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُوْفَوْنَ. تُوْفَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُوْفَيُوْنَ. تُوْفَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُوْفَاوْنَ. تُوْفَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُوْفَوْنَ. تُوْفَوْنَ بن گئے۔

يُوْفَيْنَ. تُوْفَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْفَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْفَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوْفَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُوْفِ. لَمْ تُوْفِ. لَمْ اُوْفِ. لَمْ نُوْفِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْفَ. لَمْ تُوْفَ. لَمْ اُوْفَ. لَمْ نُوْفَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُوْفِیَا. لَمْ یُوْفُوْا. لَمْ تُوْفِیَا. لَمْ تُوْفُوْا. لَمْ تُوْفِیْ. لَمْ تُوْفِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْفَیَا. لَمْ یُوْفَوْا. لَمْ تُوْفَیَا. لَمْ تُوْفَوْا. لَمْ تُوْفَیْ. لَمْ تُوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث وغائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُوْفِیْنَ. لَمْ تُوْفِیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُوْفَیْنَ. لَمْ تُوْفَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُوْفِیَ. لَنْ تُوْفِیَ. لَنْ اُوْفِیَ. لَنْ نُوْفِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُوْفٰی. لَنْ تُوْفٰی. لَنْ اُوْفٰی. لَنْ نُوْفٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُوْفِیَا. لَنْ یُوْفُوْا. لَنْ تُوْفِیَا. لَنْ تُوْفُوْا. لَنْ تُوْفِیْ. لَنْ تُوْفِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُوْفَیَا. لَنْ یُوْفَوْا. لَنْ تُوْفَیَا. لَنْ تُوْفَوْا. لَنْ تُوْفَیْ. لَنْ تُوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُوْفِیْنَ. لَنْ تُوْفِیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُوْفَیْنَ. لَنْ تُوْفَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوْفِيَنَّ. لَتُوْفِيَنَّ. لَأُوْفِيَنَّ. لَنُوْفِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُوْفِيَنْ. لَتُوْفِيَنْ. لَأُوْفِيَنْ. لَنُوْفِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْفَيَنَّ. لَتُوْفَيَنَّ. لَأُوْفَيَنَّ. لَنُوْفَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْفَيَنْ. لَتُوْفَيَنْ. لَأُوْفَيَنْ. لَنُوْفَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوْفُنَّ. لَتُوْفُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُوْفُنْ. لَتُوْفُنْ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْفَوُنَّ. لَتُوْفَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْفَوُنْ. لَتُوْفَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُوْفِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُوْفِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوْفَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوْفَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوْفِيَانِّ . لَتُوْفِيَانِّ . لَيُوْفِيْنَانِّ . لَتُوْفِيَانِّ . لَتُوْفِيْنَانِّ . اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُوْفَيَانِّ . لَتُوْفَيَانِّ . لَيُوْفَيْنَانِّ . لَتُوْفَيَانِّ . لَتُوْفَيْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اَوْفِ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْفِيْ (جو اصل میں تُوْوْفِيُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَوْفِ بن گیا۔

اَوْفِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکرومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْفِیَانِ (جو اصل میں تُوَوْفِیَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَوْفِیَا بن گیا۔

اَوْفُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْفُوْنَ (جو اصل میں تُوَوْفُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی کو گرادیا تو اَوْفُوْا بن گیا۔

اَوْفِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْفِیْنَ (جو اصل میں تُوَوْفِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَوْفِیْ بن گیا۔

اَوْفِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْفِیْنَ (جو اصل میں تُوَوْفِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو اَوْفِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُوْفٰی سے لِتُوْفَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُوْفَیَا. لِتُوْفَوْا. لِتُوْفَیْ. لِتُوْفَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوْفَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُوْفِ. لِتُوْفِ. لِاُوْفِ. لِنُوْفِ.

اور مجہول میں: لِیُوْفَ. لِتُوْفَ. لِاُوْفَ. لِنُوْفَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیُوْفِیَا. لِیُوْفُوْا. لِتُوْفِیَا اور مجہول میں: لِیُوْفَیَا. لِیُوْفَوْا. لِتُوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُوْفِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُوْفَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُوْفِ. اور مجہول میں: لَا تُوْفَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُوْفِیَا. لَا تُوْفُوْا. لَا تُوْفِیْ. لَا تُوْفِیَا. اور مجہول میں: لَا تُوْفَیَا. لَا تُوْفَوْا. لَا تُوْفَیْ. لَا تُوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُوْفِیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوْفَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُوْفِ. لَا تُوْفِ. لَا اُوْفِ. لَا نُوْفِ.

اور مجہول میں: لَا یُوْفَ. لَا تُوْفَ. لَا اُوْفَ. لَا نُوْفَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُوْفِیَا. لَا یُوْفُوْا. لَا تُوْفِیَا.

اور مجہول میں: لَا یُوْفَیَا. لَا یُوْفَوْا. لَا تُوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُوْفِیْنَ اور مجہول میں: لَا یُوْفَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُوْفًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُوْفَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا ۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوْفًی بن گیا۔

مُوْفَیَانِ. مُوْفَیَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُوْفٍ : ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْفِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُوْفٍ بن گیا۔

مُوْفِیَانِ : ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُوْفُوْنَ : ۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُوْفِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُوْفُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُوْفُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُوْفُوْنَ بن گیا۔

مُوْفِیَةٌ. مُوْفِیَتَانِ. مُوْفِیَاتٌ: ۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُوْفًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُـوْفَـيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوْفًى بن گیا۔

مُوْفَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُوْفَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُـوْفَيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُـوْفَـاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوْفَوْنَ بن گیا۔

مُوْفَاةٌ. مُوْفَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُوْفَيَةٌ. مُوْفَيَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُـوْفَـاةٌ. مُوْفَاتَانِ بن گئے۔

مُوْفَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق ازباب تَفْعِيْلٌ

جیسے:اَلتَّوْلِيَةُ (دوست بنانا)

اَلتَّوْلِيَةُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق ازباب تَفْعِيْلٌ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَلّٰـى :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق ازباب تَفْعِيْلٌ۔

اصل میں وَلَّـيَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَلّٰى بن گیا۔

وَلَّيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَلَّوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَلَّيُـوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وَلَّوْا بن گیا۔

وَلَّتْ. وَلَّتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَلَّيَتْ. وَلَّيَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وَلَّتْ. وَلَّتَا بن گئے۔

وَلَّيْنَ. وَلَّيْتَ. وَلَّيْتُمَا. وَلَّيْتُمْ. وَلَّيْتِ. وَلَّيْتُمَا. وَلَّيْتُنَّ. وَلَّيْتُ. وَلَّيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُلِّيَ. وُلِّيَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُلُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وُلِّيُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُلُّيْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو وُلُّوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو وُلُّوْا بن گیا۔

وُلِّيَتْ. وُلِّيَتَا. وُلِّيْنَ. وُلِّيْتَ. وُلِّيْتُمَا. وُلِّيْتُمْ. وُلِّيْتِ. وُلِّيْتُمَا. وُلِّيْتُنَّ. وُلِّيْتُ. وُلِّيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُوَلِّيْ. تُوَلِّيْ. أُوَلِّيْ. نُوَلِّيْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُوَلِّيُ. تُوَلِّيُ. أُوَلِّيُ. نُوَلِّيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يُوَلِّيْ. تُوَلِّيْ. أُوَلِّيْ. نُوَلِّيْ بن گئے۔

يُوْلَيَانِ. تُوْلَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُوْلُوْنَ. تُوْلُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُوَلِّيُوْنَ. تُوَلِّيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُوَلُّيْوْنَ. تُوَلُّيْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يُوْلُوْنَ. تُوْلُوْنَ بن گئے ۔

يُوْلِيْنَ. تُوْلِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْلِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُـوَلِّيِـيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُوْلِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُوْلٰى. تُوْلٰى. اُوْلٰى. نُوْلٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُوْلَيُ. تُوْلَيُ. اُوْلَيُ. نُوْلَيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُوْلٰى. تُوْلٰى. اُوْلٰى. نُوْلٰى بن گئے۔

يُوْلَيَانِ. تُوْلَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُوْلَوْنَ. تُوْلَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُوْلَيُوْنَ. تُوْلَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُوْلَاوْنَ. تُوْلَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُوْلَوْنَ. تُوْلَوْنَ بن گئے۔

يُوْلَيْنَ. تُوْلَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَلَّيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوَلَّيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُوَلَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُوَلِّ. لَمْ تُوَلِّ. لَمْ اُوَلِّ. لَمْ نُوَلِّ.

اور مجہول میں: لَمْ يُوَلَّ. لَمْ تُوَلَّ. لَمْ اُوَلَّ. لَمْ نُوَلَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُوَلِّيَا. لَمْ يُوَلُّوْا. لَمْ تُوَلِّيَا. لَمْ تُوَلُّوْا. لَمْ تُوَلِّيْ . لَمْ تُوَلِّيَا .

اور مجہول میں: لَمْ يُوَلَّيَا. لَمْ يُوَلَّوْا. لَمْ تُوَلَّيَا. لَمْ تُوَلَّوْا. لَمْ تُوَلَّيْ . لَمْ تُوَلَّيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں: لَمْ يُوَلِّيْنَ. لَمْ تُوَلِّيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُوَلَّيْنَ. لَمْ تُوَلَّيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُوَلِّيَ. لَنْ تُوَلِّيَ. لَنْ اُوَلِّيَ. لَنْ نُوَلِّيَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُوَلّٰى. لَنْ تُوَلّٰى. لَنْ اُوَلّٰى. لَنْ نُوَلّٰى .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُوَلِّيَا. لَنْ يُوَلُّوْا. لَنْ تُوَلِّيَا. لَنْ تُوَلُّوْا . لَنْ تُوَلِّيْ . لَنْ تُوَلِّيَا .

اور مجہول میں: لَنْ يُوْلَيَا. لَنْ يُوْلَوْا. لَنْ تُوْلَيَا. لَنْ تُوْلَوْا. لَنْ تُوْلَيْ. لَنْ تُوْلَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُوْلِيْنَ. لَنْ تُوْلِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُوْلَيْنَ. لَنْ تُوْلَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوْلِيَنَّ. لَتُوْلِيَنَّ. لَأُوْلِيَنَّ. لَنُوْلِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُوْلِيَنْ. لَتُوْلِيَنْ. لَأُوْلِيَنْ. لَنُوْلِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْلَيَنَّ. لَتُوْلَيَنَّ. لَأُوْلَيَنَّ. لَنُوْلَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْلَيَنْ. لَتُوْلَيَنْ. لَأُوْلَيَنْ. لَنُوْلَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوْلُنَّ. لَتُوْلُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُوْلُنْ. لَتُوْلُنْ.

مجہول کے ان صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْلَوُنَّ. لَتُوْلَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْلَوُنْ. لَتُوْلَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُوْلِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُوْلِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوْلَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوْلَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوْلِيَانِّ. لَتُوْلِيَانِّ. لَيُوْلِيْنَانِّ. لَتُوْلِيَانِّ. لَتُوْلِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُوْلَيَانِّ. لَتُوْلَيَانِّ. لَيُوْلَيْنَانِّ. لَتُوْلَيَانِّ. لَتُوْلَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

وَلِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَلِّیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے حرف علت گرادیا تو وَلِّ بن گیا۔

وَلِّیَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَلِّیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَلِّیَا بن گئے۔

وَلُّوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَلُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی کو گرادیا تو وَلُّوْا بن گیا۔

وَلِّیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَلِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَلِّیْ بن گیا۔

وَلِّیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارغ حاضر معروف تُوَلِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو وَلِّیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُوَلّٰی سے لِتُوَلَّ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُوَلَّیَا. لِتُوَلَّوْا. لِتُوَلَّیْ. لِتُوَلَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوَلَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لِيُوَلِّ. لِتُوَلِّ. لِأُوَلِّ. لِنُوَلِّ.
اور مجہول میں: لِيُوَلَّ. لِتُوَلَّ. لِأُوَلَّ. لِنُوَلَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے
معروف میں: لِيُوَلِّيَا. لِيُوَلُّوْا. لِتُوَلِّيَا اور مجہول میں: لِيُوَلَّيَا. لِيُوَلَّوْا. لِتُوَلَّيَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لِيُوَلِّيْنَ. اور مجہول میں: لِيُوَلَّيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لا تُوَلِّ. اور مجہول میں: لا تُوَلَّ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے
معروف میں: لا تُوَلِّيَا. لا تُوَلُّوْا. لا تُوَلِّيْ. لا تُوَلِّيَا. اور مجہول میں: لا تُوَلَّيَا. لا تُوَلَّوْا. لا تُوَلَّيْ. لا تُوَلَّيَا.
صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لا تُوَلِّيْنَ. اور مجہول میں: لا تُوَلَّيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُوَلِّ. لَا تُوَلِّ. لَا أُوَلِّ. لَا نُوَلِّ.

اور مجہول میں: لَا يُوَلَّ. لَا تُوَلَّ. لَا أُوَلَّ. لَا نُوَلَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا يُوَلِّيَا. لَا يُوَلُّوا. لَا تُوَلِّيَا.

اور مجہول میں: لَا يُوَلَّيَا. لَا يُوَلَّوْا. لَا تُوَلَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُوَلِّيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُوَلَّيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُوَلًّى: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُـوَلَّـيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُوَلًّى بن گیا۔

مُوَلَّيَانِ. مُوَلَّيَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُوَلٍّ: ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوَلِّيٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُوَلٍّ بن گیا۔

مُوَلِّيَانِ: ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُوَلُّوْنَ: ۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُوَلِّيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُوَلُّيْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوَلُّوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُوَلُّوْنَ بن گیا۔

مُوَلِّيَۃ. مُوَلِّيَتَانِ. مُوَلِّيَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع موٴنث سالم اسم فاعل۔
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُوَلًّی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوَلَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَلًّی بن گیا۔

مُوَلَّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُوَلَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوَلَّیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَلَّاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَلَّوْنَ بن گیا۔

مُوَلَّاۃٌ. مُوَلَّاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ موٴنث اسم مفعول۔

اصل میں مُوَلَّیَۃٌ. مُوَلَّیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَلَّاۃٌ. مُوَلَّاتَانِ بن گئے۔

مُوَلَّیَاتٌ:۔صیغہ جمع موٴنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَةٌ

جیسے اَلْمُوَالَاۃُ (دوستی کرنا)

مُوَالَاۃ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَة .

اصل میں مُوَالَیَۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَالَاۃ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَالٰی :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَالَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَالٰی بن گیا۔

وَالَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَالَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَالَیُـوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَالَوْا بن گیا۔

وَالَتْ. وَالَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَالَیَـتْ. وَالَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَالَتْ. وَالَتَا بن گئے۔

وَالَیْنَ. وَالَیْتَ. وَالَیْتُمَا. وَالَیْتُمْ. وَالَیْتِ. وَالَیْتُمَا. وَالَیْتُنَّ. وَالَیْتُ. وَالَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُوْلِیَ. وُوْلِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں وُالِیَ. وُالِیَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وُوْلِیَ . وُوْلِیَا بن گئے۔

وُوْلُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وُالِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کوواؤ سے تبدیل کردیا تووُوْلِیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کوساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تووُوْلُیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کردیا تووُوْلُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تووُوْلُوْا بن گیا۔

وُوْلِیَتْ. وُوْلِیَتَا. وُوْلِیْنَ. وُوْلِیْتَ. وُوْلِیْتُمَا. وُوْلِیْتُمْ. وُوْلِیْتِ. وُوْلِیْتُمَا. وُوْلِیْتُنَّ. وُوْلِیْتُ. وُوْلِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں وُالِیَتْ. وُالِیَتَا. وُالِیْنَ. وُالِیْتَ. وُالِیْتُمَا. وُالِیْتُمْ. وُالِیْتِ. وُالِیْتُمَا. وُالِیْتُنَّ. وُالِیْتُ. وُالِیْنَا. تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کوواؤ سے تبدیل کردیا تومذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُوَالِیْ. تُوَالِیْ. اُوَالِیْ. نُوَالِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر،واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوَالِیُ. تُوَالِیُ. اُوَالِیُ. نُوَالِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تویُوَالِیْ. تُوَالِیْ. اُوَالِیْ. نُوَالِیْ بن گئے۔

یُوَالِیَانِ. تُوَالِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوَالُوْنَ. تُوَالُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوَالِیُوْنَ. تُوَالِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کوساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تویُوَالُیْوْنَ. تُوَالُیْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یُوَالُوْنَ. تُوَالُوْنَ بن گئے۔

یُوَالِیْنَ. تُوَالِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَالِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوَالِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کوساکن کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی توتُوَالِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُوَالٰى. تُوَالٰى. اُوَالٰى. نُوَالٰى:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُوَالَيُ. تُوَالَيُ. اُوَالَيُ. نُوَالَيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُوَالٰى. تُوَالٰى. اُوَالٰى. نُوَالٰى بن گئے۔

يُوَالَيَانِ. تُوَالَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُوَالَوْنَ. تُوَالَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُوَالَيُوْنَ. تُوَالَيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُوَالَاوْنَ. تُوَالَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُوَالَوْنَ. تُوَالَوْنَ بن گئے ۔

يُوَالَيْنَ. تُوَالَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَالَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوَالَيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُوَالَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يُوَالِ. لَمْ تُوَالِ. لَمْ اُوَالِ. لَمْ نُوَالِ.

اور مجہول میں: لَمْ. يُوَالَ. لَمْ تُوَالَ. لَمْ اُوَالَ. لَمْ نُوَالَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَمْ یُوَالِیَا. لَمْ یُوَالُوْا. لَمْ تُوَالِیَا.لَمْ تُوَالُوْا. لَمْ تُوَالِیْ . لَمْ تُوَالِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُوَالَیَا. لَمْ یُوَالَوْا. لَمْ تُوَالَیَا.لَمْ تُوَالَوْا. لَمْ تُوَالَیْ . لَمْ تُوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں :لَمْ یُوَالِیْنَ. لَمْ تُوَالِیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُوَالَیْنَ. لَمْ تُوَالَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّوَالِیَ. لَنْ تُوَالِیَ. لَنْ اُوَالِیَ. لَنْ نُّوَالِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّوَالٰی. لَنْ تُوَالٰی. لَنْ اُوَالٰی. لَنْ نُّوَالٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَنْ یُّوَالِیَا. لَنْ یُّوَالُوْا. لَنْ تُوَالِیَا. لَنْ تُوَالُوْا. لَنْ تُوَالِیْ. لَنْ تُوَالِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّوَالَیَا. لَنْ یُّوَالَوْا. لَنْ تُوَالَیَا. لَنْ تُوَالَوْا. لَنْ تُوَالَیْ. لَنْ تُوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں :لَنْ یُّوَالِیْنَ. لَنْ تُوَالِیْنَ .اور مجہول میں: لَنْ یُّوَالَیْنَ. لَنْ تُوَالَیْنَ

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہو گئی تھی اسے فتحہ دیں گے اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوَالِیَنَّ. لَتُوَالِیَنَّ. لَاُوَالِیَنَّ. لَنُوَالِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوَالِیَنْ. لَتُوَالِیَنْ. لَاُوَالِیَنْ. لَنُوَالِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوَالَیَنَّ. لَتُوَالَیَنَّ. لَاُوَالَیَنَّ. لَنُوَالَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوَالَیَنْ. لَتُوَالَیَنْ. لَاُوَالَیَنْ. لَنُوَالَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوَالُنَّ. لَتُوَالُنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوَالُنْ. لَتُوَالُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوَالَوُنَّ. لَتُوَالَوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوَالَوُنْ. لَتُوَالَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُوَالِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُوَالِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوَالَیِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوَالَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوَالِیَانِّ. لَتُوَالِیَانِّ. لَیُوَالِیْنَانِّ. لَتُوَالِیَانِّ. لَتُوَالِیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُوَالَیَانِّ. لَتُوَالَیَانِّ. لَیُوَالَیْنَانِّ. لَتُوَالَیَانِّ. لَتُوَالَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

وَالِ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَالِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو وَالِ بن گیا۔

وَالِیَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَالِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَالِیَا بن گیا۔

وَالُوْا: ۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَالُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَالُوْا بن گیا۔

وَالِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف وَالِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے۔آ خر سے نون اعرابی گرادیا تو وَالِیْ بن گیا۔

وَالِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تُوَالِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے تو وَالِیْنَ بن گیا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُوَالٰی سے لِتُوَالَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُوَالَیَا. لِتُوَالَوْا. لِتُوَالَیْ. لِتُوَالَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُوَالَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُوَالِ. لِتُوَالِ. لِاُوَالِ. لِنُوَالِ.

اور مجہول میں:لِیُوَالَ. لِتُوَالَ. لِاُوَالَ. لِنُوَالَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیُوَالِیَا. لِیُوَالُوْا. لِتُوَالِیَا اور مجہول میں:لِیُوَالَیَا. لِیُوَالَوْا. لِتُوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُوَالِیْنَ. اور مجہول میں:لِیُوَالَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لَا تُوَالِ. اور مجہول میں: لَا تُوَالَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر'واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لَا تُوَالِيَا. لَا تُوَالُوْا. لَا تُوَالِيْ. لَا تُوَالِيَا. اور مجہول میں: لَا تُوَالَيَا. لَا تُوَالَوْا. لَا تُوَالَيْ. لَا تُوَالَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُوَالِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوَالَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُوَالِ. لَا تُوَالِ. لَا أُوَالِ. لَا نُوَالِ.

اور مجہول میں: لَا يُوَالَ. لَا تُوَالَ. لَا أُوَالَ. لَا نُوَالَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُوَالِيَا. لَا يُوَالُوْا. لَا تُوَالِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُوَالَيَا. لَا يُوَالَوْا. لَا تُوَالَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُوَالِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُوَالَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُوَالًى:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُوَالَيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَالًی بن گیا۔

مُوَالَیَانِ . مُوَالَیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُوَالٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوَالِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُوَالٍ بن گیا۔

مُوَالِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُوَالُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُوَالِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُوَالُیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوَالُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُوَالُوْنَ بن گیا۔

مُوَالِیَۃٌ. مُوَالِیَتَانِ. مُوَالِیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُوَالًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوَالَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَالًی بن گیا۔

مُوَالَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُوَالَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوَالَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَالَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَالَوْنَ بن گیا۔

مُوَالاۃٌ. مُوَالاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُوَالَیَۃٌ. مُوَالَیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُوَالاۃٌ. مُوَالاتَانِ بن گئے۔

مُوَالَیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تفعّل

جیسے:اَلتَّوَقِّیْ (بچنا)

تَوَقِّیْ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تفعّل.

اصل میں تَوَقُّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو تَوَقِّیٌ بن گیا۔یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو تَوَقٍّ بن گیا۔

نوٹ:مصدر پر الف لام داخل ہونے کی صورت میں یاء کے بجائے تنوین گر جائے گی جیسے اَلتَّوَقِّیْ.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَوَقّٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تفعل.

اصل میں تَوَقَّیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تَوَقّٰی بن گیا۔

تَوَقَّیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

تَوَقَّوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَوَقَّیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَوَقَّوْا بن گیا۔

تَوَقَّتْ. تَوَقَّتَا:صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَوَقَّیَتْ. تَوَقَّیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَوَقَّتْ. تَوَقَّتَا بن گئے۔

تَوَفَّیْنَ. تَوَفَّیْتَ. تَوَفَّیْتُمَا. تَوَفَّیْتُمْ. تَوَفَّیْتِ. تَوَفَّیْتُمَا. تَوَفَّیْتُنَّ. تَوَفَّیْتُ. تَوَفَّیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُوُفِّیَ. تُوُفِّیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوُفُّوا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تُوُفِّیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُوُفْیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُوُفْوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو تُوُفُّوْا بن گیا۔

تُوُفِّیَتْ. تُوُفِّیَتَا. تُوُفِّیْنَ. تُوُفِّیْتَ. تُوُفِّیْتُمَا. تُوُفِّیْتُمْ. تُوُفِّیْتِ. تُوُفِّیْتُمَا. تُوُفِّیْتُنَّ. تُوُفِّیْتُ. تُوُفِّیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَوَفّٰی. تَتَوَفّٰی. اَتَوَفّٰی. نَتَوَفّٰی:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَتَوَفَّیُ. تَتَوَفَّیُ. اَتَوَفَّیُ. نَتَوَفَّیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَوَفّٰی. تَتَوَفّٰی. اَتَوَفّٰی. نَتَوَفّٰی بن گئے۔

یَتَوَفَّیَانِ. تَتَوَفَّیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَتَوَفَّوْنَ. تَتَوَفَّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَتَوَفَّیُوْنَ. تَتَوَفَّیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَوَفَّاوْنَ. تَتَوَفَّاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَتَوَفَّوْنَ. تَتَوَفَّوْنَ بن گئے۔

يَتَوَقَّيْنَ. تَتَوَقَّيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَوَقَّيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَوَقَّيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَتَوَقَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَوَقّٰى. تُتَوَقّٰى. اُتَوَقّٰى. نُتَوَقّٰى:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُتَوَقَّيُ. تُتَوَقَّيُ. اُتَوَقَّيُ. نُتَوَقَّيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُتَوَقّٰى. تُتَوَقّٰى. اُتَوَقّٰى. نُتَوَقّٰى بن گئے۔

يُتَوَقَّيَانِ تُتَوَقَّيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُتَوَقَّوْنَ. تُتَوَقَّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُتَوَقَّيُوْنَ. تُتَوَقَّيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُتَوَقَّاوْنَ. تُتَوَقَّاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُتَوَقَّوْنَ. تُتَوَقَّوْنَ بن گئے۔

يُتَوَقَّيْنَ. تُتَوَقَّيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُتَوَقَّيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتَوَقَّيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُتَوَقَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَم جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی

وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَوَقَّ. لَمْ تَتَوَقَّ. لَمْ اَتَوَقَّ. لَمْ نَتَوَقَّ.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَوَقَّ. لَمْ تُتَوَقَّ. لَمْ اُتَوَقَّ. لَمْ نُتَوَقَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَوَقَّيَا. لَمْ يَتَوَقَّوْا. لَمْ تَتَوَقَّيَا. لَمْ تَتَوَقَّوْا. لَمْ تَتَوَقَّيْ. لَمْ تَتَوَقَّيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَوَقَّيَا. لَمْ يُتَوَقَّوْا. لَمْ تُتَوَقَّيَا. لَمْ تُتَوَقَّوْا. لَمْ تُتَوَقَّيْ. لَمْ تُتَوَقَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَتَوَقَّيْنَ. لَمْ تَتَوَقَّيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُتَوَقَّيْنَ. لَمْ تُتَوَقَّيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَوَقّٰى. لَنْ تَتَوَقّٰى. لَنْ اَتَوَقّٰى. لَنْ نَتَوَقّٰى.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَوَقّٰى. لَنْ تُتَوَقّٰى. لَنْ اُتَوَقّٰى. لَنْ نُتَوَقّٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَوَقَّيَا. لَنْ يَتَوَقَّوْا. لَنْ تَتَوَقَّيَا. لَنْ تَتَوَقَّوْا. لَنْ تَتَوَقَّيْ. لَنْ تَتَوَقَّيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَوَقَّيَا. لَنْ يُتَوَقَّوْا. لَنْ تُتَوَقَّيَا. لَنْ تُتَوَقَّوْا. لَنْ تُتَوَقَّيْ. لَنْ تُتَوَقَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَتَوَقَّيْنَ. لَنْ تَتَوَقَّيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُتَوَقَّيْنَ. لَنْ تُتَوَقَّيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے تبدیل ہوگئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَوَقَّیَنَّ. لَتَتَوَقَّیَنَّ. لَاَتَوَقَّیَنَّ. لَنَتَوَقَّیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَوَقَّیَنْ. لَتَتَوَقَّیَنْ. لَاَ تَوَقَّیَنْ. لَنَتَوَقَّیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَوَقَّیَنَّ. لَتُتَوَقَّیَنَّ. لَاُتَوَقَّیَنَّ. لَنُتَوَقَّیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَوَقَّیَنْ. لَتُتَوَقَّیَنْ. لَاُ تَوَقَّیَنْ. لَنُتَوَقَّیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَوَقَّوُنَّ. لَتَتَوَقَّوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَوَقَّوُنْ. لَتَتَوَقَّوُنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَوَقَّوُنَّ. لَتُتَوَقَّوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَوَقَّوُنْ. لَتُتَوَقَّوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَوَقَّیِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَوَقَّیِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَوَقَّیِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَوَقَّیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَوَقَّیَانِّ . لَتَتَوَقَّیَانِّ. لَیَتَوَقَّیْنَانِّ . لَتَتَوَقَّیَانِّ . لَتَتَوَقَّیْنَانِّ . اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَوَقَّیَانِّ . لَتُتَوَقَّیَانِّ . لَیُتَوَقَّیْنَانِّ . لَتُتَوَقَّیَانِّ . لَتُتَوَقَّیْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

تَوَقَّ: ۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقّٰی سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو تَوَقَّ بن گیا۔

تَوَقَّیَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَقَّیَا بن گیا۔

تَوَقَّوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَقَّوْا بن گیا۔

تَوَقَّیْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَقَّیْ بن گیا۔

تَوَقَّیْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ تو تَوَقَّیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَوَقّٰی سے لِتُتَوَقَّ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَوَقَّیَا. لِتُتَوَقَّوْا. لِتُتَوَقَّیْ. لِتُتَوَقَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَوَقَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَوَقَّ. لِتَتَوَقَّ. لِاَ تَوَقَّ. لِنَتَوَقَّ .

اور مجہول میں: لِیُتَوَقَّ. لِتُتَوَقَّ. لِاُ تَوَقَّ. لِنُتَوَقَّ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف

میں: لِيَتَوَقَّيَا. لِيَتَوَقَّوْا. لِتَتَوَقَّيَا اور مجہول میں: لِيُتَوَقَّيَا. لِيُتَوَقَّوْا. لِتُتَوَقَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَتَوَقَّيْنَ. اور مجہول میں: لِيُتَوَقَّيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَوَقَّ. اور مجہول میں: لَا تُتَوَقَّ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَتَوَقَّيَا. لَا تَتَوَقَّوْا. لَا تَتَوَقَّيْ. لَا تَتَوَقَّيَا. اور مجہول میں: لَا تُتَوَقَّيَا. لَا تُتَوَقَّوْا. لَا تُتَوَقَّيْ. لَا تُتَوَقَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَوَقَّيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُتَوَقَّيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَوَقَّ. لَا تَتَوَقَّ. لَا أَتَوَقَّ. لَا نَتَوَقَّ.

اور مجہول میں: لَا يُتَوَقَّ. لَا تُتَوَقَّ. لَا أُتَوَقَّ. لَا نُتَوَقَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَوَقَّيَا. لَا يَتَوَقَّوْا. لَا تَتَوَقَّيَا اور مجہول میں: لَا يُتَوَقَّيَا. لَا يُتَوَقَّوْا. لَا تُتَوَقَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَوَقَّيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُتَوَقَّيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَوَفًّى:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَوَفَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَوَفًّی بن گیا۔

مُتَوَفَّیَانِ . مُتَوَفَّیَاتٌ:۔ صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُتَوَفٍّ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَفِّیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُتَوَفٍّ بن گیا۔

مُتَوَفِّیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَفُّوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَفِّیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَوَفُّیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُتَوَفُّوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُتَوَفُّوْنَ بن گیا۔

مُتَوَفِّیَۃٌ. مُتَوَفِّیَتَانِ. مُتَوَفِّیَاتٌ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُتَوَفًّی :۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَفَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَوَفًّی بن گیا۔

مُتَوَفَّیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَفُّوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَفَّيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَفَّاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَوَفَّوْنَ بن گیا۔

مُتَوَفَّاةٌ. مُتَوَفَّاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَفَّيَةٌ. مُتَوَفَّيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَفَّاةٌ. مُتَوَفَّاتَانِ بن گئے۔

مُتَوَفَّيَاتٌ:۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَاعُلٌ

جیسے اَلتَّوَالِیْ (پے درپے کرنا)

تَوَالِی : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَاعُلٌ.

اصل میں تَوَالُیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو تَوَالِیٌ بن گیا۔

یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو تَوَالٍ بن گیا۔

نوٹ: مصدر پر الف لام داخل ہونے کی صورت میں جب تنوین گر جائے گی تو اَلتَّوَالِیْ بن جائے گا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَوَالٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَوَالَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَوَالٰی بن گیا۔

تَوَالَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

تَوَالَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَوَالَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَوَالَوْا بن گیا۔

تَوَالَتْ. تَوَالَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَوَالَیَتْ. تَوَالَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَوَالَتْ. تَوَالَتَا بن گئے۔

تَوَالَیْنَ. تَوَالَیْتَ. تَوَالَیْتُمَا. تَوَالَیْتُم. تَوَالَیْتِ. تَوَالَیْتُمَا. تَوَالَیْتُنَّ. تَوَالَیْتُ. تَوَالَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُوُولِیَ. تُوُولِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُوَالِیَ. تُوَالِیَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کردیا تو تُوُولِیَ . تُوُولِیَا بن گئے۔

تُوُولُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تُوَالِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کردیا تو تُوُولِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُوُولُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو تُوُولُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو تُوُولُوْا بن گیا۔

تُوُولِیَتْ. تُوُولِیَتَا. تُوُولِیْنَ. تُوُولِیْتَ. تُوُولِیْتُمَا. تُوُولِیْتُم. تُوُولِیْتِ. تُوُولِیْتُمَا. تُوُولِیْتُنَّ. تُوُولِیْتُ. تُوُولِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں تُوَالِیَتْ. تُوَالِیَتَا. تُوَالِیْنَ. تُوَالِیْتَ. تُوَالِیْتُمَا. تُوَالِیْتُم. تُوَالِیْتِ. تُوَالِیْتُمَا. تُوَالِیْتُنَّ. تُوَالِیْتُ. تُوَالِیْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَوَالٰی. تَتَوَالٰی. اَتَوَالٰی. نَتَوَالٰی:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَتَوَالَیُ. تَتَوَالَیُ. اَتَوَالَیُ. نَتَوَالَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے

کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یَتَوَالیٰ. تَتَوَالیٰ. اَتَوَالیٰ. نَتَوَالیٰ بن گئے۔

یَتَوَالَیَانِ. تَتَوَالَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَتَوَالَوْنَ. تَتَوَالَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَتَوَالَیُوْنَ. تَتَوَالَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یَتَوَالَاوْنَ. تَتَوَالَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یَتَوَالَوْنَ. تَتَوَالَوْنَ بن گئے۔

یَتَوَالَیْنَ. تَتَوَالَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَوَالَیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَوَالَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَتَوَالَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَوَالیٰ. تُتَوَالیٰ. اُتَوَالیٰ. نُتَوَالیٰ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُتَوَالَیُ. تُتَوَالَیُ. اُتَوَالَیُ. نُتَوَالَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُتَوَالیٰ. تُتَوَالیٰ. اُتَوَالیٰ. نُتَوَالیٰ بن گئے۔

یُتَوَالَیَانِ. تُتَوَالَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُتَوَالَوْنَ. تُتَوَالَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَوَالَیُوْنَ. تُتَوَالَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُتَوَالَاوْنَ. تُتَوَالَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُتَوَالَوْنَ. تُتَوَالَوْنَ بن گئے۔

يُتَوَالَيۡنَ. تُتَوَالَيۡنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُتَوَالَيۡنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتَوَالِيِيۡنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تُتَوَالَيۡنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمۡ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمۡ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمۡ. يَتَوَالَ. لَمۡ تَتَوَالَ. لَمۡ اَتَوَالَ. لَمۡ نَتَوَالَ.

اورمجہول میں: لَمۡ. يُتَوَالَ. لَمۡ تُتَوَالَ. لَمۡ اُتَوَالَ. لَمۡ نُتَوَالَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمۡ يَتَوَالَيَا. لَمۡ يَتَوَالَوۡا. لَمۡ تَتَوَالَيَا.لَمۡ تَتَوَالَوۡا. لَمۡ تَتَوَالَيۡ . لَمۡ تَتَوَالَيَا.

اورمجہول میں: لَمۡ يُتَوَالَيَا. لَمۡ يُتَوَالَوۡا. لَمۡ تُتَوَالَيَا.لَمۡ تُتَوَالَوۡا. لَمۡ تُتَوَالَيۡ . لَمۡ تُتَوَالَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں: لَمۡ يَتَوَالَيۡنَ. لَمۡ تَتَوَالَيۡنَ .اورمجہول میں: لَمۡ يُتَوَالَيۡنَ. لَمۡ تُتَوَالَيۡنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنۡ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَـنۡ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنۡ يَتَوَالٰى. لَنۡ تَتَوَالٰى. لَنۡ اَتَوَالٰى. لَنۡ نَتَوَالٰى.

اورمجہول میں: لَنۡ يُتَوَالٰى. لَنۡ تُتَوَالٰى. لَنۡ اُتَوَالٰى. لَنۡ نُتَوَالٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَوَالَیَا. لَنْ یَّتَوَالَوْا. لَنْ تَتَوَالَیَا. لَنْ تَتَوَالَوْا. لَنْ تَتَوَالَیْ. لَنْ تَتَوَالَیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَوَالَیَا. لَنْ یُّتَوَالَوْا. لَنْ تُتَوَالَیَا. لَنْ تُتَوَالَوْا. لَنْ تُتَوَالَیْ. لَنْ تُتَوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَوَالَیْنَ. لَنْ تَتَوَالَیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّتَوَالَیْنَ. لَنْ تُتَوَالَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَوَالَیَنَّ. لَتَتَوَالَیَنَّ. لَأَتَوَالَیَنَّ. لَنَتَوَالَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَوَالَیَنْ. لَتَتَوَالَیَنْ. لَأَتَوَالَیَنْ. لَنَتَوَالَیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَوَالَیَنَّ. لَتُتَوَالَیَنَّ. لَأُتَوَالَیَنَّ. لَنُتَوَالَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَوَالَیَنْ. لَتُتَوَالَیَنْ. لَأُتَوَالَیَنْ. لَنُتَوَالَیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَوَالَوُنَّ. لَتَتَوَالَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَوَالَوُنْ. لَتَتَوَالَوُنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَوَالَوُنَّ. لَتُتَوَالَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَوَالَوُنْ. لَتُتَوَالَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَوَالَیِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَوَالَیِنْ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَوَالَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَوَالَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَوَالَیَانِّ. لَتَتَوَالَیَانِّ. لَیَتَوَالَیْنَانِّ. لَتَتَوَالَیَانِّ. لَتَتَوَالَیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَوَالَیَانِّ. لَتُتَوَالَیَانِّ. لَیُتَوَالَیْنَانِّ. لَتُتَوَالَیَانِّ. لَتُتَوَالَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

تَوَالَ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو تَوَالَ بن گیا۔

تَوَالَیَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَالَیَا بن گیا۔

تَوَالَوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَالَوْا بن گیا۔

تَوَالَیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَالَیْ بن گیا۔

تَوَالَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو تَوَالَیْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَوَالٰی سے لِتُتَوَالَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَوَالَیَا. لِتُتَوَالَوْا. لِتُتَوَالَیْ. لِتُتَوَالَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَوَالَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَوَالَ. لِتَتَوَالَ. لِأَتَوَالَ. لِنَتَوَالَ.

اور مجہول میں: لِيُتَوَالَ. لِتُتَوَالَ. لِأُتَوَالَ. لِنُتَوَالَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِيَتَوَالَيَا. لِيَتَوَالَوْا. لِتَتَوَالَيَا اور مجہول میں: لِيُتَوَالَيَا. لِيُتَوَالَوْا. لِتُتَوَالَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَتَوَالَيْنَ. اور مجہول میں: لِيُتَوَالَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَوَالَ. اور مجہول میں: لَا تُتَوَالَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَتَوَالَيَا. لَا تَتَوَالَوْا. لَا تَتَوَالَيْ. لَا تَتَوَالَيَا. اور مجہول میں: لَا تُتَوَالَيَا. لَا تُتَوَالَوْا. لَا تُتَوَالَيْ. لَا تُتَوَالَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَوَالَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُتَوَالَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف

گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَتَوَالَ. لَا تَتَوَالَ. لَا اَتَوَالَ. لَا نَتَوَالَ .

اورمجہول میں: لَا یُتَوَالَ. لَا تُتَوَالَ. لَا اُتَوَالَ. لَا نُتَوَالَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف: لَا یَتَوَالَیَا. لَا یَتَوَالَوْا. لَا تَتَوَالَیَا.

اور مجہول میں: لَا یُتَوَالَیَا. لَا یُتَوَالَوْا. لَا تُتَوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَوَالَیْنَ . اور مجہول میں: لَا یُتَوَالَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَوَالًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَوَالَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَوَالًی بن گیا۔

مُتَوَالَیَانِ . مُتَوَالَیَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُتَوَالٍ : ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَـــوَالِـــیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَوَالٍ بن گیا۔

مُتَوَالِیَانِ : ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَالُوْنَ : ۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَالِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَوَالُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَالُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُتَوَالُوْنَ بن گیا۔

مُتَوَالِيَةٌ. مُتَوَالِيَتَانِ. مُتَوَالِيَاتٌ :۔ صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُتَوَالًى :۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَالَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَوَالًى بن گیا۔

مُتَوَالَيَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَالَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَالَيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَالَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَوَالَوْنَ بن گیا۔

مُتَوَالَاةٌ. مُتَوَالَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَالَيَةٌ. مُتَوَالَيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَالَاةٌ. مُتَوَالَاتَانِ بن گئے۔

مُتَوَالَيَاتٌ :۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرَبَ ۔ یَضْرِبُ ۔ جیسے اَلطَّیُّ (لپیٹنا)

طَیٌّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ ۔

اصل میں طَوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

طَوٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں طَوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو طَوٰی بن گیا۔

طَوَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف اپنی اصل پر ہے۔

طَوَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں طَوَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو طَوَاوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طَوَوْا بن گیا۔

طَوَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں طَوَیَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو طَوَاتْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طَوَتْ بن گیا۔

طَوَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں طَوَیَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو طَوَاتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔ تو طَوَتَا بن گیا۔

طَوَیْنَ. طَوَیْتَ. طَوَیْتُمَا. طَوَیْتُمْ. طَوَیْتِ. طَوَیْتُمَا. طَوَیْتُنَّ. طَوَیْتُ . طَوَیْنَا : صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

طُوِیَ. طُوِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

طُوُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں طُوِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

طُوِيُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلا تو طُوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو طُوُوْا بن گیا۔

طُوِيَتْ. طُوِيَتَا. طُوِيْنَ. طُوِيَتَ. طُوِيْتُمَا. طُوِيتُم. طُوِيتِ. طُوِيتُمَا. طُوِيتُنَّ. طُوِيتُ . طُوِيْنَا : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَطْوِیْ. تَطْوِیْ. اَطْوِیْ. نَطْوِیْ.

اصل میں يَطْوِیُ. تَطْوِیُ. اَطْوِیُ. نَطْوِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يَطْوِیْ. تَطْوِیْ. اَطْوِیْ. نَطْوِیْ بن گئے۔

يَطْوِيَانِ . تَطْوِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَطْوُوْنَ. تَطْوُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَطْوِيُوْنَ. تَطْوِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَطْوُيُوْنَ. تَطْوُيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلا تو يَطْوُوُوْنَ تَطْوُوُوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو يَطْوُوْنَ. تَطْوُوْنَ بن گئے۔

يَطْوِيْنَ. تَطْوِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَطْوِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَطْوِيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو تَطْوِيْيْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَطْوِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُطْوٰی. تُطْوٰی. اُطْوٰی. نُطْوٰی.

اصل میں يُطْوَیُ. تُطْوَیُ. اُطْوَیُ. نُطْوَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو يُطْوٰی. تُطْوٰی. اُطْوٰی. نُطْوٰی بن گئے۔

يُطْوَيَانِ . تُطْوَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُطْوَوْنَ. تُطْوَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُطْوَيُوْنَ. تُطْوَيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف

سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُطْوَوْنَ. تُطْوَوْنَ بن گئے۔

یُطْوَیْنَ. تُطْوَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُطْوَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُطْوَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تُطْوَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُطْوَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَطْوِ. لَمْ تَطْوِ. لَمْ اَطْوِ. لَمْ نَطْوِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُطْوَ. لَمْ تُطْوَ. لَمْ اُطْوَ. لَمْ نُطْوَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَطْوِیَا. لَمْ یَطْوُوْا. لَمْ تَطْوِیَا. لَمْ تَطْوُوْا. لَمْ تَطْوِیْ. لَمْ تَطْوِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُطْوَیَا لَمْ یُطْوَوْا. لَمْ تُطْوَیَا. لَمْ تُطْوَوْا. لَمْ تُطْوَیْ. لَمْ تُطْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَطْوِیْنَ. لَمْ تَطْوِیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُطْوَیْنَ. لَمْ تُطْوَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّطْوِیَ. لَنْ تَطْوِیَ. لَنْ اَطْوِیَ. لَنْ نَّطْوِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّطْوٰی. لَنْ تُطْوٰی. لَنْ اُطْوٰی. لَنْ نُّطْوٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّطْوِیَا. لَنْ یَّطْوُوْا. لَنْ تَطْوِیَا. لَنْ تَطْوُوْا. لَنْ تَطْوِیْ. لَنْ تَطْوِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّطْوَیَا. لَنْ یُّطْوَوْا. لَنْ تُطْوَیَا. لَنْ تُطْوَوْا. لَنْ تُطْوَیْ . لَنْ تُطْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غایب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّطْوِیْنَ. لَنْ تَطْوِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّطْوَیْنَ. لَنْ تُطْوَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غایب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَطْوِیَنَّ. لَتَطْوِیَنَّ. لَاَطْوِیَنَّ. لَنَطْوِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَطْوِیَنْ. لَتَطْوِیَنْ. لَاَطْوِیَنْ. لَنَطْوِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُطْوَیَنَّ. لَتُطْوَیَنَّ. لَاُطْوَیَنَّ. لَنُطْوَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُطْوَیَنْ. لَتُطْوَیَنْ. لَاُطْوَیَنْ. لَنُطْوَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غایب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَطْوُنَّ. لَتَطْوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَطْوُنْ. لَتَطْوُنْ .

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غایب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُطْوَوُنَّ. لَتُطْوَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُطْوَوُنْ. لَتُطْوَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَطْوِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَطْوِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُطْوَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُطْوَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غایب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَطْوِیَانِّ. لَتَطْوِیَانِّ. لَیَطْوِیْنَانِّ. لَتَطْوِیَانِّ . لَتَطْوِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُطْوَیَانِّ . لَتُطْوَیَانِّ . لَیُطْوَیْنَانِّ. لَتُطْوَیَانِّ. لَتُطْوَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِطْوِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِطْوِ بن گیا۔

اِطْوِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْوِیَا بن گیا۔

اِطْوُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسب سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْوُوْا بن گیا۔

اِطْوِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْوِیْ بن گیا۔

اِطْوِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِطْوِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے ۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُطْوٰی سے لِتُطْوَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُطْوَیَا. لِتُطْوَوْا. لِتُطْوَیْ. لِتُطْوَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُطْوَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَطْوِ. لِتَطْوِ. لِأَطْوِ. لِنَطْوِ.

اور مجہول میں: لِیُطْوَ. لِتُطْوَ. لِأُطْوَ. لِنُطْوَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) جیسے معروف میں: لِیَطْوِیَا. لِیَطْوُوْا. لِتَطْوِیَا اور مجہول میں: لِیُطْوَیَا. لِیُطْوَوْا. لِتُطْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَطْوِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُطْوَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَطْوِ. اور مجہول میں: لَا تُطْوَ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَطْوِیَا. لَا تَطْوُوْا. لَا تَطْوِیْ. لَا تَطْوِیَا. اور مجہول میں: لَا تُطْوَیَا. لَا تُطْوَوْا. لَا تُطْوَیْ. لَا تُطْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَطْوِیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُطْوَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَطْوِ. لَا تَطْوِ. لَا أَطْوِ. لَا نَطْوِ.

اور مجہول میں: لَا یُطْوَ. لَا تُطْوَ. لَا أُطْوَ. لَا نُطْوَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَطْوِیَا. لَا یَطْوُوْا. لَا تَطْوِیَا اور مجہول میں: لَا یُطْوَیَا. لَا یُطْوَوْا. لَا تُطْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَطْوِیْنَ ۔ اور مجہول میں: لَا یُطْوَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَطْوًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَطْوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَطْوَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَطْوًی بن گیا۔

مَطْوَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَطَاوٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَطَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوٍ بن گیا۔

مُطَیٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُطَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُطَیِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو مُطَیٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِطْوًی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِطْوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِطْوَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِطْوًی بن گیا۔

مِطْوَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَطَاوٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَطَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کے وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوٍ بن گیا۔

مُطَیٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُطَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُطَیِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو مُطَیٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِطْوَاةٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِطْوَيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِطْوَاةٌ بن گیا۔

مِطْوَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِطْوَيَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِطْوَاتَانِ بن گیا۔

مَطَاوٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَطَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوٍ بن گیا۔

مُطَيَّةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُطَيْوِيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُطَيِّيَةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا منسیا حذف کردیا تو مُطَيَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِطْوَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِطْوَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو مِطْوَاءٌ بن گیا۔

مِطْوَاءَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِطْوَايَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو مِطْوَاءَانِ بن گیا۔

مَطَاوِيُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَطَاوِایُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَطَاوِیْیُ بن گیا۔ پھر پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کردیا تو مَطَاوِيُّ بن گیا۔

مُطَيٌّ اور مُطَيَّةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُطَيْوِایٌ مُطَيْوِايَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُطَيْوِيْيٌ اور مُطَيْوِيْيَةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُطَيْيِيْيٌ، مُطَيْيِيْيَةٌ بن گے۔ پھر پہلی یاء کا

دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُطَیِّیٌ . مُطَیِّیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُطَیِّیٌ اور مُطَیِّیَۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیا حذف کر دیا تو مُطَیٌّ اور مُطَیَّۃٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَطْوٰی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَطْــوَیُ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَطْوٰی بن گیا۔

اَطْوَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَطْوَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَطْــوَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَطْوَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَطْوَوْنَ بن گیا۔

اَطَاوٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَطَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَطَاوٍ بن گیا۔

اُطَیٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُطَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُطَیِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق دوسری یاء کو نسیاً منسیا حذف کر دیا تو اُطَیٌّ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

طِیّٰ. طِیَّیَانِ. طِیَّیَاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں طُوْیٰ طُوْیَیَانِ. طُوْیَیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طُیّٰ. طُیَّیَانِ. طُیَّیَاتٌ بن گئے۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

طُوًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں طُوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو طُوَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طُوًی بن گیا۔

طُوَیٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں طُوَیِیٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو طُوَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَطْوَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَطْوَيَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اَطْوَاهُ بن گیا۔

وَ اَطْوِ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَطْوِیْ بِہٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ بمعنی ماضی کے ہے۔ آخر سے حرف علت یاء گرادی تو اَطْوِ بِہٖ بن گیا۔

طُوُوَ اور طُوُوَتْ: اصل میں طُوِیَ. اور طُوِیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو طُوُوَ اور طُوُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

طَاوٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں طَاوِیٌ تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو طَاوِیْنٌ ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے حرف علت یاء گرادی تو طَاوٍ بن گیا۔

طَاوِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

طَاوُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں طَاوِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق واؤ کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو طَاوُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو طَاوُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو طَاوُوْنَ بن گیا۔

طُوَاۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُوَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو طَوَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو طُوَاۃٌ بن گیا۔

طُوَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُوَّایْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو طُوَّاءٌ بن گیا۔

طُوًّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُــوَّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو طُوَّانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو طُوًّی بن گیا۔

طِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو طُیٌّ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو طِیٌّ بن گیا۔

طُوَیَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

طِیَّانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُوْیَانٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کیا طُیَّانٌ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو طِیَّانٌ بن گیا۔

طِوَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طِوَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو طِوَاءٌ بن گیا۔

طُوِیٌّ یا طِوِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُـوُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو طُـوُیٌّ بن گیا۔ پھر معتل کے اسی قانون کے مطابق ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو طُوِیٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے طِوِیٌّ

طُوَیٌّ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں طُوَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو طُـوَیِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا منسیا حذف کردیا تو طُوَیٌّ بن گیا۔

طَاوِیَۃٌ. طَاوِیَتَانِ. طَاوِیَاتٌ: صیغہ ہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

طَوَاءٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَـوَاوِیُ تھا معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو طَوَاوٍ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو طَوَاءٍ بن گیا۔

طُوًّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُــوًّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو طُوًّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طُوًّی بن گیا۔

طُوَیَّۃٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں طُـوَیْـوِیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق دوسری واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طُـوَیِّـیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو طُوَیَّۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَطْوِیٌّ . مَطْوِیَّانِ. مَطْوِیُّوْنَ. مَطْوِیَّۃٌ. مَطْوِیَّتَانِ. مَطْوِیَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَطْوُوْیٌ. مَـطْـوُوْیَانِ. مَطْوُوْیُوْنَ. مَطْوُوْیَۃٌ. مَطْوُوْیَتَانِ. مَطْوُوْیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَـطْـوُیٌّ .مَـطْـوُیَّـانِ. مَطْوُیُّوْنَ. مَطْوُیَّۃٌ. مَطْوُیَّتَانِ. مَطْوُیَّاتٌ بن گئے۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَطَاوِیٌّ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَـطَـاوِوْیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مَـطَـاوِیْیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَطَاوِیٌّ بن گیا۔

مُطَیٌّ. اور مُطَیَّۃٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُطَیْوِوْیٌ اور مُطَیْوِیَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مُطَیْوِیْیٌ اور مُطَیْوِیَۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُـطَـیِّـیْـیٌ اور مُـطَیِّیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کو دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُـطَـیِّـیٌّ. اور مُـطَـیِّیَّۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو مُطَیٌّ اور مُطَیَّۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلاِسْتِوَاءُ (ارادہ کرنا)

اِسْتِوَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب افتعال۔

اصل میں اِسْتِوَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اِسْتِوَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَوٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اِسْتَوٰی بن گیا۔

اِسْتَوَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَوَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِسْتَوَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِسْتَوَوْا بن گیا۔

اِسْتَوَتْ. اِسْتَوَتَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَوَیَتْ. اِسْتَوَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِسْتَوَتْ. اِسْتَوَتَا بن گئے۔

اِسْتَوَیْنَ. اِسْتَوَیْتَ. اِسْتَوَیْتُمَا. اِسْتَوَیْتُمْ. اِسْتَوَیْتِ. اِسْتَوَیْتُمَا. اِسْتَوَیْتُنَّ. اِسْتَوَیْتُ. اِسْتَوَیْنَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُوِیَ. اُسْتُوِیَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُسْتُوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُسْتُوِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُسْتُوُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو اُسْتُوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُستُوُوْا بن گیا۔

اُسْتُوِیَتْ. اُسْتُوِیَتَا. اُسْتُوِیْنَ. اُسْتُوِیْتَ. اُسْتُوِیْتُمَا. اُسْتُوِیْتُمْ. اُسْتُوِیْتِ. اُسْتُوِیْتُمَا. اُسْتُوِیْتُنَّ. اُسْتُوِیْتُ.

اُسْتُوِیْنَا صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَسْتَوِیْ. تَسْتَوِیْ. اَسْتَوِیْ. نَسْتَوِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَسْتَوِیُ. تَسْتَوِیُ. اَسْتَوِیُ. نَسْتَوِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَسْتَوِیْ. تَسْتَوِیْ. اَسْتَوِیْ. نَسْتَوِیْ بن گئے۔

یَسْتَوِیَانِ. تَسْتَوِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَسْتَوُوْنَ. تَسْتَوُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَسْتَوِیُوْنَ. تَسْتَوِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَسْتَوْیُوْنَ. تَسْتَوْیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَسْتَوُوْنَ. تَسْتَوُوْنَ بن گئے ۔

یَسْتَوِیْنَ. تَسْتَوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسْتَوِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَوِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَسْتَوِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسْتَوٰی. تُسْتَوٰی. اُسْتَوٰی. نُسْتَوٰی:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُسْتَوَیُ. تُسْتَوَیُ. اُسْتَوَیُ. نُسْتَوَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُسْتَوٰی. تُسْتَوٰی. اُسْتَوٰی. نُسْتَوٰی بن گئے۔

یُسْتَوَیَانِ. تُسْتَوَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسْتَوَوْنَ. تُسْتَوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْتَوَيُوْنَ. تُسْتَوَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُسْتَوَوْنَ. تُسْتَوَوْنَ بن گئے۔

يُسْتَوَيْنَ. تُسْتَوَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْتَوَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَـوَيِـيْـنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُسْتَوَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوِ. لَمْ تَسْتَوِ. لَمْ اَسْتَوِ. لَمْ نَسْتَوِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوَ. لَمْ تُسْتَوَ. لَمْ اُسْتَوَ. لَمْ نُسْتَوَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوِيَا. لَمْ يَسْتَوُوْا. لَمْ تَسْتَوِيَا. لَمْ تَسْتَوُوْا.لَمْ تَسْتَوِيْ . لَمْ تَسْتَوِيَا .

اور مجہول میں:لَمْ يُسْتَوَيَا. لَمْ يُسْتَوَوْا. لَمْ تُسْتَوَيَا. لَمْ تُسْتَوَوْا. لَمْ تُسْتَوَيْ . لَمْ تُسْتَوَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:لَـمْ يَسْتَوِيْنَ. لَمْ تَسْتَوِيْنَ .اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوَيْنَ. لَمْ تُسْتَوَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَـنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَسْتَوِيَ. لَنْ تَسْتَوِيَ. لَنْ اَسْتَوِيَ. لَنْ نَسْتَوِيَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَوٰى. لَنْ تُسْتَوٰى. لَنْ أُسْتَوٰى. لَنْ نُسْتَوٰى.
معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَوِيَا. لَنْ يَّسْتَوُوْا. لَنْ تَسْتَوِيَا. لَنْ تَسْتَوُوْا. لَنْ تَسْتَوِىْ. لَنْ تَسْتَوِيَا.
اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَوَيَا. لَنْ يُّسْتَوَوْا. لَنْ تُسْتَوَيَا. لَنْ تُسْتَوَوْا. لَنْ تُسْتَوَىْ. لَنْ تُسْتَوَيَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَوِيْنَ. لَنْ تَسْتَوِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَوَيْنَ. لَنْ تُسْتَوَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَوِيَنَّ. لَتَسْتَوِيَنَّ. لَأَسْتَوِيَنَّ. لَنَسْتَوِيَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَوِيَنْ. لَتَسْتَوِيَنْ. لَأَسْتَوِيَنْ. لَنَسْتَوِيَنْ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَوَيَنَّ. لَتُسْتَوَيَنَّ. لَأُسْتَوَيَنَّ. لَنُسْتَوَيَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَوَيَنْ. لَتُسْتَوَيَنْ. لَأُسْتَوَيَنْ. لَنُسْتَوَيَنْ.
معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَوُنَّ. لَتَسْتَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَوُنْ. لَتَسْتَوُنْ.
مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَوَوُنَّ. لَتُسْتَوَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَوَوُنْ. لَتُسْتَوَوُنْ.
معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَسْتَوِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَسْتَوِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُسْتَوَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسْتَوَيِنْ.
معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَوِيَانِّ. لَتَسْتَوِيَانِّ. لَيَسْتَوِيْنَانِّ. لَتَسْتَوِيَانِّ. لَتَسْتَوِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ

مجہول میں لَیُسْتَوَیَانِ ۔ لَتُسْتَوَیَانِ ۔ لَیُسْتَوَیْنَانِ ۔ لَتُسْتَوَیَانِ ۔ لَتُسْتَوَیْنَانِ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَوِ :۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِسْتَوِ بن گیا۔

اِسْتَوِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَوِیَا بن گیا۔

اِسْتَوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی کو گرادیا تو اِسْتَوُوْا بن گیا۔

اِسْتَوِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَوِیْ بن گیا۔

اِسْتَوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَوِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُسْتَوٰی سے لِتُسْتَوَ۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُسْتَوَیَا۔ لِتُسْتَوَوْا۔ لِتُسْتَوَیْ۔ لِتُسْتَوَیَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسْتَوَیْنَ۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے ۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَوِ. لِتَسْتَوِ. لِأَسْتَوِ. لِنَسْتَوِ.

اور مجہول میں: لِیُسْتَوَ. لِتُسْتَوَ. لِأُسْتَوَ. لِنُسْتَوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیَسْتَوِیَا. لِیَسْتَوُوْا. لِتَسْتَوِیَا اور مجہول میں: لِیُسْتَوَیَا. لِیُسْتَوَوْا. لِتُسْتَوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَوِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُسْتَوَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوِ. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں :لَا تَسْتَوِیَا. لَا تَسْتَوُوْا. لَا تَسْتَوِیْ. لَا تَسْتَوِیَا. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوَیَا. لَا تُسْتَوَوْا. لَا تُسْتَوَیْ. لَا تُسْتَوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوِیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَسْتَوِ. لَا تَسْتَوِ. لَا أَسْتَوِ. لَا نَسْتَوِ.

اور مجہول میں: لَا یُسْتَوَ. لَا تُسْتَوَ . لَا اُسْتَوَ. لَا نُسْتَوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَسْتَوِیَا. لَا یَسْتَوُوْا. لَا تَسْتَوِیَا اور مجہول میں: لَا یُسْتَوَیَا. لَا یُسْتَوَوْا. لَا تُسْتَوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَسْتَوِیْنَ . اور مجہول میں: لَا یُسْتَوَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَوًی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوًی بن گیا۔

مُسْتَوَیَانِ . مُسْتَوَیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَوٍی :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُسْتَوٍی بن گیا۔

مُسْتَوِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُسْتَوْیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوْوُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُسْتَوُوْنَ بن گیا۔

مُسْتَوِیَۃٌ. مُسْتَوِیَتَانِ. مُسْتَوِیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَوًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوًی بن گیا۔

مُسْتَوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَـوَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَـوَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دیا تو مُسْتَوَوْنَ بن گیا۔

مُسْتَوَاۃٌ. مُسْتَوَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوَیَۃٌ. مُسْتَوَیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوَاۃٌ. مُسْتَوَاتَانِ بن گئے۔

مُسْتَوَیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِحْیَاءُ (شرم کرنا)

اِسْتِحْیَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَالٌ۔

اصل میں اِسْتِحْیَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِحْیَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَحْیٰ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَـحْیَـیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَحْیٰ بن گیا۔

اِسْتَحْیَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَحْیَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِسْتَحْیَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِسْتَحْیَوْا بن گیا۔

اِسْتَحْیَتْ. اِسْتَحْیَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَحْیَیَتْ. اِسْتَحْیَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِسْتَحْیَتْ. اِسْتَحْیَتَا بن گئے۔

اِسْتَحْیَیْنَ. اِسْتَحْیَیْتَ. اِسْتَحْیَیْتُمَا. اِسْتَحْیَیْتُمْ. اِسْتَحْیَیْتِ. اِسْتَحْیَیْتُمَا. اِسْتَحْیَیْتُنَّ. اِسْتَحْیَیْتُ. اِسْتَحْیَیْنَا

صیغہ جمع مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُحْیِیَ. اُسْتُحْیِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُسْتُحْیُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اصل میں اُسْتُحْیِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُسْتُحْیُیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو اُسْتُحْیُوْوْا ہوگیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُسْتُحْیُوْا بن گیا۔

اُسْتُحْیِیَتْ. اُسْتُحْیِیَتَا. اُسْتُحْیِیْنَ. اُسْتُحْیِیْتَ. اُسْتُحْیِیْتُمَا. اُسْتُحْیِیْتُمْ. اُسْتُحْیِیْتِ. اُسْتُحْیِیْتُمَا. اُسْتُحْیِیْتُنَّ. اُسْتُحْیِیْتُ. اُسْتُحْیِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَسْتَحْیِیْ. تَسْتَحْیِیْ. اَسْتَحْیِیْ. نَسْتَحْیِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَسْتَحْیِیُ. تَسْتَحْیِیُ. اَسْتَحْیِیُ. نَسْتَحْیِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَسْتَحْیِیْ. تَسْتَحْیِیْ. اَسْتَحْیِیْ. نَسْتَحْیِیْ بن گئے۔

یَسْتَحْیِیَانِ. تَسْتَحْیِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَسْتَحْیُوْنَ. تَسْتَحْیُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَحْیِیُوْنَ. تَسْتَحْیِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَسْتَحْیُیْوْنَ. تَسْتَحْیُیْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَسْتَحْیُوْنَ. تَسْتَحْیُوْنَ بن گئے ۔

یَسْتَحْیِیْنَ. تَسْتَحْیِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسْتَحْیِیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَحْیِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَسْتَحْیِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسْتَحْیٰی. تُسْتَحْیٰی. اُسْتَحْیٰی. نُسْتَحْیٰی :۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُسْتَحْیَیُ. تُسْتَحْیَیُ. اُسْتَحْیَیُ. نُسْتَحْیَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُسْتَحْیٰی. تُسْتَحْیٰی. اُسْتَحْیٰی. نُسْتَحْیٰی بن گئے۔

یُسْتَحْیَیَانِ. تُسْتَحْیَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُسْتَحْیَوْنَ. تُسْتَحْیَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَحْیَیُوْنَ. تُسْتَحْیَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُسْتَحْیَوْنَ. تُسْتَحْیَوْنَ بن گئے۔

یُسْتَحْیَیْنَ. تُسْتَحْیَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْتَحْیَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَحْیَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسْتَحْیَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَحْيِ. لَمْ تَسْتَحْيِ. لَمْ اَسْتَحْيِ. لَمْ نَسْتَحْيِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَحْيَ. لَمْ تُسْتَحْيَ. لَمْ اُسْتَحْيَ. لَمْ نُسْتَحْيَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَحْيِيَا. لَمْ يَسْتَحْيُوْا. لَمْ تَسْتَحْيِيَا. لَمْ تَسْتَحْيُوْا. لَمْ تَسْتَحْيِيْ . لَمْ تَسْتَحْيِيَا .

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَحْيَيَا. لَمْ يُسْتَحْيَوْا. لَمْ تُسْتَحْيَيَا. لَمْ تُسْتَحْيَوْا. لَمْ تُسْتَحْيَيْ . لَمْ تُسْتَحْيَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَحْيِيْنَ. لَمْ تَسْتَحْيِيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَحْيَيْنَ. لَمْ تُسْتَحْيَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَحْيِيَ. لَنْ تَسْتَحْيِيَ. لَنْ اَسْتَحْيِيَ. لَنْ نَّسْتَحْيِيَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَحْيٰى. لَنْ تُسْتَحْيٰى. لَنْ اُسْتَحْيٰى. لَنْ نُّسْتَحْيٰى .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَحْيِيَا. لَنْ يَّسْتَحْيُوْا. لَنْ تَسْتَحْيِيَا. لَنْ تَسْتَحْيُوْا. لَنْ تَسْتَحْيِيْ . لَنْ تَسْتَحْيِيَا .

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَحْيَيَا. لَنْ يُّسْتَحْيَوْا. لَنْ تُسْتَحْيَيَا. لَنْ تُسْتَحْيَوْا. لَنْ تُسْتَحْيَيْ . لَنْ تُسْتَحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَحْيِيْنَ. لَنْ تَسْتَحْيِيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَحْيَيْنَ. لَنْ تُسْتَحْيَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَحْيِيَنَّ. لَتَسْتَحْيِيَنَّ. لَأَسْتَحْيِيَنَّ. لَنَسْتَحْيِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَحْيِيَنْ. لَتَسْتَحْيِيَنْ. لَأَسْتَحْيِيَنْ. لَنَسْتَحْيِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَحْيَيَنَّ. لَتُسْتَحْيَيَنَّ. لَأُسْتَحْيَيَنَّ. لَنُسْتَحْيَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَحْيَيَنْ. لَتُسْتَحْيَيَنْ. لَأُسْتَحْيَيَنْ. لَنُسْتَحْيَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَحْيُنَّ. لَتَسْتَحْيُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَحْيُنْ. لَتَسْتَحْيُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَحْيَوُنَّ. لَتُسْتَحْيَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَحْيَوُنْ. لَتُسْتَحْيَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَسْتَحْيِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَسْتَحْيِنْ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُسْتَحْيَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسْتَحْيَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَحْيِيَانِّ . لَتَسْتَحْيِيَانِّ . لَيَسْتَحْيِينَانِّ. لَتَسْتَحْيِيَانِّ . لَتَسْتَحْيِينَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُسْتَحْيَيَانِّ . لَتُسْتَحْيَيَانِّ . لَيُسْتَحْيَيْنَانِّ. لَتُسْتَحْيَيَانِّ . لَتُسْتَحْيَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَحْيِ: ۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِسْتَحْيِ بن گیا۔

اِسْتَحْيِيَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَحْيِيَا بن گیا۔

اِسْتَحْيُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَحْيُوْا بن گیا۔

اِسْتَحْيِيْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَحْيِيْ بن گیا۔

اِسْتَحْيِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَحْيِيْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُسْتَحْيٰی سے لِتُسْتَحْيَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُسْتَحْيَيَا. لِتُسْتَحْيَوْا. لِتُسْتَحْيَيْ. لِتُسْتَحْيَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُسْتَحْيَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِيَسْتَحْيِ. لِتَسْتَحْيِ. لِاَسْتَحْيِ. لِنَسْتَحْيِ .

اور مجہول میں:لِيُسْتَحْيَ. لِتُسْتَحْيَ. لِاُسْتَحْيَ. لِنُسْتَحْيَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَسْتَحْيِيَا. لِيَسْتَحْيُوْا. لِتَسْتَحْيِيَا. اور مجہول میں: لِيُسْتَحْيَيَا. لِيُسْتَحْيَوْا. لِتُسْتَحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَسْتَحْيِيْنَ. اور مجہول میں: لِيُسْتَحْيَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَحْيِ. اور مجہول میں: لاَ تُسْتَحْيَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَحْيِيَا. لاَ تَسْتَحْيُوْا. لاَ تَسْتَحْيِيْ. لاَ تَسْتَحْيِيَا. اور مجہول میں: لاَ تُسْتَحْيَيَا. لاَ تُسْتَحْيَوْا. لاَ تُسْتَحْيَيْ. لاَ تُسْتَحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَحْيِيْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُسْتَحْيَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يَسْتَحْيِ. لاَ تَسْتَحْيِ. لاَ أَسْتَحْيِ. لاَ نَسْتَحْيِ.

اور مجہول میں: لاَ يُسْتَحْيَ. لاَ تُسْتَحْيَ. لاَ أُسْتَحْيَ. لاَ نُسْتَحْيَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ يَسْتَحْيِيَا. لاَ يَسْتَحْيُوْا. لاَ تَسْتَحْيِيَا.

اور مجہول میں: لاَ يُسْتَحْيَيَا. لاَ يُسْتَحْيَوْا. لاَ تُسْتَحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يَسْتَحْيِيْنَ. اور مجہول میں: لاَ يُسْتَحْيَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَحْيَی :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَحْیَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْتَحْیًی بن گیا۔

مُسْتَحْیَیَانِ . مُسْتَحْیَیَاتٌ :۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَحْیٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَحْیِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُسْتَحْیٍ بن گیا۔

مُسْتَحْیِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَحْیُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَحْیِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُسْتَحْیُیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُسْتَحْیُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسْتَحْیُوْنَ بن گیا۔

مُسْتَحْیِیَۃٌ . مُسْتَحْیِیَتَانِ . مُسْتَحْیِیَاتٌ :۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَحْیًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَحْیَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْتَحْیًی بن گیا۔

مُسْتَحْیَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَحْیَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَحْیَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُسْتَحْیَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسْتَحْیَوْنَ بن گیا۔

مُسْتَحْيَاۃٌ. مُسْتَحْيَاتَانِ. صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَحْيَيَةٌ. مُسْتَحْيَيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُسْتَحْيَاۃٌ. مُسْتَحْيَاتَانِ بن گئے۔

مُسْتَحْيَيَاتٌ: ۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

%%%%%%%%

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْزِوَاءُ (گوشہ نشین ہونا)

اَلْاِنْزِوَاءُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِنْفِعَالٌ۔

اصل میں اِنْزِوَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِنْزِوَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْزَوٰی: ۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ۔

اصل میں اِنْزَوَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِنْزَوٰی بن گیا۔

اِنْزَوَيَا : ۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِنْزَوَوْا: ۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِنْزَوَيُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْزَوَوْا بن گیا۔

اِنْزَوَتْ. اِنْزَوَتَا: ۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِنْزَوَيَتْ. اِنْزَوَيَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْزَوَتْ. اِنْزَوَتَا بن گئے۔

اِنْزَوَيْنَ. اِنْزَوَيْتَ. اِنْزَوَيْتُمَا. اِنْزَوَيْتُمْ. اِنْزَوَيْتِ. اِنْزَوَيْتُمَا. اِنْزَوَيْتُنَّ. اِنْزَوَيْتُ. اِنْزَوَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُنْزُوِیَ بِہٖ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَنْزَوِیْ. تَنْزَوِیْ. اَنْزَوِیْ. نَنْزَوِیْ :۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَنْزَوِیُ. تَنْزَوِیُ. اَنْزَوِیُ. نَنْزَوِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَنْزَوِیْ. تَنْزَوِیْ. اَنْزَوِیْ. نَنْزَوِیْ بن گئے۔

یَنْزَوِیَانِ. تَنْزَوِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَنْزَوُوْنَ. تَنْزَوُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَنْزَوِیُوْنَ. تَنْزَوِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَنْزَوُیْوْنَ ، تَنْزَوُیْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَنْزَوُوْنَ. تَنْزَوُوْنَ بن گئے۔

یَنْزَوِیْنَ. تَنْزَوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَنْزَوِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَنْزَوِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَنْزَوِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُنْزَوٰی بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُنْزَوَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُنْزَوٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَمْ یَنْزَوِ. لَمْ تَنْزَوِ. لَمْ اُنْزَوِ. لَمْ نَنْزَوِ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَنْزَوِیَا. لَمْ یَنْزَوُوْا. لَمْ تَنْزَوِیَا. لَمْ تَنْزَوُوْا. لَمْ تَنْزَوِیْ. لَمْ تَنْزَوِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَنْزَوِیْنَ. لَمْ تَنْزَوِیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے یُنْزَوٰی بِہٖ سے لَمْ یُنْزَوَ بِہٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ یَّنْزَوِیَ. لَنْ تَنْزَوِیَ. لَنْ اَنْزَوِیَ. لَنْ نَّنْزَوِیَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ یَّنْزَوِیَا. لَنْ یَّنْزَوُوْا. لَنْ تَنْزَوِیَا. لَنْ تَنْزَوُوْا. لَنْ تَنْزَوِیْ. لَنْ تَنْزَوِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یَّنْزَوِیْنَ. لَنْ تَنْزَوِیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے یُنْزَوٰی بِہٖ سے لَنْ یُّنْزَوٰی بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَنْزَوِیَنَّ. لَتَنْزَوِیَنَّ. لَاَنْزَوِیَنَّ. لَنَنْزَوِیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ میں: لَیَنزَوِیَنْ. لَتنزَوِیَنْ. لَأ نزَوِیَنْ. لَنَنزَوِیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَنزَوُنَّ. لَتنزَوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَنزَوُنْ. لَتنزَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتنزَوِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ میں لَتنزَوِنْ.

معروف کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَیَنزَوِیَانِّ. لَتنزَوِیَانِّ. لَیَنزَوِینَانِّ. لَتنزَوِیَانِّ. لَتنزَوِینَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر غائب میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُنزَوَیَنَّ بِہٖ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُنزَوَیَنْ م بِہٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْزَوِ: صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنزَوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِنْزَوِ بن گیا۔

اِنْزَوِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنزَوِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْزَوِیَا بن گیا۔

اِنْزَوُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنزَوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْزَوُوْا بن گیا۔

اِنْزَوِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنزَوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْزَوِیْ بن گیا۔

اِنْزَوِیْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِنْزَوِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُنْزَوٰی بِکَ سے لِتُنْزَوَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لِیَنْزَوِ. لِتَنْزَوِ. لِاَ نْزَوِ. لِنَنْزَوِ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے:

لِیَنْزَوِیَا. لِیَنْزَوُوْا. لِتَنْزَوِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِیَنْزَوِیْنَ .

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُنْزَوٰی بِهٖ سے لِیُنْزَوَ بِهٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے: تَنْزَوِیْ سے لَا تَنْزَوِ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَا تَنْزَوِیَا. لَا تَنْزَوُوْا. لَا تَنْزَوِیْ. لَا تَنْزَوِیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَنْزَوِیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُنْزَوٰی بِکَ سے لاَ تُنْزَوَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے:لاَ یَنْزَوِ. لاَ تَنْزَوِ. لاَ اَنْزَوِ. لاَ نَنْزَوِ .

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لاَ یَنْزَوِیَا. لاَ یَنْزَوُوْا. لاَ تَنْزَوِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لاَ یَنْزَوِیْنَ .

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: یُنْزَوٰی بِہٖ سے لاَ یُنْزَوَ بِہٖ.

بحث اسم ظرف

مُنْزَوًی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُـنْـزَوَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُنْزَوًی بن گیا۔

مُنْزَوَیَانِ. مُنْزَوَیَاتٌ : صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُنْزَوٍ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنْزَوِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مُنْزَوِیْنٌ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گرادی تو مُنْزَوٍ بن گیا۔

مُنْزَوِیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُنزَوُوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُنْزَوِيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُنْزَوْيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو مُنْزَوْوُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُنْزَوُوْنَ بن گیا۔

مُنْزَوِيَةٌ. مُنْزَوِيَتَانِ. مُنْزَوِيَاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ وجمع مؤنث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُنْزَوًى بِہٖ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنْزَوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُنْزَوَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُنْزَوًى بِہٖ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِحْیَاءُ (زندہ کرنا)

اِحْیَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِفْعَالٌ۔

اصل میں اِحْیَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِحْیَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَحْیٰ:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَحْیَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَحْیٰ بن گیا۔

اَحْیَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَحْیَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَحْیَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَحْیَوْا بن گیا۔

اَحْیَتْ. اَحْیَتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَحْيَيَتْ. اَحْيَيَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَحْيَتْ. اَحْيَتَا بن گئے۔

اَحْيَيْنَ. اَحْيَيْتَ. اَحْيَيْتُمَا. اَحْيَيْتُمْ. اَحْيَيْتِ. اَحْيَيْتُمَا. اَحْيَيْتُنَّ. اَحْيَيْتُ. اَحْيَيْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُحْيِيَ. اُحْيِيَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُحْيُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُحْيِيُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُحْيُيْوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُحْيُوْوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُحْيُوْا بن گیا۔

اُحْيِيَتْ. اُحْيِيَتَا. اُحْيِيْنَ. اُحْيِيْتَ. اُحْيِيْتُمَا. اُحْيِيْتُمْ. اُحْيِيْتِ. اُحْيِيْتُمَا. اُحْيِيْتُنَّ. اُحْيِيْتُ. اُحْيِيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُحْيِيْ. تُحْيِيْ. اُحْيِيْ. نُحْيِيْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُحْيِيُ. تُحْيِيُ. اُحْيِيُ. نُحْيِيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يُحْيِيْ. تُحْيِيْ. اُحْيِيْ. نُحْيِيْ بن گئے۔

يُحْيِيَانِ. تُحْيِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُحْيُوْنَ. تُحْيُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُحْيِيُوْنَ. تُحْيِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُحْيُيْوْنَ. تُحْيُيْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يُحْيُوْنَ. تُحْيُوْنَ بن گئے۔

يُحْيِيْنَ. تُحْيِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُحْيِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُحْيِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُحْيِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُحْيٰى. تُحْيٰى. أُحْيٰى. نُحْيٰى:۔صیغہائے واحد مذکرومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر،واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُحْيَيُ. تُحْيَيُ. أُحْيَيُ. نُحْيَيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُحْيٰى. تُحْيٰى. أُحْيٰى. نُحْيٰى بن گئے۔

يُحْيَيَانِ. تُحْيَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکرومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُحْيَوْنَ. تُحْيَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُحْيَيُوْنَ. تُحْيَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُحْيَوْنَ. تُحْيَوْنَ بن گئے۔

يُحْيَيْنَ. تُحْيَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُحْيَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُحْيَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُحْيَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب،واحد مذکر حاضر،واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُحْيِ. لَمْ تُحْيِ. لَمْ أُحْيِ. لَمْ نُحْيِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُحْيَ. لَمْ تُحْيَ. لَمْ أُحْيَ. لَمْ نُحْيَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُحْيَا. لَمْ يُحْيُوْا. لَمْ تُحْيَا. لَمْ تُحْيُوْا. لَمْ تُحْيِيْ. لَمْ تُحْيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُحْيَا. لَمْ يُحْيَوْا. لَمْ تُحْيَا. لَمْ تُحْيَوْا. لَمْ تُحْيَيْ. لَمْ تُحْيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُحْيِيْنَ. لَمْ تُحْيِيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُحْيَيْنَ. لَمْ تُحْيَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُحْيِيَ. لَنْ تُحْيِيَ. لَنْ اُحْيِيَ. لَنْ نُحْيِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُحْيٰى. لَنْ تُحْيٰى. لَنْ اُحْيٰى. لَنْ نُحْيٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُحْيِيَا. لَنْ يُحْيُوْا. لَنْ تُحْيِيَا. لَنْ تُحْيُوْا. لَنْ تُحْيِيْ. لَنْ تُحْيِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُحْيَيَا. لَنْ يُحْيَوْا. لَنْ تُحْيَيَا. لَنْ تُحْيَوْا. لَنْ تُحْيَيْ. لَنْ تُحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُحْيِيْنَ. لَنْ تُحْيِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُحْيَيْنَ. لَنْ تُحْيَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُحْيِيَنَّ. لَتُحْيِيَنَّ. لَاُحْيِيَنَّ. لَنُحْيِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُحْيِيَنْ. لَتُحْيِيَنْ. لَاُحْيِيَنْ. لَنُحْيِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُحْيَيَنَّ. لَتُحْيَيَنَّ. لَاُحْيَيَنَّ. لَنُحْيَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُحْيَيَنْ. لَتُحْيَيَنْ. لَاُحْيَيَنْ. لَنُحْيَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُحْیُنَّ. لَتُحْیُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُحْیُنْ. لَتُحْیُنْ .

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُحْیَوُنَّ. لَتُحْیَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُحْیَوُنْ. لَتُحْیَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُحْیِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُحْیِنْ . جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُحْیَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُحْیَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُحْیِیَانِّ . لَتُحْیِیَانِّ . لَیُحْیِیْنَانِّ. لَتُحْیِیَانِّ . لَتُحْیِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُحْیَیَانِّ . لَتُحْیَیَانِّ . لَیُحْیَیْنَانِّ. لَتُحْیَیَانِّ . لَتُحْیَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَحْیِ :۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْیِیْ (جو اصل میں تُـحْیِیُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَحْیِ بن گیا۔

اَحْیِیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـحْیِیَانِ (جو اصل میں تُـحْیِیَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَحْیِیَا بن گیا۔

اَحْیُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْیُوْنَ (جو اصل میں تُحْیِیُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَحْیُوْا بن گیا۔

اَحْیِیْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْیِیْنَ (جو اصل میں تُحْیِیِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَحْیِیْ بن گیا۔

اَحْیِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضرمعروف تُحْیِیْنَ (جواصل میں تُسْتَحْیِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف متحرک ہے تواَحْیِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخرکانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔جیسے: تُحْیٰی سے لِتُحْیَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے:لِتُحْیَیَا. لِتُحْیَوْا. لِتُحْیَیْ. لِتُحْیَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخرکانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُحْیَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُحْیِ. لِتُحْیِ. لِاُحْیِ. لِنُحْیِ .

اورمجہول میں:لِیُحْیَ. لِتُحْیَ. لِاُحْیَ. لِنُحْیَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا جیسے معروف میں: لِیُحْیِیَا. لِیُحْیُوْا. لِتُحْیِیَا اورمجہول میں:لِیُحْیَیَا. لِیُحْیَوْا. لِتُحْیَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخرکانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُحْیِیْنَ. اورمجہول میں:لِیُحْیَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضرمعروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔جیسے معروف میں: لَا تُحْیِ. اورمجہول میں: لَا تُحْیَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا جیسے

معروف میں: لَا تُحْيِيَا. لَا تُحْيُوْا. لَا تُحْيِيْ. لَا تُحْيِيَا. اور مجہول میں: لَا تُحْيَيَا. لَا تُحْيَوْا. لَا تُحْيَيْ. لَا تُحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُحْيِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُحْيَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُحْيِ. لَا تُحْيِ. لَا أُحْيِ. لَا نُحْيِ.

اور مجہول میں: لَا يُحْيَ. لَا تُحْيَ. لَا أُحْيَ. لَا نُحْيَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُحْيِيَا. لَا يُحْيُوْا. لَا تُحْيِيَا اور مجہول میں: لَا يُحْيَيَا. لَا يُحْيَوْا. لَا تُحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُحْيِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُحْيَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُحْيًى: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُحْيَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُحْيًى بن گیا۔

مُحْيَيَانِ. مُحْيَيَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُحْيٍ: ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُحْيِيٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُحْيٍ بن گیا۔

مُحْيِيَانِ: ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُحْیُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُحْیِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُحْیْیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُحْیُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُحْیُوْنَ بن گیا۔

مُحْیِیَۃٌ. مُحْیِیَتَانِ. مُحْیِیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُحْیًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُحْیَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُحْیًی بن گیا۔

مُحْیَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُحْیَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُحْیَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُحْیَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُحْیَوْنَ بن گیا۔

مُحْیَاۃٌ. مُحْیَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُحْیَیَۃٌ. مُحْیَیَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُحْیَاۃٌ. مُحْیَاتَانِ بن گئے۔

مُحْیَیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب تَفْعِیْلٌ جیسے اَلتَّرْوِیَۃُ (پانی پلانا)

تَرْوِیَۃٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب تَفْعِیْلٌ۔ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَوّٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف لفیف مقرون از باب تَفْعِیْلٌ.

اصل میں رَوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو رَوٰی بن گیا۔

رَوَیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

رَوَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَوَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَوَوْا بن گیا۔

رَوَتْ. رَوَتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث۔

اصل میں رَوَیَتْ. رَوَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَوَتْ. رَوَتَا بن گئے۔

رَوَیْنَ. رَوَیْتَ. رَوَیْتُمَا. رَوَیْتُمْ. رَوَیْتِ. رَوَیْتُمَا. رَوَیْتُنَّ. رَوَیْتُ. رَوَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُوِیَ. رُوِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُوُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رُوِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رُوُیْوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو رُوُوْوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو رُوُوْا بن گیا۔

رُوِیَتْ. رُوِیَتَا. رُوِیْنَ. رُوِیْتَ. رُوِیْتُمَا. رُوِیْتُمْ. رُوِیْتِ. رُوِیْتُمَا. رُوِیْتُنَّ. رُوِیْتُ. رُوِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَرْوِیْ. تَرْوِیْ. اَرْوِیْ. نَرْوِیْ:۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَرْوِیُ. تَرْوِیُ. اَرْوِیُ. نَرْوِیُ تھے معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یَرْوِیْ. تَرْوِیْ. اَرْوِیْ. نَرْوِیْ بن گئے۔

يُرَوِيَانِ. تُرَوِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُرَوُّوْنَ. تُرَوُّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُرَوِيُوْنَ. تُرَوِيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُرَوُيُوْنَ. تُرَوُيُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يُرَوُّوْنَ. تُرَوُّوْنَ بن گئے۔

يُرَوِيْنَ. تُرَوِيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُرَوِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرَوِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کا کسرہ گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُرَوِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُرَوّٰى. تُرَوّٰى. اُرَوّٰى. نُرَوّٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُرَوَّيُ. تُرَوَّيُ. اُرَوَّيُ. نُرَوَّيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُرَوّٰى. تُرَوّٰى. اُرَوّٰى. نُرَوّٰى بن گئے۔

يُرَوَّيَانِ. تُرَوَّيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُرَوَّوْنَ. تُرَوَّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُرَوَّيُوْنَ. تُرَوَّيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُرَوَّاوْنَ. تُرَوَّاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف کو گرادیا تو يُرَوَّوْنَ. تُرَوَّوْنَ بن گئے۔

يُرَوَّيْنَ. تُرَوَّيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُرَوَّيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرَوَّيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُرَوَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يُرِوِ. لَمْ تُرِوِ . لَمْ أُرِوِ . لَمْ نُرِوِ .

اورمجہول میں: لَمْ يُرَوَّ. لَمْ تُرَوَّ. لَمْ أُرَوَّ. لَمْ نُرَوَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُرَوِّيَا. لَمْ يُرَوُّوْا. لَمْ تُرَوِّيَا. لَمْ تُرَوُّوْا. لَمْ تُرَوِّيْ . لَمْ تُرَوِّيَا .

اورمجہول میں: لَمْ يُرَوَّيَا. لَمْ يُرَوَّوْا. لَمْ تُرَوَّيَا. لَمْ تُرَوَّوْا. لَمْ تُرَوَّيْ . لَمْ تُرَوَّيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُرَوِّيْنَ. لَمْ تُرَوِّيْنَ اور مجہول میں: لَمْ يُرَوَّيْنَ. لَمْ تُرَوَّيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُرَوِّيَ. لَنْ تُرَوِّيَ. لَنْ أُرَوِّيَ. لَنْ نُرَوِّيَ.

اورمجہول میں: لَنْ يُرَوّٰى. لَنْ تُرَوّٰى. لَنْ أُرَوّٰى. لَنْ نُرَوّٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُرَوِّيَا. لَنْ يُرَوُّوْا. لَنْ تُرَوِّيَا. لَنْ تُرَوُّوْا. لَنْ تُرَوِّيْ. لَنْ تُرَوِّيَا.

اورمجہول میں: لَنْ يُرَوَّيَا. لَنْ يُرَوَّوْا. لَنْ تُرَوَّيَا. لَنْ تُرَوَّوْا. لَنْ تُرَوَّيْ. لَنْ تُرَوَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:

لَنْ يُرَوِّيْنَ. لَنْ تُرَوِّيْنَ اور مجہول میں: لَنْ يُرَوَّيْنَ. لَنْ تُرَوَّيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں

گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُرَوِیَنَّ. لَتُرَوِیَنَّ. لَاُرَوِیَنَّ. لَنُرَوِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُرَوِیَنْ. لَتُرَوِیَنْ. لَاُرَوِیَنْ. لَنُرَوِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرَوَّیَنَّ. لَتُرَوَّیَنَّ. لَاُرَوَّیَنَّ. لَنُرَوَّیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرَوَّیَنْ. لَتُرَوَّیَنْ. لَاُرَوَّیَنْ. لَنُرَوَّیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُرَوُّنَّ. لَتُرَوُّنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُرَوُّنْ. لَتُرَوُّنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ میں: لَیُرَوَّوُنَّ. لَتُرَوَّوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرَوَّوُنْ. لَتُرَوَّوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے حرف علت یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُرَوِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُرَوِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُرَوَّیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُرَوَّیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُرَوِیَانِّ. لَتُرَوِیَانِّ. لَیُرَوِیْنَانِّ. لَتُرَوِیَانِّ. لَتُرَوِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُرَوَّیَانِّ. لَتُرَوَّیَانِّ. لَیُرَوَّیْنَانِّ. لَتُرَوَّیَانِّ. لَتُرَوَّیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

رَوِّ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرَوِّیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے حرف علت گرا دیا تو رَوِّ بن گیا۔

رَوِّیَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرَوِّیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر

سے نون اعرابی گرادیا تو دَوِیَا بن گیا۔

رَوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرَوُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔آخر سے نون اعرابی گرادیا تو دَوُّوْا بن گیا۔

دَوِّیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـرَوِّیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو دَوِّیْ بن گیا۔

دَوِّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـرَوِّیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے تو دَوِّیْنَ بن گیا۔جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُرَوّٰی سے لِتُرَوَّ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لِتُـرَوَّیَـا. لِتُـرَوَّوْا. لِتُرَوَّیْ. لِتُرَوَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے :لِتُرَوَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لِیُرَوِّ. لِتُرَوِّ. لِأُرَوِّ. لِنُرَوِّ اور مجہول میں :لِیُرَوَّ. لِتُرَوَّ. لِأُرَوَّ. لِنُرَوَّ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) جیسے معروف میں: لِیُرَوِّیَا. لِیُرَوُّوْا. لِتُرَوِّیَا اور مجہول میں :لِیُرَوَّیَا. لِیُرَوَّوْا. لِتُرَوَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُرَوِّیْنَ. اور مجہول میں: لِیُرَوَّیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُرَوِّ. اور مجہول میں: لَا تُرَوَّ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُرَوِّیَا. لَا تُرَوُّوْا. لَا تُرَوِّیْ. لَا تُرَوِّیَا. اور مجہول میں: لَا تُرَوَّیَا. لَا تُرَوَّوْا. لَا تُرَوَّیْ. لَا تُرَوَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُرَوِّیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُرَوَّیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُرَوِّ. لَا تُرَوِّ. لَا أُرَوِّ. لَا نُرَوِّ.

اور مجہول میں: لَا یُرَوَّ. لَا تُرَوَّ. لَا أُرَوَّ. لَا نُرَوَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا یُرَوِّیَا. لَا یُرَوُّوْا. لَا تُرَوِّیَا. اور مجہول میں: لَا یُرَوَّیَا. لَا یُرَوَّوْا. لَا تُرَوَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔۔

جیسے معروف میں: لَا یُرَوِّیْنَ اور مجہول میں: لَا یُرَوَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُرَوًّی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُرَوَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُرَوًّی بن گیا۔

مُرَوَّیَانِ . مُرَوَّیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُرَوِّی :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُرَوِّیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَوِّ بن گیا۔

مُرَوِّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُرَوُّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُرَوِّیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُرَوُّیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُرَوُّوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُرَوُّوْنَ بن گیا۔

مُرَوِّیَۃٌ. مُرَوِّیَتَانِ. مُرَوِّیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُرَوًّی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُرَوَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُرَوًّی بن گیا۔

مُرَوَّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُرَوَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُرَوَّیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُرَوَّاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُرَوَّوْنَ بن گیا۔

مُرَوَّاۃٌ. مُرَوَّاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُرَوَّیَۃٌ. مُرَوَّیَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُرَوَّاۃٌ. مُرَوَّاتَانِ

بن گئے۔

مُرَوَّیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُسَاوَاةُ. (برابر کرنا)

مُسَاوَاةٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَةٌ.

اصل میں مُسَاوَيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُسَاوَاةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

سَاوٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں سَاوَيَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو سَاوٰی بن گیا۔

سَاوَيَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

سَاوَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سَاوَيُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو سَاوَوْا بن گیا۔

سَاوَتْ. سَاوَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں سَاوَيَتْ. سَاوَيَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو سَاوَتْ. سَاوَتَا بن گئے۔

سَاوَيْنَ. سَاوَيْتَ. سَاوَيْتُمَا. سَاوَيْتُمْ. سَاوَيْتِ. سَاوَيْتُمَا. سَاوَيْتُنَّ. سَاوَيْتُ. سَاوَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُوْوِيَ. سُوْوِيَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُاوِيَ. سُاوِيَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کردیا تو سُوْوِيَ. سُوْوِيَا بن گئے۔

سُوْوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سَاوِيُوْا تھا۔ معتل قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو سُوْوِيُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو سُوْوِيُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو سُوْوُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرا دی تو سُوْوُوْا بن گیا۔

سُوْوِيَتْ. سُوْوِيَتَا. سُوْوِيْنَ. سُوْوِيْتَ. سُوْوِيْتُمَا. سُوْوِيْتُمْ. سُوْوِيْتِ. سُوْوِيْتُمَا. سُوْوِيْتُنَّ. سُوْوِيْتُ. سُوْوِيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک ۔

اصل میں سَاوِيَتْ. سَاوِيَتَا. سَاوِيْنَ. سَاوِيْتَ. سَاوِيْتُمَا. سَاوِيْتُمْ. سَاوِيْتِ. سَاوِيْتُمَا. سَاوِيْتُنَّ. سَاوِيْتُ. سَاوِيْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُسَاوِيْ. تُسَاوِيْ. أُسَاوِيْ. نُسَاوِيْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُسَاوِيُ. تُسَاوِيُ. أُسَاوِيُ. نُسَاوِيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يُسَاوِيْ. تُسَاوِيْ. أُسَاوِيْ. نُسَاوِيْ بن گئے۔

يُسَاوِيَانِ. تُسَاوِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسَاوُوْنَ. تُسَاوُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُسَاوِيُوْنَ. تُسَاوِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُسَاوُيْوْنَ. تُسَاوُيْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو يُسَاوُوْنَ. تُسَاوُوْنَ بن گئے۔

يُسَاوِيْنَ. تُسَاوِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسَاوِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَاوِيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کا کسرہ گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُسَاوِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسَاوٰی. تُسَاوٰی. اُسَاوٰی. نُسَاوٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُسَاوَیُ. تُسَاوَیُ. اُسَاوَیُ. نُسَاوَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُسَاوٰی. تُسَاوٰی. اُسَاوٰی. نُسَاوٰی بن گئے۔

یُسَاوَیَانِ. تُسَاوَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُسَاوَوْنَ. تُسَاوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُسَاوَیُوْنَ. تُسَاوَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُسَاوَاوْنَ. تُسَاوَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُسَاوَوْنَ. تُسَاوَوْنَ بن گئے۔

یُسَاوَیْنَ. تُسَاوَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسَاوَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَاوَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسَاوَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. یُسَاوِ. لَمْ تُسَاوِ . لَمْ اُسَاوِ . لَمْ نُسَاوِ .

اور مجہول میں: لَمْ یُسَاوَ. لَمْ تُسَاوَ. لَمْ اُسَاوَ. لَمْ نُسَاوَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُسَاوِیَا. لَمْ یُسَاوُوْا. لَمْ تُسَاوِیَا.لَمْ تُسَاوُوْا. لَمْ تُسَاوِیْ لَمْ تُسَاوِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُسَاوَیَا. لَمْ یُسَاوَوْا. لَمْ تُسَاوَیَا. لَمْ تُسَاوَوْا. لَمْ تُسَاوَیْ. لَمْ تُسَاوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُسَاوِیْنَ. لَمْ تُسَاوِیْنَ اور مجہول میں: لَمْ یُسَاوَیْنَ. لَمْ تُسَاوَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّسَاوِیَ. لَنْ تُسَاوِیَ. لَنْ اُسَاوِیَ. لَنْ نُّسَاوِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّسَاوٰی. لَنْ تُسَاوٰی. لَنْ اُسَاوٰی. لَنْ نُّسَاوٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّسَاوِیَا. لَنْ یُّسَاوُوْا. لَنْ تُسَاوِیَا. لَنْ تُسَاوُوْا. لَنْ تُسَاوِیْ. لَنْ تُسَاوِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّسَاوَیَا. لَنْ یُّسَاوَوْا. لَنْ تُسَاوَیَا. لَنْ تُسَاوَوْا. لَنْ تُسَاوَیْ. لَنْ تُسَاوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُّسَاوِیْنَ. لَنْ تُسَاوِیْنَ اور مجہول میں: لَنْ یُّسَاوَیْنَ. لَنْ تُسَاوَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُسَاوِیَنَّ. لَتُسَاوِیَنَّ. لَاُسَاوِیَنَّ. لَنُسَاوِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُسَاوِیَنْ. لَتُسَاوِیَنْ. لَاُسَاوِیَنْ. لَنُسَاوِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسَاوَیَنَّ. لَتُسَاوَیَنَّ. لَاُسَاوَیَنَّ. لَنُسَاوَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسَاوَیَنْ. لَتُسَاوَیَنْ. لَاُسَاوَیَنْ. لَنُسَاوَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر

دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں :لَیُسَاوُنَّ. لَتُسَاوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں :لَیُسَاوُنْ. لَتُسَاوُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں : لَیُسَاوَوُنَّ. لَتُسَاوَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں :لَیُسَاوَوُنْ. لَتُسَاوَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُسَاوِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُسَاوِنْ . جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں :لَتُسَاوَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسَاوَيِنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں :لَیُسَاوِیَانِّ . لَتُسَاوِیَانِّ . لَیُسَاوِیْنَانِّ. لَتُسَاوِیَانِّ. لَتُسَاوِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسَاوَیَانِّ . لَتُسَاوَیَانِّ . لَیُسَاوَیْنَانِّ. لَتُسَاوَیَانِّ . لَتُسَاوَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

سَاوِ :۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو سَاوِ بن گیا۔

سَاوِیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَاوِیَا بن گیا۔

سَاوُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَاوُوْا بن گیا۔

سَاوِیْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَاوِیْ بن گیا۔

سَاوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے تو سَاوِیْنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُسَاوٰی سے لِتُسَاوَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُسَاوَیَا. لِتُسَاوَوْا. لِتُسَاوَیْ. لِتُسَاوَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسَاوَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُسَاوِ. لِتُسَاوِ. لِأُسَاوِ. لِنُسَاوِ.

اور مجہول میں: لِیُسَاوَ. لِتُسَاوَ. لِأُسَاوَ. لِنُسَاوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیُسَاوِیَا. لِیُسَاوُوْا. لِتُسَاوِیَا اور مجہول میں: لِیُسَاوَیَا. لِیُسَاوَوْا. لِتُسَاوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُسَاوِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُسَاوَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُسَاوِ. اور مجہول میں: لَا تُسَاوَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لاَ تُسَاوِيَا. لاَ تُسَاوُوْا. لاَ تُسَاوِیْ. لاَ تُسَاوِيَا. اورمجہول میں: لاَ تُسَاوَيَا. لاَ تُسَاوَوْا. لاَ تُسَاوَیْ. لاَ تُسَاوَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تُسَاوِيْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُسَاوَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يُسَاوِ. لاَ تُسَاوِ. لاَ اُسَاوِ. لاَ نُسَاوِ.

اور مجہول میں: لاَ يُسَاوَ. لاَ تُسَاوَ. لاَ اُسَاوَ. لاَ نُسَاوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ يُسَاوِيَا. لاَ يُسَاوُوْا. لاَ تُسَاوِيَا. اور مجہول میں: لاَ يُسَاوَيَا. لاَ يُسَاوَوْا. لاَ تُسَاوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يُسَاوِيْنَ اور مجہول میں: لاَ يُسَاوَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسَاوًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسَاوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَاوًی بن گیا۔

مُسَاوَيَانِ . مُسَاوَيَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُسَاوٍی : ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَاوِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُسَاوٍ بن گیا۔

مُسَاوِيَانِ : ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسَاوُوْنَ : ۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسَاوِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُسَاوِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسَاوُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسَاوُوْنَ بن گیا۔

مُسَاوِیَةٌ. مُسَاوِیَتَانِ. مُسَاوِیَاتٌ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسَاوًی :۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسَاوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَاوًی بن گیا۔

مُسَاوَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسَاوَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسَاوَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا مُسَاوَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَاوَوْنَ بن گیا۔

مُسَاوَاةٌ. مُسَاوَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسَاوَیَةٌ. مُسَاوَیَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسَاوَاةٌ. مُسَاوَاتَانِ بن گئے۔

مُسَاوَیَاتٌ:۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے اَلْاِبَاءُ (انکار کرنا)

اِبَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ.

اصل میں اِبَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِبَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَبٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف مہموز الفاء وناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ.

اصل میں اَبَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَبٰی بن گیا۔

اَبَیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَبَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَبَیُـوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَبَوْا بن گیا۔

اَبَتْ اَبَتَا:۔ صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَبَیَـتْ. اَبَیَتَـا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَبَتْ. اَبَتَا بن گئے۔

اَبَیْنَ. اَبَیْتَ. اَبَیْتُمَا. اَبَیْتُمْ. اَبَیْتِ. اَبَیْتُمَا. اَبَیْتُنَّ . اَبَیْتُ. اَبَیْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُبِیَ. اُبِیَا. صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُبُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُبِیُـوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُبُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُبُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُبُوْا بن گیا۔

اُبِيتُ. اُبِيتَا. اُبِيْنَ. اُبِيتَ. اُبِيتُمَا. اُبِيتُم. اُبِيتِ. اُبِيتُمَا. اُبِيتُنَّ. اُبِيتُ. اُبِينَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَأبٰی. تَأبٰی. نَأبٰی (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم)

اصل میں یَأبَیُ. تَأبَیُ. نَأبَیُ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ یَأبٰی. تَأبٰی. نَأبٰی. بن گئے۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَابٰی. تَابٰی. نَابٰی.

اٰبٰی: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اَءْ بَیُ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوبًا الف سے بدل دیا تو اٰبَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدل دیا تو اٰبٰی بن گیا۔

یَأبَیَانِ. تَأبَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَابَیَانِ. تَابَیَانِ.

یَأبَوْنَ ، تَأبَوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَأبَیُوْنَ . تَأبَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَأبَوْنَ . تَأبَوْنَ بن گئے ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَابَوْنَ. تَابَوْنَ.

یَأبَیْنَ. تَأبَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَابَیْنَ. تَابَیْنَ.

تَأبَیْنَ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَـأبَیِیْنَ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَأبَیْنَ بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: . تَابَیْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُؤبٰی. تُؤبٰی. نُؤبٰی (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم)

اصل میں یُؤْبَیُ. تُؤْبَیُ. نُؤْبَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ یُؤْبیٰ. تُؤْبیٰ. نُؤْبیٰ. بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یُوْبیٰ. تُوْبیٰ. نُوْبیٰ.

اُوْبیٰ: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اُءْ بَیُ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْبَیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدل دیا تو اُوْبیٰ بن گیا۔

یُؤْبَیَانِ. تُؤْبَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یُوْبَیَانِ. تُوْبَیَانِ.

یُؤْبَوْنَ ، تُؤْبَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُؤْبَیُوْنَ ، تُؤْبَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُؤْبَوْنَ . تُؤْبَوْنَ. بن گئے ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یُوْبَوْنَ. تُوْبَوْنَ.

یُؤْبَیْنَ. تُؤْبَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یُوْبَیْنَ. تُوْبَیْنَ.

تُؤْبَیْنَ.:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُؤْبَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُؤْبَیْنَ بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: . تُوْبَیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَاْبَ. لَمْ تَاْبَ. لَمْ اٰبَ. لَمْ نَاْبَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَمْ یَأْبَیَا. لَمْ یَأْبَوْا. لَمْ تَأْبَیَا. لَمْ تَأْبَوْا. لَمْ تَأْبَیْ . لَمْ تَأْبَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لَمْ یَأْبَیْنَ. لَمْ تَأْبَیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ یَابَ. لَمْ یَابَیَا. لَمْ یَابَوْا. لَمْ تَابَ. لَمْ تَابَیَا. لَمْ یَابَیْنَ. لَمْ تَابَ. لَمْ تَابَیَا. لَمْ تَابَوْا. لَمْ تَابَیْ . لَمْ تَابَیَا. لَمْ تَابَیْنَ. لَمْ نَابَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یُؤْبَ. لَمْ تُؤْبَ. لَمْ اُوْبَ. لَمْ نُؤْبَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَمْ یُؤْبَیَا. لَمْ یُؤْبَوْا. لَمْ تُؤْبَیَا. لَمْ تُؤْبَوْا. لَمْ تُؤْبَیْ . لَمْ تُؤْبَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔:لَمْ یُؤْبَیْنَ. لَمْ تُؤْبَیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ یُوْبَ. لَمْ یُوْبَیَا. لَمْ یُوْبَوْا. لَمْ تُوْبَ. لَمْ تُوْبَیَا. لَمْ یُوْبَیْنَ. لَمْ تُوْبَ. لَمْ تُوْبَیَا. لَمْ تُوْبَوْا. لَمْ تُوْبَیْ . لَمْ تُوْبَیَا. لَمْ تُوْبَیْنَ .لَمْ نُوْبَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ یَّأْبٰی. لَنْ تَأْبٰی. لَنْ اٰبٰی. لَنْ نَّأْبٰی.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَنْ یَّأْبَیَا. لَنْ یَّأْبَوْا. لَنْ تَأْبَیَا. لَنْ تَأْبَوْا. لَنْ تَأْبَیْ . لَنْ تَأْبَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لَنْ یَّأْبَیْنَ. لَنْ تَأْبَیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا

بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ یَّابَ. لَنْ یَّابَیَا. لَنْ یَّابَوْا. لَنْ تَابَ. لَنْ تَابَیَا. لَنْ یَّابَیْنَ. لَنْ تَابَ. لَنْ تَابَیَا. لَنْ تَابَوْا. لَنْ تَابَیْ . لَنْ تَابَیَا. لَنْ تَابَیْنَ. لَنْ نَّابَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ یُؤْبٰی. لَنْ تُؤْبٰی. لَنْ اُوْبٰی. لَنْ نُّؤْبٰی.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے :لَنْ یُؤْبَیَا. لَنْ یُؤْبَوْا. لَنْ تُؤْبَیَا. لَنْ تُؤْبَوْا. لَنْ تُؤْبَیْ . لَنْ تُؤْبَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یُؤْبَیْنَ. لَنْ تُؤْبَیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ یُوْبٰ. لَنْ یُوْبَیَا. لَنْ یُوْبَوْا. لَنْ تُوْبٰ. لَنْ تُوْبَیَا. لَنْ یُوْبَیْنَ. لَنْ تُوْبٰ. لَنْ تُوْبَیَا. لَنْ تُوْبَوْا. لَنْ تُوْبَیْ . لَنْ تُوْبَیَا. لَنْ تُوْبَیْنَ .لَنْ نُّوْبٰ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَأْبَیَنَّ. لَتَأْبَیَنَّ. لَاٰبَیَنَّ. لَنَأْبَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَأْبَیَنْ. لَتَأْبَیَنْ. لَاٰبَیَنْ. لَنَأْبَیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُؤْبَیَنَّ. لَتُؤْبَیَنَّ. لَاُوْبَیَنَّ. لَنُؤْبَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُؤْبَیَنْ. لَتُؤْبَیَنْ. لَاُوْبَیَنْ. لَنُؤْبَیَنْ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَابَیَنَّ. لَتَابَیَنَّ. لَنَابَیَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَابَیَنْ. لَتَابَیَنْ. لَنَابَیَنْ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْبَیَنَّ. لَتُوْبَیَنَّ. لَنُوْبَیَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْبَیَنْ. لَتُوْبَیَنْ. لَنُوْبَیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَأْبُوُنَّ. لَتَأْبُوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَأْبُوُنْ. لَتَأْبُوُنْ جیسےنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُؤْبُوُنَّ. لَتُؤْبُوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُؤْبُوُنْ. لَتُؤْبُوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَأْبِیِنَّ. لَتَأْبِیِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُؤْبِیِنَّ. لَتُؤْبِیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دوجمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسےنون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَأْبَیَانِّ. لَتَأْبَیَانِّ. لَیَأْبِیْنَانِّ. لَتَأْبِیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُؤْبَیَانِّ. لَتُؤْبَیَانِّ. لَیُؤْبَیْنَانِّ. لَتُؤْبَیَانِّ. لَتُؤْبَیْنَانِّ.

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسےنون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَابَیَانِّ . لَتَابَیَانِّ . لَیَابِیْنَانِّ. لَتَابَیَانِّ . لَتَابِیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْبَیَانِّ . لَتُوْبَیَانِّ . لَیُوْبَیْنَانِّ. لَتُوْبَیَانِّ . لَتُوْبَیْنَانِّ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر کی مثالیں: جیسےنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَیَابُوُنَّ. لَتَابُوُنَّ. لَیَابُوُنْ. لَتَابُوُنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُوْبُوُنَّ. لَتُوْبُوُنَّ. لَیُوْبُوُنْ. لَتُوْبُوُنْ.

واحد مؤنث حاضر کی مثالیں جیسےنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَابِیِنَّ. لَتَابِیِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُوْبِیِنَّ. لَتُوْبِیِنْ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِیْبَ۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْبِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِئْبَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوبا یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْبَ بن گیا۔

اِیْبَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْبَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْبَیَا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوبا یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْبَیَا بن گیا۔

اِیْبُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْبُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِئْبُــوْا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوبًا یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْبُوْا بن گیا۔

اِیْبِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْبِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِئْبِــیْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوبًا یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْبِیْ بن گیا۔

اِیْبِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْبِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِئْبِیْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوبًا یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْبِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُؤْبٰی سے لِتُؤْبَ ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُؤْبَیَا. لِتُؤْبَوْا. لِتُؤْبَیْ. لِتُؤْبَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے: لِتُؤْبَیْنَ.

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِتُوْبَ. لِتُوْبَیَا. لِتُوْبَوْا. لِتُوْبَیْ. لِتُوْبَیَا. لِتُوْبَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَأْبَ. لِتَأْبَ. لِأْبَ. لِنَأْبَ.

اور مجہول میں: لِیُؤْبَ. لِتُؤْبَ. لِأُوْبَ. لِنُؤْبَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لِیَأْبَیَا. لِیَأْبَوْا. لِتَأْبَیَا. اور مجہول میں: لِیُؤْبَیَا. لِیُؤْبَوْا. لِتُؤْبَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَأْبَیْنَ. لِتَأْبَیْنَ. اور مجہول میں: لِیُؤْبَیْنَ. لِتُؤْبَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واوٗ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے معروف میں: لِیَابَ. لِیَابَیَا. لِیَابَوْا. لِتَابَ. لِتَابَیَا. لِیَابَیْنَ. لِنَابَ اور مجہول میں: لِیُوْبَ. لِیُوْبَیَا. لِیُوْبَوْا. لِتُوْبَ. لِتُوْبَیَا. لِیُوْبَیْنَ. لِنُوْبَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَأْبَ. اور مجہول میں: لَا تُؤْبَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لَا تَأْبَیَا. لَا تَأْبَوْا. لَا تَأْبَیْ. لَا تَأْبَیَا. اور مجہول میں: لَا تُؤْبَیَا. لَا تُؤْبَوْا. لَا تُؤْبَیْ. لَا تُؤْبَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَأْبَیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُؤْبَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واوٗ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے معروف میں: لَا تَابَ. لَا تَابَیَا. لَا تَابَوْا. لَا تَابِیْ. لَا تَابَیَا. لَا تَابَیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوْبَ. لَا تُوْبَیَا. لَا تُوْبَوْا. لَا تُوْبِیْ. لَا تُوْبَیَا. لَا تُوْبَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَأبَ. لَا تَأبَ. لَا اٰبَ . لَا نَأبَ.

اور مجہول میں: لَا یُوْبَ. لَا تُوْبَ. لَا اُوْبَ . لَا نُوْبَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا یَأبَیَا. لَا یَأبَوْا. لَا تَأبَیَا. اور مجہول میں: لَا یُوْبَیَا. لَا یُوْبَوْا. لَا تُوْبَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَـأبَیْنَ.

اور مجہول میں: لَا یُوْبَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لَا یَـابَ. لَا یَـابَیَا. لَا یَابَوْا. لَا تَابَ. لَا تَابَیَا. لَا یَابَیْنَ. لَا نَابَ اور مجہول میں: لَا یُوْبَ. لَا یُوْبَیَا لَا یُوْبَوْا. لَا تُوْبَ. لَا تُوْبَیَا. لَا یُوْبَیْنَ. لَا نُوْبَ.

بحث اسم ظرف

مَأبًی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَـأبَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف کو گرادیا تو مَأبًی بن گیا۔

مَأبَیَانِ:۔ صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: مَابًی. مَابَیَانِ.

مَاٰبٍ:۔ صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـاٰبِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَاٰبٍ بن گیا۔

مُئَیْبٍ:۔ صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـئَیْبِـیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُئَیْبٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِئْبٰی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِئْبَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِئْبٰی بن گیا۔

مِئْبَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: مِیْبٰی. مِیْبَیَانِ.

مَاٰبٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَاٰبِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی ۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَاٰبٍ بن گیا۔

مُئَیْبٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُئَیْبِیٌ تھا۔یاء پرضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُئَیْبٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِئْبَاۃٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِئْبَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِئْبَاۃٌ بن گیا۔

مِئْبَاتَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِئْبَیَتَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِئْبَاتَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے مِیْبَاۃٌ. مِیْبَاتَانِ.

مَاٰبٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَاٰبِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَاٰبٍ بن گیا۔

مُتَیبِیَۃ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِتْبَاء ، مِتْبَاءَ انِ :۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِتْبَایٌ اور مِتْبَایَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔تو مِتْبَاءٌ اور مِتْبَاانِ بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے مِیبَاءٌ. مِیبَاءَ انِ.

مَابِیُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَابَایُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَابِییُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَابِیُّ بن گیا۔

مُتَیبِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُتَیبِایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُتَیبِییٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُتَیبِیٌّ بن گیا۔

مُتَیبِیَّۃ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ:۔

اصل میں مُتَیبِایَۃ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُتَیبِییَۃ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُتَیبِیَّۃ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

ابی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَءْ بَــیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے وجوباً الف سے تبدیل کردیا تو اَءْ بی بن گیا۔پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کردیا تو ابی بن گیا۔

ا بَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ بَیَانِ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً الف سے تبدیل کردیا تو ابَیَانِ بن گیا۔

اَءْ بَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ بَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَءْ بَــوْنَ بن گیا۔پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ

کو جو با الف سے تبدیل کر دیا تو اَبُوَن بن گیا۔

اَوَابِ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں میں ااا بِیُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوَابِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَابِ بن گیا۔

اُوَیْبِ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُءَ یْبِیّ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْبِیّ بن گیا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُوَیْبِ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اُبیٰ . اُبْیَیَانِ . اُبْیَیَاتٌ ۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُبَی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اُبَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُبًی بن گیا۔

اُبَیّٰ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل مؤنث۔

اصل میں اُبَیْیٰ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُبَیّٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَاا بَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَءْ بَیَهٗ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا ابْیَهٗ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَاا بَاهُ بن گیا۔

اب بِهٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب ۔

اصل میں اَءْ بِیْ بِهٖ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو ابِیْ بِهٖ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے۔آخر سے حرف علت گرا دیا تو اب بِهٖ بن گیا۔

اَبُوَ اور اَبُوَتْ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب۔

اصل میں اَبَیَ اور اَبَیَتْ تھے معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَبُوَ اور اَبُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

ابٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں ابِیٌ تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو ابٍ بن گیا۔

ابِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

ابُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں ابِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو ابُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو ابُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو ابُوْنَ بن گیا۔

اُبَاۃٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَبَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو اَبَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو اُبَاۃٌ بن گیا۔

اُبَّاءٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُبَّایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اُبَّاءٌ بن گیا۔

اُبًّى :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُبَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُبًّى بن گیا۔

اُبَّی . اُبَیَاءُ . اُبْیَانٌ ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اِبَاءٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اِبَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِبَاءٌ بن گیا۔

اُبِیٌّ یا اِبِیٌّ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُبُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُبُیٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو اُبِیٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فا کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے اِبِیٌّ۔

اُوَیْبٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْبِیٌ تھا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُوَیْبٍ بن گیا۔

اٰبِیَۃٌ ، اٰبِیَتَانِ ، اٰبِیَاتٌ :۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَابٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَابِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَابٍ بن گیا۔

اُبًّی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُبَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔

پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُبًّی بن گیا۔

اُوَیْبِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَاْبِیٌّ. مَاْبِیَّانِ. مَاْبِیُّوْنَ. مَاْبِیَّۃٌ. مَاْبِیَّتَانِ. مَاْبِیَّاتٌ :صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَاْبُوْیٌ. مَاْبُوْیَانِ. مَاْبُوْیُوْنَ. مَاْبُوْیَۃٌ. مَاْبُوْیَتَانِ. مَاْبُوْیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَاْبُیٌّ . مَاْبُیَّانِ. مَاْبُیُّوْنَ. مَاْبُیَّۃٌ. مَاْبُیَّتَانِ. مَاْبُیَّاتٌ بن گئے۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے:مَابِیٌّ. مَابِیَّانِ. مَابِیُّوْنَ. مَابِیَّۃٌ. مَابِیَّتَانِ. مَابِیَّاتٌ.

مَاٰبِیُّ :۔صیغہ جمع مذکر ومونث اسم مفعول۔

اصل میں مَـاٰبِوْیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَـاٰبِیْیُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَاٰبِیُّ بن گیا۔

مُئَیْبِیٌّ اور مُئَیْبِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مذکر ومؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُنَیبُوِیٌ اور مُنَیبُوِیَۃٌ تھے معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کر دیا تو مُنَیبِیِیٌ اور مُنَیبِیِیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُنَیبِیٌّ اور مُنَیبِیَّۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز العین اور ناقص یائی از باب فَتَحَ. یَفْتَحُ جیسے اَلرُّؤْیَۃُ (دیکھنا)

رُئیَۃ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور ناقص یائی از باب فَتَحَ. یَفْتَحُ. اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا جائز ہے۔ جیسے رُوْیَۃٌ.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَاٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَاَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو رَاٰی بن گیا۔

رَاَیَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

رَاَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَاَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَاَوْا بن گیا۔

رَاَتْ:۔صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں رَاَیَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَاَتْ بن گیا۔

رَاَتَا:۔صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں رَاَیَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَاٰتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَاَتَا بن گیا۔

رَاَیْنَ. رَاَیْتَ. رَاَیْتُمَا. رَاَیْتُمْ. رَاَیْتِ. رَاَیْتُمَا. رَاَیْتُنَّ. رَاَیْتُ. رَاَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُئِیَ. رُئِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُئُوا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رُئِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کی حرکت گرا کر یاء کی حرکت اسے دی تو رُئُیْوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو رُئُوْوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو رُئُوا بن گیا۔

رُئِیَتْ. رُئِیَتَا. رُئِیْنَ. رُئِیْتَ. رُئِیْتُمَا. رُئِیْتُمْ. رُئِیْتِ. رُئِیْتُمَا. رُئِیْتُنَّ. رُئِیْتُ. رُئِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَرٰی ' تَرٰی ' اَرٰی ' نَرٰی: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَرْءَیُ. تَرْءَیُ. اَرْءَیُ. نَرْءَیُ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یَرَیُ. تَرَیُ. اَرَیُ' نَرَیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو یَرٰی . تَرٰی . اَرٰی. نَرٰی بن گئے۔

یَرَیَانِ. تَرَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَرْءَیَانِ. تَرْءَیَانِ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یَرَیَانِ' تَرَیَانِ بن گئے۔

یَرَوْنَ . تَرَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَرْءَیُوْنَ . تَرْءَیُوْنَ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یَرَیُوْنَ . تَرَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَرَاوْنَ . تَرَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَرَوْنَ . تَرَوْنَ بن گئے۔

یَرَیْنَ. تَرَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَرْءَیْنَ . تَرْءَیْنَ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یَرَیْنَ' تَرَیْنَ

بن گئے۔

تَرَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَرْئَیِیْنَ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو تَرَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو تَرَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَرَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُریٰ . تُریٰ . اُریٰ . نُریٰ: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُرْءَیُ . تُرْءَیُ . اُرْءَیُ . نُرْءَیُ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرَیُ. تُرَیُ. اُرَیُ. نُرَیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُریٰ . تُریٰ . اُریٰ. نُریٰ: بن گئے۔

یُرَیَانِ. تُرَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُرْءَیَانِ. تُرْءَیَانِ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرَیَانِ. تُرَیَانِ بن گئے۔

یُرَوْنَ . تُرَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُرْءَیُوْنَ . تُرْءَیُوْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرَیُوْنَ . تُرَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُرَاوْنَ . تُرَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُرَوْنَ . تُرَوْنَ بن گئے۔

یُرَیْنَ. تُرَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُرْئَیْنَ . تُرْئَیْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرَیْنَ' تُرَیْنَ بن گئے۔

تُرَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرْئَیِیْنَ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرادیا تو تُرَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تُرَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُرَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرَ. لَمْ تَرَ. لَمْ اَرَ. لَمْ نَرَ.

اور مجہول میں :لَمْ يُرَ. لَمْ تُرَ. لَمْ اُرَ. لَمْ نُرَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں :لَمْ يَرَيَا. لَمْ يَرَوْا. لَمْ تَرَيَا. لَمْ تَرَوْا. لَمْ تَرَیْ . لَمْ تَرَيَا .

اور مجہول میں :لَمْ يُرَيَا. لَمْ يُرَوْا. لَمْ تُرَيَا. لَمْ تُرَوْا. لَمْ تُرَیْ . لَمْ تُرَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَمْ يَرَيْنَ. لَمْ تَرَيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُرَيْنَ. لَمْ تُرَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَرٰی. لَنْ تَرٰی. لَنْ اَرٰی. لَنْ نَرٰی.

اور مجہول میں :لَنْ يُرٰی. لَنْ تُرٰی. لَنْ اُرٰی. لَنْ نُرٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ يَرَيَا. لَنْ يَرَوْا. لَنْ تَرَيَا. لَنْ تَرَوْا. لَنْ تَرَیْ . لَنْ تَرَيَا .

اور مجہول میں :لَنْ يُرَيَا. لَنْ يُرَوْا. لَنْ تُرَيَا. لَنْ تُرَوْا. لَنْ تُرَیْ . لَنْ تُرَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَرَيْنَ. لَنْ تَرَيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُرَيْنَ. لَنْ تُرَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں

گے۔فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرَیَنَّ. لَتَرَیَنَّ. لَأَرَیَنَّ. لَنَرَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرَیَنْ. لَتَرَیَنْ. لَأَرَیَنْ. لَنَرَیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرَیَنَّ. لَتُرَیَنَّ. لَأُرَیَنَّ. لَنُرَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرَیَنْ. لَتُرَیَنْ. لَأُرَیَنْ. لَنُرَیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَرَوُنَّ. لَتَرَوُنَّ. لَیَرَوُنْ. لَتَرَوُنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُرَوُنَّ. لَتُرَوُنَّ. لَیُرَوُنْ. لَتُرَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَرَیِنَّ. لَتَرَیِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُرَیِنَّ. لَتُرَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرَیَانِّ. لَتَرَیَانِّ. لَیَرَیْنَانِّ. لَتَرَیَانِّ. لَتَرَیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُرَیَانِّ. لَتُرَیَانِّ. لَیُرَیْنَانِّ. لَتُرَیَانِّ. لَتُرَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

رَ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرَی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے حرف علت گرادیا تو (رَ) بن گیا۔

رَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے نون اعرابی گرادیا تو رَیَا بن گیا۔

رَوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو رَوْا بن گیا۔

رَیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـرَیْـنَ سے اس طرح سے بنایا کہ علامتِ مضارع کو گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو رَیْ بن گیا۔

رَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع سے علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو رَیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُریٰ سے لِتُرَ. اور چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُرَیَا. لِتُرَوْا. لِتُرَیْ. لِتُرَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِتُرَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَرَ. لِتَرَ. لِأَرَ. لِنَرَ. اور مجہول میں: لِیُرَ. لِتُرَ. لِأُرَ. لِنُرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَرَیَا. لِیَرَوْا. لِتَرَیَا. اور مجہول میں: لِیُرَیَا. لِیُرَوْا. لِتُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَرَیْنَ. اور مجہول میں: لِیُرَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرَ. اور مجہول میں: لَا تُرَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرَیَا. لَا تَرَوْا. لَا تَرَیْ. لَا تَرَیَا. اور مجہول میں: لَا تُرَیَا. لَا تُرَوْا. لَا تُرَیْ. لَا تُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرَیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُرَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَرَ. لَا تَرَ. لَا اَرَ. لَا نَرَ.

اور مجہول میں: لَا یُرَ. لَا تُرَ. لَا اُرَ. لَا نُرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا یَرَیَا. لَا یَرَوْا. لَا تَرَیَا.

اور مجہول میں: لَا یُرَیَا. لَا یُرَوْا. لَا تُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَرَیْنَ. اور مجہول میں: لَا یُرَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَرْئًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَرْئَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَرْئًی بن گیا۔

مَرْئَیَانِ: ۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَرًی. مَرَیَانِ. پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیں تو مَرًی. مَرَیَانِ. بن جائیں گے۔

مَرَاءٍ: ۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَرَائِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو مَرَاءٍ بن گیا۔

مُرَیْءٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـرَیْـئِـیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَیْءٍ بن گیا۔اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُرَيٍّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِرْئًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـرْئَـیٌ تھا ۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِرْئًی بن گیا۔

مِرْئَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغری اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِـرًی. مِـرَیَـانِ. پڑھنا بھی جائز ہے۔وہ اس طرح کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیں تو مِرًی. مِرَیَانِ بن جائیں گے۔

مَرَاءٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـرَائِـیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاءٍ بن گیا۔

مُرَیْءٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ

اصل میں مُـرَیْـئِـیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَیْءٍ بن گیا۔اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُرَيٍّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِرْئَاةٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْئَیَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْئَاةٌ بن گیا۔

مِرْئَاتَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْئَیَتَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِرْئَاتَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں کومہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِرَاۃٌ. مِرَتَانِ. پڑھنا بھی جائز ہے۔وہ اس طرح کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کودے کرہمزہ گرادیں تومِرَاۃٌ. مِرَتَانِ. بن جائیں گے۔

مَرَاءٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَرَاءِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کاوزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تومَرَاءٍ بن گیا۔

مُرَیْئِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اپنی اصل پر ہے۔اس کومہموز کے قانون نمبر 6اور معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق مُرَیَّۃٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِرْئَاءٌ ، مِرْءَ انِ :۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِرْئَایٌ اور مِرْئَایَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاءطرف میں الف زائدہ کے بعدواقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔تومِرْئَاءٌ اور مِرْءَ انِ بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کودے کرہمزہ گرادینا بھی جائز ہے۔

جیسے: مِرَاءٌ. مِرَاءَ انِ.

مَرَائِیُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرَاءِ ایُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کویاء سے تبدیل کردیاتومَرَائِیِیُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کادوسری یاء میں ادغام کردیاتومَرَائِیُّ بن گیا۔

مُرَیْئِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرَیْءِ ایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کویاء سے تبدیل کردیاتومُرَیْئِیِیٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کادوسری یاء میں ادغام کردیاتومُرَیْئِیٌّ بن گیا۔

مُرَیْئِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ:۔

اصل میں مُرَیْءِ ایَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کویاء سے تبدیل کردیاتومُرَیْئِیِیَۃٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کادوسری یاء میں ادغام کردیاتومُرَیْئِیَّۃٌ بن گیا۔

تصغیر کے صیغوں میں مہموز کا قانون نمبر 6 کے جاری کرنا بھی جائز ہے۔وہ اس طرح کہ ہمزہ کویاء کرکے یاء کایاء میں ادغام کردیں تومُرَیِّیٌّ اور مُرَیِّیَّۃٌ بن جائیں گے۔پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کونسیامنسیا حذف

کردیں گے تو مُرَیٌ اور مُرَیَّۃٌ بن جائیں گے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْئٰی :۔ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔
اصل میں اَرْئَـــیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل
کردیا تو اَرْئٰی بن گیا۔
اَرْئَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔
اَرْئَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔
اصل میں اَرْئَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل
کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَرْئَوْنَ بن گیا۔
اَرْئٰی. اَرْئَیَانِ. اَرْءَ وْنَ. تین صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا
بھی جائز ہے۔ جیسے: اَرٰی. اَرَیَانِ. اَرَوْنَ.
اَرَاءٍ :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔
اصل میں اَرَائِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین
لوٹ آئی تو اَرَاءٍ بن گیا۔
اُرَیْءٍ :۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔
اصل میں اُرَیْــئِــیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو
اُرَیْءٍ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق اُرَیٍّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُئْیٰ . رُئْیَیَانِ . رُئْیَیَاتٌ ۔ صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مؤنث اسم تفضیل۔
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔
تینوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: رُوْیَا. رُوْیَیَانِ.
رُوْیَیَاتٌ.
رُئًی :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔
اصل میں رُئَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔

پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُئًی بن گیا۔رُئًی کو مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق رُوًی پڑھنا بھی جائز ہے۔

رُئَیّٰ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں رُئَیْیٰ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو رُئَیّٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَرْئَاہُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَرْئَیَہٗ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مَا اَرْءَ اہُ بن گیا۔

اَرْءِ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَرْءِ یْ بِہٖ تھا۔امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَرْءِ بِہٖ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادینا بھی جائز ہے۔جیسے:
مَا اَرَاہُ. اَرِ بِہٖ.

رَئُوٌ اور رَئُوْثٌ:۔

اصل میں رَئُیٌ اور رَئُیْثٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو رَئُوٌ اور رَئُوْثٌ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

رَاءٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَائِـیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو رَاءٍ بن گیا۔

رَائِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

رَائُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں رَائِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رَائُیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو رَائُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو دَائُوْنَ بن گیا۔

رُئَاۃٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَئَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو رَئَاۃٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو رُئَاۃٌ بن گیا۔

رُئَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل

اصل میں رُئَّایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رُئَّاءٌ بن گیا۔

رُئًی:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُئَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُئًی بن گیا۔

رُئًی . رُئَیَاءُ . رُئَیَانٌ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُئًی . رُئَیَانٌ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر رُوًی . رُوَیَانٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

رُئَیَاءُ: میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے رُوَیَاءُ.

رِئَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِئَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رِئَاءٌ بن گیا۔

رُئِیٌّ یا رِئِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُئُوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو رُئُیٌّ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا تو رُئِیٌّ بن گیا۔عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے رِئِیٌّ .

رُوَیْءٍ:صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْئِیٌ تھا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو رُوَیْءٍ بن گیا۔اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق رُوَیٍّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

رَائِیَۃٌ ، رَائِیَتَانِ ، رَائِیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دَوَاءٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دَوَائِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو دَوَاءٍ بن گیا۔

دُئًی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُئَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دُئًی بن گیا۔

دُوَیْئِیَۃٌ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں درج ذیل تعلیل بھی جائز ہے۔یعنی مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو دُوَیِّیَۃٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو حذف کردیا تو دُوَیَّۃٌ بن جائے گا۔

بحث اسم مفعول

مَرْئِیٌّ. مَرْئِیَّانِ. مَرْئِیُّوْنَ. مَرْئِیَّۃٌ. مَرْئِیَّتَانِ. مَرْئِیَّاتٌ :صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَرْئُوْیٌ. مَرْئُوْیَانِ. مَرْئُوْیُوْنَ. مَرْئُوْیَۃٌ. مَرْئُوْیَتَانِ. مَرْئُوْیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَرْئُیٌّ . مَرْئُیَّانِ. مَرْئُیُّوْنَ. مَرْئُیَّۃٌ. مَرْئُیَّتَانِ. مَرْئُیَّاتٌ بن گئے۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادینا بھی جائز ہے۔جیسے: مَرِیٌّ. مَرِیَّانِ. مَرِیُّوْنَ. مَرِیَّۃٌ. مَرِیَّتَانِ. مَرِیَّاتٌ.

مَرَائِیُّ :۔صیغہ جمع مذکر ومونث اسم مفعول۔

اصل میں مَرَاءِ وِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَرَائِیِیُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَرَائِیُّ بن گیا۔

مُرَیْئِیٌّ اور مُرَیْئِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مذکر ومونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُرَیْءِ وِیٌ اور مُرَیْءِ وِیَۃٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُرَیْئِیِیٌ. اور مُرَیْئِیِیَۃٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَیْئِیٌّ اور مُرَیْئِیَّۃٌ بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کا قانون نمبر 6 بھی جاری کیا جاسکتا ہے۔وہ اس طرح کہ ہمزہ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو

مُرَبِّیٌ اورمُرَبِّیَۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیامنسیا حذف کردیا تو مُرَبٍّ اور مُرَبِّیَۃٌ

بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء لفیف مقرون از باب ضَرَبَ. یَضْرِبُ جیسے اَلْاَیُّ (پناہ لینا)

اَیٌّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء لفیف مقرون از باب ضَرَبَ. یَضْرِبُ .

اصل میں اَوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو اَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَوٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کردیا تو اَوٰی بن گیا۔

اَوَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَوَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب

اصل میں اَوَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَوَوْا بن گیا۔

اَوَتْ اَوَتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَوَیَتْ. اَوَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَوَتْ. اَوَتَا بن گئے۔

اَوَیْنَ. اَوَیْتَ. اَوَیْتُمَا. اَوَیْتُمْ. اَوَیْتِ. اَوَیْتُمَا. اَوَیْتُنَّ . اَوَیْتُ. اَوَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوِیَ. اُوِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُوْیُـوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُوْیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوْوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی۔ تو اُوُوْا بن گیا۔

اُوِیَتْ. اُوِیَتَا. اُوِیْنَ. اُوِیْتَ. اُوِیْتُمَا. اُوِیْتُمْ. اُوِیْتِ. اُوِیْتُمَا. اُوِیْتُنَّ. اُوِیْتُ. اُوِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَأوِیْ. تَأوِیْ. نَأوِیْ (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم)

اصل میں یَـأْوِیُ. تَـأْوِیُ. نَـأْوِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَـأْوِیْ. تَـأْوِیْ. نَأْوِیْ. بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَـاوِیْ. تَاوِیْ. نَاوِیْ .

اٰوِیْ: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اَءْ وِیُ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوبا الف سے بدل دیا تو اٰوِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو اٰوِیْ بن گیا۔

یَأوِیَانِ. تَأوِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔ تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَـاوِیَـانِ. تَاوِیَانِ.

یَأوُوْنَ ، تَأوُوْنَ: ۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَـأْوِیُوْنَ . تَأْوِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَأْوُیْوْنَ. تَأْوُیْوْن بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یَأْوُوْوْنَ. تَأْوُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی۔ یَأْوُوْنَ . تَأْوُوْنَ. بن گئے ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَـاوُوْنَ. تَاوُوْنَ.

یَأوِیْنَ. تَأوِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَـاوِیْنَ.

تَاوِیْنَ.

تَاْوِیْنَ .:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَاْوِیِیْنَ. تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَاْوِیْنَ. بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: . تَاوِیْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُؤْوٰی. تُؤْوٰی. نُؤْوٰی (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم)

اصل میں یُؤْوَیُ. تُؤْوَیُ. نُؤْوَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُؤْوٰی. تُؤْوٰی. نُؤْوٰی. بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یُوْوٰی. تُوْوٰی. نُوْوٰی.

اُوْوٰی: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اُءْ وَیُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیا تو اُوْوَیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدل دیا تو اُوْوٰی بن گیا۔

یُؤْوَیَانِ. تُؤْوَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یُوْوَیَانِ. تُوْوَیَانِ.

یُؤْوَوْنَ ، تُؤْوَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُؤْوَیُوْنَ . تُؤْوَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُؤْوَوْنَ . تُؤْوَوْنَ. بن گئے ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: یُوْوَوْنَ. تُوْوَوْنَ.

یُؤْوَیْنَ. تُؤْوَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یُوْوَیْنَ. تُوْوَیْنَ.

تُؤوِیْنَ .:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُؤْوَیِیْنَ. تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُؤْوَیْنَ. بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: تُوْوَیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گرجائے گی۔

جیسے: لَمْ یَأْوِ. لَمْ تَأْوِ. لَمْ اٰوِ. لَمْ نَأْوِ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے :لَمْ یَأْوِیَا. لَمْ یَأْوُوْا. لَمْ تَأْوِیَا. لَمْ تَأْوُوْا. لَمْ تَأْوِیْ . لَمْ تَأْوِیَا

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے:لَمْ یَأْوِیْنَ. لَمْ تَأْوِیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَمْ یَاوِ. لَمْ یَاوِیَا. لَمْ یَاوُوْا. لَمْ تَاوِ.لَمْ تَاوِیَا.لَمْ یَاوِیْنَ. لَمْ تَاوِ. لَمْ تَاوِیَا. لم تَاوُوْا. لَمْ تَاوِیْ. لَمْ تَاوِیَا. لَمْ تَاوِیْنَ .لَمْ نَاوِ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے: لَمْ یُؤْوَ. لَمْ تُؤْوَ. لَمْ اُوْوَ. لَمْ نُؤْوَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے :لَمْ یُؤْوَیَا. لَمْ یُؤْوَوْا. لَمْ تُؤْوَیَا. لَمْ تُؤْوَوْا. لَمْ تُؤْوَیْ . لَمْ تُؤْوَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے:لَمْ یُؤْوَیْنَ. لَمْ تُؤْوَیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی

جائز ہے۔جیسے: لَمْ یُوْوَ. لَمْ یُوْوَیَا. لَمْ یُوْوَوْا. لَمْ تُوْوَ. لَمْ تُوْوَیَا. لَمْ یُوْوَیْنَ. لَمْ تُوْوَ. لَمْ تُوْوَیَا. لَمْ تُوْوَوْا.
لَمْ تُوْوَیْ . لَمْ تُوْوَیَا. لَمْ تُوْوَیْنَ . لَمْ نُوْوَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ یَّاْوِیَ. لَنْ تَاْوِیَ. لَنْ اٰوِیَ. لَنْ نَّاْوِیَ.

معروف کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَنْ یَّاْوِیَا. لَنْ یَّاْوُوْا. لَنْ تَاْوِیَا. لَنْ تَاْوُوْا. لَنْ تَاْوِیْ . لَنْ تَاْوِیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ یَّاْوِیْنَ. لَنْ تَاْوِیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَنْ یَّاوِیَ. لَنْ یَّاوِیَا. لَنْ یَّاوُوْا. لَنْ تَاوِیَ. لَنْ تَاوِیَا. لَنْ یَّاوِیْنَ. لَنْ تَاوِیَ. لَنْ تَاوِیَا. لَنْ تَاوُوْا.
لَنْ تَاوِیْ. لَنْ تَاوِیَا. لَنْ تَاوِیْنَ .لَنْ نَّاوِیَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔جیسے: لَنْ یُّوْوٰی. لَنْ تُوْوٰی. لَنْ اُوْوٰی. لَنْ نُّوْوٰی.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَنْ یُّوْوَیَا. لَنْ یُوْوَوْا. لَنْ تُوْوَیَا. لَنْ تُوْوَوْا. لَنْ تُوْوَیْ . لَنْ تُوْوَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے:لَنْ یُّوْوَیْنَ. لَنْ تُوْوَیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَنْ یُّوْوٰی. لَنْ یُّوْوَیَا. لَنْ یُّوْوَوْا. لَنْ تُوْوَ.لَنْ تُوْوَیَا. لَنْ یُّوْوَیْنَ. لَنْ تُوْوٰی. لَنْ تُوْوَیَا. لَنْ تُوْوَوْا.
لَنْ تُوْوَیْ . لَنْ تُوْوَیَا. لَنْ تُوْوَیْنَ . لَنْ نُّوْوٰی.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی اسے نون تاکید سے پہلے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے نون تاکید سے پہلے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَأْوِیَنَّ. لَتَأْوِیَنَّ. لَأٰوِیَنَّ. لَنَأْوِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَأْوِیَنْ. لَتَأْوِیَنْ. لَأٰوِیَنْ. لَنَأْوِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُؤْوَیَنَّ. لَتُؤْوَیَنَّ. لَأُوْوَیَنَّ. لَنُؤْوَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُؤْوَیَنْ. لَتُؤْوَیَنْ. لَأُوْوَیَنْ. لَنُؤْوَیَنْ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَاوِیَنَّ. لَتَاوِیَنَّ. لَنَاوِیَنَّ. لَیَاوِیَنْ. لَتَاوِیَنْ. لَنَاوِیَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُوْوَیَنَّ. لَتُوْوَیَنَّ. لَنُوْوَیَنَّ. لَیُوْوَیَنْ. لَتُوْوَیَنْ. لَنُوْوَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَأْوُنَّ. لَتَأْوُنَّ. لَیَأْوُنْ. لَتَأْوُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُؤْوَوُنَّ. لَتُؤْوَوُنَّ. لَیُؤْوَوُنْ. لَتُؤْوَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَأْوِنَّ. لَتَأْوِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُؤْوَیِنَّ. لَتُؤْوَیِنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث حاضر میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَاوُنَّ. لَتَاوُنَّ. لَتَاوِنَّ. لَیَاوُنْ. لَتَاوُنْ. لَتَاوِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُوْوَوُنَّ. لَتُوْوَوُنَّ. لَتُوْوَیِنَّ. لَیُوْوَوُنْ. لَتُوْوَوُنْ. لَتُوْوَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَأْوِیَانِّ. لَتَأْوِیَانِّ. لَیَأْوِیْنَانِّ. لَتَأْوِیَانِّ. لَتَأْوِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:

لَيُؤْوَيَانِّ . لَتُؤْوَيَانِّ . لَيُؤْوَيْنَانِّ. لَتُؤْوَيَانِّ . لَتُؤْوَيْنَانِّ.

ان صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید

معروف میں: لَيَاوِيَانِّ . لَتَاوِيَانِّ . لَيَاوِيْنَانِّ. لَتَاوِيَانِّ. لَتَاوِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْوَيَانِّ . لَتُوْوَ

لَيُوْوَيْنَانِّ. لَتُوْوَيَانِّ . لَتُوْوَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِيْوِ۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْوِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے

کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِئْوِ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے

ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِيْوِ بن گیا۔

اِيْوِيَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْوِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے

کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْوِيَا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے

ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِيْوِيَا بن گیا۔

اِيْوُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے

کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْــوُوْا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2

مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِيْوُوْا بن گیا۔

اِيْوِيْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْوِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔

کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْــوِيْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2

مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِيْوِيْ بن گیا۔

اِيْوِيْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْوِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگادیا تو اِئْـوِیْـنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو
سے تبدیل کردیا تو اِیْوِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ
صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُؤْوٰی سے لِتُؤْوَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ
وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُؤْوَیَا. لِتُؤْوَوْا. لِتُؤْوَیْ. لِتُؤْوَیَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے
محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُؤْوَیْنَ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِتُـــوْوَ.
لِتُوْوَیَا. لِتُوْوَوْا. لِتُوْوَیْ. لِتُوْوَیَا. لِتُوْوَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے
جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے
انہیں صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَأْوِ. لِتَأْوِ. لِآوِ. لِنَأْوِ.
اور مجہول میں: لِیُؤْوَ. لِتُؤْوَ. لِأُوْوَ. لِنُؤْوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف
: لِیَأْوِیَا. لِیَأْوُوْا. لِتَأْوِیَا. اور مجہول میں: لِیُؤْوَیَا. لِیُؤْوَوْا. لِتُؤْوَیَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لِیَأْوِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُؤْوَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز
ہے۔ جیسے معروف میں: لِیَـاوِ. لِیَـاوِیَـا. لِیَـاوُوْا. لِتَـاوِ. لِتَاوِیَا. لِیَاوِیْنَ. لِنَاوِ اور مجہول میں: لِیُـوْوَ. لِیُوْوَیَا. لِیُوْوَوْا.
لِتُوْوَ. لِتُوْوَیَا. لِیُوْوَیْنَ. لِنُوْوَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَأْوِ. اور مجہول میں: لَا تُؤْوَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَأْوِيَا. لَا تَأْوُوْا. لَا تَأْوِيْ. لَا تَأْوِيَا. اور مجہول میں: لَا تُؤْوَيَا. لَا تُؤْوَوْا. لَا تُؤْوَيْ. لَا تُؤْوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَأْوِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُؤْوَيْنَ.

تمام صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَاوِ. لَا تَاوِيَا. لَا تَاوُوْا. لَا تَاوِ. لَا تَاوِيَا. لَا تَاوِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوْوَ. لَا تُوْوَيَا. لَا تُوْوَوْا. لَا تُوْوَيْ. لَا تُوْوَيَا. لَا تُوْوَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأْوِ. لَا تَأْوِ. لَا آوِ. لَا نَأْوِ.

اور مجہول میں: لَا يُؤْوَ. لَا تُؤْوَ. لَا أُوْوَ. لَا نُؤْوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأْوِيَا. لَا يَأْوُوْا. لَا تَأْوِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُؤْوَيَا. لَا يُؤْوَوْا. لَا تُؤْوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأْوِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُؤْوَيْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لَا يَاوِ. لَا يَاوِيَا. لَا يَاوُوْا. لَا تَاوِ. لَا تَاوِيَا. لَا يَاوِيْنَ. لَا نَاوِ اور مجہول میں: لَا يُوْوَ. لَا يُوْوَيَا. لَا يُوْوَوْا. لَا تُوْوَ. لَا تُوْوَيَا. لَا يُوْوَيْنَ. لَا نُوْوَ.

بحث اسم ظرف

مَأْوًى:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَـأْوَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَأْوًی بن گیا۔

مَأْوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:مَاوًی. مَاوَیَانِ.

مَآوٍ :۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـآوِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَآوٍ بن گیا۔

مُئَیٍّ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـئَـیِّیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُئَیٍّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِئْوًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـئْـوَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِئْوًی بن گیا۔

مِئْوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:مِیـوًی. مِیوَیَانِ.

مَآوٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـآوِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَآوٍ بن گیا۔

مُنَیو :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔
اصل میں مُنَیوِیٌ تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُنَیوٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِنْوَاۃٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔
اصل میں مِنْوَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِنْوَاۃٌ بن گیا۔
مِنْوَاتَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔
اصل میں مِنْوَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِنْوَاتَانِ بن گیا۔
دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مِیْوَاۃٌ. مِیْوَاتَانِ.
مَاوٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔
اصل میں مَـاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَاوٍ بن گیا۔
مُنَیوِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔
اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِنْوَاءٌ . مِنْوَاءَ انِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔
اصل میں مِـنْـوَایٌ اور مِـنْـوَایَـانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔ تو مِنْوَاءٌ اور مِنْوَاءَ انِ بن گئے۔
دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مِیْـوَاءٌ. مِیْوَاءَ انِ.
مَاوِیُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔
اصل میں مَاوِائُ تھا معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَاوِیْیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے

قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَاوِیٌّ بن گیا۔

مُنَیوِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُنَیوِایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنَیوِیْیٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُنَیوِیٌّ بن گیا۔

مُنَیوِیَّةٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ:۔

اصل میں مُنَیوِایَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنَیوِیْیَةٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُنَیوِیَّةٌ بن گیا۔ مُؤَیوِیٌّ اور مُؤَیوِیَّةٌ میں قانون نمبر 14 بھی جاری ہوسکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیں تو مُنَیِّیٌّ اور مُنَیِّیَّةٌ بن جائیں گے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیامنسیا گرا دیں گے تو مُؤَیٌّ اور مُؤَیَّةٌ بن جائیں گے۔

نوٹ: مُؤَیٌّ اور مُؤَیَّةٌ کو مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق مُوَیٌّ اور مُوَیَّةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَءْ وَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَءْ وٰی بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَاوٰی بن گیا۔

اٰوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ وَیَانِ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَاوَیَانِ بن گیا

اٰوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ وَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَءْ وَوْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَاوَوْنَ بن گیا۔

اَوَاءٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَاوِیُ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاوِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاوٍ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاءٍ بن گیا۔

اُوَیّ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُاَیوِیٌ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کوواؤ سے تبدیل کردیا تواُوَیوِیٌ بن گیا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کرکے یاء میں ادغام کردیا تواُوَیِّیٌ ہوگیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کونسیاً منسیاً حذف کردیا تو اُوَیٌّ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اِیّٰ . اِیَّیَان . اِیَّیَاتٌ ۔صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اُوْیٰ. اُوْیَیَانِ. اُوْیَیَاتٌ. تھےمعتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کرکے یاء کایاء میں ادغام کردیا تواُیّٰ . اُیَّیَان. اُیَّیَاتٌ بن گئے۔اسی قانون کے مطابق ماقبل کوکسرہ دے دیا تومذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُوًی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیٌ تھامعتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کوماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیاتو اُوًی بن گیا۔

اُوَیّٰ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیْیٰ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کادوسری یاء میں ادغام کردیاتواُوَیّٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَااَوْاهُ:صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَااَءْ وَیَہٗ تھامہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کوالف سے تبدیل کردیاتومَا اٰوَیَہٗ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کوماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کریاتومَاآ وَاہُ بن گیا۔

اٰوِ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَءْ وِیْ بِہٖ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کوالف سے تبدیل کردیاتو اٰوِیْ بِہٖ بن گیا۔ امر کاصیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیاتواٰوِ بِہٖ بن گیا۔

اَوُوَ اور اَوُوَتْ:۔صیغہ واحد مذکر ومؤنث فعل تعجب۔

اصل میں اَوُیَ اور اَوُیَتْ تھے۔معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کردیاتو اَوُوَاور اَوُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

اٰوٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں اٰوِیٌ تھا۔یاء پرضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو اٰوٍ بن

گیا۔

اِوِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اُوُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں اوِیُـوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اوُیْـوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوُوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُوُوْنَ بن گیا۔

اُوَاۃٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوَاۃٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو اُوَاۃٌ بن گیا۔

اُوَّاءٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَّایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَّاءٌ بن گیا

اُوًّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُوًّی بن گیا۔

اِیٌّ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُیٌّ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دیدیا تو اِیٌّ بن گیا۔

اُوَیَاءُ . صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اِیَّانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوْیَـانٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا اُیَّـانٌ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اِیَّانٌ بن گیا۔

اِوَاءٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اِوَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِوَاءٌ بن گیا۔

اُوِیٌّ یا اِوِیٌّ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُوِیٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اُوِیٌّ بن گیا۔ پھر عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیا جائے تو اِوِیٌّ پڑھا جائے گا۔

اُوَیٌّ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء میں ادغام کر دیا تو اُوَیِّیٌ ہو گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو اُوَیٌّ بن گیا۔

اٰوِیَۃٌ ، اٰوِیَتَانِ ، اٰوِیَاتٌ :۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَاءٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاوٍ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاءٍ بن گیا۔

اُوًّی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُوًّی بن گیا۔

اُوَیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْـوِیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُوَیِّیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو حذف کر دیا تو اُوَیَّۃٌ پڑھا جائے گا۔

بحث اسم مفعول

مَاوِیٌّ. مَاوِیَّانِ. مَاوِیُّوْنَ. مَاوِیَّۃٌ. مَاوِیَّتَانِ. مَاوِیَّاتٌ :صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَاْوُوْیٌ. مَاْوُوْیَانِ. مَاْوُوْیُوْنَ. مَاْوُوْیَۃٌ. مَاْوُوْیَتَانِ. مَاْوُوْیَاتٌ تھے معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَاْوُیٌّ . مَاْوُیَّانِ. مَاْوُیُّوْنَ. مَاْوُیَّۃٌ. مَاْوُیَّتَانِ. مَاْوُیَّاتٌ بن گئے۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَاوِیٌّ. مَاوِیَّانِ. مَاوِیُّوْنَ. مَاوِیَّۃٌ. مَاوِیَّتَانِ. مَاوِیَّاتٌ.

مَاوِیٌّ :۔صیغہ جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَاوُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَاوِیْیٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَاوِیٌّ بن گیا۔

مُؤَیٌّ اور مُؤَیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُؤَیْوِوْیٌ اور مُؤَیْوِوْیَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کر دیا تو مُؤَیْوِیْیٌ. اور مُؤَیْوِیْیَۃٌ بن گئے پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُؤَیْوِیٌّ اور مُؤَیْوِیَّۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُؤَیِّیٌّ اور مُؤَیِّیَّۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیا منسیا گرا دیا تو مُؤَیٌّ اور مُؤَیَّۃٌ بن گئے۔

نوٹ: مُؤَیٌّ اور مُؤَیَّۃٌ کو مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق مُوَیٌّ اور مُوَیَّۃٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال واوی اور مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے اَلْوُدُّ (چاہنا)

وُدٌّ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی اور مضاعف ثلاثی، ثلاثی مجرد از باب سَمِعَ یَسْمَعُ۔

اصل میں وُدْدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو وُدٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَدَّ. وَدَّا. وَدُّوْا. وَدَّتْ. وَدَّتَا :۔صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَدِدَ. وَدِدَا. وَدِدُوْا. وَدِدَتْ .وَدِدَتَا. تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدِدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَدِدْتَ. وَدِدْتُمَا. وَدِدْتُمْ. وَدِدْتِ. وَدِدْتُمَا. وَدِدْتُنَّ. وَدِدْتُ. صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد، تثنیہ، جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد متکلم۔

اصل میں وَدِدْتَ. وَدِدْتُمَا. وَدِدْتُمْ. وَدِدْتِ. وَدِدْتُمَا. وَدِدْتُنَّ. وَدِدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدِدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُدَّ. وُدَّا. وُدُّوْا. وُدَّتْ. وُدَّتَا :۔صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وُدِدَ. وُدِدَا. وُدِدُوا. وُدِدَتْ .وُدِدَتَا. تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وُدِدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

وُدِدْتَ. وُدِدْتُمَا. وُدِدْتُم. وُدِدْتِ. وُدِدْتُمَا. وُدِدْتُنَّ. وُدِدْتُ. صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد متکلم۔

اصل میں وُدِدْتَ. وُدِدْتُمَا. وُدِدْتُم. وُدِدْتِ. وُدِدْتُمَا. وُدِدْتُنَّ. وُدِدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وُدِدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَوَدُّ. تَوَدُّ . اَوَدُّ. نَوَدُّ. صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم .

اصل میں یَوْدَدُ. تَوْدَدُ. اَوْدَدُ. نَوْدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَوَدَّانِ. تَوَدَّانِ. صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر .

اصل میں یَوْدَدَانِ. تَوْدَدَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَوَدُّوْنَ. تَوَدُّوْنَ. صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَوْدَدُوْنَ. تَوْدَدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَوَدِّیْنَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْدَدِیْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

یَوْدَدْنَ . تَوْدَدْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوَدُّ. تُوَدُّ . اُوَدُّ. نُوَدُّ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوْدَدُ. تُوْدَدُ. اُوْدَدُ. نُوْدَدُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُوَدَّانِ. تُوَدَّانِ. صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْدَدَانِ. تُوْدَدَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُوَدُّوْنَ. تُوَدُّوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْدَدُوْنَ. تُوْدَدُوْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُوَدِّیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْدَدِیْنَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

یُوْدَدْنَ . تُوْدَدْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں دوسرا دال بھی ساکن ہو جائے گا۔ اس وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔

(۱) معروف ومجہول میں دوسرے دال کو فتحہ دے کر پڑھا جائے۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَوَدَّ. لَمْ تَوَدَّ. لَمْ. اَوَدَّ. لَمْ نَوَدَّ.
اور مجہول میں جیسے: لَمْ یُوَدَّ. لَمْ تُوَدَّ. لَمْ. اُوَدَّ. لَمْ نُوَدَّ.

(۲) معروف ومجہول میں دوسرے دال کو کسرہ دے کر پڑھا جائے۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَوَدِّ. لَمْ تَوَدِّ. لَمْ. اَوَدِّ. لَمْ نَوَدِّ.
اور مجہول میں جیسے: لَمْ یُوَدِّ. لَمْ تُوَدِّ. لَمْ. اُوَدِّ. لَمْ نُوَدِّ.

(۳) معروف ومجہول میں ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَوْدَدْ. لَمْ تَوْدَدْ. لَمْ. اَوْدَدْ. لَمْ نَوْدَدْ. اور مجہول میں جیسے: لَمْ يُوْدَدْ. لَمْ تُوْدَدْ. لَمْ. اُوْدَدْ. لَمْ نُوْدَدْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔ (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا)

جیسے معروف میں: لَمْ يَوَدَّا. لَمْ يَوَدُّوْا. لَمْ تَوَدَّا. لَمْ تَوَدُّوْا. لَمْ تَوَدِّيْ. لَمْ تَوَدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُوَدَّا. لَمْ يُوَدُّوْا. لَمْ تُوَدَّا. لَمْ تُوَدُّوْا. لَمْ تُوَدِّيْ. لَمْ تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَوْدَدْنَ. لَمْ تَوْدَدْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُوْدَدْنَ. لَمْ تُوْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَوَدَّ. لَنْ تَوَدَّ. لَنْ اَوَدَّ. لَنْ نَوَدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُوَدَّ. لَنْ تُوَدَّ. لَنْ اُوَدَّ. لَنْ نُوَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَوَدَّا. لَنْ يَوَدُّوْا. لَنْ تَوَدَّا. لَنْ تَوَدُّوْا. لَنْ تَوَدِّيْ. لَنْ تَوَدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُوَدَّا. لَنْ يُوَدُّوْا. لَنْ تُوَدَّا. لَنْ تُوَدُّوْا. لَنْ تُوَدِّيْ. لَنْ تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَوْدَدْنَ. لَنْ تَوْدَدْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُوْدَدْنَ. لَنْ تُوْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَوَدَّنَّ. لَتَوَدَّنَّ. لَاَوَدَّنَّ. لَنَوَدَّنَّ.

اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوَدَّنَّ. لَتُوَدَّنَّ. لَاُوَدَّنَّ. لَنُوَدَّنَّ.

جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَوَدَّنْ. لَتَوَدَّنْ. لَاَوَدَّنْ. لَنَوَدَّنْ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوَدَّنْ. لَتُوَدَّنْ. لَاُوَدَّنْ. لَنُوَدَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَوَدُّنَّ. لَتَوَدُّنَّ. لَیَوَدُّنْ. لَتَوَدُّنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُوَدُّنَّ. لَتُوَدُّنَّ. لَیُوَدُّنْ. لَتُوَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَوَدِّنَّ. لَتَوَدِّنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُوَدِّنَّ. لَتُوَدِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَوَدَّانِّ. لَتَوَدَّانِّ. لَیَوْدَدْنَانِّ. لَتَوَدَّانِّ. لَتَوْدَدْنَانِّ. اور مجہول میں لَیُوَدَّانِّ. لَتُوَدَّانِّ. لَیُوْدَدْنَانِّ. لَتُوَدَّانِّ. لَتُوْدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

وَدَّ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر کو ساکن کردیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: وَدَّ. وَدِّ. اِیْدَدْ.

اِیْدَدْ کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّ (جس کی اصل تَوْدَدُ ہے) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا تو اِوْدَدْ بن گیا۔ پھر معتل قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْدَدْ بن گیا۔

وَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَدَّا بن گیا۔

وَدُّوْا۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر

سے نون اعرابی گرادیا تو وَدُّوْا بن گیا۔

وَدِّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَدِّیْ بن گیا۔

اِیْدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِوْدَدْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔ (۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِتُوَدَّ. (۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِتُوَدِّ

(۳) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے لِتُوْدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُوَدَّا. لِتُوَدُّوْا. لِتُوَدِّیْ. لِتُوَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوْدَدْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں : لِیَوَدَّ. لِتَوَدَّ. لِاَوَدَّ. لِنَوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لِیَوَدِّ. لِتَوَدِّ. لِاَوَدِّ. لِنَوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لِیَوْدَدْ . لِتَوْدَدْ. لِاَوْدَدْ. لِنَوْدَدْ.

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لِیُوَدَّ. لِتُوَدَّ. لِاُوَدَّ. لِنُوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لِیُوَدِّ. لِتُوَدِّ. لِاُوَدِّ. لِنُوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں لِیُوْدَدْ. لِتُوْدَدْ. لِاُوْدَدْ. لِنُوْدَدْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَوَدَّا. لِیَوَدُّوْا. لِتَوَدَّا.

اور مجہول میں: لِیُوَدَّا. لِیُوَدُّوْا. لِتُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کے نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَوْدَدْنَ اور مجہول میں: لِیُوْدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر۔ جیسے معروف ومجہول میں: لَا تَوَدَّ. لَا تُوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف ومجہول میں: لَا تَوَدِّ. لَا تُوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف ومجہول میں: لَا تَوْدَدْ. لَا تُوْدَدْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَوَدَّا. لَا تَوَدُّوْا. لَا تَوَدِّیْ. لَا تَوَدَّا. اور مجہول میں: لَا تُوَدَّا. لَا تُوَدُّوْا. لَا تُوَدِّیْ. لَا تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَوْدَدْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوْدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَا یَوَدَّ. لَا تَوَدَّ. لَا اَوَدَّ. لَا نَوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَا یَوَدِّ. لَا تَوَدِّ. لَا اَوَدِّ. لَا نَوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَا یَوْدَدْ. لَا تَوْدَدْ. لَا اَوْدَدْ. لَا نَوْدَدْ.

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَا یُوَدَّ. لَا تُوَدَّ. لَا اُوَدَّ. لَا نُوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَا یُوَدِّ. لَا تُوَدِّ. لَا اُوَدِّ. لَا نُوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَا یُوْدَدْ. لَا تُوْدَدْ. لَا اُوْدَدْ. لَا نُوْدَدْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَوَدَّا. لَا یَوَدُّوْا. لَا تَوَدَّا. اور مجہول میں: لَا یُوَدَّا. لَا یُوَدُّوْا. لَا تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَوْدَدْنَ . اور مجہول میں: لَا یُوْدَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مَوَدٌّ . مَوَدَّانِ: ۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَوْدَدٌ. مَوْدَدَانِ تھے ۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَدٌّ. مَوَدَّانِ بن گئے۔

مَوَادُّ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـــوَادِدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادُّ بن گیا۔

مُوَیْدٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـوَیْـدِدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَیْدٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِوَدٌّ . مِوَدَّانِ: ۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم صغریٰ۔

اصل میں مِـوْدَدٌ. مِـوْدَدَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مِوَدٌّ. مِوَدَّانِ بن گئے۔

مَوَادُّ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـــوَادِدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادُّ بن گیا۔

مُوَيْدٌّ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُوَيْدِدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَيْدٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِوَدَّةٌ . مِوَدَّتَانِ :۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْدَدَةٌ. مِوْدَدَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ واؤ کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مِوَدَّةٌ. مِوَدَّتَانِ بن گئے۔

مَوَادٌّ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوَادِدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادٌّ بن گیا۔

مُوَيْدَّةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُوَيْدِدَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَيْدَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِيْدَادٌ. مِيْدَادَانِ. : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْدَادٌ. مِوْدَادَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْدَادٌ. مِيْدَادَانِ بن گئے۔

مَوَادِيْدُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَادِادُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَادِيْدُ بن گیا۔

مُوَيْدِيْدٌ اور مُوَيْدِيْدَةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَيْدِادٌ . مُوَيْدِادَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَيْدِيْدٌ. اور مُوَيْدِيْدَةٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوَدُّ. اَوَدَّانِ. اَوَدُّوْنَ: ۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْدَدُ. اَوْدَدَانِ. اَوْدَدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَوَادُّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَادِدُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کردیا تو اَوَادُّ بن گیا۔

اُوَيْدٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُوَيْدِدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کردیا تو اُوَيْدٌّ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُدّٰی. وُدَّيَانِ. وُدَّيَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں وُدْدٰی. وُدْدَيَانِ. وُدْدَيَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وُدَدٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

نوٹ: مضاعف کے قانون نمبر 2 میں لگائی گئی شرائط میں سے ایک شرط یہ تھی کہ وہ کلمہ بروزن فُعَلٌ کے نہ ہو یہ کلمہ فُعَلٌ کے وزن پر ہونے کی وجہ سے ادغام کے قانون سے مستثنیٰ رہے گا۔

وُدَيْدٰی: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوَدَّهٗ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَوْدَدَهٗ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مَا اَوَدَّهٗ بن گیا۔

وَاَوْدِدْ بِهٖ. وَدُدَ. یا وَدُدْتُ. تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

وَادٌّ. وَادَّانِ. وَادُّوْنَ:۔صیغہائے واحد و تثنیہ وجمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَادِدٌ. وَادِدَانِ. وَادِدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدَّةٌ. صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَدَدَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کردیا تو وَدَّةٌ بن گیا۔

وُدَّادٌ. وُدَّدٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُدٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدُدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو وُدٌّ بن گیا۔

وُدَّاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدَدَاءُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو وُدَّاءُ بن گیا۔

وُدَّانٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدْدَانٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو وُدَّانٌ بن گیا۔

وِدَادٌ. وُدُوْدٌ. صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوَیْدٌّ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْـــدِدٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اُوَیْـــدِدٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کردیا تو اُوَیْدٌّ بن گیا۔

وَادَّةٌ. وَادَّتَانِ. وَادَّاتٌ. صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَادِدَةٌ. وَادِدَتَانِ. وَادِدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَوَادُّ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَادِدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَادِدُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اَوَادُّ بن گیا۔

وُدَّدٌ. صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اُوَيْدَّةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَيْدِدَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَيْدِدَةٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اُوَيْدَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْدُوْدٌ. مَوْدُوْدَانِ. مَوْدُوْدُوْنَ. مَوْدُوْدَةٌ. مَوْدُوْدَتَانِ. مَوْدُوْدَاتٌ. صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَوَادِيْدُ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَادِوْدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَادِيْدُ بن گیا۔

مُوَيْدِيْدٌ. مُوَيْدِيْدَةٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر۔

اصل میں مُوَيْدِوْدٌ اور مُوَيْدِوْدَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَيْدِيْدٌ اور مُوَيْدِيْدَةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور ناقص واوی

از باب نَصَرَ .يَنْصُرُ جیسے اَلْأَلُوُّ (کوتاہی کرنا)

اَلْوٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ. اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَلَا: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَلَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو اَلَا بن گیا۔

اَلَوَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَلَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَلَــوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو اَلاَ وْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَلَوْا بن گیا۔

اَلَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں اَلَــوَتْ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو اَلاَ تْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَلَتْ بن گیا۔

اَلَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَلَـوَتَـا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو اَلاَ تَـا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَلَتَا بن گیا۔

اَلَوْنَ. اَلَوْتَ. اَلَوْتُمَا. اَلَوْتُمْ. اَلَوْتِ. اَلَوْتُمَا. اَلَوْتُنَّ. اَلَوْتُ. اَلَوْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُلِیَ. اُلِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُلِوَ. اُلِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اُلِیَ . اُلِیَا بن گئے۔

اُلُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُلِوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اُلِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُلُیْوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلا تو اُلُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو اُلُوْا بن گیا۔

اُلِیَتْ. اُلِیَتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُلِوَتْ. اُلِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُلِیَتْ. اُلِیَتَا. بن گئے۔

اُلِیْنَ. اُلِیْتَ. اُلِیْتُمَا. اُلِیْتُمْ. اُلِیْتِ. اُلِیْتُمَا. اُلِیْتُنَّ. اُلِیْتُ . اُلِیْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُلِوْنَ. اُلِوْتَ. اُلِوْتُمَا. اُلِوْتُمْ. اُلِوْتِ. اُلِوْتُمَا. اُلِوْتُنَّ. اُلِوْتُ. اُلِوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے

مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَاْلُوْ. تَاْلُوْ. نَاْلُوْ. صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، و جمع متکلم۔

اصل میں یَاْلُوُ. تَاْلُوُ. نَاْلُوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واؤ کی حرکت گرادی تو یَاْلُوْ. تَاْلُوْ. نَاْلُوْ بن گئے۔

اٰلُوْ: صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں اَءْ لُوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واؤ کی حرکت گرادی تو اَءْ لُوْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو وجوبا الف سے تبدیل کر دیا تو اٰلُوْ بن گیا۔

یَاْلُوَانِ. تَاْلُوَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَاْلُوْنَ. تَاْلُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَاْلُوُوْنَ. تَاْلُوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق واؤ کی حرکت گرادی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو یَاْلُوْنَ. تَاْلُوْنَ بن گئے۔

یَاْلُوْنَ. تَاْلُوْنَ۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَاْلِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَاْلُوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا تو تَاْلِوْیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو تَاْلِیْیْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی یاء گرادی تو تَاْلِیْنَ بن گیا۔

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے یَالُوْ. یَالُوَانِ. یَالُوْنَ. تَالُوْا. تَالُوَانِ. یَالُوْنَ. تَالُوْ. تَالُوَانِ. تَالُوْنَ. تَالِیْنَ. تَالُوَانِ. تَالُوْنَ. نَالُوْ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوْلٰی. تُوْلٰی. نُوْلٰی: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، جمع متکلم۔

اصل میں یُؤْلَوُ. تُؤْلَوُ. نُؤْلَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یُؤْلَیُ. تُؤْلَیُ. نُؤْلَیُ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو یُؤْلٰی. تُؤْلٰی. نُؤْلٰی بن گئے۔

اُولٰی: صیغہ واحد متکلم۔

اصل میں اُءْ لُوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اُءْلِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو اُءْ لٰی بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدلا تو اُولٰی بن گیا۔

یُوْلَیَانِ. تُوْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مونث غائب و حاضر۔

اصل میں یُوْلَوَانِ. تُوْلَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یُوْلَیَانِ. تُوْلَیَانِ بن گئے۔

یُوْلَوْنَ. تُوْلَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُوْلَوُوْنَ . تُوْلَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یُوْلَیُوْنَ . تُوْلَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا کو الف سے بدلا تو یُوْلَاوْنَ . تُوْلَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُوْلَوْنَ. تُوْلَوْنَ بن گئے۔

یُوْلَیْنَ. تُوْلَیْنَ: صیغہ جمع مونث غائب و حاضر۔

اصل میں یُوْلَوْنَ . تُوْلَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو یُوْلَیْنَ. تُوْلَیْنَ بن گئے۔

تُوْلَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْلَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو تُوْلَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو تُوْ لَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوْلَیْنَ بن گیا۔

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے یُوْلٰی. یُوْلَیَانِ. یُوْلَوْنَ. تُوْلٰی. تُوْلَیَانِ. یُوْلَیْنَ. تُوْلٰی. تُوْلَیَانِ. تُوْلَوْنَ. تُوْلَیْنَ. تُوْلَیَانِ. تُوْلَیْنَ. نُوْلٰی.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت واؤ گرادیں گے۔

جیسے: لَمْ یَأْلُ. لَمْ تَأْلُ. لَمْ اٰلُ. لَمْ نَأْلُ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے: لَمْ یَأْلُوَا. لَمْ یَأْلُوْا. لَمْ تَأْلُوَا. لَمْ تَأْلُوْا. لَمْ تَأْلِیْ . لَمْ تَأْلُوَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَأْلُوْنَ. لَمْ تَأْلُوْنَ

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَالُ. لَمْ يَالُوَا. لَمْ يَالُوْا. لَمْ تَالُ. لَمْ تَالُوَا. لَمْ يَالُوْنَ. لَمْ تَالُ. لَمْ تَالُوْا. لَمْ تَالُوْا. لَمْ تَالِي. لَمْ تَالُوَا. لَمْ تَالُوْنَ .لَمْ نَالُ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يُؤْلَ. لَمْ تُؤْلَ. لَمْ أُوْلَ. لَمْ نُؤْلَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے :لَمْ يُؤْلَيَا. لَمْ يُؤْلَوْا. لَمْ تُؤْلَيَا. لَمْ تُؤْلَوْا. لَمْ تُؤْلَيْ . لَمْ تُؤْلَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لَمْ يُؤْلَيْنَ. لَمْ تُؤْلَيْنَ

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يُوْلَ. لَمْ يُوْلَيَا. لَمْ يُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَيَا. لَمْ تُوْلَ.لَمْ تُوْلَيَا. لَمْ يُوْلَيْنَ. لَمْ تُوْلَ. لَمْ تُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَيْ . لَمْ تُوْلَيَا. لَمْ تُوْلَيْنَ .لَمْ نُوْلَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ يَّاْلُوَ. لَنْ تَاْلُوَ. لَنْ اٰلُوَ. لَنْ نَّاْلُوَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے :لَنْ يَّاْلُوَا. لَنْ يَّاْلُوْا. لَنْ تَاْلُوَا. لَنْ تَاْلُوْا. لَنْ تَاْلِيْ . لَنْ تَاْلُوَا .

جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لَنْ يَّاْلُوْنَ. لَنْ تَاْلُوْنَ .

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ يَّالُوَ. لَنْ يَّالُوَا. لَنْ يَّالُوْا. لَنْ تَالُوَ. لَنْ تَالُوَا. لَنْ يَّالُوْنَ. لَنْ تَالُوَ. لَنْ تَالُوْا. لَنْ تَالُوَا. لَنْ تَالِيْ . لَنْ تَالُوَا. لَنْ تَالُوْنَ .لَنْ نَّالُوَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ یُؤْلٰی. لَنْ تُؤْلٰی. لَنْ اُوْلٰی. لَنْ نُؤْلٰی.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے :لَنْ یُؤْلَیَا. لَنْ یُؤْلَوْا. لَنْ تُؤْلَیَا. لَنْ تُؤْلَوْا. لَنْ تُؤْلَیْ . لَنْ تُؤْلَیَا .

جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لَنْ یُؤْلَیْنَ. لَنْ تُؤْلَیْنَ .

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ یُوْلٰی. لَنْ یُوْلَیَا. لَنْ یُوْلَوْا. لَنْ تُوْلٰی. لَنْ تُوْلَیَا. لَنْ یُوْلَیْنَ. لَنْ تُوْلٰی. لَنْ تُوْلَیَا. لَنْ تُوْلَوْا. لَنْ تُوْلَیْ . لَنْ تُوْلَیَا. لَنْ تُوْلَیْنَ . لَنْ نُوْلٰی.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں واؤ ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَاْلُوَنَّ. لَتَاْلُوَنَّ. لَاٰلُوَنَّ. لَنَاْلُوَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَاْلُوَنْ. لَتَاْلُوَنْ. لَاٰلُوَنْ. لَنَاْلُوَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُؤْلَیَنَّ. لَتُؤْلَیَنَّ. لَاُوْلَیَنَّ. لَنُؤْلَیَنَّ.

نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُؤْلَیَنْ. لَتُؤْلَیَنْ. لَاُوْلَیَنْ. لَنُؤْلَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں:لَیَاْلُنَّ. لَتَاْلُنَّ. لَیَاْلُنْ. لَتَاْلُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں :لَیُؤْلَوُنَّ. لَتُؤْلَوُنَّ. لَیُؤْلَوُنْ. لَتُؤْلَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَاْلِنَّ. لَتَاْلِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں :لَتُؤْلَیِنَّ. لَتُؤْلَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے معروف میں: لَیَاْلُوَانِّ. لَتَاْلُوَانِّ. لَیَاْلُوْنَانِّ. لَتَاْلُوَانِّ. لَتَاْلُوْنَانِّ. اور مجہول میں لَیُوْلَیَانِّ. لَتُوْلَیَانِّ. لَیُوْلَیْنَانِّ. لَتُوْلَیَانِّ. لَتُوْلَیْنَانِّ.

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَالُوَنَّ. لَیَالُوَانِّ. لَیَالُنَّ. لَتَالُوَنَّ. لَتَالُوَانِّ. لَیَالُوْنَانِّ. لَتَالُوَنَّ. لَتَالُوَانِّ. لَتَالُنَّ. لَتَالِنَّ. لَتَالُوَانِّ. لَتَالُوْنَانِّ. لَاٰلُوَنَّ. لَنَالُوَنَّ.

اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْلَیَنَّ. لَیُوْلَیَانِّ. لَیُوْلَوُنَّ. لَتُوْلَیَنَّ. لَتُوْلَیَانِّ. لَیُوْلَیْنَانِّ. لَتُوْلَیَنَّ. لَتُوْلَیَانِّ. لَتُوْلَوُنَّ. لَتُوْلَیِنَّ. لَتُوْلَیَانِّ. لَتُوْلَیْنَانِّ. لَاُوْلَیَنَّ. لَنُوْلَیَنَّ.

جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَالُوَنْ. لَیَالُنْ. لَتَالُوَنْ. لَتَالُوَنْ. لَتَالُنْ. لَتَالِنْ. لَاٰلُوَنْ. لَنَالُوَنْ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْلَیَنْ. لَیُوْلَوُنْ. لَتُوْلَیَنْ. لَتُوْلَیَنْ. لَتُوْلَوُنْ. لَتُوْلَیِنْ. لَاُوْلَیَنْ. لَنُوْلَیَنْ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اُوْلُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لُـوْ تھا۔ امر کے آخر سے حرف علت گر گیا تو اُءْ لُ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے بدلا تو اُوْلُ بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـاْلُوْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اُءْ لُ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوْلُ بن گیا۔

اُوْلُوَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لُوَا تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوَا بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـاْلُوَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نونِ اعرابی گرادیا تو اُءْ لُـوَا بن گئے۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوَا بن گیا۔

اُوْلُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لُوْا تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوْا بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـاْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نونِ اعرابی گرادیا تو اُءْ لُـوْا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوْا بن گیا۔

اُوْلِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لِیْ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلِیْ بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـاْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نونِ اعرابی گرادیا تو اُءْ لِـیْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلِیْ بن گیا۔

اُوْلُوْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لُوْنَ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوْنَ بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگایا تو اُءْ لُـوْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُـوْلٰی سے لِتُوْلَ۔ اور چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُؤْلَیَا. لِتُؤْلَوْا. لِتُؤْلَیْ. لِتُؤْلَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُؤْلَیْنَ.

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِتُـوْلَ. لِتُـوْلَـیَـا. لِتُـوْلَـوْا. لِتُوْلَیْ. لِتُوْلَیَا. لِتُوْلَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت واؤ اور مجہول

انہی چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَاْلُ. لِتَاْلُ. لِاٰلُ. لِنَاْلُ.

اور مجہول میں :لِیُوْلَ. لِتُوْلَ. لِاُوْلَ. لِنُوْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں :لِیَاْلُوَا. لِیَاْلُوْا. لِتَاْلُوَا. اور مجہول میں: لِیُوْلَیَا. لِیُوْلَوْا. لِتُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَاْلُوْنَ. اور مجہول میں :لِیُوْلَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لِیَالُ. لِیَالُوَا. لِیَالُوْا. لِتَالُ. لِتَالُوَا. لِیَالُوْنَ. لِنَالُ اور مجہول میں: لِیُوْلَ. لِیُوْلَیَا. لِیُوْلَوْا. لِتُوْلَ. لِتُوْلَیَا. لِیُوْلَیْنَ. لِنُوْلَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس کو بحث فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت واؤ اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں :لَا تَاْلُ. اور مجہول میں: لَا تُوْلَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں :لَا تَاْلُوَا. لَا تَاْلُوْا. لَا تَاْلِیْ. لَا تَاْلُوَا. اور مجہول میں: لَا تُوْلَیَا. لَا تُوْلَوْا. لَا تُوْلَیْ. لَا تُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَا تَاْلُوْنَ. اور مجہول میں :لَا تُوْلَیْنَ.

ان صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے معروف میں: لَا تَالُ. لَا تَالُوَا. لَا تَالُوْا. لَا تَالِیْ. لَا تَالُوَا. لَا تَالُوْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوْلَ. لَا تُوْلَیَا. لَا تُوْلَوْا. لَا تُوْلَیْ. لَا تُوْلَیَا. لَا تُوْلَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت واؤ اور مجہول

انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَاْلُ. لَا تَاْلُ. لَا اٰلُ . لَا نَاْلُ.

اور مجہول میں: لَا یُوْلَ. لَا تُوْلَ. لَا اُوْلَ . لَا نُوْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَاْلُوَا. لَا یَاْلُوْا. لَا تَاْلُوَا.

اور مجہول میں: لَا یُوْلَیَا. لَا یُوْلَوْا. لَا تُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَاْلُوْنَ اور مجہول میں: لَا یُوْلَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لَا یَالُ. لَا یَالُوَا. لَا یَالُوْا. لَا تَالُ. لَا تَالُوَا. لَا یَالُوْنَ. لَا نَالُ اور مجہول میں: لَا یُوْلَ. لَا یُوْلَیَا. لَا یُوْلَوْا. لَا تُوْلَ. لَا تُوْلَیَا. لَا یُوْلَیْنَ. لَا نُوْلَ.

بحث اسم ظرف

مَاْلًى: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَاْلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَاْلَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مَـاْلَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَاْلًى بن گیا۔

مَاْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَاْلَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَاْلَیَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مَالًى. مَالَیَانِ.

مَاٰلٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـاٰلِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَـاٰلِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَاٰلٍ بن گیا۔

مُؤَیْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُؤَیْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُؤَیْلِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے

کی وجہ سے گرادیا تو مُؤَیْلِیْنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُؤَیْلٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِنْلًی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔
اصل میں مِنْلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِنْلَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مِنْلَانُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِنْلًی بن گیا۔

مِنْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔
اصل میں مِنْلَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِنْلَیَانِ بن گیا۔
دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے مِیْلًی. مِیْلَیَانِ.

مَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔
اصل میں مَـآلِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَـآلِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَالٍ بن گیا۔

مُؤَیْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔
اصل میں مُؤَیْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُؤَیْلِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُؤَیْلِیْنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُؤَیْلٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِنْلَاۃٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔
اصل میں مِـنْلَوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِـنْلَیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مِنْلَاۃٌ بن گیا۔

مِنْلَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔
اصل میں مِـنْلَوَتَـانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِـنْلَیَتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مِنْلَاتَانِ بن گیا۔
دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مِیْلَاۃٌ. مِیْلَاتَانِ.

مَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـالِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَـالِیُ بن گیا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ پھر غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَالٍ بن گیا۔

مُؤَیْلِیَۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُؤَیْلِوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُؤَیْلِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِئْلَاءٌ اور مِئْلَاءَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِئْلَاوٌ اور مِئْلَاوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِئْلَایٌ. مِئْلَایَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو مِئْلَاءٌ. مِئْلَاءَانِ بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مِیْلَاءٌ. مِیْلَاءَانِ.

مَالِیُّ. صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَـالِاوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَـالِیْوُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَالِیُّ. بن گیا۔

مُؤَیْلِیٌّ اور مُؤَیْلِیَّۃٌ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُـؤَیْلِاوٌ اور مُـؤَیْـلِاوَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُـؤَیْـلِیْوٌ . اور مُؤَیْلِیْوَۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُؤَیْلِیٌّ اور مُـوَیْلِیَّۃٌ بن گئے۔

نوٹ: اسم ظرف اور اسم آلہ کے تصغیر کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُوَیْلٍ. مُوَیْلِیَۃٌ. مُوَیْلِیٌّ مُوَیْلِیَّۃٌ

بحث اسم تفضیل مذکر

اَلْیٰ: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْلَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اَءْ لَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَءْ لیٰ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیا تو آلیٰ بن گیا۔

ا لَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ لَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اَءُ لَیَانِ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل دیا تو ا لَیَانِ بن گیا۔

ا لَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ لَوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اَءْ لَیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَءْ لَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَءْ لَوْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل دیا تو ا لَوْنَ بن گیا۔

اَوَالِ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءَ اِلْـوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اَءَ الِـیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَءَ الٍ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اَوَالٍ بن گیا۔

اُوَیْلٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُءَ یْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اُءَ یْلِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو اُءَ یْلِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُءَ یْلٍ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوَیْلٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اُلْیٰ: صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل۔

اصل میں اُلْویٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اُلْیٰ بن گیا۔

اُلْیَیَانِ. اُلْیَیَاتٌ: صیغہ تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اُلْوَیَانِ . اُلْوَیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اُلْیَیَانِ. اُلْیَیَاتٌ بن گئے۔

اُلًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اُلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو اُلَاٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُلًی بن گیا۔

اُلَیّ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُلْیُوْیی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو اُلَیّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَلاَهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَءْ لَوَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَا اَءْ لَيَهُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مَا اَءْ لاَهُ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے وجوباً بدل دیا تو مَا اَلاَهُ بن گیا۔

اَلِ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَءْ لِوْ بِهٖ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اَءْ لِیْ بِهٖ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے وجوباً بدل دیا تو اَلِیْ بِهٖ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گر گیا تو اَلِ بِهٖ بن گیا۔

اَلُوَ۔ اور اَلُوْتْ: دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

اَلٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل اَلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَلِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو اَلِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اَلٍ بن گیا۔

اَلِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں اَلِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اَلِیَانِ بن گیا۔

اَلُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں اَلِـوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو اَلِیُـوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اَلُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو اَلُوْنَ بن گیا۔

اُلاَةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَلَوَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَلاَةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا تو اُلاَةٌ بن گیا۔

اُلاَءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُلَّاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُلَّایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو اُلَاءٌ بن گیا۔

اُلًّى: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُلَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُلَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اُلَّانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُلًّى بن گیا۔

اُلُوٌّ. اُلَوَاءٌ. اُلُوَانٌ. صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اِلَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اِلَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِلَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو اِلَاءٌ بن گیا۔

اُلِيٌّ یا اِلِيٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُلُوْوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُلُيٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اُلِيٌّ بن گیا۔ اگر عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیا جائے تو اِلِيٌّ پڑھا جائے گا۔

اُوَيْلٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَيْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُوَيْلِيٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اُوَيْلِيْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اُوَيْلٍ بن گیا۔

اٰلِيَةٌ. اٰلِيَتَانِ. اٰلِيَاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں اٰلِوَةٌ. اٰلِوَتَانِ. اٰلِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اٰلِيَةٌ. اٰلِيَتَانِ. اٰلِيَاتٌ بن گئے۔

اَوَالٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَالِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَوَالِيُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَالٍ بن گیا۔

اُلّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُلَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو اُلَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اُلَّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُلّی بن گیا۔

اُوَیْلِیَۃ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْلِوَۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اُوَیْلِیَۃ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَألُوٌّ. مَألُوَّانِ. مَألُوُّوْنَ. مَألُوَّۃٌ. مَألُوَّتَانِ. مَألُوَّاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَألُوْوٌ. مَألُوْوَانِ. مَألُوْوُوْنَ. مَألُوْوَۃٌ. مَألُوْوَتَانِ. مَألُوْوَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مَالُوٌّ. مَالُوَّانِ. مَالُوُّوْنَ. مَالُوَّۃٌ. مَالُوَّتَانِ. مَالُوَّاتٌ.

مَوَالِیُّ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَالِوُوْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَوَالِیُوْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَوَالِیُّ بن گیا۔

مُؤَیْلِیٌّ. مُؤَیْلِیَّۃٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُؤَیْلِوْوٌ اور مُؤَیْلِوْوَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُؤَیْلِیْوٌ اور مُؤَیْلِیْوَۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُؤَیْلِیٌّ اور مُؤَیْلِیَّۃٌ بن گئے۔

نوٹ: مُؤَیْلِیٌّ اور مُؤَیْلِیَّۃٌ میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّۃٌ۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز العین اور ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِرَاءَ ةُ (دکھانا)

اِرَاءَ ةٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مہموز العین اور ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ ۔

اصل میں اِرْءَ ایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اِرْءَ اءٌ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت راکو دے کر ہمزہ کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرادیا تو اِرَاءٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق آخر میں تاء لے آئے تو اِرَاءَ ةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَرٰی :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مہموز العین اور ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ ۔

اصل میں اَرْءَ یَ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو اَرٰی بن گیا۔

اَرَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں اَرْءَ یَا تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اَرَیَا بن گیا۔

اَرَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَرْءَ یُوْا تھا مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَرَوْا بن گیا۔

اَرَتْ ۔ اَرَتَا :صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَرْءَ یَتْ ۔ اَرْءَ یَتَا تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اَرَیَتْ ۔ اَرَیَتَا ۔ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَرَتْ ۔ اَرَتَا بن گئے۔

اَرَیْنَ ۔ اَرَیْتَ ۔ اَرَیْتُمَا ۔ اَرَیْتُمْ ۔ اَرَیْتِ ۔ اَرَیْتُمَا ۔ اَرَیْتُنَّ ۔ اَرَیْتُ ۔ اَرَیْنَا ۔ صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اَرْءَ یْنَ ۔ اَرْءَ یْتَ ۔ اَرْءَ یْتُمَا ۔ اَرْءَ یْتُمْ ۔ اَرْءَ یْتِ ۔ اَرْءَ یْتُمَا ۔ اَرْءَ یْتُنَّ ۔ اَرْءَ یْتُ ۔ اَرْءَ یْنَا ۔ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُرِیَ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُرْئِیَ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اُرِیَ بن گیا۔

اُرِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں اُرْءِیَا تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اُرِیَا بن گیا۔

اُرُوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُرْءِیُوْا تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8۔کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کودے کر ہمزہ گرادیا تو اُرِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُرُیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُرُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُرُوْا بن گیا۔

اُرِیَتْ ، اُرِیَتَا :صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُرْءِیَتْ . اُرْئِیَتَا تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کودے کر ہمزہ گرادیا تو اُرِیَتْ. اُرِیَتَا. بن گئے۔

اُرِیْنَ. اُرِیْتَ. اُرِیْتُمَا. اُرِیْتُمْ. اُرِیْتِ. اُرِیْتُمَا. اُرِیْتُنَّ. اُرِیْتُ. اُرِیْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اُرْءِیْنَ. اُرْئِیْتَ. اُرْءِیْتُمَا. اُرْئِیْتُمْ. اُرْئِیْتِ. اُرْئِیْتُمَا. اُرْئِیْتُنَّ. اُرْئِیْتُ. اُرْئِیْنَا. تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کودے کر ہمزہ گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فعل مضارع مثبت معروف

یُرِیْ. تُرِیْ . اُرِیْ . نُرِیْ:۔صیغہ واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُرْءِیُ. تُرْءِیُ . اُرْءِیُ. نُرْءِیُ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کودے کر ہمزہ گرادیا تو یُرِیُ. تُرِیُ. اُرِیُ. نُرِیُ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کردیا۔تو یُرِیْ. تُرِیْ . اُرِیْ . نُرِیْ بن گئے۔

یُرِیَانِ. تُرِیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُرْئِیَانِ. تُرْئِیَانِ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کودے کر ہمزہ گرادیا تو

یُرِیَانِ. تُرِیَانِ بن گئے۔

یُرُوْنَ. تُرُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُـرْئِیُوْنَ . تُـرْئِیُوْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُـرِیُـوْنَ . تُرِیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُـرْیُوْنَ تُرْیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو یُـرُوْوْنَ . تُرُوْوْنَ. بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُرِیْنَ. تُرِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُـرْئِیْـنَ . تُرْئِیْنَ. تھے مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُـرِیْنَ. تُرِیْنَ بن گئے۔

تُرِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُـرْئِیِیْنَ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو تُـرِیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُرِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُرٰی . تُرٰی . اُرٰی. نُرٰی: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُـرْءَیُ . تُـرْءَیُ . اُرْءَیُ . نُـرْءَیُ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرَیُ. تُرَیُ. اُرَیُ. نُرَیُ. بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُرٰی . تُرٰی . اُرٰی. نُرٰی بن گئے۔

یُرَیَانِ. تُرَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُـرْءَیَانِ. تُرْءَیَانِ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرَیَانِ' تُرَیَانِ بن گئے۔

یُرَوْنَ . تُرَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُـرْءَیُوْنَ . تُـرْءَیُوْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو

یُرَیُوْنَ . تُرَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرَاوْنَ . تُرَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُرَوْنَ . تُرَوْنَ بن گئے۔

یُرَیْنَ. تُرَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُرْئَیْنَ . تُرْئَیْنَ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُرَیْنَ' تُرَیْنَ بن گئے۔

تُرَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرْئَیِیْنَ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو تُرَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو تُرَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُرَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرِ. لَمْ تُرِ. لَمْ اُرِ. لَمْ نُرِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُرَ. لَمْ تُرَ. لَمْ اُرَ. لَمْ نُرَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرِیَا. لَمْ یُرُوْا. لَمْ تُرِیَا. لَمْ تُرُوْا. لَمْ تُرِیْ . لَمْ تُرِیَا .

اور مجہول میں: لَمْ یُرَیَا. لَمْ یُرَوْا. لَمْ تُرَیَا. لَمْ تُرَوْا. لَمْ تُرَیْ . لَمْ تُرَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرِیْنَ. لَمْ تُرِیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُرَیْنَ. لَمْ تُرَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُرِیَ. لَنْ تُرِیَ. لَنْ اُرِیَ. لَنْ نُرِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُرٰی. لَنْ تُرٰی. لَنْ اُرٰی. لَنْ نُرٰی.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُرِیَا. لَنْ یُرُوْا. لَنْ تُرِیَا. لَنْ تُرُوْا. لَنْ تُرِیْ. لَنْ تُرِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُرَیَا. لَنْ یُرَوْا. لَنْ تُرَیَا. لَنْ تُرَوْا. لَنْ تُرَیْ. لَنْ تُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُرِیْنَ. لَنْ تُرِیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُرَیْنَ. لَنْ تُرَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی اسے فتحہ دیں گے اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُرِیَنَّ. لَتُرِیَنَّ. لَاُرِیَنَّ. لَنُرِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُرِیَنْ. لَتُرِیَنْ. لَاُرِیَنْ. لَنُرِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرَیَنَّ. لَتُرَیَنَّ. لَاُرَیَنَّ. لَنُرَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرَیَنْ. لَتُرَیَنْ. لَاُرَیَنْ. لَنُرَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَیُرُنَّ. لَتُرُنَّ. لَیُرُنْ. لَتُرُنْ اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَیُرَوُنَّ. لَتُرَوُنَّ. لَیُرَوُنْ. لَتُرَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں لَتُرِنَّ. لَتُرِنْ اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَتُرَیِنَّ. لَتُرَیِنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُرِیَانِّ. لَتُرِیَانِّ. لَیُرِیْنَانِّ. لَتُرِیَانِّ. لَتُرِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُرَیَانِّ. لَتُرَیَانِّ. لَیُرَیْنَانِّ. لَتُرَیَانِّ. لَتُرَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اُرِ :۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِیْ (جو اصل میں تُاْرْءِ یُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَرْءِ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اَرِ بن گیا۔

اَرِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِیَانِ (جو اصل میں تُاْرْءِ یَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَرْءِیَا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرادیا تو اَرِیَا بن گیا۔

اَرُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرُوْنَ (جو اصل میں تُاْرْءِ یُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَرْءِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اَرْءُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو اَرْءُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو اَرْءُ وْا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اَرُوْا بن گیا۔

اَرِیْ :۔صیغہ واحد مونث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِیْنَ (جو اصل میں تُاْرْءِ یِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَرْءِیِیْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو اَرْءِیْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرادیا تو اَرِیْ بن گیا۔

اَرِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِیْنَ (جو کہ اصل میں تُاْرْءِ یْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو اَرْءِیْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اَرِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُـرٰی سے لِتُـرَ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُـرَیَا. لِتُرَوْا. لِتُرَیْ. لِتُرَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُرَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُرِ. لِتُرِ. لِأُرِ. لِنُرِ.

اور مجہول میں: لِیُرَ. لِتُرَ. لِأُرَ. لِنُرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیُرِیَا. لِیُرُوْا. لِتُرِیَا. اور مجہول میں: لِیُرَیَا. لِیُرَوْا. لِتُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُرِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُرَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُرِ. اور مجہول میں: لَا تُرَ

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُرِیَا. لَا تُرُوْا. لَا تُرِیْ. لَا تُرِیَا. اور مجہول میں: لَا تُرَیَا. لَا تُرَوْا. لَا تُرَیْ. لَا تُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُرِیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُرَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُرِ. لَا تُرِ. لَا أُرِ. لَا نُرِ.

اور مجہول میں: لَا یُرَ. لَا تُرَ. لَا أُرَ. لَا نُرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا

جیسے معروف میں: لَا یُرِیَا. لَا یُرُوْا. لَا تُرِیَا. اور مجہول میں: لَا یُرَیَا. لَا یُرَوْا. لَا تُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُرِیْنَ اور مجہول میں: لَا یُرَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُرْئًی :۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُـرْءَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُرْئًی بن گیا۔

مُرْئَیَانِ اور مُرْئَیَاتٌ صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نوٹ: تینوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرادینا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُرًی مُرَیَانِ اور مُرَیَاتٌ

بحث اسم فاعل

مُرْءٍ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُرْئِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرْءٍ بن گیا۔

مُرْئِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُرْءُوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُـرْءِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے

دیا تو مُرۡءُ یُوۡنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو مُرۡءُ وۡوۡنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو مُرۡءُ وۡنَ بن گیا۔

مُرۡئِیَۃٌ . مُرۡئِیَتَانِ. مُرۡئِیَاتٌ :صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُرِی. مُرِیَانِ. مُرُوۡنَ. مُرِیَۃٌ. مُرِیَتَانِ. مُرِیَاتٌ.

بحث اسم مفعول

مُرۡئًی : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُرۡءَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُرۡئًی بن گیا۔

مُرۡئَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُرۡءَ وۡنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُرۡءَ یُوۡنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُرۡءَ وۡنَ بن گیا۔

مُرۡءَ اۃٌ. مُرۡءَ اتَانِ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُرۡءَ یَۃٌ. مُرۡءَ یَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُرۡءَ اۃٌ. مُرۡءَ اتَانِ بن گئے۔

مُرۡئَیَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔ اپنی اصل پر ہے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُرًی. مُرَیَانِ. مُرَوۡنَ. مُرَاۃٌ. مُرَاتَانِ. مُرَیَاتٌ.

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ
جیسے: اَلْاِمَامَةُ ﴿پیشوا ہونا﴾

اِمَامَةٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَمَّ . اَمَّا. اَمُّوْا. اَمَّتْ. اَمَّتَا. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَمَمَ. اَمَمَا. اَمَمُوْا. اَمَمَتْ. اَمَمَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَمَمْنَ. اَمَمْتَ. اَمَمْتُمَا. اَمَمْتُمْ. اَمَمْتِ. اَمَمْتُمَا. اَمَمْتُنَّ. اَمَمْتُ. اَمَمْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد، تثنیہ، جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُمَّ بِهٖ: ۔صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں اُمِمَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُمَّ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَؤُمُّ. یَؤُمَّانِ. یَؤُمُّوْنَ. تَؤُمُّ. تَؤُمَّانِ. تَؤُمُّ. تَؤُمَّانِ. تَؤُمُّوْنَ. تَؤُمِّیْنَ. تَؤُمَّانِ. نَؤُمُّ. صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث غائب، واحد، تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر، جمع متکلم۔

اصل میں یَاْمُمُ. یَاْمُمَانِ. یَاْمُمُوْنَ. تَاْمُمُ. تَاْمُمَانِ. تَاْمُمُ. تَاْمُمَانِ. تَاْمُمُوْنَ. تَاْمُمِیْنَ. تَاْمُمَانِ. نَاْمُمُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا ضمہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَاْمُمْنَ. تَاْمُمْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَامُمْنَ. تَامُمْنَ .

اَوُمُّ: صیغہ واحد متکلم۔

اصل میں اَءْمُمُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا ضمہ ماقبل ہمزہ کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اَءُمُّ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اَوُمُّ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُؤَمُّ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُؤْمَمُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو يُؤَمُّ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ يَؤُمَّ. لَمْ تَؤُمَّ. لَمْ أَؤُمَّ. لَمْ نَؤُمَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يَؤُمِّ. لَمْ تَؤُمِّ. لَمْ أَؤُمِّ. لَمْ نَؤُمِّ.

(۳) آخری حرف کو ضمہ دے کر: جیسے: لَمْ يَؤُمُّ. لَمْ تَؤُمُّ. لَمْ أَؤُمُّ. لَمْ نَؤُمُّ.

(۴) ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَمْ يَأْمُمْ. لَمْ تَأْمُمْ. لَمْ اٰمُمْ. لَمْ نَأْمُمْ.

نوٹ نمبر 1: صیغہ واحد متکلم میں عدم ادغام کی صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق وجوباً الف سے بدل کر پڑھا جائے گا۔

نوٹ نمبر 2: عدم ادغام کی صورت میں صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی چار صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَامُمْ. لَمْ تَامُمْ. لَمْ نَامُمْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَمْ يَؤُمَّا. لَمْ يَؤُمُّوْا. لَمْ تَؤُمَّا. لَمْ تَؤُمُّوْا. لَمْ تَؤُمِّيْ. لَمْ تَؤُمَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَأْمُمْنَ. لَمْ تَأْمُمْنَ. ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَامُمْنَ. لَمْ تَامُمْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ يُؤَمَّ بِهٖ: ۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ

واحد مذکر غائب کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جس کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ یُؤَمَّ بِہٖ

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ یُؤَمِّ بِہٖ

(۳) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَمْ یُؤْمَمْ بِہٖ. عدم ادغام کی صورت میں ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے لَمْ یُوْمَمْ بِہٖ

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ یَؤُمَّ. لَنْ تَؤُمَّ. لَنْ اَؤُمَّ. لَنْ نَؤُمَّ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَنْ یَؤُمَّا. لَنْ یَؤُمُّوْا. لَنْ تَؤُمَّا. لَنْ تَؤُمُّوْا. لَنْ تَؤُمِّیْ. لَنْ تَؤُمَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے: لَنْ یَّأْمُمْنَ. لَنْ تَأْمُمْنَ

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: لَنْ یَّامُمْنَ. لَنْ تَامُمْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

لَنْ یُؤَمَّ بِہٖ: ۔صیغہ واحد مذکر غائب۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ یُؤَمَّ بِہٖ .

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ آئے گا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَؤُمَّنَّ. لَتَؤُمَّنَّ. لَاَؤُمَّنَّ. لَنَؤُمَّنَّ.

جیسے نون تاکید خفیفہ میں: لَیَؤُمَّنْ. لَتَؤُمَّنْ. لَاَؤُمَّنْ. لَنَؤُمَّنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ میں لَيُؤْمَنَّ. لَتُؤْمَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيُؤْمَنْ. لَتُؤْمَنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتَؤُمِنَّ اور نون تاکید خفیفہ میں: لَتَؤُمِنْ

چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) جیسے معروف میں:
لَيَؤُمَّانِ. لَتَؤُمَّانِ. لَيَاْمُمْنَانِّ. لَتَؤُمَّانِ. لَتَاْمُمْنَانِّ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَيَامُمْنَانِّ . لَتَامُمْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤَمَّنَّ بِهٖ . اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤَمَّنْ بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اُمَّ. اُمِّ. اُمُّ. اُؤْمُمْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـؤُمُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر کو ساکن کردیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، ضمہ اور کسرہ دے کر اسی طرح اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے اُمَّ. اُمِّ. اُمُّ. اُؤْمُمْ.
اُؤْمُمْ اصل میں اُءْمُمْ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوباً واؤ سے بدل دیا تو اُؤْمُمْ بن گیا۔

اُمَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَؤُمَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُمَّا بن گیا۔

اُمُّوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـؤُمُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُمُّوْا بن گیا۔

اُمِّيْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُؤْمِنِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گردی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُمِنِیْ بن گیا۔

اُومُمْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْمُمْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائے تو اُءْمُمْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوباً واؤ سے بدل دیا تو اُومُمْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِتُؤَمَّ بِهٖ .

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِتُؤَمِّ بِهٖ

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لِتُؤْمَمْ بِهٖ

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: لِتُوْمَمْ بِهٖ .

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد، جمع متکلم) کا آخر ساکن ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِيَؤُمَّ. لِتَؤُمَّ. لِأَؤُمَّ. لِنَؤُمَّ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِيَؤُمِّ. لِتَؤُمِّ. لِأَؤُمِّ. لِنَؤُمِّ.

(3) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے: لِيَؤُمُّ. لِتَؤُمُّ. لِأَؤُمُّ. لِنَؤُمُّ.

(4) ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لِيَأْمُمْ. لِتَأْمُمْ. لِأٰمُمْ. لِنَأْمُمْ.

چوتھی صورت میں صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: لِيَامُمْ. لِتَامُمْ. لِنَامُمْ.

لِاُئمَمْ صیغہ واحد متکلم میں مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوباً الف سے تبدیل کریں گے جیسے لِاٰمَمْ

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔ جیسے: لِیُؤَمَّــــا.

لِیُؤَمُّوا. لِتُؤَمَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِیَاْمُمْنَ.

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِیَامُمْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِیُؤَمَّ بِهٖ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِیُؤَمِّ بِهٖ.

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لِیُؤْمَمْ بِهٖ.

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِیُوْمَمْ بِهٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَا تَؤُمَّ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا تَؤُمِّ.

(3) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے: لَا تَؤُمُّ.

(4) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ لَا تَاْمُمْ.

آخری صورت میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ لَا تَامُمْ.

چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔ جیسے: لَا تَــــؤُمَّــــا.

لَا تَؤُمُّوا. لَا تَؤُمِّیْ. لَا تَؤُمَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَاْمُمْنَ.

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا تَامُمْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا دیا۔ جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَا تُؤَمَّ بِهٖ .

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا تُؤَمِّ بِهٖ .

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَا تُؤْمَمْ بِهٖ .

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا تُوْمَمْ بِهٖ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَا يَؤُمَّ. لَا تَؤُمَّ. لَا اَؤُمَّ. لَا نَؤُمَّ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا يَؤُمِّ. لَا تَؤُمِّ. لَا اَؤُمِّ. لَا نَؤُمِّ.

(3) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے: لَا يَؤُمُّ. لَا تَؤُمُّ. لَا اَؤُمُّ. لَا نَؤُمُّ.

(4) ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَا يَأْمُمْ. لَا تَأْمُمْ. . لَا اٰمُمْ. لَا نَأْمُمْ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا يَامُمْ. لَا تَامُمْ. لَا نَامُمْ .

لَا اَءْمُمْ صیغہ واحد متکلم میں مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو لَا اٰمُمْ بن گیا۔

تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَا يَؤُمَّا. لَا يَؤُمُّوْا. لَا تَؤُمَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا يَأْمُمْنَ.

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا يَامُمْنَ .

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ

سے اس کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَا یُؤَمَّ بِہٖ .

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا یُؤَمِّ بِہٖ .

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَا یُؤْمَمْ بِہٖ .

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا یُوْمَمْ بِہٖ.

بحث اسم ظرف

مَأَمٌّ. مَأَمَّانِ :۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَأْمَمٌ. مَأْمَمَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مَأَمٌّ. مَأَمَّانِ بن گئے۔

مَآمُّ. مُأَیِّمٌ :۔ صیغہ جمع و واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَآمِمُ۔ مُأَیْمِمٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کی حرکت گرا کر دوسری میں ادغام کر دیا تو مَآمُّ. مُأَیِّمٌ بن گئے۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِأَمٌّ. مِأَمَّانِ : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِأْمَمٌ. مِأْمَمَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مِأَمٌّ. مِأَمَّانِ بن گئے۔۔

مَآمُّ. مُأَیِّمٌ :۔ صیغہ جمع و واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَآمِمُ۔ مُأَیْمِمٌ تھے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کی حرکت گرا کر دوسری میں ادغام کر دیا تو مَآمُّ. مُأَیِّمٌ بن گئے۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِأَمَّةٌ. مِأَمَّتَانِ. : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِأْمَمَةٌ. مِأْمَمَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میں ادغام کر دیا تو مِأَمَّةٌ. مِأَمَّتَانِ بن گئے۔

مَآمُّ. مَآئِمَّةٌ :۔صیغہ جمع وواحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَـآمِمُ . مُآئِمِمَةٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کی حرکت گرا کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مَآمُّ. مُآئِمَّةٌ بن گئے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِأمَامٌ. مِأمَامَانِ. صیغہ واحد، تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَاْمِیْمُ. مُاَیْمِیْمٌ . مُاَیْمِیْمَةٌ: صیغہ جمع، واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَاْمِامُ. مُأیْمِامٌ. مُأیْمِامَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مِـأمَـامٌ. مِـأمَامَانِ میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: مِیـمَامٌ. مِیْمَامَانِ.

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوَمُّ. اَوَمَّانِ . اَوَمُّوْنَ :۔صیغہ ہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَئْـمَـمُ. اَئْـمَـمَـانِ. اَءْ مَمُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اَءَ مُّ. اَءَ مَّـانِ. اَئَـمُّوْنَ بن گئے۔پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوَمُّ . اَوَمَّانِ. اَوَمُّوْنَ بن گئے۔

اَوَامُّ. اُوَیْمٌّ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءَ امِمُ اور اُءَ یْمِمٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اَءَ امُّ . اُئَیْمٌّ بن گئے۔پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اَوَامُّ. اُوَیْمٌّ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اُمّٰی. اُمَّیَانِ. اُمَّیَاتٌ:۔صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اُمْـمٰی. اُمْـمَیَانِ. اُمْمَیَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی میم کا دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُمّٰی. اُمَّیَانِ. اُمَّیَاتٌ بن گئے۔

اُمَمٌ. اُمَیْمٰی.:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر، واحد مصغر مؤنث اسم تفضیل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوَمَّہٗ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔
اصل میں مَـا اَءْ مَـمَـہٗ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مَا اَئَمَّہٗ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واوٗ سے تبدیل کر دیا تو مَا اَوَمَّہٗ بن گیا۔

وَ اِمِمْ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔
اصل میں مَا اَءْ مِمْ بِہٖ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اٰمِمْ بِہٖ بن گیا۔

اَمُمَ. اور اَمُمْتُ . دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

آمٌّ. آمَّانِ. آمُّوْنَ. :۔صیغہ واحد، تثنیہ اور جمع مذکر سالم ومکسر اسم فاعل۔
اصل میں اٰمِمٌ. اٰمِـمَـانِ. اٰمِمُوْنَ. تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمَّۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔
اصل میں اَمَـمَـۃٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُمَّۃٌ بن گیا۔

اُمَّامٌ. اُمَّمٌ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُمٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔
اصل میں اُمُمٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی میم کا دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُمٌّ بن گیا۔

اُمَّاءُ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔
اصل میں اُمَمَاءُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کر دیا تو اُمَّاءُ بن گیا۔

اُمَّانٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔
اصل میں اُمْمَانٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی میم کا دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُمَّانٌ بن گیا۔

اِمَامٌ. اُمُوْمٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔دونو ں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوَیْمٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْمِمٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُوَیْمٌ بن گیا۔

اٰمَّةٌ. اٰمَّتَانِ. اٰمَّاتٌ : صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں اٰمِمَةٌ. اٰمِمَتَانِ. اٰمِمَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَوَامُّ. اُوَیْمَّةٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر و واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَامِمُ. اُوَیْمِمَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اَوَامُّ. اُوَیْمَّةٌ بن گئے۔

اُمَّمٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَأْمُوْمٌ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَامُوْمٌ بِهٖ.

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف یائی اور مہموز اللام از باب فَتَحَ. یَفْتَحُ جیسے اَلْمَشِیْئَةُ (چاہنا)

مَشِیْئَةٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد اجوف یائی اور مہموز اللام از باب فَتَحَ یَفْتَحُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

شَاءَ .شَاءَ ا. شَاءُ وْا .شَاءَ تْ. شَاءَ تَا :۔ صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں شَيَءَ. شَيَئَا. شَيَئُوْا. شَيَئَتْ. شَيَئَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں شَيَئْنَ. شَيَئْتَ. شَيَئْتُمَا. شَيَئْتُمْ. شَيَئْتِ. شَيَئْتُمَا. شَيَئْتُنَّ. شَيَئْتُ. شَيَئْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو شَئْنَ. شَئْتَ.

شَتْتُمَا. شَتْتُمْ. شَتْتِ. شَتْتُمَا. شَتْتُنَّ. شَتْتُ. شَتْنَا بن گئے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کی جز نمبر 2 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

شِیْءَ. شِیْئَا. شِیْئُوْا. شِیْئَتْ. شِیْئَتَا: صیغہ واحد تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں شُیِئَ. شُیِئَا. شُیِئُوْا. شُیِئَتْ اور شُیِئَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں شُیِئْنَ. شُیِئْتَ. شُیِئْتُمَا. شُیِئْتُمْ. شُیِئْتِ. شُیِئْتُمَا. شُیِئْتُنَّ. شُیِئْتُ. شُیِئْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق شین کا ضمہ دور کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا تو شِیْئْنَ. شِیْئْتَ. شِیْئْتُمَا. شِیْئْتُمْ. شِیْئْتِ. شِیْئْتُمَا. شِیْئْتُنَّ. شِیْئْتُ. شِیْئْنَا. بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. بن گئے۔

ماضی مجہول کے صیغوں میں تعلیل کا دوسرا طریقہ درج ذیل ہے۔

معتل کے قانون نمبر 9 کی جز نمبر 2 کے مطابق ماضی مجہول میں یاء کی حرکت ماقبل کو دینے کے بجائے اسے گرادیں تو شُیْءَ. شُیْئَا. شُیْئُوْا. شُیْئَتْ. شُیْئَتَا. بن جائیں گے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو شُوْءَ. شُوْءَا. شُوْءُوْا. شُوْئَتْ. شُوْئَتَا بن گئے۔

شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں شُیِئْنَ. شُیِئْتَ. شُیِئْتُمَا. شُیِئْتُمْ. شُیِئْتِ. شُیِئْتُمَا. شُیِئْتُنَّ. شُیِئْتُ. شُیِئْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل دینے کے بجائے اسے گرادیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو شُئْنَ. شُئْتَ. شُئْتُمَا. شُئْتُمْ. شُئْتِ. شُئْتُمَا. شُئْتُنَّ. شُئْتُ. شُئْنَا. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کی جز نمبر 2 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَشَاءُ. یَشَاءَ انِ. یَشَاءُونَ. تَشَاءُ. تَشَاءَ انِ. تَشَاءُ. تَشَاءَ انِ. تَشَاءُونَ. تَشَائِینَ. تَشَاءَ انِ. اَشَاءُ. نَشَاءُ:
صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَشْیَئُ. یَشْیَئَانِ. یَشْیَئُونَ. تَشْیَئُ. تَشْیَئَانِ. تَشْیَئُ. تَشْیَئَانِ. تَشْیَئُونَ. تَشْیَئِینَ. تَشْیَئَانِ. اَشْیَأُ. نَشْیَأُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَشَئْنَ. تَشَئْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَشْیَئْنَ. تَشْیَئْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَشَئْنَ . تَشَئْنَ. بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُشَاءُ. یُشَاءَ انِ. یُشَاءُونَ. تُشَاءُ. تُشَاءَ انِ. تُشَاءُ. تُشَاءَ انِ. تُشَاءُونَ. تُشَائِینَ. تُشَاءَ انِ. اُشَاءُ. نُشَاءُ:۔
صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد مؤنث وتثنیہ غائب' واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُشْیَئُ. یُشْیَئَانِ. یُشْیَئُونَ. تُشْیَئُ. تُشْیَئَانِ. تُشْیَئُ. تُشْیَئَانِ. تُشْیَئُونَ. تُشْیَئِینَ. تُشْیَئَانِ. اُشْیَأُ. نُشْیَأُ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُشَئْنَ. تُشَئْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُشْیَئْنَ. تُشْیَئْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُشَئْنَ . تُشَئْنَ. بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بَلَم جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَشَأ. لَمْ تَشَأ. لَمْ اَشَأ. لَمْ نَشَأ.

اور مجہول میں: لَمْ یُشَأ. لَمْ تُشَأ. لَمْ اُشَأ. لَمْ نُشَأ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشَاءَا. لَمْ يَشَاءُوْا. لَمْ تَشَاءَا. لَمْ تَشَاءُوْا. لَمْ تَشَائِيْ. لَمْ تَشَاءَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُشَاءَا. لَمْ يُشَاءُوْا. لَمْ تُشَاءَا. لَمْ تُشَاءُوْا. لَمْ تُشَائِيْ. لَمْ تُشَاءَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشَئْنَ. لَمْ تَشَئْنَ اور مجہول میں. لَمْ يُشَئْنَ. لَمْ تُشَئْنَ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّشَاءَ. لَنْ تَشَاءَ. لَنْ أَشَاءَ. لَنْ نَّشَاءَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّشَاءَ. لَنْ تُشَاءَ. لَنْ أُشَاءَ. لَنْ نُّشَاءَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّشَاءَا. لَنْ يَّشَاءُوْا. لَنْ تَشَاءَا. لَنْ تَشَاءُوْا. لَنْ تَشَائِيْ. لَنْ تَشَاءَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّشَاءَا. لَنْ يُّشَاءُوْا. لَنْ تُشَاءَا. لَنْ تُشَاءُوْا. لَنْ تُشَائِيْ. لَنْ تُشَاءَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّشَئْنَ. لَنْ تَشَئْنَ اور مجہول میں لَنْ يُّشَئْنَ. لَنْ تُشَئْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَشَاءَنَّ. لَتَشَاءَنَّ. لَأَشَاءَنَّ. لَنَشَاءَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَشَاءَنْ. لَتَشَاءَنْ. لَأَشَاءَنْ. لَنَشَاءَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُشَاءَنَّ. لَتُشَاءَنَّ. لَأُشَاءَنَّ. لَنُشَاءَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُشَائُنْ. لَتُشَائُنْ. لَأُشَائَنْ. لَنُشَائَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَشَائُنَّ. لَتَشَائُنَّ. نون تاکید خفیفہ معروف میں لَیَشَائُنْ. لَتَشَائُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُشَائُنَّ. لَتُشَائُنَّ. نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُشَائُنْ. لَتُشَائُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسر یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَشَائِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَشَائِنْ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُشَائِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُشَائِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف: لَیَشَاءَ انِّ. لَتَشَاءَ انِّ. لَیَشْئَنَانِّ. لَتَشَاءَ انِّ. لَتَشْئَنَانِّ.

اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُشَاءَ انِّ. لَتُشَاءَ انِّ. لَیُشْئَنَانِّ. لَتُشَاءَ انِّ. لَتُشْئَنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

شَأْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَاءُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو شَأْ بن گیا۔

شَاءَ ا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَاءَ انِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو شَاءَ ا بن گیا۔

شَاءُ وْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَاءُ وْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو شَاءُ وْا بن گیا۔

شَائِیْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَائِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو شَائِیْ بن گیا۔

شَأْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْئَنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو شَئْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیں گے۔ جیسے: لِتُشَأْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُشَاءَا. لِتُشَائُوْا. لِتُشَائِیْ. لِتُشَاءَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُشَئْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد' جمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَشَأْ. لِتَشَأْ. لِاَشَأْ. لِنَشَأْ. اور مجہول میں: لِیُشَأْ. لِتُشَأْ. لِاُشَأْ. لِنُشَأْ. معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ' جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَشَاءَا. لِیَشَائُوْا. لِتَشَاءَا اور مجہول میں: لِیُشَاءَا. لِیُشَائُوْا. لِتُشَاءَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لِیَشْئَنَ اور مجہول میں لِیُشْئَنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَشَأْ اور مجہول میں لَا تُشَأْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَشَاءَا. لَا تَشَائُوْا. لَا تَشَائِیْ. لَا تَشَاءَا. اور مجہول میں لَا تُشَاءَا. لَا تُشَائُوْا. لَا تُشَائِیْ. لَا تُشَاءَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَشْئَنَ اور مجہول میں لَا تُشْئَنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لا یَشَأْ. لا تَشَأْ. لا اَشَأْ. لا نَشَأْ اور مجہول میں: لا یُشَأْ. لا تُشَأْ. لا اُشَأْ. لا نُشَأْ. معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لا یَشَاءَا. لا یَشَاءُوْا. لا تَشَاءَا اور مجہول میں: لا یُشَاءَا. لا یُشَاءُوْا. لا تُشَاءَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لا یَشَئْنَ. اور مجہول میں لا یُشَئْنَ.

بحث اسم ظرف

مَشَاءٌ. مَشَاءَانِ :۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَشْیَیٌ. مَشْیَیَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَشَاءٌ۔مَشَاءَانِ بن گئے۔

مَشَایِئُ: صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُشَیِّئٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُشَیْیِئٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَیِّئٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِشْیَءٌ. مِشْیَئَانِ. مَشَایِئُ :۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم آلہ صغریٰ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُشَیِّئٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُشَیْیِئٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَیِّئٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِشْیَئَةٌ. مِشْیَئَتَانِ. مَشَایِئُ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم آلہ وسطیٰ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُشَیِّئَۃٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُشَیْیِئَۃٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَیِّئَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِشْیَاءٌ. مِشْیَاءَ انِ. صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَشَایِیُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَشَایِ ائُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشَایِیُٔ بن گیا۔
اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے تبدیل کریں تو مَشَایِیُ بن جائے گا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کریں تو مَشَایُّ بن جائے گا۔

مُشَیٌّ. اور مُشَیَّۃٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ

اصل میں مُشَیْیَاءٌ اور مُشَیْیِ ائَۃٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُشَیْیِیْءٌ اور مُشَیْیِیْئَۃٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَیِّیْءٌ اور مُشَیِّیْئَۃٌ بن گئے۔پھر مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُشَیِّیْیٌ اور مُشَیِّیْیَۃٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَیِّیٌّ. مُشَیِّیَّۃٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو مُشَیٌّ. مُشَیَّۃٌ بن گئے۔

نوٹ: تصغیر کے صیغوں میں مہموز کا قانون نمبر 6 جاری کیے بغیر مُشَیِّیْءٌ اور مُشَیِّیْئَۃٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَشْیَءُ. اَشْیَئَانِ. اَشْیَئُوْنَ. اَشَایِیُٔ: صیغہائے واحد تثنیہ جمع مذکر سالم و مکسر۔

چاروں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُشَیِّیٌٔ : صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُشَیْیِیٌٔ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُشَیِّیٌٔ بن گیا۔

اسم تفضیل مؤنث

شُوْئیٰ .شُوْئَیَانِ . شُوْئَیَاتٌ :۔صیغہ واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں شُیْئیٰ . شُیْئَیَانِ. شُیْئَیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ

بالا صیغے بن گئے۔

شُيَّئٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

شُيَيْئٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: شُيَيٌّ

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَا اَشْيَئَهٗ وَاَشْيِءْ بِهٖ وَشَيُءَ. اور شَيُئْتُ.

بحث اسم فاعل

شَاءٍ:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں شَايِئٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو الف فاعل کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَاءِءٌ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو شَاءِ يٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو شَاءٍ بن گیا۔

شَاءِ يَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں شَايِئَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَاءِءَ انِ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو شَاءِ يَانِ بن گیا۔

شَاءُ وْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں شَايِئُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَاءِءُ وْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کیا تو شَاءِيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو شَاءُ وْنَ بن گیا۔

شَاءَ ةٌ :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شَيَئَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو شَاءَ ةٌ بن گیا۔

شُيَّاءٌ ، شُيَّئٌ ، شُيَئَاءُ ، شِيَاءٌ ، شُيُوْءٌ:۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

شُوَءٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شُیَّءٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو شُوَءٌ بن گیا۔

شُوَّ انٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شُیَّانٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو شُوَّ انٌ بن گیا۔

شُیُوْءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 6۔کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کریں شُیُوْوٌ بن جائے گا۔پھر معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء کریں۔پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیں تو شُیُیٌّ بن جائے گا۔پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیں تو شُیِیٌّ بن جائے گا۔اگر عین کلمہ کی اتباع میں فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیں تو شِیِیٌّ پڑھا جائے گا۔

شُوَیِّیٌ :صیغہ واحد مذکر مصغر۔

اصل میں شُوَیْیِءٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو شُوَیِّیٌ بن گیا۔

شَا ئِیَۃٌ شَائِیَتَانِ ، شَائِیَاتٌ:۔صیغہ واحد، تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں شَا یِیَۃٌ. شَایِیَتَانِ ، شَایِیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو شَاءِءَ ۃٌ شَاءِ ئِتَانِ. شَاءِئَاتٌ بن گئے۔پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

شَوَاءٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شَوَایِءُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَوَاءِءُ بن گیا۔پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو۔ شَوَائِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو گرا دیا۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو شَوَاءٍ بن گیا۔

شُوَیِّئَۃٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں شُوَیْیِئَۃٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو شُوَیِّئَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَشِیءٌ. مَشِیئَانِ. مَشِیئُوْنَ :صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَشْیُوْءٌ . مَشْیُوْئَانِ. مَشْیُوْءُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا ضمہ ماقبل شین کو دیا تو مَشُیْوْءٌ. مَشُیْوْءَ انِ. مَشُیْوْئُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مَشُوْوْءٌ. مَشُوْوْءَ انِ.

مَشْوُوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مَشُوْءٌ. مَشُوْءَ انِ. مَشُوْئُوْنَ بن گئے۔ اجوف یائی کا اسم مفعول ہونے کی وجہ سے شین کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو مَشِوْءٌ. مَشِوْءَ انِ. مَشِوْئُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشِيْءٌ . مَشِيْئَانِ. مَشِيْئُوْنَ بن گئے۔

مَشِيْئَةٌ . مَشِيْئَتَانِ. مَشِيْئَاتٌ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَشْيُوْءَ ةٌ . مَشْيُوْءَ تَانِ. مَشْيُوْءَ اتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا ضمہ ماقبل شین کو دیا۔ پھر یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مَشُوْءَ ةٌ. مَشُوْءَ تَانِ. مَشُوْءَ اتٌ بن گئے۔ اجوف یائی کا اسم مفعول ہونے کی وجہ سے واؤ کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا۔ پھر واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشِيْئَةٌ مَشِيْئَتَانِ، مَشِيْئَاتٌ بن گئے۔

مَشَايِيُّ:۔ صیغہ جمع مذکر ومؤنث اسم مفعول

اصل میں مَشَايُوْءُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشَايِيْءُ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَشَايِيُّ بن گیا۔

مُشَيٌّ اور مُشَيَّةٌ. صیغہ واحد مذکر ومؤنث مصغر اسم مفعول۔

مُشَيِّيْءٌ کو مَشْيُوْءٌ سے اس طرح بنایا کہ میم کو ضمہ اور شین کو فتحہ دیا۔ پھر تیسری جگہ یاء تصغیر لگا کر مابعد کو کسرہ دے دیا تو مُشَيْيِوْءٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُشَيْيِيْءٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيِّيْءٌ بن گیا۔

اس صیغہ کو مُشَيٌّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

وہ اس طرح کہ مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا جائے تو مُشَيِّيٌّ بن جائے گا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشددہ کو نسیاً منسیاً حذف کر دیں تو مُشَيٌّ بن جائے گا۔

مُشَيْئَةٌ: اس کو مَشْيُوْءَ ةٌ سے اس طرح بنایا کہ میم اور شین کو فتحہ دے دیا۔ تیسری جگہ یاء تصغیر لگا کر مابعد کو کسرہ دے دیا تو مُشَيْيِوْئَةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُشَيْيِيْـــئَةٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيِّيْئَةٌ بن گیا۔

اس صیغہ کو مُشَيَّةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

وہ اس طرح کہ مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا جائے تو مُشَيِّيَّةٌ بن جائے گا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشددہ کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو مُشَيَّةٌ بن گیا۔

مصدر میمی کی وضاحت

مصدر میمی کی تعریف:۔

مصدر میمی معنی حدثی پر دلالت کرنے والے اس اسم کو کہتے ہیں۔جس کے شروع میں "میم" کا اضافہ کیا گیا ہو۔

1۔ ثلاثی مجرد میں مصدر میمی اگر صحیح، مہموز، اجوف، ناقص، مضاعف اور لفیفِ مقرون سے آئے تو مطلقاً مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ خواہ مضارع مفتوح العین یا مضموم العین یا مکسور العین ہو۔تمام صورتوں میں مصدر میمی مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔

صحیح کی مثالیں:۔ مَفْتَحٌ . مَنْطَقٌ. مَضْرَبٌ.

مہموز کی مثالیں:۔ مَاْهَبٌ. مَرْاَقٌ. مَهْنَاٌ.

اجوف کی مثالیں:۔ مَخَافٌ. مَقَالٌ. مَبَاعٌ.

ناقص کی مثالیں:۔ مَرْعًى. مَدْعًى. مَرْمًى.

مضاعف کی مثالیں:۔ مَعَضٌّ. مَمَدٌّ. مَفَرٌّ.

لفیفِ مقرون کی مثالیں:۔ مَقْوًى. مَطْوًى.

نوٹ نمبر 1:۔مذکورہ قاعدہ سے درج ذیل الفاظ مستثنیٰ ہیں۔

۱. مَرْجِعٌ ۲. مَصِيْرٌ ۳. مَشِيْبٌ ۴. مَقِيْلٌ ۵. مَسِيْرٌ
۶. مَغْرِقٌ ۷. مَغْرِبٌ ۸. مَطْلِعٌ ۹. مَسْجِدٌ ۱۰. مَجْزِرٌ
۱۱. مَسْكِنٌ ۱۲. مَنْبِتٌ ۱۳. مَنْسِكٌ ۱۴. مَفْرِقٌ ۱۵. مَسْقِطٌ
۱۶. مَحْشِرٌ ۱۷. مَرْفِقٌ ۱۸. مَجْمِعٌ

آخری تیرہ الفاظ کے عین کلمہ پر فتحہ پڑھنا بھی جائز ہے۔

2۔ اور اگر مصدر میمی مثال اور لفیفِ مفروق سے آئے تو مطلقاً مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا۔

معتل الفاء (مثال) کی مثالیں:۔ مَوْجِلٌ. مَوْسِمٌ. مَيْتِمٌ.

لفیفِ مفروق کی مثالیں:۔ مَوْجِي. مَوْفِي. مَوْلِي.

3۔ اور اگر مصدر میمی مخلوط الابواب سے ہو تو مہموز و ناقص سے مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔خواہ مہموز الفاء یا مہموز العین ہو۔

نوٹ نمبر 2:مہموز اللام ناقص کے ساتھ نہیں آتا۔

مہموز الفاء و ناقص کی مثالیں:۔مَاْبًی. مَاْسًی. مَاْتًی.

مہموز العین وناقص کی مثال: مَنْأی

4۔ اور اگر مصدر میمی مخلوط الابواب سے ہو تو مثال ومضاعف اور مثال مہموز سے مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا۔ خواہ مہموز العین یا مہموز اللام ہو۔

نوٹ نمبر 3: مہموز الفاء ومثال کے ساتھ نہیں آتا۔

مثال ومضاعف کی مثال:۔ مَوِدٌّ.

مثال ومہموز العین کی مثالیں:۔ مَوْئِدٌ. مَیْئِسٌ.

مثال ومہموز اللام کی مثالیں:۔ مَوْطِئٌ. مَوْضِئٌ. مَوْجِیٌ.

لفیفِ مفروق ومہموز العین کی مثال:۔ مَوْئِی

5۔ ثلاثی مجرد کے علاوہ مصدر میمی اپنے اسم مفعول کے وزن پر آئے گا۔

جیسے: مُجْتَنَبٌ. مُکْرَمٌ. مُدَحْرَجٌ. مُتَسَرْبَلٌ.

نوٹ نمبر 4: مصدر میمی کا مذکورہ قواعد کے خلاف کسی وزن پر آنا علماءِ لغت کے نزدیک شاذ ہے۔

فائدہ:۔

مصدر:۔ وہ اسم جو معنی حدثی پر دلالت کرے اور اس کے حروف فعل کے حروف کے برابر یا زیادہ ہوں۔ جیسے: ضَرْبٌ. تَصْرِیْفٌ.

اسم مصدر: وہ اسم جو معنی حدثی پر تو دلالت کرے لیکن اس کے حروف فعل کے حروف سے کم ہوں۔ جیسے: تَوَضَّأَ وُضُوْءً.

علم مصدر: وہ اسم جو معنی حدثی پر دلالت ہی نہ کرے۔ جیسے: تَسْنِیْمٌ.

سیرۃ سید الانبیاء

صلی اللہ علیہ وسلم

اردو ترجمہ

بذل القوۃ فی حوادث سنی النبوۃ

مؤلف

شیخ کبیر علامہ شہیر حضرت مخدوم مولانا محمد ہاشم ٹھٹھوی رحمۃ اللہ علیہ

المتولد ۱۱۰۴ھ المتوفی ۱۱۷۴ھ

ترجمہ

مولانا مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی

ناشر مظہر علم - کالا خطائی روڈ شاہدرہ لاہور

دلیل زائر حرمین

زادھما اللہ تعالیٰ شرفاً و تکریماً

مولانا مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی مدظلہ

مظہر علم لاہور

احکامِ طہارت

مفتی محمد علیم الدین نقشبندی

مظہرِ علم لاہور

صرف کی گردانوں پر مشتمل جامع کتاب
تیسیر ابواب الصرف
مع مصادر ضروریہ
خادم حسین
مکتبہ مجددیہ سلطانیہ
ملک پلازہ، دینہ، جہلم
جامع قوانین اور مفصل تعلیلات پر مشتمل کتاب
تعلیلات خادمیہ
حافظ خادم حسین
مکتبۃ مجددیۃ سلطانیۃ